تدقيقات الراسخة مولانا الحافظ الحاج محمد عبد الحليم
لما الله دار النعيم هذه مجموعة نفيسة جامعة لخطب
السنة والاعياد وغيرها الفتها لما رأيت اكثر
الخطباء يوم الجمعة وغيرها جاهلين غير قادرين
على جمع كلمات عربيا ؛ ومن ثم ترى بعضهم
يخطبون باللسان الفارسية والهندية ، وبعضهم
يخلطون اللسان العربية باللسان العجمية ،
غافلين عن انه خلاف السنة والطريقة المرضية
كما فصلته في رسالتي آكام النفائس في اداء الاذكار
بلسان الفارس وبعضهم التزموا خطبة واحدة في
جميع الجمع غافلين عن ان الخطبة انما شرعت
للتذكير ... تجديد المواعظ والنصائح
مرة بعد مرة وقراءة خطبة واحدة لا ينفع في التأثر
والتأثير فاردت تسهيل الامر عليهم وصنفت
لكل شهر من شهور السنة خمس خطب الخمس

اور ضبط تدقیقات والے مولانا حافظ حاجی محمد عبد الحلیم
کا داخل کرے بہشت میں کہ یہ نفیس مجموعہ
جمعوں اور عیدوں کے خطبوں کا جامع ہے اس رسالہ کو
میں نے تالیف کیا جب میں نے جمعہ وغیرہ کو اکثر خطیبوں کو
جاہل اور عربی کلمات کے جمع کرنے پر قادر نہ دیکھا اور
اسی سبب سے تم بعضوں کو دیکھتے ہو کہ وہ فارسی اور
ہندی زبان میں خطبہ پڑھتے ہیں۔ اور
بعضوں کو دیکھتے ہو کہ وہ عربی زبان کو
عجمی زبان کے ساتھ مخلوط کر دیتے ہیں اور
غافل ہو رہے ہیں اس بات سے کہ یہ سنت اور پسندیدہ
طریقہ کے خلاف ہے جیسا کہ میں نے اسکو اپنے
رسالہ آکام النفائس فی اداء الاذکار بلسان
الفارس میں وضاحت سے بیان کیا ہے
اور بعضوں کو دیکھتے ہو کہ وہ ہر جمعہ میں
ایک ہی خطبہ کا التزام کرتے ہیں اور اس
بات سے غافل رہتے ہیں کہ خطبہ نصیحت
کے لیے مشروع کیا گیا ہے اور یہ نہیں
حاصل ہوتا ہے مگر مواعظ اور نصیحتوں کے
ہر مرتبہ تجدید سے اور ایک ہی خطبہ کا پڑھنا
تاثیر و تاثر میں کوئی نفع نہیں دیتا
پس میں نے ان پر کام کو سہل کر دینے کا ارادہ
کیا اور تصنیف کیے ہر مہینے کے پانچ خطبے

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا بارسال الرسل
وانزل كتبه العلية، وبين لنا الحلال والحرام
واوضح السبل المرضية، واشهد ان لا اله الا هو
وحده لا شريك له وان سيدنا محمدا عبده
ورسوله صاحب الفضائل الجلية والخفية صلى الله
عليه وعلى اله وصحبه واتباعه صلوة دائمة بدوام
السموات والارض والمخلوقات السنية. وبعد
فيقول الراجي عفو ربه القوي ابو الحسنات محمد المدعو بعبد الحي
اللكنوي تجاوز الله عن ذنبه الجلي والخفي ابن
بحر العلوم مخزن الفهوم صاحب التحقيقات الشامخة

شروع ساتھ نام اللہ کے [illegible]
تمام تعریف ہے واسطے خدا کے جس نے ہم کو [illegible]
بھیجکر رسولونکے ہدایت بخشی اور نازل کرکے کتابونکو [illegible]
اور بیان کیا حلال و حرام کو ہمارے واسطے اور سب
راہونکو واضح کیا گواہی دیتا ہوں میں کہ
اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی
شریک نہیں اور تحقیق ہمارے سردار محمد [illegible]
بندے اور اسکے رسول [illegible]
والے ہیں صلوات بھیجی اللہ اوپر انکے اور انکی آل
اور انکے اصحاب اور انکے پیرووں پر ایسی رحمت
آسمانوں اور زمینوں اور بزرگ مخلوق کی [illegible]
کے موافق ہمیشہ رہنے والی ہو بعد حمد و نعت کے
بس کہتا ہے امید رکھنے والا پروردگار کی مغفرت کا
ابو الحسنات محمد عبد الحی لکھنوی خدا اسکے [illegible]
اور ظاہر گناہوں سے درگذر کرے بیٹا [illegible]
سمندر علوم کے مخزن [illegible] تحقیقات [illegible]

وجعل تطويل الخطبة الى حد يفضي الى حد النفرة من اشراط
الساعة، والى الله المشتكى من هذا الزمان زمان شرط وطغيان عكس
الناس الامر المشروع، وعلقوا على ما لم يثبت شرعا مع غاية
الولوع، فصارت السنة فيما بينهم بدعة والبدعة سنة وظنوا المعروف
منكرا والمنكر معروفا، ومن ثم تراهم اذا هداهم احد الى الطريقة السنية
تنفروا عنه ونسبوه الى الطريقة القبيحة، وهذه فتنة لعمري
عمياء وواهية دهياء يربو فيها الصغير ويشيب فيها الكبير،
ولئن ساعدني التوفيق، وفسح الله في عمري وجعله خير رفيق
لاؤلف رسالة ابحث فيها عن منكراتهم التي احدثها قراء الخطبة
وسامعوها ومخترعاتهم التي اخترعتها مصنفوها وواضعوها وليس
غرضي من هذا التاليف وسائر تاليفاتي ان يدرج اسمي في
المصنفين ويشتهر رسمي في العالمين وانما المقصود وكفى بالله
شهيدا عليه ان يحصل بها النفع والفلاح لكل مطالع ومستفيد
وان تكون ذريعة لنجاتي بعد مماتي في يوم الحساب الشديد
والله اسأل سؤال الضارع الخاشع ان يجعلها مقبولة

اور گناہ ہو آپکی خطبہ کی درازی کو اس حد تک کہ
نفرت دلادینے لگے اشراط ساعت میں سے اور خدا ہی سے
ہر شکایت زمانہ ہو طغیان اور گمراہی کے زمانہ سے جو
جسمیں پلٹ دیا ہے لوگوں نے امر مشروع کو اور چمٹا
کر لیا ہے لوگوں نے اس چیز کو جو شرعا ثابت نہیں ہے
کے ساتھ پس سنت انکے درمیان میں بدعت ہوگئی ہے اور
بدعت سنت ہوگئی ہے اور گمان کیا انہوں نے نیکی کو بدی اور بدی کو
نیکی اور اسیوجہ سے تم انکو دیکھتے ہو کہ جب انکو
کوئی نیک راہ کی ہدایت کرتا ہے تو وہ اس سے نفرت
کرنے لگتے ہیں اور اسکو قبیح طریقہ کی جانب منسوب
کرتے ہیں اور یہ میری زندگی کی قسم سخت فتنہ
اور سخت آفت ہے کہ جسمیں بچہ جوان ہو جاتا ہے اور
بڈھا ہو جاتا ہے جوان اور اگر توفیق نے میری
مساعدت کی اور خدا نے میری عمر میں کشادگی بخشی
اور اسکو بہتر رفیق بنایا تو میں عنقریب ایسا رسالہ تصنیف
کرونگا جسمیں ان منکرات سے بحث کرونگا جنکو خطب
کے قاریوں اور انکے سننے والوں نے پیدا کیا ہے اور ان
مخترعات سے بحث کرونگا جسمیں خطبوں کے تصنیف
کرنیوالوں اور وضع کرنیوالوں نے اختراع کیا ہے
اور نہیں ہے میری غرض اس تالیف و باقی تالیفات
سے کہ میرا نام مصنفوں کی فہرست میں درج ہو اور شہرت میرے نام کی
جہان میں مشہور ہو جاوے بلکہ مقصود ہے
اور خدا گواہ ہے کہ اس سے مطالعہ کرنیوالوں اور مستفیدوں کو فلاح
اور نفع حاصل ہو اور بعد میری مرگ کے حساب کے دن
میری نجات کا ذریعہ ہو اور خدا سے میں عاجزی کرنیوالا اور خشوع
کرنیوالا کیطرح سوال کرتا ہوں کہ وہ اسکو قبول کرے

جمع فقد تقع فی شهر جمعة خامسة ، والفت الخطبة
الثانية ايضا متعددة ، فان لكل جديد لذة ، وقد
اكثرت فيها ايراد جمل النصائح والمواعظ ، لينتفع بها
كل سامع وواعظ ، والاقتباس من كتاب الله
القديم واحاديث نبيه الكريم عليه الف صلوة
والتسليم من غير تكلف القوافی والاسجاع وايراد
الفاظ مستبشعة تتنفر عنها الاسماع ومن غير ايراد
كلمات مستغربة وجمل معضلة يحتاج فی فهم معانيها
الى نظر الكتب اللغوية ، ومهارة الفنون الادبية ، فان ايراد
امثال ذلك لا يليق بهذه الخطب التی وضعت لان تنتبه
بها كل عالم وجاهل ، ويتيقظ كل فاضل وغافل ، وادرجت
فی كل خطبة ما يناسب الشهر الذی تقرأ فيه من الاحكام
والفضائل ، وتجنبت عادة المنفرين والمتبخترين من
اختصار مخل وتطويل بلا طائل ، فقد سن رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان تطول الصلوة وتقصر الخطبة

الخطبة الاولى للجمعة الاولى من المحرم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي لا تصل الى دراك حقيقته الافهام ۔ ولا تدرك كنهه العقول والاوهام ۔ نحمده حمدا كثيرا على حلمه بعد علمه وهو العليم العلام ۔ ونشكره على عفوه بعد قدرته وهو شديد الانتقام فسبحانه ما اعظم شانه ۔ نشهد ان لا اله الا هو وحده لا شريك له ۔ يدبر الامر بين السموات والارضين ۔ وهو منفرد في تدبيره لا نظير له في العالمين ۔ ينزل الغيث ويعلم ما في الارحام ۔ ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذي بين لنا الحلال والحرام ۔ واوضح مشتبهات

پہلا خطبہ محرم کے پہلے جمعہ کا

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

تمام حمد ثابت ہے اس خدا کو جسکی حقیقت کے ادراک تک عقلیں نہیں پہنچ سکتیں اور جسکی کنہ کو عقلیں اور اوہام نہیں ادراک کر سکتے ہم حمد کرتے ہیں ہم اسی اللہ کی بکثرت اسکی حلم کی بردباری پر بعد علم اسکے حالانکہ وہی اللہ بڑا جاننے والا ہے اور شکر کرتے ہیں ہم اسی اللہ کا اسکے عفو پر بعد قدرت اسکی کے حالانکہ وہی سخت بدلا لینے والا ہے پس پاک ہے وہی اللہ کیسی بڑی بڑی ہے شان اسکی ہم گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق سوا اسکے کوئی خدا نہیں ہے تنہا ہے کوئی شریک نہیں ہے تدبیر کرتا ہے کام کی درمیان آسمانوں اور زمینوں کے اور وہی تنہا ہے اپنی تدبیر میں نہیں ہے کوئی مثل اسکا بیچ عالموں کے اتارتا ہے مینہ کو اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق ہمارے سردار ہمارے مولا محمد علیہ السلام بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں جس نے ہمارے واسطے حلال اور حرام بتایا اور احکام مشکلہ کو ظاہر کیا

وخالصة لوجهه الكريم وان ينفع بها عباده بالنفع العميم وقد
سميت هاته المجموعة باللطائف المستحسنة بجمع
خطب شهور السنة وتنبيه بازالة الغفلة والسنة
بتاليف خطب السنة وارجو من كل من يقرأ هذه
الخطب ومن يسمعها ومن يطالعها وينتفع بها ان
يدعولي بالمغفرة وشمول الرحمة وبخير الدنيا والعظم
وان لا ينساني في دعواتها الخالصة وفي اوقاته الخاصة
والمرجو من الناظرين الكرام ان لا يتتبعوا عوراتي
وان يستروا على زلاتي فرحم الله امرءً انظر فيها بنظر
اللطف والكرم وعفا عن زلة القدم وطغيان
القلم فاني لست ممن يدعي العصمة من كل خطاء وزلة
ولا ممن ينسب الى نفسه الفصاحة والبراعة او البلاغة
والمهارة وما ابرئ نفسي ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم
ربي وهذا اوان الشروع في الجمع والترصيف متوكلا على
من منه الهداية واليه النهاية وبه الاعتماد في كل تصنيفه

[illegible]
[illegible]
لطائف مستحسنہ بجمع خطب شہور السنہ
[illegible] ازالۃ الغفلۃ والسنۃ
خطب [illegible]
امید [illegible] ہر اس شخص سے [illegible]
اور جو شخص [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر وسہ کرتا ہوں اس ذات پر جس کی طرف [illegible]
ہے اور اسی کی طرف انتہا ہے اور اسی پر
ہر تصنیف میں اعتماد ہے

ين جلساؤكم واحباؤكم، اين سلاطينكم وخواقينكم
فناهم كر الليالي ومر الايام، وسيمر عليكم زمان
تكونون فيه كما كانوا، وتحسرون كما تحسروا،
وما تفيد لكم الحسرة عند ذلك الا الالام، فعليكم
بتقوى الله في السر والعلانية، واجتناب كل خطيئة
ومعصية، لا سيما في الايام العظام، وهذه سنة
جديدة قد استقبلتكم فطوبى لمن ودع السنة
الماضية بحسن الاعمال، واستقبل هذه السنة
بكرائم الافعال، وتجنب المعاصي والاثام، و
عليكم بهذا الشهر الحرام، شهر المحرم ذي العزة
والاحترام، شهر نجى الله تعالى فيه سيدنا
موسى على نبينا وعليه الصلوة والسلام، واغرق
فرعون في البحر والقاه في الظلام، فيه يوم عاشوراء،
وما ادريكم ما يوم عاشوراء، يوم فضيل فضله
جميل من وسع فيه على عياله وسع الله عليه

اور کہاں ہیں تمہارے ہمنشین اور دوست کہاں ہیں
تمہارے شاہنشاہ اور خاقان۔ انکو فنا کر دیا شبوں
راتوں اور دنوں کے پے در پے گذرنے نے۔
اور عنقریب تم پر بھی ایسا وقت آئیگا کہ تم بھی
مثل انہیں کے ہو جاؤ گے۔ اور تم بھی مثل
انہیں کے حسرت کرو گے۔ اور اس وقت
حسرت سوائے رنج و غم کے اور کچھ فائدہ نہ دیگی
پس لازم پکڑو تقوی کو ظاہر و باطن میں۔
اور ہر خطا اور گناہ سے بچنے کو خصوصاً بزرگ
دنوں میں۔ اور یہ نیا سال ہے کہ تمہارا اس نے
استقبال کیا ہے پس خوش نصیب ہو وہ جس نے
گزشتہ سال کو حسن عمل کیساتھ رخصت کیا
اور بہترین افعال کیساتھ اس نے اس نئے
سال کا استقبال کیا۔ اور گناہوں اور
خطاؤں سے احتراز کیا۔ اور لازم پکڑو اس
شہر حرام کو محرم کے عزت و احترام والے
مہینے کو۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالی نے ہمارے
سردار موسی علیہ السلام کو نجات بخشی۔
اور فرعون کو سمندر میں غرق کیا اور
اندھیری میں ڈالدیا۔ اس مہینہ
میں عاشورا کا دن ہے۔ اور تم جانتے ہو کہ
عاشورا کا دن کیا ہے فضیلت والا دن ہے
اسکا فضل بہت بڑا ہے جس نے اپنے
اہل و عیال پر [illegible]
اور کشادگی کی [illegible] کیا خدا اس کو

الاحکام ۞ اما بعد اخوانی وخلانی اشکروا اللہ علی
نعمائہ ۞ واحمدوہ علی آلائہ ۞ فان تعدوا نعمۃ اللہ
لا تحصوھا الی یوم القیام ۞ احسن الیکم حیث
اخرجکم من العدم الی الوجود ۞ وھو صاحب المکرم
والجود ۞ ورباکم حین کنتم اجنۃ فی الارحام ۞
خلقکم من نطفہ ۞ ثم جعلکم علقۃ ومضغۃ ۞
وصورکم باحسن صورہ ۞ وکسا لکم اللحم و
العظام ۞ وادار علیکم ما کان قسمہ علی السنین
والشھور والایام ۞ ووضع لکم فیہ شھورا
متبرکہ ۞ وایاما متشرفہ ۞ بدأ بالمحرم و
ختم بذی الحجۃ الحرام ۞ فما لکم لا تتذکرون
وما لکم لا تتفکرون ۞ وترغبون عن الحسنات
وتنھمکون فی اللذات ۞ وترتکبون الخطایا
الجسام ۞ ولا تعتبرون ممن مضی من اباءکم
واجدادکم ۞ این احبابکم واقرانکم ۞

اے بھائیو میرے بھائیو اور دوستو شکر
کرو اللہ کا اسکی آسودگی پر اور حمد کرو اسکی
اسکی نعمتون پر۔ پس اگر شمار کرو اللہ کی
نعمتون کا تو شمار نہیں کر سکو گے تم
نعمتونکا قیامت تک۔ احسان کیا
جبکہ تمکو نیست سے ہست کیا اور وہ بخشش
اور کرم والا ہے۔ اور اسی نے تمکو پالا
جبکہ تم رحم مادری مین جنین تھے۔ تمکو
نطفے سے پیدا کیا پھر تمکو جما ہوا خون
بنایا پھر تمکو گوشت بنایا اور تمکو اچھی
صورت سے مصور کیا۔ اور ہڈی اور
گوشت سے تمہاری پوشش کی۔ اور زمانہ
کو تم پر پھرایا۔ اور اسکو برسون اور مہینون
اور دنون مین تقسیم کیا۔ اور تمہارے
لیے اسمین متبرک مہینے اور بزرگ دن
قائم کیے۔ محرم سے شروع کیا اور ذی الحجہ
پر ختم کیا۔ پس کیا ہے تمکو کہ تم نصیحت
نہین لیتے۔ اور کیا ہے تمکو کہ تم نہین سوچتے
نیکیون سے تم روگردانی کرتے ہو اور لذتون
مین تم منہمک ہو گئے ہو اور بڑے بڑے
گناہون کا ارتکاب کرتے ہو اور عبرت
نہین لیتے اپنے آبا و اجداد سے کہان
ہین تمہارے چاہنے والے اور ساتھی

فَلَازِمُوْا عَلَيْكُمْ اِسْتِقْبَالَ هٰذَا الْيَوْمِ بِالْحَسَنَاتِ وَالتَّوْبَةِ عَنِ الْخَطِيْئَاتِ وَتَرْكِ الْاٰثَامِ ۞ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُكُمْ وَتَشْمَلُكُمْ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ دَارَ السَّلَامِ ۞ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ بَاسِطِيْنَ اَكُفَّ السُّؤَالِ اِلٰى مَنْ بِهِ الْاِعْتِصَامُ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ۞ نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُذْنِبُوْنَ اعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَارْحَمْنَا رَحْمَةً تُغْنِيْنَا عَمَّا سِوَاكَ وَاَدْخِلْنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ دَارَ السَّلَامِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۞

پس اپنے اوپر لازم کرلو اس دن کا استقبال نیکیوں سے اور گناہوں سے توبہ کرنے اور گناہوں سے احتراز کرنیکے ساتھ۔ شاید خدا تمپر رحم کرے اور تمہارے پروردگار کی رحمت تمکو شامل کرے اور تمکو جنت میں داخل کرے۔ اور کہو خلوص دل سے اپنے ہاتھوں کو اس ذات کی جانب پھیلاتے ہوئے جو لائق اعتصام ہے۔ اے خدا اے حنان اے منان تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔ ہم تیرے گنہگار بندے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں پس ہمپر ایسی رحمت نازل کر جو ہمکو تیرے ماسوا سے بے پرواہ کردے اور ہمکو بلا حساب کے جنت میں داخل کر۔ اور تمام تعریف ثابت ہے بزرگ پروردگار کیلئے۔ میں پناہ مانگتا ہوں خدا سے ملعون شیطان سے۔ پس نہ خیال کرو تم خدا کو اپنے اون وعدوں کا خلاف کرنیوالا جو رسولوں سے کئے ہیں خدا غالب بدلہ لینے والا ہے۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الْمُحَرَّمِ

محرم کے دوسرے جمعہ کا پہلا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَسَطَ الْاَرْضَ بِلَا مَدَدٍ وَّرَفَعَ السَّمَاۗءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ وَّدَوَّرَهٗ ۞ وَخَلَقَ الْخَلْقَ بِلُطْفِهٖ وَكَرَمِهٖ وَاَحْسَنَ الصُّوَرِ صَوَّرَهٗ ۞ هُوَ الَّذِيْ كَرَّمَ وُلْدَ اٰدَمَ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریف ثابت ہے واسطے اوس خدا کے جس نے زمین کو بغیر مدد کے بچھایا اور آسمان کو بغیر ستون کے بلند کیا اور اسکو گردش دی اور خلق کو اپنے لطف وکرم سے پیدا کیا اور اچھی صورتوں سے اسکو مصور کیا۔ وہی خداوند ہے جس نے اولاد آدم کو

تمام السنة كذا اخبر به سيد الانام. يوم صام فيه النبي صلى الله عليه وعلى آله وسلم وامر اصحابه بالصيام. يوم اهتم الصحابة بصيامه وامروا الناس بصيامه حتى الاطفال واهتموا فيه غاية الاهتمام. يوم رزق فيه سيدنا الحسين بن علي ابن بنت رسول الله وممتهنا. غاية ممتهنا. وظلم ظلما تقشعر منه الاسماع. وينفر عنه الطباع. حبس الماء عنه اياما عديدة. وهو في كربة شديدة. وذلك في موضع يسمى بكربلاء. موضع كرب وبلاء. صبت فيه على اهلبيت رسول الله كل هم وغم وبلاء. حتى شرب شراب الشهادة مع اخوانه وانصاره وصار من الشهداء الكرام. فرحم الله عليه وعلى ناصريه. ونقم على ظالميه وماكريه. فمن ذكر هذه المصيبة العظمى واسترجع فاز بالمرتبة العظمى وعد من الصابرين يوم القيامة.

تمام سال بھر ... خبر دی ہے رسول مقبول نے۔ یہ وہ دن ... حسین بن علی ... روزہ رکھا ... اصحاب کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ یہ وہ دن ... حسین صحابہ نے روزہ کا اہتمام ... حتی کہ اطفال کو روزہ کا حکم ... انتہا درجہ کا اہتمام کیا۔ یہ وہ دن ہے جس میں ... سیدنا حسین بن علی رسول اللہ کے نواسے ... انتہائی ذلت سے ... کیے گئے۔ اور ... ایسا ظلم کیے گئے جس کے سننے سے ... اور طبیعتیں نفرت کرتی ہیں۔ آپ پر چند روز پانی روکا گیا۔ اور سخت تکلیف میں آپ محصور ... سب کچھ اس موضع میں ہوا جسے کربلا کہتے ہیں جو کرب اور بلا کی جگہ ہے جس میں رسول اللہ کے اہلبیت پر تمام غم اور مصیبت اور بلائیں ڈھا دی گئیں۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنے بھائیوں اور مددگاروں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا اور شہداء کرام میں داخل ہو گئے۔ پس خدا رحم کرے آپ پر اور آپ کے مددگاروں پر اور سزا دے اللہ آپ پر ظلم کرنیوالوں اور آپ سے دغا کرنیوالوں کو۔ پس جو کوئی اس مصیبت عظمی کو یاد کریگا اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھیگا وہ مرتبہ عظمی سے فائز ہوگا اور قیامت کے دن صبر کرنیوالوں میں شمار ہوگا۔

تركها كرّمه ۝ ومن طلبها ذلّله ۝ سبحانه ما اعظم شانه
من اي شيء خلق الخلق من نطفه ۝ خلقه وقدّره
ثمّ السبيل يسّره وهداه الى سبيل الهداية وسهّله ۝
ووكّل بكلّ من الاناسيّ من عباده الكرام البررة ۝
يفعلون ما يؤمرون ويكتبون ما يفعلون في صحف
مكرّمة مرفوعة مطهّرة ۝ وارسل الى خلقه رسلا
مبشّرين ومنذرين وجعل من ساداتهم خاتم
الرسل ختم به الرسالة وسجّله ۝ وبيّن الحرام
والحلال وزجر عن المعاصي وعن صحبة العاصي حذّره ۝
فيا ايّها العاقل عليك بتقوى الله تعالى في السرّ
والعلانية ۝ وصرف عمرك في العبادة والانزجار
عن المعصية ۝ والزم عليك طاعة المولى وافعل
ما تؤمر وانته عمّا تنهى عنه واسكن قلبك محبّته
وعليك بالتزام اداء الصلوات مع الجماعات
فمن شذّ عن الجماعة شذّ في الضلاله ۝ واياك

ترک کر دیتا ہے خدا اسکو بزرگی بخشتا ہے +
اور جو اسکو طلب کرتا ہے اسکو ذلیل کرتا ہے
پاک ہے وہ اور بڑی ہے شان اسکی کس چیز سے
خلق کو پیدا کیا نطفہ سے + پیدا کیا اسکو پھر
اندازہ کیا اسکو پھر راہ اسپر آسان کر دی
پھر سیدھی راستہ کے اسکو ہدایت کے اور
اسکے واسطے راستہ کو سہل بنا دیا + اور
وکیل کر دیا تمام آدمیوں پر اپنے بہتر بندوں کو
وہی کرتے ہیں وہ لوگ جنکا وہ حکم دیے
جاتے ہیں اور وہی لکھتے ہیں جنکو وہ
کرتے ہیں بزرگ اور پاک صحیفوں میں +
اور اپنے خلق کیجانب بشارت دینے والے
اور ڈرانیوالے رسولونکو بھیجا اور انکا سردار
خاتم الرسل کو بنایا اور انپر نبوت کو ختم کر دیا +
اور حلال و حرام کو ظاہر کر دیا اور گناہ ہونے
بچنے کی اور گنہگار کی صحبت سے اجتناب
کی تاکید کی پس اے عقلمند تقوی اپنے پر
لازم کرلے ظاہر و باطن میں + اور اپنی
عمر کو عبادت اور گناہ سے اجتناب کیساتھ بسر کر
اور مولی کی اطاعت کو اپنے اوپر لازم کر
اور کر وہی جسکا تجھے حکم دیا جائے اور نہ کر
وہ جس سے تو روکا جائے اور اپنے قلب میں
خدا کی محبت کو جگہ دے + اور نماز کی ادائی کو
جماعت کیساتھ اپنے اوپر لازم کرلے پس
جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ ضلالت اور
گمراہی میں بھی تنہا ہوگا + اور ...

عَلٰى مَا سِوَاهُ وَفَضَّلَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَجَعَلَ اٰدَمَ وَمَنْ دُوْنَهٗ تَحْتَ لِوَائِهٖ وَكَمَّلَهٗ ۞ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ الَّذِيْ عَظَّمَهٗ رَبُّهٗ وَبَجَّلَهٗ ۞ لَمْ يَتْرُكْ نَمًا لَا اِلٰى اَعْطَاهُ وَلَا الْفَضْلَ وَالْكَرَمَ فَخَصَّ بِهٖ سَيِّدَنَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ بِنْتِهٖ وَمُتَبَنَّاهُ فَكَمَّلَهٗ بِهٖ وَبَجَّلَهٗ ۞ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِنْ سَالِكِي الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ ۞ وَالطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيْمِ وَرَدَّ مَا سِوَاهُ وَكَفَّلَهٗ ۞ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ فَمَا اَحْسَنَهٗ وَمَا اَكْمَلَهٗ ۞ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ وَلَا تَبْقٰى فِيْهَا بَقِيَّةٌ دَارُ الْمِحَنِ وَالْفِتَنِ دَارُ الْاَكْدَارِ وَالْحَزَنِ ۞ دَارٌ غَدَرَتْ بِالْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ ۞ وَاَزْيَنَتْهَا اللّٰهُ تَعَالٰى لِامْتِحَانِ عِبَادِهٖ فَمَنْ

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] مخلوقات پر [illegible] کے نیچے کیا [illegible] اس بات پر کہ [illegible] شہادت سے [illegible] شکر کرتے ہیں [illegible] پیروی [illegible] قبول کیا [illegible] تحقیق [illegible] شریک نہیں [illegible] کوئی [illegible] کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور [illegible] رسول ہیں [illegible] مخلوق کی طرف مبعوث [illegible] ہیں پس کسقدر بہتر ہیں آپ [illegible] بندو [illegible] دنیا فنا کی جگہ ہے [illegible] کوئی شے باقی نہیں [illegible] فتنوں اور محنتوں کی جگہ ہے [illegible] دو گھر ہے جس نے دغا کیا [illegible] حسین اور حسن علیہما السلام کو [illegible] ایسا گھر کہ خدا نے اسکو زینت بخشی ہے اپنے بندوں کے امتحان کیلئے پس جو کوئی اسکو

فِي الْجَنَّةِ ۝ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَطَّلِعُ عَلٰى مَعَاصِيْ
عِبَادِهٖ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ۝ ثُمَّ لَا يَفْضَحُهُمْ
وَيَسْتُرُ عُيُوْبَهُمْ وَإِنْ تَابُوْا يَغْفِرُ ذُنُوْبَهُمْ فَمَا أَجْهَلَ
الْخَلْقَ وَمَا أَغْفَلَهٗ ۝ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ قَادِرٌ عَلَى الْحَشْرِ
وَالنُّشُوْرِ ۝ وَيُحْضِرُ فِي الْمَحْضَرِ الْعَامِّ ۝ وَيُنَاقِشُ كُلًّا
مِنَ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ ۝ وَيَسْأَلُهٗ عَنْ مَالٍ فِيْمَا
اكْتَسَبَهٗ وَعَنْ عُمُرٍ فِيْمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ وَقْتٍ فِيْمَا ضَيَّعَهٗ ۝
فَهَلْ تَقْدِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ عَلَى الْجَوَابِ ۝ أَوْ تَنْفَعُكَ الرِّسَالَةُ
وَالْكِتَابُ ۝ أَوْ تَنْفَعُكَ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ إِلَّا أَنْ
يَرْحَمَكَ رَبُّكَ فَيَنْظُرُ إِلَيْكَ بِنَظَرِ الْمَغْفِرَةِ ۝ أَقُوْلُ
قَوْلِيْ هٰذَا وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّهٗ بَصِيْرٌ بِمَا
تَفْعَلُهٗ ۝ هٰذَا تَذْكِرَةٌ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَتَذَكَّرَ فَمَنْ شَاءَ
ذَكَرَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنَّا عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ ظَلَمْنَا
أَنْفُسَنَا فَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ۝

جنت میں • کیا تو نہیں جانتا کہ تحقیق
خدائے برتر مطلع ہوتا ہے اپنے بندوں کے گناہوں پر اور
اس پر ایک ذرہ بھر نہیں چھپا رہتا • پھر نہیں
رسوا کرتا ہے خدا انکو اور چھپاتا ہے انکے عیبوں کو اور
اگر وہ توبہ کریں تو وہ بخش دیتا ہے انکے گناہوں کو
پس کسقدر جاہل ہے خلق اور
غافل ہو جاتا ہے اس سے • کیا تو نہیں جانتا ہے
کہ تحقیق خدائے برتر اٹھائیگا انکو جو قبروں
میں اور جس نے پیدا کیا خلق کو وہ قادر ہے حشر
اور نشر پر • اور حاضر کریگا وہی خدا عام مجلس میں
اور مناقشہ کریگا ہر ایک سے خواص اور عوام
میں سے • اور سوال کریگا ہر ایک کو اس
مال سے جسکو اسنے حاصل کیا ہے اور عمر سے
اس چیز میں کہ فنا کیا اسی عمر کو اور وقت سے
اس چیز میں کہ ضائع کیا اسی وقت کو • پس
کیا تو قدرت رکھیگا اسوقت جواب دینے پر یا نفع
دیگی تجھکو رسالت اور کتاب • یا نفع دیگی
تجھکو شفاعت کرنیوالوں کی شفاعت مگر یہ کہ
رحم کرے تجھپر تیرا پروردگار • پس دیکھے طرف
تیری بخشش کی نظر سے • میں کہتا ہوں یہ
اپنا قول اور سپرد کرتا ہوں اپنے معاملہ کو
خدا کے تحقیق وہی خدا دیکھنے والا ہے اس کو
جو ہم کرتے ہیں • یہ نصیحت ہے انلوگوں کیلیے جو
نصیحت لینا چاہیں • پس جو چاہے اس سے
نصیحت لے • خدایا تحقیق ہم تیرے بندے ہیں
گنہگار سرکش • ہم نے ظلم کیا اپنی
ذاتوں پر پس نکر تو ہم کو نقصان
میں پڑنے والوں میں سے اور کر تو
ہمکو برگزیدہ پاکوں کے ساتھ

ثُمَّ إِيَّاكَ أَنْ تُطِيعَ الْأَقْرَانَ ، فَإِنَّهُمْ أَفْسَدُوا الزَّمَانَ
يَضْحَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ، وَيَأْكُلُونَ
لُحُومَ الْإِخْوَةِ بِالْأَسْنَانِ ، يَتْرُكُونَ الصَّلَوٰتِ ، وَ
يَفِرُّونَ مِنَ الْجَمَاعَاتِ ، يُحَقِّرُونَ الْمُسْلِمِينَ ، وَلَا
يُصْلِحُونَ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ ، يَتَكَلَّمُونَ بِأُمُورِ الدُّنْيَا
فِي الْمَسَاجِدِ ، وَيَطْعَنُونَ عَلَى الْمُهَاجِرِ وَالْمُجَاهِدِ ،
يُكْثِرُونَ الطَّعَامَ وَالْمَنَامَ ، وَيُبَالِغُونَ فِي فُضُولِ
الْكَلَامِ ، اتَّخَذُوا الْجُهَّالَ لَهُمْ عُلَمَاءَ ، وَالسُّفَهَاءَ لَهُمْ
فُقَهَاءَ ، فَاسْتَفْتَوْا مِنْهُمْ وَهُمْ أَفْتَوْا ، فَضَلُّوا وَ
أَضَلُّوا وَلَمْ يَخْشَوْا ، اتَّخَذُوا الْبِدْعَةَ سُنَّةً فَعَلَيْهِمْ
وِزْرُهُمْ وَوِزْرُ مَنِ اقْتَدَى بِهِمْ ، وَالسُّنَّةَ بِدْعَةً
فَعَلَيْهِمْ وَبَالُهُمْ وَوَبَالُ مَنْ تَأَسَّى بِهِمْ ، تَبَاغَضُوا
بِالْقُلُوبِ وَتَحَابُّوا بِالْأَلْسُنِ وَأَفْشَوُا النِّفَاقَ بَيْنَهُمْ
فَإِنِ اقْتَدَيْتَ بِهِمْ فِي هٰذِهِ الْخَصَائِلِ فَقَدْ أَفْسَدْتَ
عَلَيْكَ ، وَإِنْ خَالَفْتَهُمْ نِلْتَ الْجَنَّاتِ الْعُلَى وَالْغُرُفَاتِ الْعَلِيَّةَ

پھر بچا اپنے تئیں اس سے کہ تو اطاعت کرے ہمعصروں کی
پس تحقیق انہوں نے بگاڑ دیا زمانہ کو ہنستے
ہیں وہ مسلمانوں پر پوشیدہ اور ظاہر میں اور
کھاتے ہیں بھائیوں کا گوشت دانتوں سے ترک کرتے
ہیں نماز اور بھاگتے ہیں جماعتوں سے حقیر جانتے
ہیں مسلمانوں کو اور نہیں صلح
کراتے درمیان مومنوں کے باتیں کرتے ہیں دنیا
کی متعلق مسجدوں کے اور طعن کرتے
ہیں مہاجر اور مجاہد پر زیادہ کرتے ہیں
کھانے اور سونے کو اور مبالغہ کرتے ہیں
فضول باتوں میں بنا لیا انہوں نے
جاہلوں کو عالم اپنا اور بیوقوفوں کو
فقیہ پس فتوی پوچھتے ہیں ان سے اور وہ
فتوی دیتے ہیں پس گمراہ ہوتے ہیں وہ
اور گمراہ کرتے ہیں اور نہیں ڈرتے ہیں
بنا لیا ہے بدعت کو سنت
پس انہیں پر ہے بوجھ ان کا اور بوجھ
اس کا جس نے اقتدا کی انہیں کا اور
بنا لیا ہے انہوں نے سنت کو
بدعت پس انہیں پر وبال ان کا اور وبال
اس شخص کا جس نے ان کی پیروی
کی بغض کرتے ہیں دلوں سے اور
دوستی کرتے ہیں زبانوں سے اور ظاہر
کرتے ہیں نفاق کو اپنے درمیان
پس اگر تو پیروی کریگا انہیں
خصلتوں میں پس تو
برباد کریگا اپنے کو اگر مخالفت
کریگا تو پائیگا تو بلند درجے
اور بڑی کوٹھڑیاں

شهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله المؤيد و	اور گواہی دیتی ہوں میں کہ تحقیق ہمارے
لحجج القاطعة والبراهين الساطعة وفصل الخطاب	سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور
ا بعد ايها الناس انظروا الى بدائع صنعة ربكم	اسکے رسول ہیں جنکی تائید کی گئی ہے یقین
عجائب حكمة مولاكم كيف خلقكم من ذكر و	دلانیوالی حجتوں سے اور ظاہر دلیلوں سے اور
نثى ثم جعل شعوبا وقبائل شتى وبعث عليكم	فیصل کرنیوالے کلام سے بعد حمد و نعت کے
رسلا وانبياء واجتبى منكم الاصفياء والاحباب	ای لوگون نظر کرو اپنے پروردگار کے
سهل لكم طريق النجاة والفلاح ويسر سبيل	کاریگری بار کیونپر اور اپنے مالک کی حکمت کے
لهداية للنفوس والارواح وبين الحلال	عجائب پر کہ کیونکر اسنے پیدا کیا تمکو نر
الحرام واوضح مشتبهات الاحكام وحد لكم	سے اور مادہ سے اور بنایا تمکو مختلف طرح
حدودا فمن تعدى حدود الله فاولئك من	اور مختلف قبیلے اور بھیجا تمپر رسولوں کو
هل العذاب يا ايها الشيوخ سيماتكم هادم	اور نبیوں کو اور برگزیدہ کیا تم میں سے خالصوں
اللذات ومفرق الجماعات فقد ذهب الشباب	اور دوستوں کو اور سہل کیا تمہارے لیے نجات
ا تركوا اللهو واللعب واعرضوا عن المسرة والطرب	کے رستے کو اور آسان کردیا تمہارے ہدایت کو
لتنالوا حسن مآب ما هذه الغفلة وقد اتاكم	نفسوں اور روحوں کو اور بیان کردیا حلال
الزاجر وما هذه الغشاوة وقد هدم لنا	اور حرام کو اور ظاہر کردیا مشکل احکام کو
	مقرر کردیں تمہارے لیے حدود پس جو کوئی بڑھے اللہ کی حدود سے
	پس وہی لوگ عذاب والے ہیں ای بوڑھو
	تمہاری نشانیاں ہیں توڑنے والی لذتوں کی
	اور جدا کرنیوالی جماعتوں کی پس جوانی گئی
	پس چھوڑ دو تم کھیل کود کو اور منہ پھیر لو
	خوشی اور شادی سے تاکہ پاؤ تم اچھا ٹھکانا
	کیا غفلت ہے یہ حالانکہ آیا تمہارے پاس ڈرانیوالا
	کیا پردہ ہے یہ حالانکہ منہدم کردیا

آمين ۝ والحمد لله رب العالمين ۝ اعوذ بالله من الشيطان
الرجيم ۝ قتل الانسان ما اكفره ۝ من اي شيء خلقه ۝
من نطفة ۝ خلقه فقدره ۝ ثم السبيل يسره ۝
ثم اماته فاقبره ۝ ثم اذا شاء انشره ۝

الخطبة الاولى للجمعة الثالثة من المحرم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي نزل علينا الكتاب ۝ وجعل لنا طرق
الهداية والاسباب ۝ نحمده على ان جعل النطفة
علقة فخلق العلقة مضغة فخلق المضغة عظاما
وجعل اصلها التراب ۝ سبحانه ما اعظم شانه خلق
الخلق من ذكر وانثى وجعله شعوبا وقبائل فمنهم
العصاة ومنهم اولوا الالباب ۝ نشكره على ان ارسل
الينا نبيا وجيها في الدنيا والاخرة ۝ شفيعا لاهل
الكبائر في الاخرة ۝ وانتخبه حق الانتخاب ۝ و
نشهد انه لا اله الا هو وحده لا شريك له العزيز الوهاب

آمین ۔ و تمام حمد و ثنا ثابت ہے اس خدا کے لیے
جو تمام عالموں کا پیدا کرنیوالا ہے ۔ پناہ مانگتا ہوں
ملعون شیطان سے قتل کیا جاوے انسان کیا
ناشکر ہے وہ ۔ کس چیز سے خدا نے اس
انسان کو پیدا کیا نطفہ سے پیدا کیا اسکو
پھر اندازہ کیا اسکو ۔ پھر راستہ کو آسان
کر دیا اسپر پھر مار ڈالا اسکو پھر دفن کیا
پھر جب چاہیگا وہی خدا اسکو پھر زندہ کریگا

پہلا خطبہ محرم کے تیسرے جمعہ کا

شروع ساتھ نام اسکے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے
تمام حمد و ثنا ثابت ہے اس خدا کیلیے جسنے ہمارے اوپر
کتاب اتاری اور ہمارے لیے ہدایت کے راستے
اور اسباب بنائے حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس بات پر
کہ بنایا اسی خدا نے نطفہ کو جما ہوا خون پھر بنایا
گیا جمے ہوئے خون سے گوشت پھر پیدا کین گوشت سے
ہڈیاں اور بنایا ان چیزوں کی اصل کو مٹی سے
پاک ہے وہی خدا اور کسقدر بڑی ہے شان اسکی
پیدا کیا ۔ خدا نے خلق کو بعض اون میں سے نر
اور بعض مادہ اور بنایا خلق کو خاندان اور قبیلے
پس بعض انمین سے گنہگار ہیں اور بعض انمین سے
عقل والے ہیں شکر کرتے ہیں ہم اسی خدا کا اس بات پر
کہ بھیجا ہماری جانب ایک نبی کو جو بزرگی والا ہے
دنیا اور آخرت میں اور شفاعت کرنیوالا ہے گناہ
کبیرہ کرنیوالوں کی آخرت میں اور چن لیا اسی
خدا نے پورا انتخاب ۔ اور گواہی دیتے ہیں
ہم کہ تحقیق کوئی معبود نہیں سوائے اسکے
اور وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں
غالب اور بہت بخشش کرنے والا ہے

عَلَيْكُمْ بِقِلَّةِ الطَّعَامِ وَقِلَّةِ الْمَنَامِ ۞ وَقِلَّةِ الْكَلَامِ
وَهِجْرَانِ الْمَعَاصِيْ وَالْآثَامِ ۞ وَمُوَاظَبَةِ الصِّيَامِ
وَدَوَامِ الْقِيَامِ ۞ وَاحْتِمَالِ الْجَفَاءِ مِنَ الْأَنَامِ ۞
وَتَرْكِ مُجَالَسَةِ السُّفَهَاءِ وَالْعَوَامِّ ۞ وَصُحْبَةِ
الصَّالِحِيْنَ وَالْكِرَامِ ۞ وَأَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا
الطَّعَامَ ۞ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ
نِيَامٌ ۞ وَحَاسِبُوْا نُفُوْسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوْا
فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ يُحَاسِبُكُمْ عَلٰى
كُلِّ ذَرَّةٍ ۞ وَيُنَاقِشُكُمْ عَلٰى كُلِّ خَصْلَةٍ ۞ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِحَالِكُمْ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ ۞ اُتْرُكُوا الذُّنُوْبَ
بِأَسْرِهَا ۞ وَتُوْبُوْا مِنَ الصَّغَائِرِ وَالْكَبَائِرِ بِكُلِّهَا
فَإِنَّ الْمُسْلِمَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَ
يَدِهٖ ۞ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ
هَاجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَتَذَكَّرْ حِسَابَ يَوْمِ
الْحِسَابِ ۞ وَإِيَّاكُمْ ثُمَّ إِيَّاكُمْ أَنْ تَقَعُوْا فِي الْغِيْبَةِ

لازم کرلو تم لوگ اپنے اوپر کم کھانا اور کم
سونے کو۔ اور کم بولنے اور خطاؤں
اور گناہوں سے بچنے کو اور روزہ کو اور قیام
(نماز) کے دوام کو۔ اور ظلم کی برداشت
کرنیکو لوگوں سے اور عوام اور سادہ لوحوں کی
ہمنشینی کے ترک کرنیکو۔ اور نیک بختوں
اور بزرگوں کی ہمنشینی کو اور جاری
کرو تم لوگ سلام کرنیکو اور کھانا کھلاؤ
اور صلہ رحم کرو۔ اور نماز پڑھو رات کو
جبکہ لوگ سوتے ہوں۔ اور محاسبہ کرو اپنے
نفسوں کا قبل اسکے کہ تم محاسبہ کیے جاؤ
پس تحقیق کہ خدا برتر جلدی حساب لینیوالا ہے
حساب کریگا وہی خدا تمہارا ہر ذرہ کا اور
مناقشہ کریگا تم سے ہر خصلت پر اور وہ زیادہ
جاننے والا ہے تمہارے حالات کو اور اسی کے
پاس کتاب کا علم ہے۔ چھوڑ دو تم لوگ تمام
گناہوں کو۔ اور توبہ کرو گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے
پس تحقیق کہ مسلمان وہ ہے کہ مسلمان اسکی
زبان اور ہاتھ سے امن میں رہیں۔ اور مجاہد وہ ہے
جو اپنے نفس سے جہاد کرے اور مہاجر وہ ہے کہ
چھوڑ دے اس چیز کو جس سے خدا اور اسکے رسول
نے منع کیا ہو اور یاد کرتا رہ قیامت کے حساب کو
اور بچو تم لوگ پھر بچو غیبت میں پڑ جانے سے

وَهُوَ الشَّيْبُ بَعْدَ الشَّبَابِ ۞ اُتْرُكُوا الدُّنْيَا الدَّنِيَّةَ
فَاِنَّهَا جِيْفَةٌ وَّطُلَّابُهَا كِلَابٌ ۞ زُيِّنَ لَكُمْ حُبُّ
الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ
الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ذٰلِكَ
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ
وَيَا اَهْلَ الشَّبَابِ ذَهَبَ اَوَانُ الصِّبَا ۞ وَفَاتَ
زَمَانُ الْمُسَامَحَةِ وَالْغِنَا ۞ وَجَآءَ وَقْتُ التَّكْلِيْفِ
وَاِمْتِثَالِ اَوَامِرِ الْمَلِكِ التَّوَّابِ ۞ فَاِنْ كُنْتُمْ
تَقْصُرُوْنَ عَنِ الطَّاعَةِ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ فَفِيْ اَيِّ
زَمَانٍ تُطِيْعُوْنَ ۞ وَاِنْ تَصْرِفُوْا هٰذَا الْوَقْتَ فِي اللَّهْوِ
وَاللَّعِبِ فَفِيْ اَيِّ وَقْتٍ تَتَيَقَّظُوْنَ ۞ اِغْتَنِمُوْا
اَرْبَعًا قَبْلَ اَرْبَعٍ اَلْحَيٰوةَ قَبْلَ الْمَوْتِ وَالصِّحَّةَ
قَبْلَ الْمَرَضِ وَالْغِنَا قَبْلَ الْفَقْرِ وَقَبْلَ الْمَشِيْبِ
الشَّبَابَ ۞ لِئَلَّا تَقُوْلُوْا حِيْنَ الشَّيْبِ لَيْتَ الشَّبَابَ
يَعُوْدُ وَهُوَ لَا يَعُوْدُ اِلٰى اَنْ يَّقُوْمَ يَوْمُ الْحِسَابِ ۞

اور وہ بڑھاپا ہے بعد جوانی کے چھوڑ دو تم ذلیل
دنیا کو پس تحقیق کہ وہ مردار ہے اور اسکے
طالب کتے ہیں ۔ زینت دی گئیں تمہارے لیے
ایسی خواہشیں عورتوں کی اور بیٹوں کی اور ڈھیر
چاندی اور سونے کے ڈھیر در ڈھیر یہ پونجی ہے
دنیا کی اور اللہ ہی پاس ہے نیک انجام ہے
اور اے جوانوں چلا گیا بچپنے کے دن اور
گذر گیا بے پروائی اور غلطی کا زمانہ اور
آگیا تکلیف اور بخشش کرنیوالا بادشاہ
کے حکموں کے امتثال کا وقت ۔ پس
اگر تم لوگ کمی کرتے ہو فرمانبرداری
سے تو کس زمانہ میں تم فرمانبرداری
کروگے اور اگر صرف کرو [illegible]
کو کھیل اور کود میں تو کس وقت
میں تم جاگوگے ۔ غنیمت جانو تم لوگ
چار چیزوں کو قبل چار چیزوں کے
زندگی کو قبل موت کے اور صحت
کو قبل مرض کے اور امارت کو
قبل فقیری کے ۔ اور قبل بڑھاپے
کے جوانی کو تاکہ تم لوگ نہ کہو بڑھاپے
کے وقت کہ کاش جوانی لوٹ آتی حالانکہ وہ آ
نہ سکیگی یہانتک کہ حساب کا دن آجائے

وَجَعَلَهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۔ وَجَعَلَ النُّطْفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقَ الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَجَعَلَ الْمُضْغَةَ عِظَامًا وَشَكَّلَهَا
بِالشَّكْلِ الْحَسَنِ ۔ وَفَضَّلَهُ عَلَى سَائِرِ مَخْلُوقَاتِهِ
وَشَرَّفَهُ بِكَرِيمِ خِطَابِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ
الْخَالِقِينَ ۔ نَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَنَشْكُرُهُ شُكْرًا
جَمِيلًا وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ تَوْبَةً تُنْجِينَا
مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۔ أَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۔ أَمَّا بَعْدُ
إِخْوَانِي وَخُلَّانِي اُشْكُرُوا اللّٰهَ عَلَى نَعْمَائِهِ وَاحْمَدُوا
عَلَى آلَائِهِ ۔ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ ۔ وَتَوَكَّلُوا عَلَيْهِ فِي كُلِّ
الْأُمُورِ وَلَا تُضَيِّعُوا الْأَعْمَارَ فِي طَلَبِ الْأَرْزَاقِ
فَإِنَّهُ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۔ أَمَا قَدْ

اور بنایا اسکو نطفہ ایک جگہ ٹھہراؤ کی میں
اور بنایا نطفہ کو جما ہوا خون پھر پیدا کیا
جمے ہوے خون سے گوشت کو
پھر بنایا گوشت کو ہڈیاں اور شکل کیا
ہڈیاں کو خوبصورت شکل سے اور فضیلت دی
انسان کو اپنے تمام مخلوقات پر اور شرف
کیا اسکو اپنے بزرگ خطاب کے ساتھ پس
بزرگ ہے خدا جو بہتر ہی تمام پیدا کنندوں میں
حمد کرتے ہیں ہم اسکی بہت حمد اور شکر کرتے ہیں ہم
اسکا پورا شکر اور مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اس سے
اور توبہ کرتے ہیں ہم اس کی ایسی توبہ جو ہمکو
نجات دلاوے سخت عذاب سے۔ گواہی دیتے ہیں ہم
کہ تحقیق کوئی معبود نہیں سوا اسکے وہ اکیلا ہے
کوئی اسکا شریک نہیں اور تحقیق کہ ہمارے سردار
محمد صلے اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اوسکے
رسول ہیں نبیوں اور رسولوں کو ختم کرنیوالے ہیں
درود بھیجے اوپر خدا اور انکی آل پر اور انکے
اصحاب پر اور پھر جو انکی اتباع کرے قیامت تک
بعد حمد و نعت کے اے میرے بھائیوں
اور دوستوں۔ شکر کرو تم لوگ خدا کا
اوسکی نعمتوں پر اور حمد کرو اوس خدا
کی اسکی نعمتوں پر۔ اور نہ شریک کرو تم
اسکے ساتھ کسی چیز کو پس نہیں ہی
اسکے مثل کوئی شے آسمانوں اور
زمینوں میں۔ اور بھروسہ کرو اسپر
تمام کاموں میں اور نہ ضایع کرو عمروں کو
رزقوں کے طلب کرنے میں پس تحقیق
کہ وہی خدا بہت بڑا رزق دینے والا
اور مستحکم قوت والا ہی کیا نہیں سنا

فَإِنَّهَا أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا وَانْصُرُوْا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّ
السَّاكِتَ شَرِيْكُ الْمُغْتَابِ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيْهِ كَانَ
حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ لِمَنِ اغْتَابَ
أَوْ سَمِعَهَا يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُهَانًا مُخَذَّلًا مُحَاطًا
مَسْئُوْلًا وَكَانَ مَآبُهُ شَرَّ مَآبٍ ، اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ
الرِّقَابِ ، وَيَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ ، نَحْنُ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ
ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَلَا تُنَاقِشْنَا فِي
الْحِسَابِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، أَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، حٰمٓ تَنْزِيْلُ
الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ،

پس تحقیق کہ وہی غیبت تمام سخت ہو زنا سے
اور مدد کرو تم لوگ اپنے بھائیوں کی پس تحقیق
کہ چپ رہنے والا بھی غیبت کرنیوالے کا
شریک ہے ۔ فرمایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
جسنے حفاظت کیا اپنے بھائی کا گوشت کا تو ضروری
خدا پر کہ اسکو آزاد کردے جہنم سے جسنے غیبت
کی یا غیبت سنی اٹھایا جائیگا قیامت کے دن
سختی برداشت کرنیوالا ۔ گھسا ہوا اور پوچھا جانیوالا
ہوا پوچھا جانیوالا اور انجام اسکا برا
انجام ۔ اے خدا اے گردنوں کے مالک ۔ اور اے
دروازوں کے کھولنے والے ہم مجرم گنہگار ہیں ہم نے
ظلم کیا اپنی ذات پر اور اعتراف کرتے ہیں
اپنے گناہوں کا پس مناقشہ کر تو ہم سے حساب
میں ۔ اور تمام حمد ثابت ہے اس خدا کے لیے جو برتر اور
بزرگ ہے پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود سے ۔ حم کتاب کا
اتارنا اس خدا کی جانب سے ہے جو غالب اور
جاننے والا ہے ۔ گناہ کا بخشنے والا ہے اور توبہ کا
قبول کرنیوالا ہے اور سخت عذاب کرنیوالا ہے

الْخُطْبَةُ الْأُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الرَّابِعَةِ مِنَ الْمُحَرَّمِ

پہلا خطبہ محرم کے چوتھے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِيْنٍ ،

تمام حمد ثابت ہے اس خدا کے لیے جسنے
پیدا کیا انسان کو گوندھی ہوئی مٹی سے

فَمَنْ أَقَامَهَا أَقَامَ الدِّيْنَ ۞ وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ
الدِّيْنَ ۞ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْكُفْرِ وَ
الْإِيْمَانِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ ۞ وَقَالَ مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ
مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ ۞ وَالْزَمُوْا أَدَاءَهَا بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّهَا
سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ فَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَتَرَكْتُمْ
سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ ۞ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَاسْتَحْقَقْتُمُ
الْعِتَابَ الْمُهِيْنَ ۞ وَإِيَّاكُمْ ثُمَّ إِيَّاكُمْ أَنْ تَتَكَاسَلُوْا فِيْهَا
فَمَنْ تَكَاسَلَ فِيْهَا وَلَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا حُشِرَ مَعَ فِرْعَوْنَ
وَهَامَانَ وَقَارُوْنَ وَرُؤَسَاءِ الشَّيَاطِيْنِ ۞ وَتَذَكَّرُوْا
يَوْمَ السَّاعَةِ الْحَاقَّةِ ۞ وَمَا أَدْرٰكَ مَا الْحَاقَّةُ ۞ يَوْمٌ
عَظِيْمٌ كَرْبُهُ شَدِيْدٌ هَوْلُهُ يَفْتَضِحُ فِيْهِ الْعُصَاةُ وَالْمُجْرِمُوْنَ
وَيَنْدَمُ فِيْهِ الْبَاعِدُوْنَ الْمُتَخَلِّفُوْنَ ۞ يَوْمٌ يُحَاسَبُ
فِيْهِ عَلٰى كُلِّ نَقِيْرٍ وَقِطْمِيْرٍ ۞ وَيُنَاقَشُ فِيْهِ كُلُّ صَغِيْرٍ
وَكَبِيْرٍ ۞ فَكَمْ مِّنْ شَابٍّ يُنَادِيْ وَاشَبَابَاهُ ۞ وَكَمْ مِّنِ
امْرَأَةٍ تُنَادِيْ وَافَضِيْحَتَاهُ ۞ وَكَمْ مِّنْ ذِيْ شَيْبٍ يُنَادِيْ

پس جسنے قائم کیا اسکو قائم کیا اسنے
دین کو۔ اور جسنے منہدم کیا اسکو
منہدم کیا اسنے دین کو۔ اور فرمایا ہے
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کفر اور
اسلام کے درمیان بیچ ہے نماز کا
ترک کرنا۔ اور فرمایا کہ جسنے نماز کو قصدا
ترک کیا پس تحقیق وہ کافر ہوگیا
اور لازم کرلو تم لوگ اسکی ادائ کو
جماعت کے ساتھ پس تحقیق وہ یعنی
جماعت سنت ہے تمہارے نبی کی
پس اگر تم نماز پڑھوگے اپنے گھروں
میں تو تم ترک کروگے اپنے نبی کی
سنت کو۔ اور اگر ترک کروگے تم
اپنے نبی کی سنت کو تو گمراہ ہوجاؤگے
تم اور مستحق ہوجاؤگے تم سخت عذاب کے
اور ڈرو تم پھر ڈرو تم اس بات سے کہ
کسل کرنے لگو تم ترک جماعت کا پس تحقیق
جسنے کسل کیا اسمیں اور نہیں حفاظت کی
اسکی تو وہ حشر کیا جائیگا فرعون اور ہامان
اور قارون اور شیاطین کے افسروں کے ساتھ
اور یاد کرو تم قیامت کے دن کو جو حق ہے
اور تم جانتے ہو کہ کیا ہے قیامت وہ ایسا دن ہے
جسکی تکلیف سخت ہے اسکا ہول بیحد ہے رسوا ہونگے گنہگار
اور مجرم اور نادم ہونگے اسمیں دور رہنے والے اور [illegible]
کرنیوالے وہ ایسا دن ہے کہ حساب کیا جائیگا اسمیں [illegible]
چھوٹی اور بڑی چیز کا مناقشہ کیا جائیگا اسمیں ہر چھوٹے
اور بڑے پس کسقدر جوان ہیں کہ پکار رہینگے ہائے جوانی
اور کسقدر عورتیں ہیں جو پکاریں گی ہائے
رسوائی اور کسقدر بڈھے ہیں جو پکار رہینگے

سمعكم قوله تعالى وما من دابة في الارض الا
على الله رزقها ويعلم مستقرها ومستودعها
كل في كتاب مبين ۔ ولازموا الطاعة واتقوه
حق تقاته ولا تموتن الا وانتم من المسلمين ۔
فمن اتقى نجا ۔ ومن خالفه طغى ۔ قال الله
تعالى وتزودوا فان خير الزاد التقوى ۔
وقال الله تعالى ان الله لمع المحسنين ۔ واعلموا
ان التقوى ملاك الحسنات ۔ ورأس الطاعات
وهو المنجي من الآفات في الدنيا والدين ۔
وقال الله تعالى ومن يتق الله يجعل له مخرجا
ويرزقه من حيث لا يحتسب ۔ ومن يتوكل
على الله فهو حسبه ۔ وعليكم بالتزام عمد الاسلام
واركان الدين ۔ لا سيما الصلوة التي هي ارجح
العبادات ۔ وافضل الطاعات ۔ فقد قال النبي
صلى الله عليه وسلم الصلوة عماد الدين ۔

تمہارے کان کو خدا کے قول ...
کوئی چوپایہ زمین پر مگر یہ کہ خدا ...
اسکا رزق اور وہی خدا جا...
کے مقام اور مستقر کو اور ...
ایٹ جانے کی جگہ کو اور سب ...
کتاب مبین کو اور لازم کرو تم ...
فرمانبرداری کو اور ڈرو تم اس ...
پورے طور پر اور نہ مرو تم مگر یہ کہ تم ...
میں سے ہو پس جو ڈرا اُسنے نجا...
اور جسنے مخالفت کی خدا کی اُسنے ...
کی ۔ فرمایا ہے خدا نے برتنے اور ...
حاصل کرو پس تحقیق کہ بہتر توشہ ...
تقوی اور پرہیزگاری ہے ۔ اور فرما...
خدا نے برتنے کہ تحقیق خدا احسا...
نیکی کرنے والے کے ساتھ ہے ۔ اور جا...
کہ تحقیق پرہیزگاری سرمایہ ...
نیکیوں کی ۔ اور سر ... فرمانبرداریوں ...
اور وہی نجات دلانے والی ...
آفتوں سے دنیا اور دین میں ۔ اور ...
ہے خدا نے برتنے اور جسنے خوف کیا ...
سے بنا دیگا خدا اُسکے لیے ایک مخرج ...
رزق دیگا اسکو اس طور پر کہ ...
کریگا ۔ اور جسنے بھروسہ کیا خدا پر ...
خدا ہی اسکے لیے کافی ہے ۔ اور لازم کر...
تم لوگ اسلام کے کھمبوں کو اور دین ...
رکنوں کو خصوصاً نماز جو زیادہ نفع والی ...
عبادتوں میں ۔ اور افضل ہے سب طاعتوں ...
پس تحقیق فرمایا ہے نبی صلے اللہ علیہ ...
نے کہ نماز ستون ہے دین ...

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا جَوَادُ نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ ۞ بِذُنُوْبِنَا مُعْتَرِفُوْنَ وَعَمَّا اكْتَسَبْنَا نَادِمُوْنَ ۞ فَاصْفَحْ عَنَّا وَارْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۞

اے خدائے رحمٰن اور بخشش کرنیوالے ہم تیرے گنہگار اور مجرم بندے ہیں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں اور اس سے جو ہم نے کیا نادم ہیں۔ بس درگزر کر تو ہم سے اور رحم کر ہم پر اور معاف کر ہم سے اور نہ کر تو ہم کو ظلم کرنیوالوں کے ساتھ۔ اور داخل کر تو ہم کو جنت میں اور تو رحم کرنیوالوں میں سب سے بڑا رحم کرنیوالا ہے اور تمام حمد ثابت ہے اس خدا کے لیے جو پروردگار عالموں کا ہے۔ پناہ مانگتا ہوں میں ملعون شیطان سے تحقیق ہم نے اتارا تیری طرف کتاب کو حق کے ساتھ پس عبادت کرو تم خدا کی خالص کر کے اس کے لیے دین کو

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنَ الْمُحَرَّمِ

پہلا خطبہ محرم کے پانچویں جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عِمَادٍ ۞ وَبَسَطَ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّخَلَقَ لَهَا الْاَوْتَادَ ۞ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۞ وَاَحْكَمَ الْعَالَمَ غَايَةَ الْاِحْكَامِ ۞ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اسْتِوَآءً يَّلِيْقُ بِشَانِهٖ وَهُوَ الْكَرِيْمُ الْجَوَادُ ۞ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا عَلٰى اِنْعَامِهٖ وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا عَلٰى اِحْسَانِهٖ خَلَقَ الْخَلْقَ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام حمد ثابت ہے اس خدا کے لیے جس نے آسمان کو بغیر کھمبوں کے بلند کیا۔ اور زمین کو فرش کر کے بچھایا اور پیدا کیا اس کے لیے کیلوں کو۔ پاک ہے وہ خدا کس قدر بڑی ہے شان اس کی پیدا کیا اس نے خلق کو چھ دن میں۔ اور مضبوط و مستحکم بنایا عالم کو پورے طور پر۔ پھر مستوی ہو گیا عرش پر اس طور پر کہ اس کی شان کے لائق ہے اور وہ خدا بزرگ بخشش کرنیوالا ہے۔ حمد کرتے ہیں ہم اس کی انعام پر۔ اور شکر کرتے ہیں ہم اس کا اس کے احسان پر پیدا کیا اس نے خلق کو

وَامْشِيَخْتَاهُ يَوْمُ الذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ ، يَوْمُ الْفَضِيحَةِ
وَالْغُرْبَةِ ، يَوْمُ ازْدِحَامِ الْخَلَائِقِ فِي صَعِيدٍ
وَاحِدٍ اَجْمَعِيْنَ ، فَمَا حَالُكَ إِذَا حَضَرْتَ عِنْدَ الْمَلِكِ
الْمُقْتَدِرِ ، وَعُرِضَ عَلَيْكَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ مُسْتَطَرٍ
فِي دَفَاتِرِ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ ، فَإِذَا نَظَرْتَ فِيْهَا
رَأَيْتَهَا سُوْدًا مِّنْ ذُنُوْبِكَ وَقُلْتَ مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا فَنَكَسْتَ
رَأْسَكَ وَنَدِمْتَ وَعَلِمْتَ اَنَّكَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ، ثُمَّ
سَأَلَكَ رَبُّكَ عَنْ مَالِكَ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبْتَ ، وَعَنْ
عُمْرِكَ فِيْمَا ضَيَّعْتَ ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَيْقَنْتَ بِالْهَلَاكِ
إِلَّا اَنْ يَّرْحَمَكَ رَبُّكَ وَيَغْفِرَ ذُنُوْبَكَ اَغْفَرُ الْغَافِرِيْنَ
فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْغَافِلِيْنَ
مَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ عَلَى الْمَعَاصِي وَمَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ
بِارْتِكَابِ الْمَنَاهِي أَلَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ اَمْ اَنْتُمْ
فِي الدُّنْيَا مِنَ الْخَالِدِيْنَ ، وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ

ا سے بڑھاپا وہ دن ہے ذلت ا
مسکنت کا۔ وہ دن ہے رسوائی او
کا۔ وہ دن ہے خلائق کے جمع ہو
سب کا ایک ہی زمین پر پس کیا
حال تمہارا جبکہ حاضر ہوگے تم قدرت
بادشاہ کے پاس اور پیش کیا جا
تم پر چھوٹے اور بڑے کو جو لکھا ہوا
بزرگ لکھنے والوں کے دفتروں میں پس
تم دیکھو گے دفتروں میں تو پاؤ گے
انکو کالے اپنے گناہوں سے اور کہو
کہ کیا ہے اس کتاب کو کہ نہیں چھوڑا
کسی گناہ صغیرہ کو اور نہ کسی گناہ
کو مگر یہ کہ شمار کر لیتی ہے اسکو پس
سرنگون ہو جاؤ گے تم اور نادم ہو
اور جان لوگے کہ تم ہلاک ہونیوالوں
میں سے ہو۔ پھر پوچھیگا تمسے تمہ
پروردگار تمہارے مال سے کہ کہاں
تمنے حاصل کیا اور تمہاری عمر سے
کہ کس چیز میں تمنے ضائع کی پس اسو
تم یقین کر لوگے ہلاکی کا مگر یہ کہ رحم
کرے تمپر تمہارا پروردگار اور بخش
تمہارے گناہ بخشنے والوں میں سے
سب سے بڑا بخشنے والا۔ پس ڈرو
سے ڈرو خدا سے اے خدا کے بندو
اور نہ ہو تم غافلوں میں سے کیسی
ہے یہ جرات گناہوں پر اور کیسی
یہ غفلت ممنوعات کے ارتکاب
کیا تم بری ہو نار سے یا کیا تم دنیا
ہمیشہ رہو گے۔ اور کہو تم صمیم قلب

وَنُوشِیْرَوَانُ اَیْنَ ثَمُوْدُ وَعَادٌ ۚ اَیْنَ سَلَاطِیْنُ
الدَّوَرَانِ وَجَبَابِرَۃُ الزَّمَانِ اَیْنَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ
بِالْوَادِ ۚ اَیْنَ رُؤَسَاءُ الْبِلَادِ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا
فِی الْبِلَادِ ۚ اَیْنَ اَحْبَابُکُمْ وَاَقْرَانُکُمْ اَیْنَ اَصْحَابُکُمْ
وَاَمْثَالُکُمْ اَیْنَ الْاٰبَاءُ وَالْاَجْدَادُ ۚ اَمَا تَعْلَمُوْنَ
اَنَّ الدُّنْیَا خُلِقَتْ لَکُمْ وَاَنْتُمْ خُلِقْتُمْ لِلْاٰخِرَۃِ ۚ
سَتَمُوْتُوْنَ کَمَا مَاتَ مَنْ قَبْلَکُمْ ۚ وَتَفُوْتُوْنَ کَمَا
فَاتَ مَنْ کَانَ مَعَکُمْ اَلدُّنْیَا فَانِیَۃٌ وَّالْاٰخِرَۃُ بَاقِیَۃٌ ۚ
اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَنَجْوٰکُمْ لَا تَخْفٰی
عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ وَّاَنَّ رَبَّکُمْ لَبِالْمِرْصَادِ ۚ اَمَا عَلِمْتُمْ
اَنَّکُمْ تُحْضَرُوْنَ عِنْدَ رَبِّکُمْ فَیَسْاَلُکُمْ رَبُّکُمْ عَنْ
کُلِّ مَا فَعَلْتُمْ وَیُحَاسِبُکُمْ عَلٰی مَا اکْتَسَبْتُمْ وَیُنَاقِشُکُمْ
عَلٰی مَا اجْتَرَحْتُمْ فَاِنْ اَنْکَرْتُمْ شَهِدَتْ عَلَیْکُمْ اَعْضَاؤُکُمْ
عَلٰی رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ ۚ فَیَا لَهَا مِنْ حَسْرَۃٍ وَّنَدَامَۃٍ
تَقُوْلُوْنَ عِنْدَ ذٰلِکَ لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَی الدُّنْیَا لَنَکُوْنَنَّ

اور نوشیروان اور کہاں ہیں ثمود اور عاد۔
کہاں ہیں زمانہ کے بادشاہ اور جبابرہ کہاں
ہیں وہ جنھوں نے کاٹا تھا پتھر کو وادی
میں کہاں ہیں اس شہر کے رئیس جیسے مثل
شہر نہیں کوئی نہیں پیدا کیا گیا۔ کہاں ہیں
تمہارے دوست اور ہمعصر کہاں ہیں تمہارے
ہمنشین اور تمہارے ساتھی اور کہاں ہیں
باپ اور دادے۔ کیا تم لوگ نہیں جانتے ہو
کہ دنیا تمہارے لیے پیدا کی گئی ہے اور تم
پیدا کیے گئے ہو آخرت کے لیے۔ عنقریب تم
مر جاؤ گے جیسے کہ وہ مر گئے جو تم سے پیشتر
تھے۔ اور تم بھی فوت ہو جاؤ گے جیسے
کہ فوت ہو گئے وہ جو تمہارے ساتھ تھے
دنیا فنا ہو جانیوالی ہے اور آخرت
باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم لوگ نہیں
جانتے ہو کہ اللہ جانتا ہے تمہارے
بھید کو اور تمہاری کان پھسی کو نہیں
پوشیدہ ہے اس پر کوئی چھپی چیز اور
تحقیق تمہارا پروردگار نگہداری یا
انتظار کی جگہ میں ہے۔ کیا تم لوگ نہیں
جانتے ہو کہ تم حاضر کیے جاؤ گے اپنے
پروردگار کے پاس پس سوال کریگا
تم سے تمہارا پروردگار ہر اس چیز سے
جو تم نے کیا اور حساب کریگا تمہارا ہر اس
چیز پر جو تم نے حاصل کیا اور مناقشہ کریگا
تم سے ہر اس چیز پر جو تم نے برائی کیا پس
اگر تم انکار کروگے تو گواہی دیں گے تمہارے
خلاف تمہارے اعضا شاہدوں کے سامنے پس
کسقدر حسرت اور ندامت ہے کہ کہوگے اگر ہم پھر
جائیں اب دنیا کی طرف تو ضرور ہم ہونگے

وَاصْطَفٰى مِنْهُ بَنِيْ اٰدَمَ وَاخْتَارَ مِنْهُمُ الْعِبَادَ ۞ نَشْهَدُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ الْمُنَزَّهُ عَنِ الشُّرَكَآءِ
وَالْاَنْدَادِ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ خَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدُ
كُلِّ حَاضِرٍ وَّبَادٍ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ۞ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَحَاسِبُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
فِيْ صَبَاحِهٖ وَمَسَآئِهٖ وَتَيَقَّظُوْا مِنَ الْغَفْلَةِ
وَالرُّقَادِ ۞ اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْجُرْأَةُ اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ
الْغَفْلَةُ اِلٰى مَتٰى هٰذَا الرُّقَادُ ۞ تَنَبَّهُوْا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ
لَا تُلْهِكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ الْاَمْوَالُ وَالْاَوْلَادُ
وَالْاَحْفَادُ ۞ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَآءٍ
وَّعُبُوْرٍ ۞ كُلُّ شَيْءٍ فِيْهِ فَانٍ بِمُرُوْرِ الدُّهُوْرِ
اِلَّا وَجْهَ خَالِقِ الْعِبَادِ ۞ اَمَا تَعْتَبِرُوْنَ بِمَنْ مَضٰى
قَبْلَكُمْ اَيْنَ فِرْعَوْنُ وَهَامَانُ اَيْنَ شَدَّادُ

اور چن لیا اسمین سے بنی آدم کو اور
انمین سے بندونکو - گواہی دیتے ہین ہم
تحقیق کوئی معبود نہین سوا اسکے
وہ اکیلا ہے پاک ہے شریکون اور
اور گواہی دیتے ہین ہم کہ تحقیق ہمارے سردار
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے
رسول ہین رحمت ہین تمام عالمونکیلیے
ختم کرنیوالے ہین پیغمبرونکے سردار ہر حاضر و ظاہر کے
ہین - درود بھیجے انپر خدا اور انکے آل
اصحاب پر ہمیشہ درود جو ہمیشہ برقرار رہے
والا ہو قیامت تک - بعد حمد و نعت کے
اے لوگون - ڈرو خدا سے پورے
اور محاسبہ کرو اپنے نفسونکا صبح و شام
جاگو غفلت اور نیند سے - کبتک یہ
جرأت رہیگی کبتک یہ غفلت کبتک
یہ نیند - جاگو غفلت کی نیند سے غافل
تمکو خدا کی یاد سے مال اور اولاد اور
پوتے - کیا تم نہین جانتے ہو کہ دنیا
اور گذرنیکی جگہ ہے - ہر شئے اسمین فانی
ہو زمانونکے گذرنیسے - مگر ذات
پیدا کرنیوالیکی - کیا تم عبرت نہین لیتے
انلوگونسے جو گذرگئے تمھارے پیشتر کہان
ہین فرعون اور ہامان کہان ہین شداد

خطبة الأولى للجمعة الأولى من صفر

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الجليل الأكبر، لا راد لما قضاه ولا دافع لما قدر، نحمده على أن كملنا خلقا وفضلنا خلقا من نطفة خلقنا فقدرنا ثم السبيل يسرنا وبأحسن الصور صور، نشكره على أن بعث علينا نبينا هو سيد الأنبياء والمرسلين فأخرجنا من حفرة الهالكين وطهر، نشهد أنه لا إله إلا هو وحده لا شريك له صاحب القوى والقدر، ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صاحب الجاه والقدر الأبهر، صلى الله عليه وعلى آله وصحبه ما دامت السموات والأرض ودارت الشمس والقمر، أما بعد معاشر الحاضرين تيقظوا من سنة الغفلة واعتبروا بمضي الشهر بعد الشهر قد انقضى شهر الله المحرم وجاء شهر صفر،

پہلا خطبہ صفر کے پہلے جمعہ کا

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے تمام ستائش ہے اس خدا کو جو بزرگ و بڑا ہے کوئی اسکے حکم کا پھیرنے والا نہیں اور کوئی اسکی تقدیر کا دفع کرنیوالا نہیں حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس بات پر کہ اس نے ہمکو کمل پیدا کیا اور ہمکو خلق سے فضیلت دی نطفہ سے ہمکو پیدا کیا پھر ہمکو اندازہ کیا پھر راستہ کو ہمارے لیے سہل کر دیا اور اچھی صورتوں کے ساتھ مصور کیا شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ اسنے مبعوث کیا ہم پر اپنے نبی کو جو سردار ہیں رسولوں اور نبیوں کے پس نکالا ہمکو اور نہیں نبی نے ہلاک ہونیوالوں کی جماعت میں سے اور پاک کیا گواہی دیتے ہیں ہم اس بات کی کہ تحقیق کوئی معبود نہیں سوا اسکے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے قوتوں اور قدرت والا ہے۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں منزلت اور ظاہر مرتبہ والے ہیں رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ انپر اور انکے آل و اصحاب پر جبتک کہ آسمان و زمین قائم رہیں اور سورج اور چاند گردش کرتے رہیں اما بعد اے حاضرین ہوشیار ہو جاؤ غفلت کی نیند سے اور عبرت حاصل کرو مہینہ کے بعد مہینہ گزرنے سے تحقیق گزر گیا خدا کا محرم کا مہینہ اور آیا صفر کا مہینہ

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ فَيُنَادِيْكُمْ مُنَادٍ هٰذَا رَجَبُ يُعِيْدُ
الْاٰنَ وَقَدْ عَصَيْتُمْ مِنْ قَبْلُ وَكُنْتُمْ مِنْ اَرْبَابِ الْفَسَادِ
فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَامْتَثِلُوْا بِاَوَامِرِهٖ
وَانْتَهُوْا عَنْ مَنَاهِيْهِ وَتُوْبُوْا مِمَّا مَضٰى لَعَلَّ اللّٰهَ
يَرْحَمُكُمْ وَيَتَجَاوَزُ عَنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُنْجِيْكُمْ مِنَ
الْحَسَرَاتِ يَوْمَ الْمِيْعَادِ ۔ وَاسْتَغْفِرُوْهُ فِيْ كُلِّ
وَقْتٍ وَّادْعُوْهُ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ
فَاِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ وَبِهٖ يَرْحَمُ الْعِبَادُ ۔
وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ۔ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ نَشْكُوْا
اِلَيْكَ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَتَكَاسُلَنَا
عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ
فَاعْفُ عَنَّا وَاصْفَحْ عَنَّا وَارْحَمْنَا يَوْمَ التَّنَادِ ۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْحَلِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۔ اِرَمَ
ذَاتِ الْعِمَادِ ۔ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۔

شکر کرنے والوں میں سے پھر
پکاریگا تمکو پکارنے والا یہ دو
پلٹتا ہے اسوقت حالانکہ تحقیق
تھے نافرمانی کی پیشتر اور
تم تھے فساد والوں میں سے پس
ڈرو تم اللہ اور ڈرو تم اللہ سے اے
خدا کے بندوں ڈرو تم اللہ سے اور بجالاؤ
اُسکے احکام اور رکو اُسکے ممنوعات سے
اور توبہ کرو اُس چیز سے جو ہو چکا شاید
اللہ رحم کرے تمپر اور درگذر کرے تمہارے
گناہوں سے اور نجات دے تمکو حسرتوں سے مقرر دن میں
اور مغفرت چاہو اُس کی ہر وقت میں اور دعا کر
اُس کو اس حال میں کہ تم یقین رکھتے ہو قبولیت کا
پس تحقیق دعا عبادت کی جان ہے اور اسی
سے رحم کیے جاتے ہیں بندے۔ اور کہو تم خالص دل
سے اے خدا اے رحمٰن ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے
دلوں کی سختی کی اور اپنے گناہوں کی کثرت کی اور
اپنی کسل کی اطاعتوں سے اور اپنے ہجوم کی مخالفتوں
پس معاف کر تو ہمکو اور رحم کر ہمپر پیاسے
کے دن۔ اور تمام حمد ثابت ہے واسطے اس کے جو
پروردگار اور بردبار ہے۔ پناہ مانگتا ہوں میں
ملعون شیطان سے کیا تونے نہیں دیکھا کہ کیا کیا
تمہارے پروردگار نے عاد ارم کے
جو ایسی بڑی بڑی عمارتوں والے
کہ جنکے مثل شہروں میں کبھی نہیں پیدا کیے

خطبة الاولى للجمعة الاولى من صفر

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الجليل الاكبر، لا راد لما قضاه ولا دافع
لما قدر، نحمده على ان كملنا خلقا وفضلنا خلقا
من نطفة خلقنا فقدرنا ثم السبيل يسرنا وباحسن
الصور صور، نشكره على ان بعث علينا نبينا
هو سيد الانبياء والمرسلين فاخرجنا من حفرة
الهالكين وطهر، نشهد انه لا اله الا هو وحده
لا شريك له صاحب القوى والقدر، ونشهد ان
سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صاحب
الجاه والقدر الابهر، صلى الله عليه وعلى اله
وصحبه ما دامت السموات والارض ودارت
الشمس والقمر، اما بعد معاشر الحاضرين تيقظوا
من سنة الغفلة واعتبروا بمجئ الشهر بعد الشهر
فقد انقضى شهر الله المحرم وجاء شهر صفر

پہلا خطبہ صفر کے پہلے جمعہ کا

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہی
تمام حمد ثابت ہے اس خدا کو جو بزرگ اور
بڑا ہے کوئی اسکے حکم کا پھیرنیوالا نہیں
اور کوئی اسکی تقدیر کا دفع کرنیوالا نہیں
حمد کرتے ہیں ہم اوسکی اس بات پر کہ اوسنے
ہمکو کامل پیدا کیا اور ہمکو خلق سے فضیلت
دی نطفہ سے ہمکو پیدا کیا پھر ہمکو اندازہ کیا
پھر راستہ کو ہمارے لیے سہل کر دیا اور
اچھی صورتوں کے ساتھ مصور کیا شکر
کرتے ہیں ہم اوسکا اس بات پر کہ اوسنے
مبعوث کیا ہمارے نبی کو جو سردار ہیں
رسولوں اور نبیوں کے پس نکالا ہمکو
اور ہمین نبی نے ہلاک ہونیوالوں کی جماعت
میں سے اور پاک کیا گواہی دیتے ہیں ہم اس
بات کی کہ تحقیق کوئی معبود نہیں سوائے اسکے وہ
اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے قوتوں اور
قدرتوں والا ہے اور گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق
ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اُسکے بندے اور اسکے رسول ہیں منزلت اور ظاہر
مرتبہ والے ہیں رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ اونپر اور انکے
آل اور اصحاب پر ہمیشہ جب تک کہ آسمان و زمین
قائم رہیں اور شمس و قمر گردش کریں اما بعد اے
موجودو لوگو جاگو غفلت کی نیند سے اور عبرت لو
مہینہ کے آنے اور جانے سے کہ تحقیق ختم ہو گیا
خدا کا محرم کا مہینہ اور آگیا صفر کا مہینہ

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ فِيْنَا، بِكُمْ مِنَّا ۞ هٰذَا اَرْجَعُ بَعِيْدٌ
اَلْاٰنَ وَقَدْ عَصَيْتُمْ مِنْ قَبْلُ وَكُنْتُمْ مِنْ اَرْبَابِ الْفَسَادِ ۞
فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَامْتَثِلُوْا بِاَوَامِرِهٖ
وَانْتَهُوْا عَنْ مَنَاهِيْهِ وَتُوْبُوْا مِمَّا مَضٰى لَعَلَّ اللّٰهَ
يَرْحَمُكُمْ وَيَتَجَاوَزُ عَنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُنَجِّيْكُمْ مِنَ
الْحَسَرَاتِ يَوْمَ الْمِيْعَادِ ۞ وَاسْتَغْفِرُوْهُ فِيْ كُلِّ
وَقْتٍ وَادْعُوْهُ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ
فَاِنَّ الدُّعَآءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ وَبِهٖ يَرْحَمُ الْعِبَادَ ۞
وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ۞ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ نَشْكُوْا
اِلَيْكَ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَتَكَاسُلَنَا
عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ
فَاعْفُ عَنَّا وَاصْفَحْ عَنَّا وَارْحَمْنَا يَوْمَ التَّنَادِ ۞
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْحَلِيْمِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ، اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۞ اِرَمَ
ذَاتِ الْعِمَادِ ۞ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۞

شکر کرنے والوں میں سے ...
پکار پکار تمکو پکارنے والا ہے ...
پہنچا ہے اسوقت حالانکہ تحقیق
تمنے نافرمانی کی پیشتر اور
تم تھے فساد والوں میں سے
ڈرو تم اللہ سے اور ڈرو تم اللہ سے اے
خدا کے بندو اور تم اللہ سے اسکے
اسکے احکام ادا کرو اسکے ممنوعات سے
اور توبہ کرو اس چیز سے جو ہو چکا شاید
اللہ رحم کرے تم پر اور درگذر کرے تمہارے
گناہوں سے اور نجات دے تمکو حسرتوں سے قیامت کے دن
اور مغفرت چاہو اس سے ہر وقت اور دعا کرو
اس سے اس حال میں کہ تم یقین کرتے ہو قبولیت کا
پس تحقیق دعا عبادت کا مغز ہے اور اسی
سے رحم کرتا ہے بندوں پر اور کہو تم خالص دل سے
اے خدا اے رحمن ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے
دلوں کی سختی کی اور گناہوں کی کثرت کی اور
اپنی کسل کی طاعتوں سے اور اپنے ہجوم کی مخالفتوں پر
پس معاف کر ہم کو اور درگذر کر ہم سے اور رحم کر ہم پر قیامت کے
دن۔ اور تمام حمد ثابت ہے اس حلیم
پروردگار کو۔ میں پناہ مانگتا ہوں
مردود شیطان سے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کیا کیا
تمہارے پروردگار نے عاد ارم کے ساتھ
جو ایسی بڑی بڑی عمارتوں والے تھے
کہ ان کے مثل شہروں میں کبھی نہیں پیدا کیے گئے

الفحشاء والمنکر، ویا ایہا الشیوخ ذہب الشباب
وجاء المشیب المخبر بقرب الاجل المقرر، فتوجہوا
بقلوب نفوسکم الی مولاکم واستغفروہ بالصباح
والمساء والسحر، وعلیکم بتقوی اللہ فی السر و
العلانیۃ واطلبوا رضاءہ فی کل ساعۃ فرضوان
من اللہ اکبر، واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وصوموا
رمضان وحجوا قبل ان لا تحج البیت وقبل ان
تفاجئکم الدواہی ہی ادہی وامر، وطہروا
قلوبکم من الرذائل الخبیثۃ والاوصاف الدنیۃ
من الحسد والکبر والبغض والفخر فمن صلح قلبہ
صلح الجسد کلہ ومن فسد قلبہ فسد جسدہ
کلہ واستحق السقر، وعلیکم بالتوکل فی کل
الامور علی اللہ تبارک وتعالی فعندہ ام الکتاب
مکتوب فیہ ما کان وما یکون الی الاجل المقدر،
لا تتحرک ذرۃ الا باذنہ ولا تصیب مصیبۃ

بدی اور ممنوعات کا۔ اور اے بوڑھو چلی گئی
جوانی اور آگیا بڑھاپا جو کہ خبر دینے والا ہے
وقت مقرر کی قربت کا۔ پس متوجہ ہو تم اپنے
شکستہ دل سے اپنے مولا کی جانب
اور مغفرت چاہو تم اوس سے صبح شام
اور سحر میں۔ اور لازم کر لو خدا کے خوف کو
ظاہر و باطن میں اور طلب کرو اوسکی رضامندی
کو ہر وقت میں پس خدا کی خوشنودی بڑی ہے
اور کھڑی کرو نماز اور زکوۃ دو اور رمضان
کے روزے رکھو اور حج کرو قبل اسکے کہ حج
کیا جائے خانہ کعبہ اور قبل اسکے کہ آپڑیں
تم پر مصیبتیں جو سخت اور کڑوی ہیں۔ اور
پاک کرو اپنے دلونکو خبیث عادتونسے اور
رذیل اوصاف سے حسد سے کبر سے
بغض سے فخر سے۔ پس جسکا دل صالح ہو گیا
اوسکا پورا جسم صالح ہو گیا اور جسکا
دل فاسد ہو گیا اوسکا پورا جسم فاسد
ہو گیا اور مستحق ہو گیا دوزخ کا۔
اور لازم کر لو بھروسے کو ہر امر میں خدا
بزرگ و برتر پر پس اوسکے پاس اصل
کتاب ہے کہ لکھا ہوا ہے اوس میں وہ
جو ہوا اور ہوگا ساعت مقرر تک
نہیں حرکت کرتا ہے کوئی ذرہ مگر
اوسکی اجازت سے اور نہیں
پڑتی ہے کوئی مصیبت۔

وَمَا هٰذِهِ إِلَّا عَلَامَاتُ الرَّحِيْلِ وَالسَّفَرِ ؕ أَفَلَا
تَتَدَبَّرُوْنَ أَنَّ الدُّنْيَا زَائِلَةٌ وَّالْأُخْرٰى دَائِمَةٌ ؕ
وَالْحَيٰوةُ فَانِيَةٌ وَّالْقِيَامَةُ قَائِمَةٌ ، وَكُلُّ مَنْ فِيْهَا
عَلٰى جَنَاحِ السَّفَرِ ، فَطُوْبٰى لِمَنْ تَزَوَّدَ مِنْ دُنْيَاهُ
لِاٰخِرَتِهٖ ، وَمِنْ حَيَاتِهٖ لِمَوْتِهٖ ، وَمِنْ شَبَابِهٖ لِهَرَمِهٖ
وَمِنْ صِحَّتِهٖ لِسَقَمِهٖ ، وَبُشْرٰى لَهٗ يَوْمَ الْحَشْرِ ؕ
أَيُّهَا الشَّبَابُ هٰذَا أَوَانُ تَحْصِيْلِ الْحَسَنَاتِ وَاكْتِسَابِ
الطَّاعَاتِ وَإِطَاعَةِ الْعَلِيِّ الْأَكْبَرِ ، فَإِذَا ذَهَبَ
شَبَابُكُمْ تَحَسَّرْتُمْ عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَتَمَنَّيْتُمْ لَيْتَ
الشَّبَابَ يَعُوْدُ وَهُوَ لَا يَعُوْدُ إِلٰى الْوَقْتِ الْمُقَدَّرِ ؕ
وَاحْذَرُوْا مِنْ فِتْنَةِ شَبَابِكُمْ فَإِنَّهٗ مِنْ مَصَائِدِ
الشَّيْطَانِ وَمَكَائِدِهٖ ، وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنُ لِيْ اثْنَيْنِ أَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ مَا بَيْنَ
رِجْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ فَإِيَّاكُمْ ثُمَّ إِيَّاكُمْ أَنْ
تَنْهَمِكُوْا فِي اللَّذَّاتِ وَتَتَّبِعُوا الشَّهَوَاتِ وَتَرْتَكِبُوْا

اور نہیں ہیں یہ مگر علامات کوچ او[ر]
کیا پس تم نہیں سوچتے کہ دنیا زائل ہو[نے]
اور آخرت باقی رہنے والی ہے اور زند[گی]
فنا ہونیوالی ہے اور قیامت قائم ہونیو[الی]
اور ہر وہ جو دنیا میں ہے سفر کے بازو
پس مبارکباد ہو اوسکے لئے جو توش[ہ]
کرتا ہو اپنی دنیا سے اپنی آخرت کے لیے
اپنی زندگی سے اپنی موت کیلئے اور اپنی
جوانی سے بڑھاپے کیلئے اور اپنی صحت سے بیماری
کیلئے اور بشارت ہے اوسکے لئے قیامت
اے جوانو یہی وقت ہے نیکیوں کے حاصل
اور فرمانبرداریوں کے اکتساب کا
بزرگ و برتر کی اطاعت کا پس جب
جائیگی تمہاری جوانی تو حسرت کروگے تم
گزشتہ پر اور تمنا کروگے تم کہ کاش جوانی
آجائے حالانکہ وہ نہ آویگی وقت مقرر تک اور ڈرو
اپنی جوانی کے فتنہ سے پس تحقیق کہ وہ
شیطان کے شکارگاہوں اور اوسکے حیلوں
میں سے ہے اور تحقیق کہ فرمایا نبی صلعم
جو ضمانت کرتا ہے میرے لیے دو کی ضمانت کرتا
ہوں اوسکے لئے جنت کی مابین دونوں پیرو[ں]
اور دونوں داڑھیوں کے پس ڈرو تم پھر
اس بات سے کہ منہمک ہو جاؤ تم لذتوں میں
اتباع کرنے لگو تم خواہشوں کی اور ارتکاب کرنے لگو

الخطبة الاولى للجمعة الثانية من صفر

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله العلي الجليل ۔ الذي بعث علينا رسلا
وانبياء واوضح لنا السبيل ۔ نحمده حمدا كثيرا
ونشكره شكرا جميلا على ان جعلنا من امة
نبيه وصفيه وخير خلقه الموصوف بالكرامة
والتبجيل ۔ اشهد ان لا اله الا هو وحده
لا شريك له تفرد بوحدانيته وتنزه عن الشريك
والمثيل ۔ واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله
المختص بفصل الخطاب وفضل التنزيل صلى الله
عليه وعلى اله وصحبه ومن سلك سواء السبيل ۔
اما بعد يا ابن ادم يا غريب الدنيا يا عابر سبيل ۔
كن في الدنيا كانك غريب او كعابر سبيل ۔
الى متى هذا التواني الى متى هذا التعليل ۔
ما يمضي زمان الا وينقص فيه عمرك ويقرب

پہلا خطبہ صفر کے دوسری جمعہ کا

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اللہ بزرگ و بہتر کیلئے
جس نے ہمارے اوپر نبیوں اور رسولوں کو
بھیجا اور صاف کیا ہمارے لئے راستہ کو
حمد کرتے ہیں ہم اوسکی بہت حمد اور شکر
کرتے ہیں ہم اوسکا بہتر شکر اس بات پر
کہ کیا اوسنے ہمکو اپنے حبیب اور برگزیدہ
اور بہترین خلق کی امت سے جنکا
وصف کیا گیا ہے بڑائی اور بزرگی
کیساتھ۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق
کوئی معبود نہیں سوائے اوسکے وہ اکیلا ہے
اور کوئی اوسکا شریک نہیں یکتا ہوا اپنی
وحدانیت میں اور منزہ ہے شریک و مثل سے
اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوسکے بندے اور اوسکے رسول
ہیں مخصوص ہیں خطاب فاصل و بزرگ
تنزیل کے ساتھ۔ رحمت بھیجے اللہ اونپر اور اونکی آل اور
انکے اصحاب پر اور اونلوگوں پر جو سیدھی راہ پر چلے
بعد حمد و نعت کے اے ابن آدم اے دنیا کی محتاج اور
اے مسافر ہو تو دنیا میں گویا کہ تو غریب ہے
یا راستہ کا طے کرنیوالا ہو۔ کہاں تک یہ سستی اور
کہاں تک یہ بہانہ بازی نہیں گذرتا ہے کوئی وقت مگر یہ
کہ کم ہوتی ہے اوس میں تیری عمر اور قریب ہو جاتی ہے

إلا بأمره خلق كل شيء بقدره ۞ وإياكم من
الشرك والطيرة وما منكم من أحد إلا وهو مبتلى
بهما ولكن الله يذهبه بالتوكل على القضاء والقدر ربنا
وقد كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب الفال
الحسن ويكره التطير وقال لا عدوى ولا طيرة
ولا هامة ولا صفر ۞ فاقتدوا بسيرة نبيكم
واسلكوا سبيل من سلك من خياركم لتنالوا الحظ
الأوفر ۞ فمن اقتدى بنبيه وصحبه اهتدى ۞
ومن خالفهم طغى ۞ من اتبعهم نجا ومن خالفهم
غوى وصار سبيله القهر ۞ حفظنا الله وإياكم من
الطيرة والشرك الأكبر والأصغر ۞ وتجاوز عن
ذنوبنا وذنوبكم ورحمنا ورحمكم يوم
العرض الأكبر ۞ والحمد لله العلي العظيم
أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ۞ ولقد انزلنا
القرآن للذكر فهل من مدكر ۞

مگر اوسکے حکم سے پیدا کیا ہے اوسنے
اندازہ سے۔ اور بچو تم شرک سے
اور نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر مبتلا
اس میں اور لیکن اللہ لیجاتا ہے اوسکو
ترکے قضا و قدر پر۔ اور تحقیق نبی
دوست رکھتے تھے نیک فالی اور نا
کرتے بدفالی سے اور فرمایا آپ نے نہیں
امراض اور نہیں ہے بدفالی اور نہ
پس اقتدا کرو تم اپنے نبی کی سیرت کی
چلو اون لوگوں کے راستے پر جو چلے
نیکوں میں سے تاکہ تم وافر حصہ پاؤ جس
اقتدا کی اپنے نبی کی اور اونکے اصحا
وہ ہدایت پا گیا اور جس نے اونکی مخا
کی اوسنے سرکشی کی جسنے اونکی اتبا
وہ نجات پا گیا اور جس نے اونکی مخالف
وہ گمراہ ہوگیا اور ہوگیا برا مقام ا
بچائے اللہ ہمکو اور تمکو بدفالی اور
بڑے شرک سے۔ اور درگذر کرے
ہمارے اور تمہارے گناہوں سے
رحم کرے ہمپر اور تمپر قیامت کے
اور تمام تعریف ثابت ہے خدا کے
و برتر کے لیے۔ پناہ مانگتا ہوں میں
شیطان سے۔ اور تحقیق کہ اوتارا
قرآن کو نصیحت کے لیے پس کوئی
لینے والا ہے؟

[illegible]

وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ رَبِّكَ الْجَلِيْلِ ؞ فَاِنْ اَجَبْتَهُمْ
بِالصَّوَابِ ظَفِرْتَ بِالثَّوَابِ ؞ وَاِنْ زَلَّتْ لِسَانُكَ
عَذَّبُوْكَ بِالْعَذَابِ الْوَبِيْلِ ؞ فَالْعَجَبُ مِنْكَ
كُلَّ الْعَجَبِ يَا مِسْكِيْنُ اَنْتَ مَعَ ذٰلِكَ مُنْهَمِكٌ فِي
اللَّذَّاتِ ؞ وَمُصِرٌّ عَلَى السَّيِّاٰتِ ؞ لَا تُبَالِيْ بِقِلَّةِ
الزَّادِ وَالْحَسَنَاتِ وَلَا تَخْشَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلَ ؞ اَمَا
اِنَّ وَرَاءَكَ نَارًا تَنْزِعُ اللَّحْمَ وَتَحْرِقُ الْجَسَدَ
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُ اَهْلِ النَّارِ بُدِّلُوْا جُلُوْدًا
غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ الْوَبِيْلَ ؞ فَعِنْدَ ذٰلِكَ
يَكْثُرُ الْبُكَاءُ وَالنَّحِيْبُ ؞ وَتَعُمُّهُمُ النَّارُ وَاللَّهِيْبُ
وَيَكُوْنُ الْعَزِيْزُ فِي الدُّنْيَا كَالْعَبْدِ الذَّلِيْلِ ؞ فَحِيْنَئِذٍ
تَتَاَسَّفُ كُلَّ الْاَسَفِ وَلَا يَنْفَعُ مِنْكَ الْاَسَفُ وَ
دَمْعُكَ عَلٰى خَدَّيْكَ يَسِيْلُ ؞ تَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ
تُرَابًا ؞ اَوْ تَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ حَبَابًا ؞ اَوْ تَقُوْلُ
يَا لَيْتَ اُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ فَيُنَادِيْكَ مُنَادٍ هٰذَا مَا

اور تیرے نبی سے اور تیرے بزرگ
پروردگار سے۔ پس اگر تو اونکو ٹھیک
جواب دیگا تو تو ثواب پانے میں کامیاب
ہوجائیگا اور اگر تیری زبان لغزش
کریگی تو عذاب کرینگے وہ تجکو سخت عذاب
پس تعجب ہے تجسے پورا تعجب اے
مسکین کہ تو باوجود اسکے لذتوں میں منہمک
اور برائیوں پر مصر ہے اور نہیں خوف کھاتا
توشہ اور نیکیوں کی قلت سے اور نہیں ڈرتا
بہت بزرگ برتر مولا سے۔ آگاہ ہوجا
کہ تحقیق تیرے پیچھے ایک آگ ہے جو اتار
لیتی ہے گوشت کو اور جلا ڈالتی ہے
جسم کو جب کہ پک جائینگی کھالیں جہنم
والونکی تو بدلدیے جائینگے وہ دوسری
کھالوں سے تاکہ سخت عذاب کو چکھیں
پس اسوقت زائد ہوگا رونا اور چیخ
چلاہٹ اور عام ہوجائینگی اونپر آگ
اور شعلے اور ہوگا وہ جو غالب تھا دنیا میں
مثل ذلیل بندہ کے پس اس وقت
تاسف کریگا تو پورا تاسف اور نہ نفع دیگا
تجھے افسوس کرنا اور تیرے آنسو تیرے
گالوں پر بہینگے۔ کہیگا تو کہ کاش میں مٹی ہوتا
یا کہیگا تو کہ کاش میں حباب ہوتا یا کہیگا
کہ کاش میری ماں مجھے نہ جنتی پس پکاریگا
تجکو پکارنیوالا کہ یہ وہی ہے جس کا

مِنْكَ اَجَلُكَ وَمَا بَقِيَ مِنَ الْعُمْرِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۞ اَمَا
تَعْلَمُ اَنَّ الدُّنْيَا كَاَحْلَامِ نَوْمٍ اَوْ ظِلٍّ زَائِلٍ ،
اَوْ سِنَادٍ مَائِلٍ ۞ اَوْ سَقِيْمٍ قَائِلٍ ، كَمْ قَتَلَتْ
مِنْ قَتِيْلٍ ، اَمَا تَعْلَمُ مَا سَيَمُرُّ عَلَيْكَ مِنَ
الْاٰفَاتِ وَالسَّكَرَاتِ عِنْدَ الرَّحِيْلِ ، كَيْفَ بِكَ
اِذَا اَحَاطَتْ بِكَ سَكَرَاتُ الْمَوْتِ ۞ وَوَصَلَتْ
اِلَيْكَ شَدَائِدُ الْفَوْتِ ، وَحَضَرَتْكَ الْمَلَائِكَةُ
الْمُنَادُوْنَ بِالرَّحِيْلِ ، فَاِذَا انْتَقَلْتَ تَجْعَلُ فِيْ
كَفَنِكَ وَتَدْفِنُكَ كُلُّ حَبِيْبٍ وَخَلِيْلٍ ۞ وَ
اَنْتَ تُنَادِيْهِمْ اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِيْ اِلٰى دَارِ
الْوَحْشَةِ دَارِ الْغُرْبَةِ ۞ اَيْنَ تَتْرُكُوْنَنِيْ فِيْ بَيْتِ
الْحَسْرَةِ وَالظُّلْمَةِ ، وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ وَيَهْتَمُّوْنَ
بِالتَّعْجِيْلِ ، فَاِذَا اَقْبَرَكَ الْاَصْحَابُ ۞ وَوَلّٰى
عَنْكَ الْاَحْبَابُ ، اَتَاكَ مَلَكَانِ اَسْوَدَانِ
اَزْرَقَانِ فَظَّانِ غَلِيْظَانِ فَيَسْئَلَانِكَ عَنْ دِيْنِكَ

تجھے تیری موت اور نہیں باقی
رہے مگر تھوڑا سا حصہ کیا تو
کہ دنیا مثل خوابوں کے ہے یا
جو زائل ہونے والا سایہ کے ہے یا مثل گرنے والے
کے ہے یا مثل بیمار قائل کے ہے کہ
کتنے ہی قتل ہوئے انکو مارڈالا
نہیں جانتا اسکو جو عنقریب تجھ
کو آفات و سکرات سے کوچ کے
کیا حال ہوگا تیرا جب گھیر لینگی تجھ
موت اور پہونچیں گی جان کنی کی
کی سختیاں اور آئینگے تیرے پاس
ندا کرنیوالے ملائکہ پس جب کہ تو
تو تعجیل کریگا تیری تکفین اور دفن
ہر ساتھی و ہر دوست اور تو
ان کو کہاں لیے جاتے ہو مجھکو
مقام میں غربت کے ہمیں کہاں چھوڑ
جاتے ہو مجھکو حسرت اور اندھیری
اور وہ نہ سنینگے اور اہتمام کرینگے
میں پس جب کہ قبر میں ڈالینگے
اور پھیر لینگے تجھ سے دوست تو آئینگے
پاس دو کالے نیلے چہرے کے
پس سوال کرینگے تجھ سے تیرے

وَقْتٌ يَنْزِلُ فِيهِ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا
فَيَغْفِرُ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ وَيَقْضِي حَاجَاتِ الْمُحْتَاجِينَ وَ
يَرْحَمُ عَلَى كُلِّ تَائِبٍ وَّذَلِيلٍ ۞ وَعَلَيْكَ بِقِيَامِ اللَّيْلِ
فَإِنَّهُ دَابُ الصَّالِحِينَ ۞ وَطَرِيقَةُ الْفَالِحِينَ ۞ فَقَدْ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ
عُمَرَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللهِ لَوْ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ ۞
وَعَلَيْكَ بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ بِالتَّرْتِيلِ
لَعَلَّ اللهَ يَسْلُكُ بِكَ خَيْرَ سَبِيلٍ ۞ وَقُولُوا مِنْ
خَالِصِ الْفُؤَادِ قَوْلَ الْعَبْدِ بِحَضْرَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ ۞
يَا اللهُ يَا سَتَّارُ يَا جَمِيلُ ۞ اِغْفِرْ لَنَا وَعَافِنَا
وَاعْفُ عَنَّا وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ كَرْبٍ وَّتَعَبٍ وَّهَمٍّ ثَقِيلٍ ۞
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۞ أَعُوذُ بِاللهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ
أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۞

وقت ہو کہ جس میں ہمارا پروردگار برزگ
و برتر اُترتا ہو آسمان دنیا پہ پس بخشتا ہو
بخشش چاہنے والے کو اور پوری کرتا ہو
حاجتوں کی حاجتمندوں اور رحم کرتا ہو ہر توبہ
کرنیوالے اور ذلیل پہ اور لازم کر اپنے
قیام کو پس تحقیق یہ طریقہ نیکوں کا اور طریقہ
فلاح پانیوالوں کا پس تحقیق کہ فرمایا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ بہت عمدہ آدمی ہوتے عبداللہ
اگر رات کو نماز پڑھتے اور لازم کر قرآن کا پڑھنا
رات کی نماز میں ترتیل کیساتھ۔ شاید
اللہ تجھکو بہتر راہ پہ چلائے۔ اور
کہو تم خالص دل سے مثل کہنے بندہ
کے حضور میں بزرگ مولا کے۔ اے
اللہ اے ستار اے جمیل بخش ہمکو
اور معاف کر ہمکو اور درگذر کر ہمسے
اور نجات دے ہمکو ہر کرب اور تکلیف
اور بھاری غم سے۔ اور تمام تعریف
ثابت ہے اوس خدا کیلئے جو مالک فضل ع
ظیم کا ہے پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے مردود
شیطان سے۔ اور جس دن اُٹھائیگا
اللہ لوگوں کو اور اونکو جنکی وہ عبادت
کرتے ہیں سوائے خدا کے پس کہیگا
خدا کیا تمہیں نے میرے ان
بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود گمراہ ہو گئے

وَعَدَ رَبُّكَ نَهَلْ وَجَدْتَ مَا وَعَدَكَ رَبُّكَ حَقًّا
هٰذَا جَزَاءُ مَا اكْتَسَبْتَهُ وَضَيَّعْتَ الْعُمْرَ الْقَلِيلَ
فَيَا أَخِي أَنْصَحُكَ وَالدِّينُ النَّصِيحَةُ بِتَقْوَى اللهِ
خَالِقِ الْبَرِيَّةِ وَامْتِثَالِ أَوَامِرِهِ وَالْاِنْتِهَاءِ عَنْ
نَوَاهِيهِ كَمَا يَنْقَادُ الْعَبْدُ الذَّلِيلُ لِلْمَوْلَى الْجَلِيلِ
وَإِيَّاكَ ثُمَّ إِيَّاكَ مِنْ ذُنُوبٍ مُهْلِكَاتٍ وَعُيُوبٍ
مُسْقِطَاتٍ لَا سِيَّمَا الْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالتَّدَابُرِ
وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّحَاسُدِ وَالتَّنَافُسِ وَالتَّصْغِيرِ الْمُسْلِمِينَ
وَالشِّرْكَةِ فِي إِيذَائِهِمْ وَتَحْقِيرِهِمْ وَالتَّذْلِيلِ
وَحَاسِبْ نَفْسَكَ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبَ فِي كُلِّ صَبَاحٍ
وَمَسَاءٍ وَنَاقِشْ نَفْسَكَ عِنْدَ كُلِّ غَدَاةٍ وَعَشَاءٍ
وَابْكِ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ تَبْكِيَ بِالْبُكَاءِ وَالْعَوِيلِ فَمَنْ
نَدِمَ عَلَى مَا اكْتَسَبَهُ وَتَحَسَّرَ عَلَى خَيْرٍ فَاتَهُ وَبَكَى عَلَى
نَفْسِهِ وَتَابَ إِلَى رَبِّهِ فَازَ بِالثَّوَابِ الْجَمِيلِ
وَعَلَيْكَ بِالْاِسْتِغْفَارِ فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَذٰلِكَ

تیرے پروردگار نے وعدہ کیا تھا پس
پایا تو نے اوس چیز کو جس کا تیرے پروردگار
تجھے وعدہ کیا تھا صحیح یہ جزا اوس کا
جسکو تو نے حاصل کیا اور تھوڑی عمر کو
ضائع کیا پس اے میرے بھائی
نصیحت کرتا ہوں اور دین نصیحت ہے ڈر
خدا سے ڈرنیکی جو خلق کا پیدا کرنیوالا
اور اوسکے اوامر کے بجالانیکی اور رکنے
اوسکے منہیات سے اسطور پر جیسا کہ ذلیل
بندہ اطاعت کرتا ہے بزرگ مولا کی
اور بچ سو تم پھر ڈر و تم ہلاک کرنیوالے گنا
اور گرا دینے والے عیبوں سے خصوصاً
چغلخوری پیٹھ پیچھے برا کہنے بغض حسد
مناقشہ مسلمانوں سے مسخرہ پن کرنے
اور انکو اذیت دینے میں شرکت کرنے
انکو حقیر و ذلیل کرنے سے اور محاسبہ کر
اپنے نفس کا قبل اسکے کہ تو محاسبہ کیا جا
رات دن میں اور مناقشہ کر تو اپنے نفس
صبح شام اور رو تو اپنے نفس پر قبل اسکے کہ
تو رو دے چیخ چلاکر اور جو شخص نادم
اوس چیز پر جسکو اوسنے حاصل کیا اور حسرت کی
کسی نیکی پر جو اس سے چھوٹ گئی اور رویا
نفس پر اور توبہ کی اپنے پروردگار سے
فائز ہوا بہتر ثواب سے اور لازم کر نفس
چاہنے کو اخیر رات کے ثلث میں پس

وصحبه ما دار القمران ۞ اما بعد فيا ايها الثقلان ۞
من بني الانس والجان ۞ انظروا الى هذا الزمان ۞
زمان شر وطغيان ۞ نشكوا الغلاء وضيق المعاش
والهوان ۞ ولا نلتفت الى ما يصدر منا من الذنوب
والعصيان ۞ قد انتهت اشراط الساعة الى
نهايتها ولم تبق علامة من علامات القيامة
الا بلغت اقصاها كما اخبر بها سيد الانس و
الجان ۞ اتخذت الامانة مغنما ۞ والزكوة مغرما
ولبس الحرير ۞ وكثر الشرور ۞ واطاع الرجل
زوجه ۞ وبر صديقه وجفا اباه وامه ۞ و
قطعت الارحام ۞ وظلمت الايتام ۞ وبلغت
الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في
البنيان ۞ قلت الديانه ۞ ورفعت الامانه ۞ وقبض
العلم بموت العلماء ۞ والتمس العلم عند الاصاغر
والجهلاء ۞ وارتفع الصدق وكثر الكذب واهملنا

اور ان کے اصحاب پر جب تک کہ چاند سورج گردش
کریں۔ بعد حمد و نعت کے اے دونوں
جنسوں بنی انس اور بنی جان۔ دیکھو
زمانہ کو۔ شر اور ضلالت کے زمانہ کو
شکایت کرتے ہیں ہم قحط کی اور تنگی
معاش اور ذلت کی۔ اور ہم نہیں
متوجہ ہوتے ہیں اوس کی جانب جو ہم سے
صادر ہوتی ہے گناہ اور عصیان سے
تحقیق پہونچ گئے آثار قیامت اپنی
حد تک اور نہیں باقی ہے کوئی علامت
قیامت کی علامتوں سے مگر کہ پہنچ گئی
اپنی انتہا تک جیسا کہ خبر دی ہے
اس کی انس و جن کے سردار نے۔
امانت مال غنیمت بنائی گئی اور زکوۃ
قرض اور ریشم پہنا جانے لگا اور
برے لوگ زیادہ ہو گئے اور مرد اپنی
بیوی کی اطاعت کرنے لگا اور اپنے
دوست سے سلوک کرنے لگا اور
اپنے ماں باپ پر ظلم کرنے لگا اور قطع رحم
کیا جانے لگا اور یتیم ستائے جانے لگے
ننگے پیر ننگے غریب بکریاں چرانے والے بڑے
بڑے گھر بنوانے لگے۔ دیانت کم
ہو گئی امانت اٹھ گئی اور علم
اٹھا لیا گیا علما کے مرنے سے
اور علم حاصل کیا جانے لگا چھوٹے لوگوں
اور جہلا کے پاس سے اور سچ اٹھ گیا
اور جھوٹ زیادہ ہو گیا اور غافل ہو گئے ہم

الخُطبةُ الاُولیٰ للجُمُعةِ الثّالثةِ مِنْ صَفَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ
قُدْرَتِهٖ يَطَّلِعُ عَلَی الْعُصَاةِ وَهُمْ فِيْ مَعَاصِيْهِمْ
فَيَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَيَسْتُرُ عُيُوْبَهُمْ وَهُوَ كَثِيْرُ الْغُفْرَانِ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۞ وَهَدَاهُ بِاِرْسَالِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالرُّسُلِ ذَوِي الْعَزْمِ وَالشَّانِ ۞ اَحْمَدُهٗ
عَلٰی اَنْ بَعَثَ عَلَيْنَا سَيِّدَ الْاَنْبِيَآءِ خَاتَمَ الرُّسُلِ
وَاَنْزَلَ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ ۞ وَوَعَدَنَا بِالْمُبَشِّرَاتِ وَالْكَرَامَاتِ
وَدُخُوْلِ الْجِنَانِ ۞ وَنَشْكُرُهٗ شُكْرًا عَلٰی اَنْ رَّفَعَ السَّمَآءَ
بِغَيْرِ عِمَادٍ وَّبَسَطَ الْاَرْضَ وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۞
اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا
نِدَّ لَهٗ وَهُوَ الْكَرِيْمُ الْمَنَّانُ ۞ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَوْلَاهُ لَمَا
كَانَ مَا يَكُوْنُ وَمَا كَانَ ۞ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

پہلا خطبہ صفر کے تیسرے جمعہ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا
تمام تعریف ثابت ہے اللہ کیلئے اوسکے حلم پر
بعد اوسکے علم کے اور اوس کے عفو پر بعد
قدرت کے وہ مطلع ہوتا ہے گنہگاروں پر جبکہ
وہ اپنے گناہوں میں ہوتے ہیں پس توبہ قبول
کرتا ہے اونکی اور اونکے عیوب کو چھپاتا
اور وہ بہت بخشش کرنیوالا ہے۔ انسان کو پیدا
اور اوسکو بیان سکھایا۔ اور ہدایت کی اوس
انسان کو اپنے نبیوں اور رسولوں کو بھیج
ہمت و مرتبہ والے ہیں۔ حمد کرتے ہیں
اونکی اس بات پر کہ اوس نے ہمپر بھیجا
رسولوں کے ختم کرنیوالے کو مبعوث کیا اور قرآن
اور وعدہ کیا ہے بشارتوں کا اور
اور جنتوں میں داخل ہونیکا اور شکر کرتے ہیں
ہم اوسکا اس بات پر کہ اوس نے بلند کیا
آسمان کو بغیر کھمبوں کے اور زمین کو بچھایا اور
ترازو قائم کی۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق
کوئی معبود نہیں سوائے اوسکے وہ اکیلا ہے
اوسکا کوئی ضد نہیں اور نہ اوسکا کوئی شریک
اور وہ بزرگ اور احسان کرنیوالا ہے۔ اور
گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار
محمد صلعم اوسکے بندے اور اوسکے رسول ہیں
اگر وہ نہوتے تو جو کچھ ہوا یا ہوگا نہوتا
رحمت بھیجے اللہ اوپر اون کے اور اون کے آل

السَّاعَةُ أَوْ تَفَاجِئَكُمُ الْعَلَامَاتُ الْكُبْرٰى وَأَنْتُمْ فِي
اللَّذَّاتِ مُنْهَمِكُونَ، فَتَكُونُونَ كَمَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
فِي حَقِّهِ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ
مُعْرِضُونَ، فَهٰذَا زَمَانٌ قَرُبَ مِنْهُ قِيَامُ يَوْمِ
الْقِيَامِ، وَاقْتَرَبَ ظُهُورُ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِمَامِ آخِرِ الزَّمَانِ، وَمَا أَدْرٰكُمْ
لَعَلَّهُ يَظْهَرُ فِي هٰذِهِ الْمِائَةِ وَيَخْرُجُ فِي عَصْرِهِ الدَّجَّالُ
وَخُرُوجُهُ وَفِتْنَتُهُ دَاهِيَةٌ شَدِيدَةُ الْاِمْتِحَانِ، مَا مَضٰى
نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ إِلَّا أَنْذَرَ قَوْمَهُ مِنْ فِتْنَتِهِ، وَدَاوَمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَتِهِ فِي
صَلَاتِهِ، وَأَخْبَرَنَا عَنْ أَحْوَالِهِ وَعَلَامَاتِهِ، وَأَنَّهُ
يَخْرُجُ مِنْ نَوَاحِي خُرَاسَانَ، يَتْبَعُهُ جَمٌّ غَفِيرٌ مِنْ
يَهُودِ أَصْبَهَانَ، عَلَيْهِمُ الْأَرْدِيَةُ وَالطَّيْلَسَانُ،
وَيَدَّعِي الرُّبُوبِيَّةَ وَتَصْدُرُ عَنْهُ خَوَارِقُ الْعَادَاتِ
اِمْتِحَانًا لِلْإِنْسِ وَالْجَانِّ، يَأْمُرُ السَّحَابَ أَنْ يُمْطِرَ فَيُمْطِرُ

کہ قیامت قائم ہو جاوے یا آپڑیں تم پر بڑی
بڑی علامتیں اور تم لذتوں میں منہمک ہو پس ہو جاؤ
تم مثل ان لوگوں کے جنکے حق میں خدا تعالیٰ نے
فرمایا ہے کہ قریب ہو گیا لوگوں کے لیے انکا حساب
اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں پس یہ وہ زمانہ ہے کہ
قریب ہو گیا اس سے قیام قیامت
اور ظہور مہدی محمد بن عبد اللہ آخر زمانہ کے
امام کا۔ اور کیا تم نہیں جانتے ہو کہ شاید وہ
ظاہر ہو جائیں اسی صدی میں اور نکلے گا
انکے زمانے میں دجال اور اسکا نکلنا آفت
اور سخت امتحان ہے نہیں گذرا کوئی نبی نبیوں میں سے
مگر یہ کہ ڈرایا اسنے اپنی قوم کو اسکے فتنہ سے اور
مداومت کی ہے نبی صلعم نے پناہ مانگنے پر اسکے
فتنہ سے اپنی نماز میں اور خبر دی ہے ہمکو
اسکے احوال اور اسکی علامات سے اور یہ کہ
وہ نکلے گا نواحی خراسان سے اور تابع رہے گا
اسکی ایک جم غفیر اصفہان کے یہود سے انکے
ہر ردائیں اور طیلسان ہونگے اور خدائی کا
دعوی کرے گا اور اس سے انس و جن کے
امتحان کیلئے خوارق عادات صادر ہونگے پس حکم
دیگا ابر کو کہ برسائے پس وہ برسائیگا اور حکم دیگا

فِی الذُّنُوْبِ وَالطُّغْیَانِ. تَدَابَرْنَا وَتَحَاسَدْنَا
وَتَبَاغَضْنَا وَتَنَافَسْنَا وَكَثُرَ فِیْنَا الرِّیَاءُ وَاَكْلُ
الرِّبٰوا وَارْتِكَابُ الزِّنَا وَسَمْعُ الْمَزَامِیْرِ وَالْغِنَا وَ
شُرْبُ الْخُمُوْرِ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ. فَوَاللّٰهِ لَوْلَا حُرْمَةُ
سَیِّدِ بَنِیْ عَدْنَانَ لَغَضِبَ عَلَیْنَا الرَّحْمٰنُ وَخَسَفَ
بِنَا الْمَكَانُ. وَنَزَلَ بِنَا الْقَذْفُ وَالْمَسْخُ وَالْخَسْفُ
وَالزَّلَازِلُ وَالْهَوَانُ. وَلَوْلَا مَشَایِخُ رُكَّعٌ وَصِبْیَانٌ
رُضَّعٌ وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَعُوْقِبْنَا بِاِحْرَاقِ النِّیْرَانِ.
فَعَلَیْكُمْ بِالتَّوْبَةِ بِخُلُوْصِ النِّیَّةِ. وَالتَّضَرُّعِ اِلَی اللّٰهِ
بِصِدْقِ الطَّوِیَّةِ. لَعَلَّ اللّٰهَ یَرْحَمُنَا وَیَغْفِرُ ذُنُوْبَنَا
وَیُدْخِلُنَا دَارَ الْجِنَانِ. وَلَا تَغْتَرُّوْا بِحِلْمِ اللّٰهِ
وَرَحْمَتِهٖ فَاِنَّهٗ تَعَالٰی شَدِیْدُ الْبَطْشِ قَوِیُّ الْاَخْذِ
لَا یُعْجِزُهٗ شَیْءٌ دُوْنَ شَیْءٍ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَانٍ.
وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِهٖ اِنَّهٗ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ. وَاِیَّاكُمْ ثُمَّ اِیَّاكُمْ اَنْ تَقُوْمَ

ضلالت اور گناہوں میں۔ ہم
پیٹھ پیچھے برائی کرنے لگے حسد کرنے لگے
بغض کرنے لگے منافست کرنے لگے
اور ریا اور سودخواری اور زنا کا
ارتکاب اور مزامیر اور غنا کا سننا
ہم میں زیادہ ہو گیا اور شرابیں
پی جانے لگیں ظاہر و خفیہ۔ پس قسم
خدا کی اگر نہ ہوتی حرمت بنی عدنان کے
سردار کی تو غضب ڈھاتا ہمپر خدا
اور دھنس پڑتا ہمپر مکان۔ اور
اور اترپڑتا ہمپر قذف مسخ خسف
زلزلہ اور خواری اور اگر نہ ہوتے
بڈھے اور شیرخوار بچے اور چرنے والے
جانور نہ ہوتے تو ہم عذاب کیے جاتے
آگ میں جلنے سے۔ پس لازم ہے تم
توبہ کو خلوص نیت کیساتھ اور زاری کو
خدا کیجانب صدق دل سے شاید اللہ
ہمپر رحم کرے اور بخشدے ہمارے گناہوں کو
اور داخل کرے ہمیں جنتوں میں۔ اور
نہ دھوکے میں پڑو خدا کے حلم اور اوسکی
رحمت سے کیونکہ تحقیق خدا تعالےٰ سخت
گرفت اور مضبوط پکڑ والا ہے نہیں عاجز
کرتی ہے اوسکو کوئی شے ہر دن وہ ایک
حالت میں ہے۔ اور نہ ناامید ہو خدا کی
رحمت سے کیونکہ وہ تحقیق بخشدیتا ہے سب گناہوں کو
تحقیق وہ بہت بخشنے والا اور احسان کرنیوالا
ہے۔ اور ڈرو تم اور پھر ڈرو تم اس بات سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا وَرَدَ عَنْهُ بِالسَّنَدِ
الْمُحْكَمِ اَنَّ مَنْ اَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيُبَلِّغْ سَلَامِيْ عَلَيْهِ
وَكَذٰلِكَ اَوْصٰى اَبُوْهُرَيْرَةَ رض مِنْ اَجِلَّةِ
الصَّحَابَةِ اَنْ يُّبَلَّغَ سَلَامُهُ اِلَيْهِ فَاحْفَظُوْا هٰذِهِ
الْوَصِيَّةَ وَبَلِّغُوْهَا اِلٰى اَوْلَادِكُمْ وَمَنْ يَّخْلُفُكُمْ
فَمَنْ بَقِيَ اِلٰى زَمَانِهٖ وَاَدْرَكَ اَوَانَهٗ فَلْيُبَلِّغْ
سَلَامَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِهٖ
اَبِيْ هُرَيْرَةَ اِلٰى سَيِّدِنَا عِيْسٰى عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ
صَلٰوةُ الرَّحْمٰنِ ۞ وَقُوْلُوْا مِنْ خُشُوْعِ الْقَلْبِ
وَصِدْقِ اللِّسَانِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنَّانُ ۞
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَمِيْمَ الْغُفْرَانِ ۞ اِغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْخُسْرَانِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ۞ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ
الْقُرْاٰنَ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۞

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جیسا کہ وارد
ہوا ہے ان سے حدیث صحیح میں کہ جو تم میں سے
آپ کو پاوے پس وہ پہونچا دے
سلام آپ کو اسی ایسی ہی وصیت کی ابوہریرہ رض
نے جو اجلہ صحابہ سے ہیں کہ پہونچایا جاوے
انکا سلام آپ تک پس یاد رکھو اس وصیت کو
اور پہونچاؤ اسکو اپنی اولاد تک اور اپنے
اخلاف تک پس جو باقی رہے آپکے زمانہ تک
اور پاوے آپکا وقت پس پہونچا دے سلام
نبی صلعم کا اور آپ کے ساتھی ابوہریرہ رض کا
ہمارے سردار عیسیٰ علیہ السلام تک۔ اور کہو تم
خشوع قلب اور صدق زبان سے
اے خدا اے رحمٰن اے منان اے
ارحم الراحمین اے عام بخشش والے
بخش دے ہمکو رحم کر ہم پر اور نہ ہلاک
کر تو ہمکو ہمارے گناہوں سے اور نجات دے تو
ہمکو بلا سے اور گھاٹے سے۔ اور تمام تعریف
ثابت ہے خدا کے پروردگار بزرگ کیلئے
پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے مردود شیطان سے
خدا نے سکھایا قرآن پیدا کیا انسان کو اور اسے بیان سکھایا

وَلَا أَرْضَ يَزْرَعُ يَخْضَرُّ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَمَنْ كَفَرَ بِهِ
أَدْخَلَهُ نَارَهُ وَهُوَ الْجَنَّةُ وَمَنْ آمَنَ بِهِ أَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ
وَهُوَ النِّيرَانُ، عَنْ شِمَالِهِ وَيَمِينِهِ مَلَكَانِ فَيَقُولُ
لِلنَّاسِ أَتُؤْمِنُونَ إِنْ شَهِدَ بِرُبُوبِيَّتِي الْمَلَكَانِ
فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ فَيَقُولُ مَلَكُ
الْيَمِينِ كَذَبْتَ وَلَا يَسْمَعُهُ النَّاسُ وَيَقُولُ مَلَكُ
الشِّمَالِ لِمَلَكِ الْيَمِينِ صَدَقْتَ وَيَسْمَعُهُ النَّاسُ
فَيَظُنُّونَ أَنَّهُ صَدَقَ الدَّجَّالَ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ يَا لَهُ
مِنْ خُسْرَانٍ، يَسِيحُ فِي الْأَرْضِ مُتَجَاوِزًا سَيْرَ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ
كَجُمُعَةٍ وَبَاقِي الْأَيَّامِ كَأَيَّامِكُمْ إِلَى أَنْ يَنْزِلَ سَيِّدُنَا
عِيسَى عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقْتُلُهُ
وَيُنْجِي مِنْ بَلَائِهِ أَهْلَ الْإِيمَانِ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ
يَكُونُ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ يَرْفَعُ الْجِزْيَةَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ
وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَلَا يَقْبَلُ إِلَّا الْإِيمَانَ، وَقَدْ أَوْصَانَا

نہ ہوگا اُسکے ساتھ ہی جنت ہوجائیگی اُسکے ساتھ دوزخ
و جنت ہوگی جو شخص اُسکا انکار کریگا اُسے وہ اپنی دوزخ
میں داخل کریگا اور وہ جنت ہے اور جو شخص اُس پر ایمان
لائیگا اُسے اپنی جنت میں داخل کریگا اور وہ دوزخ
اُسکے داہنے بائیں دو فرشتے ہونگے پس کہیگا وہ
لوگوں سے کہ کیا تم ایمان لاؤگے اگر میری خدائی پر
دو فرشتے شہادت دیں پس کہینگے وہ ہاں پس وہ
کہیگا کہ کیا میں تمہارا خدا نہیں ہوں پس کہیگا داہنی
طرف کا فرشتہ کہ جھوٹا ہے اور نہ سنینگے اسکو لوگ کہیگا
بائیں طرف کا فرشتہ داہنی طرف کے فرشتے سے کہ سچا ہے
اور سنینگے اسکو لوگ پس گمان کرینگے لوگ کہ اُسنے
دجال کو سچا کہا ہے پس وہ ایمان لاوینگے اُسکے اوپر پس
افسوس گھاٹا ہے وہ سیر کریگا زمین پر اور طے کریگا
مشارق و مغارب کو چالیس دن میں ایک دن مثل
ایک سال کے اور ایک دن مثل ایک مہینے کے اور
ایک دن مثل ایک جمعہ کے ہوگا اور باقی دن مثل تمہارے
دنوں کے ہونگے یہاں تک کہ اُترینگے ہمارے سردار
عیسیٰ علیہ السلام پس قتل کرینگے اسکو اور نجات دلاوینگے
اس سے اہل ایمان کو پس اس وقت دین کل کا کل خدا ہی
کیلئے ہوگا اور اٹھا دینگے جزیہ کو قتل کرینگے سور کو اور
توڑینگے صلیب کو اور نہ قبول کرینگے مگر ایمان کو۔
اور تحقیق وصیت کی ہم کو۔

تَشَرَّفَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ۞ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ اُولِي الْاَلْبَابِ ۞ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ هَنِيْئًا
لِمَنْ وَفَّقَهُ اللهُ تَعَالٰى لِحَجِّ بَيْتِهِ الْحَرَامِ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ
الْمَاضِيَةِ وَشَرَّفَهٗ بِزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّهٖ وَحُضُوْرِ ذٰلِكَ
الْجَنَابِ ۞ وَسَهَّلَ لَهُ السَّبِيْلَ ، وَيَسَّرَ عَلَيْهِ السَّفَرَ
الطَّوِيْلَ ۞ فَتَرَكَ الْاَمْوَالَ وَالْاَوْلَادَ وَالْاَحْبَابَ ۞
فَوَصَلَ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ وَنُوْدِيَ عِنْدَ طَوَافِهٖ
اِنَّكَ مِنَ النَّارِ عَتِيْقٌ وَّاَنَّكَ نَاجٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۞
وَاَقَامَ فِي الْحَرَمِ الْمُحْتَرَمِ فَقُبِلَتْ حَسَنَاتُهٗ وَحُطَّتْ
سَيِّاٰتُهٗ وَفَازَ بِلَطَائِفِ النِّعَمِ وَحُسْنِ الثَّوَابِ ۞
وَرَاحَ فِيْ اَيَّامِ الْمَوْسِمِ اِلٰى مِنًى ۞ فَظَفِرَ بِالْمُنٰى ۞ ثُمَّ
اِلٰى عَرَفَاتٍ ۞ فَنُوْدِيَ بِغُفْرَانِ السَّيِّاٰتِ وَالتَّبِعَاتِ ۞
وَاَدّٰى اَرْكَانَ الْحَجِّ عَلٰى مَا اَمَرَهُ اللهُ وَرَسُوْلُهٗ فَصَارَ
كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ اٰمِنًا مِنَ الْعِقَابِ ۞ فَلَمَّا فَرَغَ
مِنْ اَدَاءِ الْمَنَاسِكِ حَرَّكَهٗ تَوَقَانُ الشَّوْقِ اِلٰى زِيَارَةِ

کہ جنکی اصل بزرگ اور پاک ہو رحمت بھیجے اللہ
نبی پر اور انکی آل اور اصحاب پر جو کہ عقل والے ہیں
بعد حمد و نعت کے اے لوگوں خوشخبری ہو اُس
شخص کیلئے جسکو خدا نے بزرگ و برتر نے توفیق دی
اپنے بیت حرم کے حج کی اس گذشتہ سال میں اور مشرف
کیا اسکو اپنے نبی کی قبر کی زیارت سے . اس درگاہ میں
حضوری سے اور سہل کر دیا اسکے لیے رستہ کو آسان
کر دیا اس پہ سفر لمبا چھوڑ دیا اُس نے مالوں کو اور
اولادوں کو اور دوستوں کو پس پہنچ گیا وہ بیت
عتیق (کعبہ) تک اور پکارا گیا وہ طواف کے
وقت کہ تو تحقیق تو جہنم سے آزاد ہے اور تحقیق تو
عذاب سے نجات پانے والا ہے اور قیام کیا اُس نے حرم
محترم میں پس قبول کی گئیں اسکی نیکیاں اور مٹائی گئیں
اسکی برائیاں اور کامیاب ہوا اُس نے اچھی نعمتوں اور بہتر
ثواب کو اور گیا ایام حج کے دن منیٰ تک پس پہنچا
اپنے مرادوں کو پھر گیا عرفات تک پس پکارا گیا وہ برائیوں
اور گناہوں کی مغفرت کیساتھ اور ادا کیے اُس نے حج کے
ارکان موافق اسکے حکم دیا ہے اسکا اللہ اور اُسکے رسول
نے پس ہو گیا وہ مثل اُس دن کے جسدن پیدا کیا تھا اُسکو
اسکی ماں نے عذاب سے بچا ہوا [illegible]
اور ارکان سے حرکت کی اُسے شوق نے بھی [illegible]

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ صَفَرَ يُذْكَرُ فِيْهَا قُدُوْمُ الْحُجَّاجِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ التَّوَّابِ ۔ مُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ ۔ وَمُفَتِّحِ الْاَبْوَابِ ۔ اَلَّذِىْ اصْطَفٰى لِجَنَّتِهٖ عِبَادًا ۔ وَعَهِدَ مَوَاسِمَ وَاَعْيَادًا ۔ لِقٰى بِهِمْ مِنْ ذٰلِكَ الْجَنَابِ ۔ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا عَلٰٓى اَنْ جَعَلَ الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ قِبْلَةً لِّلْاَنَامِ وَنَادٰى بِلِسَانِ خَلِيْلِهٖ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ فَاَجَابُوْهُ مِنْ كُلِّ مَرْمًى سَحِيْقٍ ۔ وَوَعَدَهُمْ جَزِيْلَ النِّعَمِ وَاَحْسَنَ الثَّوَابِ ۔ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰٓى اَنْ سَهَّلَ لَهُمُ الطَّرِيْقَ فَتَرَكُوا الْاَوْلَادَ وَالْاَحْفَادَ وَوَصَلُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۔ وَنَالُوْا حُسْنَ مَاٰبٍ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُدْخِلُنَا دَارَ الثَّوَابِ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِىْ

پہلا خطبہ صفر کی چوتھی جمعہ کا اسمیں حاجیوں کی آمد ذکر کیجائیگی

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم والا ہے
تمام تعریف ثابت ہو خدا کو بخشنے والا توبہ قبول کرنیوالا
پیدا کرنیوالا سببوں کا اور کھولنے والا دروازوں کا جس نے چن
لیا اپنی جنت کے لیے چند بندوں کو اور مقرر
کیا موسم اور عیدیں ان بندونکی عزت کیلئے ملایا
انکو اس درگاہ سے حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس بات پر کہ کیا خانہ قدیم
کعبہ کو لوگوں کیلئے قبلہ بنایا اور پکارا اپنے خلیل کی
زبان سے لوگوں میں حج کیلئے پس آئے حاضر ہوئے جواب دیا انکو ہر
دور مقام سے وعدہ کیا انکے لیے بڑی نعمتوں کا اور اچھے
ثواب کا۔ اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر
کہ اس نے سہل کر دیا لوگوں کے لیے راہ کو
پس انھوں نے چھوڑ دیا اولاد اور پوتوں کو
اور پہونچ گئے وہ اس تک ہر گہرے کھوہ
سے اور پایا انھوں نے بہتر انجام۔ گواہی دیتے
ہیں ہم کہ تحقیق کوئی معبود نہیں سوائے اسکے
وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی
جو داخل کرے ہمکو ثواب کے گھر میں۔ اور گواہی
دیتے ہیں ہم کہ ہمارے سردار محمد صلعم اسکے
ایسے بندے اور اسکے ایسے رسول ہیں کہ

وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ۔ وَيَا أَيُّهَا الْحَاجُّ أُوصِيكَ
كُلَّ الْوَصِيَّةِ ۔ أَنْ لَا تُدَنِّسَ حَجَّكَ بِالْخَطِيئَةِ ۔
وَأَنْ لَا تُضَيِّعَ عُمْرَكَ فِي اكْتِسَابِ السَّيِّئَةِ ۔ وَالْزَمِ
الْجِهَادَ فِي الْعِبَادَةِ وَالتَّوْبَةِ وَالْإِنَابَةِ ۔ فَهُوَ
عَلَامَةُ قَبُولِ الْعِبَادَةِ ۔ وَإِيَّاكَ ثُمَّ إِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ
إِلَّا أَنْ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ الْحَجَّةِ ۔ وَتَكْسِبَ مَا كُنْتَ
تَكْسِبُهُ قَبْلَ الزِّيَارَةِ ۔ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْبَطْشِ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔ وَاغْتَنِمُوا أَرْبَعًا قَبْلَ أَرْبَعٍ الْحَيٰوةَ
قَبْلَ الْمَوْتِ وَالصِّحَّةَ قَبْلَ الْمَرَضِ وَالْغِنَاءَ قَبْلَ الْفَقْرِ
وَقَبْلَ الْمَشِيبِ الشَّبَابَ ۔ لِئَلَّا تَقُولُوا حِينَ الشَّيْبِ
لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ وَهُوَ لَا يَعُودُ إِلَى أَنْ يَقُومَ
يَوْمُ الْحِسَابِ ۔ وَارْفَعُوا أَكُفَّ السُّؤَالِ إِلَى حَضْرَةِ
الْمُتَعَالِ قَائِلِينَ اللّٰهُمَّ يَا كَرِيمُ يَا تَوَّابُ ۔ اِغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ
قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

اور اس شخص کو جسکے لیے حاجی مغفرت
طلب کریں اور اے حاجی میں آپ تجھے
پوری وصیت کرتا ہوں کہ نہ میلا کر اپنے حج کو
خطا سے اور نہ ضائع کر اپنی عمر کو بدی کے
اکتساب میں اور لازم کر کوشش کو عبادت میں اور توبہ
میں اور متوجہ ہونے میں پس یہ علامت ہے عبادت کے قبول
ہونیکی اور بچ پھر اس سے کہ ہو جائے تو ویسا کہ تھا قبل حج
کے اور کمائے تو اس چیز کو جسکو کماتا تھا تو قبل
زیارت کے پس تحقیق خدا سخت پکڑنے والا
اور جلدی حساب والا ہے اور غنیمت
جانو چار چیزوں کو قبل چار چیزوں کے
زندگی کو قبل موت کے صحت کو قبل مرض کے
اور امارت کو قبل فقر کے اور جوانی کو قبل بڑھاپے
کے تاکہ نہ کہو تم وقت بڑھاپے کے کہ کاش
جوانی لوٹ آتی حالانکہ وہ نہ لوٹیگی یہانتک
کہ حساب کا دن قائم ہو اور بلند کرو سوال
کی ہتھیلیوں کو بلند درگاہ کیجانب کہتے ہوئے
اے خدا اے بزرگ اے توبہ قبول کرنیوالے
بخش ہمکو اور رحمت کر ہمپر اور روزی کر ہمکو اپنے
بیت حرام کا حج اور اپنے نبی کی قبر کی زیارت
انپر درود اور سلام ہو اور داخل کر ہمکو جنت میں

مَنْ بِزِيَارَتِهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ وَيَحْصُلُ
لِزَائِرِهِ الْعِزُّ وَالْفَخَارُ وَشَرَفُ الْخِطَابِ ۞ وَوَصَلَ
إِلَى تِلْكَ الْحَضْرَةِ الْمَنِيعَهْ ۞ وَفَازَ بِزِيَارَةِ تِلْكَ
الْأَمَاكِنِ الشَّرِيفَةِ بِالدَّرَجَاتِ الرَّفِيعَهْ ۞ وَعُدَّ
مِمَّنْ طَهُرَ مِنَ الذُّنُوبِ ۞ وَصَفَى قَلْبُهُ مِنَ
الْعُيُوبِ ۞ وَدُعَاؤُهُ مُجَابٌ ۞ ثُمَّ يَسَّرَ اللّٰهُ لَهُ
الْعَوْدَ إِلَى مَوْطِنِهِ وَسَهَّلَ لَهُ الرُّجُوعَ إِلَى مَسْكَنِهِ
وَتَلَاقِي الْأَقْرَانِ وَالْأَحْبَابِ ۞ فَطُوبَى لَهُ وَبُشْرَى
لَهُ بِنَيْلِ الثَّوَابِ ۞ فَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ تَخَلَّفُوا عَنِ
اكْتِسَابِ هٰذِهِ الْفَضِيلَةِ تَلَقَّوْهُمْ أَحْسَنَ لِقَاءٍ
وَحَيُّوهُمْ أَحْسَنَ تَحِيَّةٍ ۞ وَتَقَوَّمُوا عِنْدَهُمْ لِقُرْبِ
عَهْدِهِمْ بِتِلْكَ الْأَمَاكِنِ الْعَلِيَّةِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُكُمْ
وَيُخَفِّفُ عَنْكُمُ الْحِسَابَ ۞ وَاطْلُبُوا مِنْهُمُ الْاِسْتِغْفَارَ
فَإِنَّ دُعَاءَهُمْ مُسْتَجَابٌ ۞ فَقَدْ وَرَدَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ

اس شخص کی زیارت کیلئے جسکی زیارت سے
سب چھوٹے بڑے رحم کیے جاتے ہیں اور جسکے زائر کو
عزت و بزرگی و فخر اور خطاب حاصل ہوتا ہے پہنچا
اس محفوظ درگاہ تک اور زائر ہوا وہ ان
متبرک مقامات کی زیارت سے بلند درجوں کے ساتھ اور
گنا گیا وہ ان لوگوں میں سے جو پاک ہوگئے
گناہوں سے اور صاف ہوگیا ہے انکا قلب عیبوں سے
اور انکی دعا مستجاب ہے پھر آسان کردیا اللہ نے
انکے لیے اپنے وطن کیجانب لوٹنے کو اور سہل
کردیا انکے لیے اپنے مقام سکونت کیجانب
رجوع کو اور ساتھیوں اور دوستوں سے ملنے
کو پس مبارک ہو انکے لیے اور خوشخبری ہو انکے
لیے ثواب کو پانے کی پس اے وہ لوگو جو پیچھے رہ گئے
ہو اس فضیلت کے حاصل کرنے سے ملاقات
کرو ان سے بہتر ملاقات اور سلام کرو بہتر سلام اور قریب
ہو جاؤ انکی خدمت کیلئے بوجہ قریب ہونے انکی ملاقات
کے ان برتر مقامات کیساتھ شاید خدا تم پر رحم کرے
اور حساب میں تم سے تخفیف کرے اور طلب کرو ان سے
استغفار کیونکہ انکی دعا مستجاب ہے پس تحقیق وارد ہوا ہے نبی علیہ السلام
سے کہ فرمایا الٰہی بخش دے حاجیوں کو

یِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَشْفَعُ ذُنُوْبَنَا وَهُوَ فِيْ
حَقِّنَا طَبِيْب ، اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ يَاْتِيْ عَلَيْكُمْ
شَهْرٌ وَيَذْهَبُ شَهْرٌ وَهٰذَا مِنْ عَلَامَاتِ الرَّحِيْلِ
لسَّفَر ، وَهَا قَدْ اٰذَنَ مِنْكُمْ فِي الرَّحِيْلِ الصَّفَرُ
ذَ نَكُمْ بِقُرْبِ الرَّحِيْلِ وَالسَّفَر ، وَسَيُظِلُّكُمْ شَهْرُ
بِيْعِ الْاَوَّلِ شَهْرٌ وُلِدَ فِيْهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ نِ الشَّفِيْعُ
بِيْب ، فَاتْرُكُوا التَّكَاسُلَ عَنِ الطَّاعَات ،
قْصُرُوْا عَنِ الْخَطِيْئَات ، فَمَنْ تَابَ وَاَنَابَ ،
ذِ بِحُسْنِ الْمَاٰب ، وَمَنْ غَفَلَ وَنَامَ يُبْعَثُ يَوْمَ
قِيَام وَهُوَ مَغْمُوْمٌ كَئِيْب ، عَلَيْكُمْ بِاِقَامَةِ
لْاَرْكَان ، وَاسْتِقَامَةِ اللِّسَان ، مَا تَلْفِظُوْنَ
نْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْب ، عَلَيْكُمْ بِتَرْكِ الدُّنْيَا
لدَّنِيَّه ، وَالتَّوَجُّهِ اِلٰى خَالِقِ الْبَرِيَّه ، اَمَا قَرَعَ
سْمَعَكُمْ مَا قَالَ نَبِيُّكُمْ وَهُوَ لِمَرْضِكُمْ طَبِيْب ،
نْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْب ، عَلَيْكُمْ بِجَمْعِ الزَّادِ

سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول
ہیں شفاعت کرینگے ہمارے گناہوں کی اور
ہمارے حق میں طبیب ہیں۔ بعد حمد و نعت کے
اے لوگو آتا ہے تم پر ایک مہینہ اور گذرتا ہے ایک
مہینہ اور یہ سفر کوچ کی علامت میں سے ہے اور
آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق اجازت طلب کی ہے تم سے
کوچ کی صفر نے اور خبر دے رہا ہے تمکو کوچ اور
سفر کے قریب ہونے کی اور عنقریب سایہ کریگا تم پر
ربیع الاول کا مہینہ وہ ایسا ہے کہ اسمیں پیدا ہوئے
سردار محمد صلعم جو شفیع اور حبیب ہیں پس چھوڑ
دینا سستی کو طاعتوں سے اور کمی کرو خطاؤں
سے پس جس نے توبہ کی اور رجوع کیا وہ
اچھا ٹھکانا پاتا ہے اور جو غافل رہا اور سو گیا
وہ اٹھایا جائیگا قیامت کے دن ایسے حال میں کہ وہ
مغموم اور رنجیدہ ہو۔ لازم پکڑو ارکان کے قائم کرنیکو
اور زبان کی استقامت کو اور خالق کائنات
کی جانب توجہ کرنیکو کیا نہیں کھٹکا یہ تمہارے کان کو
کہ جسکو فرمایا نبی صلعم نے اور وہ تمہارے مرض کے
طبیب ہیں۔ کہ رہو دنیا میں گویا کہ تو غریب ہے
لازم پکڑو توشہ کے جمع کرنے کو۔

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

بغیر حساب کے اور تمام تعریف ثابت ہو واسطے
پالنے والے مہربان کے پناہ مانگتا ہوں
میں مردود شیطان سے اتارنا حم کتاب کا
اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے ہے بخشنے والا گناہ کا
اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت عذاب والا

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ صَفَرٍ

پہلا خطبہ صفر کے پانچویں جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ دَلَّتْ كُلُّ ذَرَّةٍ عَلٰى قُدْرَتِهِ
الْقَدِيْمَةِ ۔ وَشَهِدَتْ كُلُّ نَمْلَةٍ بِصُنْعَتِهِ الْحَكِيْمَةِ ۔
اَمَرَ الشَّمْسَ فَتَطْلُعُ وَتَغِيْبُ ۔ وَاَنْبَتَ فِى الْاَرْضِ
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيْبٍ ۔ نَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مَا اَحْلَمَهٗ كَيْفَ
يَعْصِيْهِ الْخَلْقُ وَهُوَ لَا يَقْصُرُ فِى التَّرْتِيْبِ ۔
وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَيْفَ يَطَّلِعُ عَلٰى ذُنُوْبِ الْخَلْقِ وَ
يَحْلُمُ وَهُوَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ قَرِيْبٌ ۔ نَشْهَدُ
اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَسْمَعُ
دُعَاءَ الدَّاعِ اِذَا دَعَاهُ وَيُجِيْبُ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اس اللہ کیلئے جسکی قدیم
قدرت پر ہر ذرہ دلالت کرتا ہے اور جسکی حکمت
والی صنعت پر ہر چیونٹی شاہد ہے حکم دیا اس نے
آفتاب کو پس طلوع کرتا ہے اور غائب ہوتا ہے اور
اگایا اس نے زمین میں خوشنما جوڑے سے بصیرت
اور نصیحت کیلئے ہر ایک رجوع کرنے والے بندہ کو حمد کرتے
ہیں ہم اسکی پاک ہے وہ اور برتر ہے کیسا عجیب ہے
اسکا حلم کیونکر گناہ کرتی ہے اسکی خلق اور وہ نہیں
کمی کرتا ہے ترتیب میں اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا کیونکر
مطلع ہوتا ہے وہ خلق کے گناہوں پر اور
حلم اور بردباری کرتا ہے حالانکہ وہ رگ گلو سے
قریب تر ہے اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق
سوائے اسکے کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے
اسکا کوئی شریک نہیں سنتا ہے دعا کرنیوالے
کی دعا کو جب کہ پکارتا ہے وہ اسکو اور جواب
دیتا ہے اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے

تَائِبًا مِّنَ الذُّنُوبِ، مُجَانِبًا عَنِ الْكُرُوبِ، وَنَامَ
كَنَوْمِ الْعَرُوسِ لَا يَبْعَثُهَا إِلَّا الْكَرِيمُ الْمُجِيبُ،
وَمَنْ مَّاتَ مُتَلَطِّخًا بِالرَّذَائِلِ، تَحَيَّرَ عِنْدَ
الْمَسَائِلِ، وَصَارَ كَالْمَهْمُومِ الْمَغْمُومِ الْمَحْزُونِ
الْكَئِيبِ، وَبَعْدَ ذٰلِكَ إِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ، وَبُعِثَ
مَنْ فِي الْقُبُورِ، حَضَرَ كُلٌّ عِنْدَ الْمَلِكِ الْحَسِيبِ،
هُوَ يَوْمٌ عَظِيمٌ كَرْبُهُ، شَدِيدٌ هَوْلُهُ، فَكَمْ مِّنْ
شَابٍّ يُّنَادِي وَاشَبَابَاهُ، وَكَمْ مِّنِ امْرَأَةٍ مُّنَادِيَةٍ
وَافَضِيحَتَاهُ، وَكَمْ مِّنْ وَّجْهٍ صَبِيحٍ وَّلِسَانٍ فَصِيحٍ
يَقُولُ وَاوَيْلَاهُ، وَكَمْ مِّنْ شَيْخٍ يُّنَادِي وَامَشِيبَاهُ،
فَالْوَاجِبُ عَلَىٰ أَمْثَالِنَا أَنْ لَّا نَنْسَىٰ هٰذِهِ الْأَحْوَالَ
وَنَتْرُكَ مُحَقَّرَاتِ الْأَفْعَالِ، وَنَتَذَكَّرَ يَوْمًا الْأَرْضُ
فِيهِ سَهِيلٌ كَثِيبٌ، وَلَا تَظُنَّنَّ بُعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
فَقَدْ ظَهَرَتِ الْعَلَامَاتُ الصُّغْرَىٰ، وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا
الْبَطْشَةُ الْعُظْمَىٰ، وَهُوَ بَطْشَةُ الدَّجَّالِ الْأَعْوَرِ

گناہوں سے توبہ کرکے دور کیا جائیگا تکلیفوں سے
اور سوئیگا نئی دلھن کی نیند کی مثل کہ نہ اٹھائیگا
اسکو مگر دعا قبول کرنے والا بزرگ اور جو مرا
برائیوں سے لتھڑا ہوا وہ حیران ہوگا سوالات کے
وقت اور ہوگا مثل فکرمند غمگین محزون غمزدہ
کے اور بعد اسکے جب صور پھونکا جائیگا اور
اٹھائے جائینگے وہ جو قبروں میں ہیں تو حاضر ہوگا
ہر ایک حساب کرنے والے بادشاہ کے پاس
وہ ایسا دن ہے جس کی تکلیف بڑی ہے
جسکا ہول سخت ہے پس کتنے جوان ہیں جو
چیخینگے واے جوانی اور کتنی عورتیں ہیں
جو پکاریں گی ہائے رسوائی اور کتنے روشن
چہرے اور فصیح زبانیں ہیں جو کہینگی واے
ہلاکت اور کتنے بوڑھے ہیں جو چیخیں گے ہائے
بڑھاپا پس عقلمند پر واجب ہے کہ نہ بھولے
ان احوال کو اور چھوڑ دے حقیر اعمال کو
اور یاد کرے اس دن کو جس دن زمین
ٹکڑے اور تودہ ہوجائیگی ورنہ گمان کر اسدن
کی دوری پس تحقیق ظاہر ہو گئی ہیں
چھوٹی علامتیں اور نہیں باقی رہی مگر
بڑی گرفت اور وہ کانے دجال کی
گرفت ہے

لسفر الآخرة أما سمعتم قوله تعالى من كان يريد
حرث الدنيا نؤته منها وما له في الآخرة من
نصيب، أيها الشبان، أما تنظرون إلى
تقلب الزمان، بموت أحبابكم فوجاً بعد
فوج، وتصيبكم المصائب والبلايا موجاً بعد
موج، أفلا تعتبرون إن هذا الأمر عجيب،
ويا أيها الشيوخ أما تنظرون البياض بعد
السواد قد أتاكم ما يؤذنكم بقرب زمان الموت
ودنو أوان الفوت، لا يبيض شعر إلا قال للقرينة
استعد للرحيل أيها الغريب، وأنتم في الغفلات
لاعبون، وفي اكتساب السيئات منهمكون،
إن هذا الأمر عجيب، تفكروا في ما بعد الموت
إذا أقبركم الأحباب، وولى عنكم الأصحاب،
وجاءكم الملكان الأزرقان الأسودان سائلان
من ربكم [illegible] كل عجيب [illegible]

آخرت کے سفر کیلئے کیا تم نے نہیں سنا قول
برتر کے قول کو جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسکو
دنیا ہی سے دینگے اور نہ ہوگا اسکے لیے آخرت
کا کچھ حصہ اے جوانو کیا تم نہیں دیکھتے ہو زمانہ
کی گردش کو مرتے ہیں تمھارے دوست یکے
بعد دیگرے اور پہونچتی ہیں تمکو مصیبتیں اور بلائیں
موج بعد موج کے کیا پس تم عبرت نہیں پکڑتے
تحقیق یہ عجیب چیز امر ہے اور اے بڈھو کیا
سفیدی کو بعد سیاہی کے تم نہیں دیکھتے
تحقیق آئی تمہارے پاس وہ چیز جو خبر دیتی
تمکو زمانہ موت کی نزدیکی کی اور فوت
وقت کے قربت کی نہیں سپید ہوتا کوئی
بال مگر کہتا ہے وہ اپنے ہمنشین سے کہ آمادہ
ہوجاؤ کوچ کے لیے اے غریب اور تم غفلت
میں کھیل رہے ہو اور برائیوں کے اکتساب
کے منہمک ہو تحقیق یہ عجیب امر ہے
سوچو ما بعد کو جب قبروں میں ڈالینگے
تمکو دوست اور منہ پھیر لینگے تم سے ساتھی
اور آوینگے تمہارے پاس دو نیلے کالے
فرشتے جو سوال کرینگے کہ کون تمھارا پروردگار
ہے اور کیا تھا دین [illegible] ایک
عجیب ہولناک [illegible]

رِزْقٍ وَمَا أُرِيْدُ أَنْ يُّطْعِمُوْهُ ۞ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ رُسُلًا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ رَهَّبُوْهُمْ مِنَ النَّارِ وَرَغَّبُوْهُمْ
إِلَى الْجَنَّاتِ الْعَالِيَةِ ۞ أَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّأَشْكُرُهُ
شُكْرًا جَمِيْلًا عَلٰى أَنِ اخْتَارَ مِنْ بَيْنِهِمْ سَيِّدَ وُلْدِ آدَمَ نَبِيَّنَا
مُحَمَّدًا ذَا الْحُجَجِ السَّاطِعَةِ فَلَوْلَاهُ لَمَا خُلِقَ مَا سِوَاهُ وَلَمَا
دَارَتِ الْأَفْلَاكُ الدَّائِرَةُ ۞ وَلَا طَارَتِ الطُّيُوْرُ
الطَّائِرَةُ ۞ نَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ فَضَّلَ نَبِيَّنَا عَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَفَضَّلَ
أُمَّتَهُ عَلٰى سَائِرِ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ ۞ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ مَا وَلَدَتِ امْرَأَةٌ مِّثْلَهُ
وَلَا تَلِدُ نَظِيْرَهُ الْوَالِدَةُ ۞ أَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اشْكُرُوْا
عَلٰى نَعْمَاءِ اللّٰهِ إِذْ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا وَأَنْزَلَكُمُ الْجَنَّةَ الْعَالِيَةَ ۞ وَجَعَلَكُمْ
مِنْ أُمَّةِ نَبِيِّهِ وَحَبِيْبِهِ وَخَصَّكُمْ بِمَزِيْدِ فَضْلِهِ وَلُطْفِهِ
فَكُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

رزق نہیں مانگتا اور نہیں چاہتا ہوں کہ وہ اسکو کھلا دیں
اور بھیجا اُسنے اُنپر خوشخبری دینے والے اور
ڈرانے والے لوگوں کو جنہوں نے ڈرایا خلق کو جہنم
سے اور ترغیب دلائی انکو بہتر و بلند جنتوں کی
طرف اور شکر کرتا ہوں میں اسکی بہت حمد اور
کرتا ہوں میں اسکا بہتر شکر اس بات پر کہ اختیار
کر لیا اُسنے اُنہیں رسولوں میں سے نبی آدم
کے سردار ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کو جو روشن حجتوں والے ہیں پس اگر آپ
نہوتے تو نہ پیدا کی جاتی آپ کے ماسوا کوئی
چیز اور نہ گردش دیتے گردش کرنے والے فلک
اور نہ اُڑتے اُڑنے والے جانور گواہی دیتے
ہیں ہم تحقیق نہیں ہے کوئی معبود سوائے
اس کے وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک
نہیں ہے فضیلت دی اسنے ہمارے
نبی کو تمام نبیوں اور رسولوں پر اور
فضیلت دی اس نے آپ کی اُمت کو
تمام گذشتہ اُمتوں پر اور گواہی دیتے
ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار محمد ص
بندے اور رسول ہیں کہ نہیں پیدا کیا ہے آپکا
مثل کسی عورت نے اور نہ جنیگی آپکا مثل کوئی
جننے والی بعد حمد و نعت کے اے بندو
شکر کرو خدا کی نعمتوں پر جبکہ تھے دوزخ کے گڑھے
کے کنارے پس بچا لیا اور داخل کر دیا اسنے تمکو
اُسمیں سے اور بخش دی تمکو بہشت اور بنایا
تمکو اپنے نبی کی اُمت سے اور خاص کیا اسنے نبی کی
اُمت سے اور خاص کیا اسنے تمکو اپنے زیادہ فضل
اور مہربانی کیساتھ پس ہو تم بہتر اُمت جو نکالی
گئی ہے لوگوں کے لیے حکم کرتے ہو تم نیکی کا۔

فَمَا أَدْرَاكُمْ لَعَلَّهُ يَخْرُجُ فِي هٰذِهِ الْمِائَةِ الْحَاضِرَةِ وَ فَيَأْخُذُكُمْ وَيَطْلُبُ مِنْكُمْ تَصْدِيقَهُ فَمَنْ آمَنَ بِهِ دَخَلَ النَّارَ وَمَنْ كَفَرَ بِهِ فَازَ إِلَى النَّعِيمِ ۞ فَهَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يَسْتَغْفِرُ وَهَلْ مِنْ تَائِبٍ يَتُوبُ وَهَلْ مِنْ لَبِيبٍ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا عِبَادٌ ضُعَفَاءُ مُجْرِمُونَ لَا تَأْخُذْنَا بِذُنُوبِنَا وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا يَا سَامِعَ الدُّعَايَا وَهُوَ قَرِيبٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي اللُّطْفِ الْعَمِيمِ ۞ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ اَللّٰهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۞ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۞

پس کیا تم جانتے ہو شاید نکلیگا وہ اسی موجود
صدی میں پس پکڑیگا تمکو اور چاہیگا تم سے اپنی تصد
پس جو ایمان لائیگا اسپر داخل ہوگا دوزخ
جو انکار کریگا اسکا وہ بلند حصہ پائیگا
کوئی مغفرت چاہنے والا ہے جو مغفرت چاہے
کوئی توبہ کرنیوالا ہے جو توبہ کرے اور کوئی
والا ہے ای خدا ہم ضعیف مجرم بندے ہیں
ہمکو ہمارے گناہوں کے بدلہ مت پکڑ اور بخش ہمارے گناہ
ای دعاؤں کے سننے والے اسحال میں کہ تو
اور تمام تعریف ثابت ہے واسطے اس خدا
مہربانی والا ہے پناہ مانگتا ہوں میں خدا
شیطان سے اللہ وہ ہے جسنے کتاب کو حق
کیساتھ اتارا اور نہیں جانتا تو شاید کہ قیامت

اَلْخُطْبَةُ الْأُولٰى لِلْجُمُعَةِ الْأُولٰى مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ

پہلا خطبہ ربیع الاول
مہینہ کے پہلے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَرْسَلَ فِي هٰذِهِ الدَّارِ النُّفُوسَ الدَّاعِيَةَ ۞ وَهَدَى بِهِمُ الْأُمَمَ الطَّاغِيَةَ ۞ فَسُبْحَانَهُ مِنْ إِلٰهٍ خَلَقَ الْخَلْقَ لِيَعْبُدُوهُ ۞ بِمَا يُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جس
اس گھر میں بلانے والے نفوس کو بھیجا
ذریعہ سے سرکش قوموں کو ہدایت کی
وہ معبود جس نے خلق کو پیدا کیا تاکہ وہ
عبادت کریں وہ نہیں چاہتا خلق سے

الرسول فأولئك مع الذين أنعم الله عليهم من
النبيين والصديقين والشهداء والصالحين و
حسن أولئك رفيقا. فهذه نصوص وجبت إطاعة
الرسول ودلت على وجوب اتباعه بالدلالة
الظاهرة. فالزموا عليكم اتباع شريعة نبيكم و
اتركوا ما مال إليه هواكم وطبعكم. فمن آثر
عبادة نفسه وترك طاعة ربه ورسوله حشر
مع الأشقياء ومن اتبعه حشر مع نبيه ونال الرفاقة
العالية. وإياكم ثم إياكم أن تأخذوا بالبدعات
إن العمل القليل من سنة خير من عمل كثير
[illegible] واهية. وإلى الله المشتكى من هذا الدهر
[illegible] ماد والشر. أطبق الجهل العالم. ومات
[illegible] موت أسماء العالم. اتخذ الناس جهالهم فقهاء
وظنوا من لا فقه له من العلماء. ترى الناس
متشبثين من الأئمة المضلين. معتقدين أنهم

اور رسول کی پس وہ لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہیں جن پر
خدا نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور
اور شہداء اور نیکوں کے ساتھ اور بہتر رفیق ہیں یہ
لوگ پس یہ آیتیں ہیں جو واجب کرتی ہیں رسول
کی اطاعت کو دلالت کرتی ہیں اس کی اتباع کے واجب
ہونے پر ظاہر دلالت پس لازم کرو تم لوگ اپنے
اوپر اپنے نبی کی شریعت کی پیروی اور چھوڑ دو تم
جس کی طرف متوجہ ہو تمہاری خواہش اور طبیعت
پس جس نے مقدم کر لیا اپنے نفس کی عبادت کو اور
چھوڑ دیا اپنے پروردگار اور اپنے رسول کی فرمانبرداری
کو وہ حشر کیا جائے گا [illegible] اور جس نے
اتباع کی رسول کی وہ حشر کیا جائے گا اپنے نبی کے
ساتھ اور پائیگا برتر رفاقت۔ اور بچو تم پھر بچو تم
اس بات سے کہ لو تم لوگ بدعات کو تحقیق
کہ عمل سنت کا تھوڑا بہتر ہے عمل [illegible]
[illegible] اللہ ہی کی جانب ہے شکایت اس زمانہ کی [illegible]
[illegible] چھا گیا جہالت عالم پر اور
[illegible] کی موت سے عالم بنا لیا ہے لوگوں نے اپنے
جاہلوں کو فقیہ اور گمان کیا ہے لوگوں نے کہ جو فقہ
نہیں جانتا علماء میں سے دیکھتا ہے تو لوگوں کو [illegible]
لیتے ہیں گمراہ کرنے والے اماموں سے اعتقاد رکھتے ہیں کہ امام

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَمِنْهُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ
شَهِيْدًا يَوْمَ الْمَحْشَرِ ، فَمَا لَهٗ مِنْ نِّعَمٍ مُّتَوَالِيَةٍ وَّ
مُتَتَالِيَةٍ ، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ ، لَوْ كَانَ كُلُّ شَعْرَةٍ
لِسَانًا وَّكُلُّ جُزْءٍ جَنَانًا لَّمَا قَدَرْنَا عَلٰى شُكْرِهٖ لِهٰذِهِ
النِّعَمِ الشَّامِلَةِ ؕ وَاعْلَمُوْا اَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ
رَبِيْعِ الْاَوَّلِ شَهْرٌ وُلِدَ فِيْهِ الْحَبِيْبُ الشَّفِيْعُ الْاَكْمَلُ
عَلٰى اَتَمِّ الْاَحْوَالِ الْمَرْضِيَّةِ ؕ فَاَكْثِرُوْا فِيْهِ الصَّلٰوةَ
وَالسَّلَامَ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ ؕ وَالْزَمُوْا طَاعَتَهٗ فِي
الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ ؕ فَمَنْ اَطَاعَهٗ نَجَا وَمَنْ خَالَفَهٗ
وَاتَّبَعَ الْهَوٰى سَلَكَ اِلَى النَّارِ مَعَ الْاُمَمِ الطَّاغِيَةِ
فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقَالَ تَعَالٰى وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَقَالَ تَعَالٰى قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَقَالَ تَعَالٰى وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

اور منع کرتے ہو برائی سے اور ہوگئے تم
امت تاکہ تم لوگ گواہ رہو اور ہو رسول
دن قیامت کے پس اسکے کس قدر پے در پے
ہیں قسم اس کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے اگر
زبان ہو اور ہر جزو قلب ہو تو قدرت نہ رکھیں
اسکے شکر پر ان بڑی نعمتوں کیلئے اور تحقیق
سے یہ مہینہ ربیع الاول کا مہینہ ہے
مہینہ ہے جس میں پیدا ہوئے حبیب شفیع
اکمل نہایت پسندیدہ حالت پر
کثرت کرو اس مہینہ میں صلوۃ وسلام بھیجنے
خلق کے سردار پر اور لازم کرو آپکی فرمانبرداری
حلال و حرام میں پس جسنے طاعت کی آپکی نجات
پائی اور جسنے مخالفت کی آپکی اور خواہش کی
کی وہ گیا دوزخ میں سرکش قوموں کے ساتھ پس
تحقیق فرمایا ہے خدائے برتر نے اور نہیں بھیجا
ہم نے کوئی رسول مگر اسلئے کہ اطاعت کیجائے
خدا کے حکم سے اور فرمایا خدائے برتر نے اور جو
اطاعت کی رسول کی پس تحقیق اسنے فرمانبرداری
خدا کی اور فرمایا خدائے برتر نے کہدیجئے آپ
اگر تم لوگ دوست رکھتے ہو خدا کو پس پیروی کرو
میری تاکہ دوست رکھے تم کو خدا اور فرمایا خدا
برتر نے اور جسنے اطاعت کی خدا کی

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ؞

بلند جنت میں جسکے میوے جھکے ہوے ہیں کھاؤ پیو خوش ہو کر اس چیز کے بدلہ میں جو تم نے گذشتہ زمانوں میں کیا

اَلْخُطْبَةُ الْأُولَى لِلْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ

پہلا خطبہ ربیع الاول کے مہینہ کے دوسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِحِكْمَتِهِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُونَ وَاسْتَقَلَّتِ السَّمٰوَاتُ ؞ خَلَقَ خَلْقًا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا هُوَ وَأَسْكَنَهُ فِي الطَّبَقَاتِ ؞ فَسُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِنْ مَلِكٍ لَمَّا قَالَ كُنْ ذَلَّتْ لَهُ الْأَرَضُونَ وَالسَّمٰوَاتُ ؞ نَحْمَدُهُ عَلَى أَنْ جَعَلَ لَنَا الْأَرْضَ مَسْكَنًا وَمَدْفَنًا مِنْهَا خَلَقَنَا وَفِيهَا يُعِيدُنَا وَمِنْهَا يُخْرِجُنَا وَخَلَقَ لَهَا أَوْتَادًا تُسَكِّنُهَا وَهِيَ الْجِبَالُ الرَّاسِيَاتُ ؞ وَنَشْكُرُهُ عَلَى أَنْ قَدَّرَ لِلْعِبَادِ الْمَوْتَ يَصِلُ كُلٌّ إِلَى جَزَاءِ مَا اكْتَسَبَهُ وَيُعْطَى كُلُّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَيَدْخُلُ الْأَبْرَارُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فِيهَا نَعِيمٌ

تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کے لیے جسکی حکمت سے ٹھہری زمینیں اور مستقل ہوے آسمان پیدا کیا اُسی خدا نے خلق کو کہ نہیں جانتا ہے اُسکو مگر وہ خود اور بسایا اُسکو طبقوں میں پس پاک اور برتر ہے بادشاہ کہ جب اُسنے کہا کہ ہوجا تو خوار ہوگئے اُسکے واسطے آسمان و زمین۔ حمد کرتے ہیں ہم اُسکی اس بات پر کہ اُسنے بنایا ہمارے واسطے زمین کو مسکن اور مدفن کہ اُسی زمین سے اُسنے ہمکو پیدا کیا اور اسی میں وہ ہمکو پلٹائے گا اور اُسی سے وہ ہمکو پھر نکالے گا اور پیدا کیا اُسنے اُسی زمین کیلئے کیلوں کو جو اُسکو ٹھہرائے ہوے ہیں اور وہ کیلیں بلند پہاڑ ہیں۔ اور شکر کرتے ہیں ہم اُسکا اس بات پر کہ مقرر کیا اُسنے اپنے بندوں کے واسطے موت کو پائے گا ہر ایک اس چیز کا بدلہ جسکو اُسنے کمایا ہے اور دیا جائے گا ہر صاحب حق کو اُسکا حق پس نیک لوگ داخل ہونگے ایسی جنتوں میں جنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں جن میں نعمتیں ہیں

مِنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ، وَهُمْ يُفْتُوْنَهُمْ بِغَيْرِ
هَادٍ وَّدَلِيْلٍ ، فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ
تَرَى النَّاسَ وَقَعُوْا فِي الْوَرْطَةِ الظَّلْمَاءِ ، وَالْوَقْعَةِ
الصَّمَّاءِ ، وَتَمَسَّكُوْا بِالْبِدْعَاتِ الْفَاشِيَةِ ، يَقُوْلُوْنَ
كَيْفَ نَتْرُكُهَا وَكَانَ اٰبَاؤُنَا يَفْعَلُوْنَ ، اَوَلَوْ كَانَ
اٰبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ، تَرَى
النَّاسَ زَعَمُوا الْبِدْعَةَ سُنَّةً فَالْتَزَمُوْهَا ، وَالسُّنَّةَ
بِدْعَةً فَهَجَرُوْهَا ، فَالْاٰنَ قَدْ تَوَالَتْ اَشْرَاطُ السَّاعَةِ
لَاٰتِيَةِ ، وَسَمِعْتُمْ خَبَرَ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ الْاَعْوَرِ
وَخُرُوْجُهٗ وَقْعَةٌ دَاهِيَةٌ ، فَيَا اِخْوَانِيْ تَضَرَّعُوْا
اِلَى اللّٰهِ وَقُوْلُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَسْنَا
بِرَاضِيْنَ مِمَّا يَفْعَلُوْنَ فَلَا تَاْخُذْنَا بِذُنُوْبِهِمْ وَ
اَدْخِلْنَا الْجَنَّاتِ الْعَالِيَةَ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، اِنِّيْ ظَنَنْتُ
اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ، فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ،

ہدایت پانے والوں اور ہدایت
دینے والوں سے اور وہ انہیں فتوی دیتے ہیں بلا
کسی ہادی اور دلیل کے پس گمراہ ہوئے
اور گمراہ کرتے ہیں بہتوں کو سیدھے راستے
سے تو لوگوں کو دیکھے کہ وہ گر پڑے ہیں تاریک
اور سخت حادثہ میں اور تمسک کر لیا ہے انہوں
نے فاش بدعتوں سے۔ کہتے ہیں وہ کیونکر
ان کو چھوڑیں حالانکہ ہمارے باپ کرتے تھے
کیا اگرچہ ان کے باپ نہ جانتے ہوں کچھ اور نہ ہدایت پاتے
ہوں دیکھتا ہے تو لوگوں کو کہ گمان کر لیا ہے انہوں نے
بدعت کو سنت پس التزام کیا ہے انہوں نے اس کا
اور گمان کیا ہے انہوں نے سنت کو بدعت پس چھوڑ دیا
انہوں نے اس کو پس تحقیق اب پے در پے آ گئیں
آنے والی قیامت کی شرطیں اور تحقیق پہنچ گئی
تمہارے پاس کانے دجال کے نکلنے کی خبر اور
خروج سخت واقعہ ہے پس اے میرے بھائیو زاری
کرو خدا کی جناب میں اور کہو خالص دل سے اے اللہ
ہم راضی نہیں اس سے جو کرتے ہیں پس نہ پکڑ ہم کو ان کے گناہوں سے
اور داخل کر تو ہم کو بلند بہشتوں میں اور تمام تعریف ثابت
ہے خدا برتر مہربان کیلئے پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے
شیطان مردود سے تحقیق گمان کیا تھا میں نے کہ ملنے والا ہوں اپنے حساب کو
پس وہ من مانتے عیش میں ہے۔

اَیْنَ بُخْتُ نَصَّرَ وَاِسْکَنْدَرُ الزَّمَانِ ، اَیْنَ الْحَکِیْمُ لُقْمَانُ وَالنَّبِیُّ سُلَیْمَانُ ، هَلْ مَنَعَ اَحَدٌ مَلَکَ الْمَوْتِ هَلْ دَفَعَتِ الْقُوَّۃُ وَالسَّلْطَنَۃُ عَنْهُمُ الْفَوْتَ ، لَمْ یَبْقَ مِنْهُمْ اِسْمٌ وَلَا رَسْمٌ اِلَّا الْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ ، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَتْرُکُ مَلَکُ الْمَوْتِ اَحَدًا بَارًّا کَانَ اَوْ فَاجِرًا ، عَاشَ اٰدَمُ اَلْفَ سَنَۃٍ ثُمَّ ارْتَحَلَ مِنَ الدُّنْیَا هَاجِرًا ، وَعَاشَ نُوْحٌ اَزْیَدَ مِنْ اَلْفِ سَنَۃٍ فَلَمَّا جَآءَہُ الْمَوْتُ لَمْ یَسْتَاْخِرْ زَمَانًا وَّلَا اٰنًا وَّلَوْ اَنَّهٗ بَقِیَ اَحَدٌ فِی الدُّنْیَا لَبَقِیَ نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ، قَدْ خَیَّرَہُ اللّٰهُ بَیْنَ اَنْ یَّخْتَارَ زَهْرَۃَ الدُّنْیَا وَبَیْنَ اَنْ یَّخْتَارَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاخْتَارَ مَا عِنْدَہٗ وَاٰثَرَ عَلَی الْحَیٰوۃِ الْمَمَاتَ ، وَقَدْ وَرَدَ فِی الْاَخْبَارِ عَنِ الْاَئِمَّۃِ الْکِبَارِ ، اَنَّهٗ اَتَاہُ جِبْرِیْلُ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلْجَنَّۃُ لَکَ تَزَیَّنَتْ وَاَبْوَابُ النِّیْرَانِ غُلِّقَتْ

کہاں ہیں بخت نصر اور زمانہ کے سکندر ، کہاں ہیں حکیم لقمان ، و نبی سلیمان ، کیا کسی نے روک لیا ملک الموت کو ، کیا دفع کر دیا قوت اور سلطنت نے انسے مرگ کو ، نہ باقی رہا انکا نام اور نہ انکا نشان مگر باقی رہنے والی نیکیاں ، قسم ہے اسکی جسکے قبضہ میں میری جان ہے کہ نہیں چھوڑتا ملک الموت کسی کو چاہے وہ نیک ہو یا فاجر ، زندہ رہے آدم ہزار برس پھر چلے گئے دنیا سے ہجرت کرکے ، اور زندہ رہے نوح ہزار برس سے زائد پھر جبکہ آئی انکے پاس موت تو نہ تاخیر کی اسنے نہ زمانہ اور نہ آن کی اور اگر کوئی دنیا میں باقی رہتا تو ضرور باقی رہتے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم معجزات اور نشانیوں والے ، تحقیق اختیار دیا آپکو خدا نے اسمیں کہ آپ اختیار کریں دنیا کی تازگی کو اور اسمیں کہ اختیار کریں آپ اس چیز کو جو خدا کے پاس ہے پس اختیار کیا آپنے اس چیز کو جو خدا کے پاس ہے اور مقدم کیا آپ نے زندگی پر موت کو اور تحقیق وارد ہوا ہے اخبار میں ائمہ کبار سے کہ تحقیق آئے آپکے پاس جبرئیل پس کہا انھوں نے اے خدا کے نبی جنت آپکے لیے مزین ہے اور دوزخ کے دروازے بند ہیں

لا عينٌ رأت ولا اذنٌ سمعت ولا خطرت في
المدركات ۔ ونشهد انه لا اله الا هو وحده
لا شريك له بعث علينا نبينا روحي فداه سيد ولد
آدم واشرف المخلوقات ۔ ونشهد ان سيدنا محمدًا
عبده ورسوله الذي شهدت برسالته الاشجار
وسلمت عليه الاحجار واقر بفضله من في الارض
ومن في السموات ۔ اما بعد اخواني وخلاني ما
هذه الغفلة وما هذه النيام في هذه الدار
دار المحن والاكدار ۔ دار لا يأت احد فيها
من باب الا خرج من باب ۔ دار لا يبقى فيها
احد بملكه ولا يخلد فيها احد بفضله ۔ انظروا
الى الامور الفانيات ۔ اين آباؤكم وامهاتكم اين
احبابكم واقرانكم اين من كان يصاحبكم و
يجالسكم اين من كان معكم في الايام الماضيات ۔
اين فرعون وهامان ۔ اين شداد ونوشيروان ۔

جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا
نہ جن کا خطرہ مدرکات میں پڑا۔ اور گواہی
دیتے ہیں ہم کہ تحقیق سوائے اُسکے کوئی معبود
نہیں ہے وہ اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں
بھیجا اُسنے ہمپر اپنے نبی کو جو ذات کریم اسکے
قربان کرنیوالے بنی آدم کے سردار اور مخلوقات
میں اشرف ہیں۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم
کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندے
اور اُسکے رسول ہیں جنکی رسالت پر درختوں نے
گواہی دی اور جنپر پتھروں نے سلام بھیجا
اور جنکی بزرگی کا اقرار کیا اُنھے جو زمین
میں ہے اور اُنھے جو آسمانوں میں ہے
بعد حمد و نعت کے اے میرے بھائیوں
اور اے میرے دوستوں کیسی ہے یہ غفلت
اور کیسی ہیں یہ نیندیں اس گھر میں کہ وہ مکان
اور رنج کی جگہ میں ہے ایسا گھر ہے کہ نہیں
نہیں آتا ہے کوئی کسی دروازے سے مگر
یہ کہ نکلتا ہے دوسرے کسی دروازے سے
یہ ایسا گھر ہے کہ نہ باقی رہیگا اسمیں کوئی
اپنی حکومت کیساتھ ۔ اور نہ ہمیشہ رہیگا
اسمیں کوئی اپنی بزرگی کے ساتھ ۔ دیکھو
طرف فنا ہونیوالی چیزونکے۔ کہاں ہیں تمہارے
باپ اور بیٹے کہاں ہیں تمہارے دوست اور
ہمعصر کہاں ہے وہ جو تمہارا مصاحب اور
ہمجلیس تھا کہاں ہے وہ جو تمہارے ساتھ
گذشتہ دنوں میں تھا۔ کہاں ہیں فرعون
اور ہامان ۔ کہاں ہیں شداد اور نوشیرواں

الثَّالِثَ عَشَرَ[سلہ] مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ عَلَى أَصَحِّ الرِّوَايَاتِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ أَظْلَمَتِ الدُّنْيَا وَبَكَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمٰوَاتُ، فَوَا مُصِيبَتَاهُ عَلٰى رِحْلَةِ الشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ لَوْ صُبَّتْ عَلَى الْأَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَ مُظْلِمَاتٍ، إِخْوَانِي مَنْ أَنَا وَأَنْتَ يَا مِسْكِينُ كَيْفَ بِكَ إِذَا اشْتَدَّتْ عَلَيْكَ سَكَرَاتُ الْمَوْتِ وَأَحَاطَتْ بِكَ الْحَسَرَاتُ، فَلْيَتَنَبَّهِ الْعَاقِلُ وَلْيَتُبْ مِمَّا كَسَبَ مِنَ الْخَطِيئَاتِ، اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ، نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ فَلَا تُعَذِّبْنَا بِذُنُوبِنَا وَأَدْخِلْنَا مَعَ حَبِيبِكَ الرَّوْضَاتِ الْعَالِيَاتِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْحَلِيمِ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ

تیرھویں تاریخ ربیع الاول کی صحیح روایتوں کی بنا پر۔ پس اسوقت دنیا تاریک ہو گئی اور آسمان اور زمین روئے۔ پس وائے مصیبت شفاعت کرنے والے اور شفاعت کیے ہوئے کے کوچ پر کہ اگر یہ مصیبت دنوں پر پڑتی تو وہ تاریک راتیں ہو جاتے۔ اے میرے دوستو! کون ہوں میں اور تم اے مسکین کیا حال ہوگا تیرا جب شدت ہوگی تجھ پر سکرات موت کی اور گھیر لینگی حسرتیں۔ پس چاہیے کہ متنبہ ہو جائے عاقل اور توبہ کرے اس چیز سے جسکو اسنے کیا یعنی خطاؤں سے۔ اے خدا اے وہ جسکے قبضہ میں بادشاہت زمین اور آسمانوں کی ہے ہم تیرے گنہگار بندے ہیں پس نہ عذاب کر تو ہمپر ہمارے گناہوں سے اور داخل کر تو ہمکو اپنے حبیب کیساتھ بہتر باغوں میں اور تمام حمد ثابت ہے برتر بردبار خدا کیلیے پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے مردود شیطان سے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے جنتوں کے باغوں میں ہیں۔

الْخُطْبَةُ الْأُولٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ

پہلا خطبہ ربیع الاول کے مہینہ کے تیسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَدِيرِ الْأَكْبَرِ، الْمَالِكِ الْحَكِيمِ الَّذِي

تمام تعریف ثابت ہے بڑے اور قدرت والے خدا کے لیے جو مالک اور حکیم ہے۔

[سلہ] المشہور انہ الثانی عشر یوم الاثنین لکن فیہ خدشۃ لا تندفع والتحقیق ہو ما ذکرنا ۱۲ منہ۔ مشہور بارھویں تاریخ دوشنبہ کا دن ہے لیکن اسمیں خدشہ ہے جو رفع نہیں ہوتا اور تحقیق وہی ہے جو ہمنے ذکر کیا ۱۲ منہ

وَالْحُوْرُ الْعِيْنُ لَكَ انْتَظَرَتْ ۔ فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ
مَا حَالُ أُمَّتِيْ بَعْدِيْ مِنَ الْعُصَاةِ ۔ فَطَارَ الْمَلَكُ
الْجَلِيْلُ إِلَى الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ وَعَادَ إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ
يَقُوْلُ أَغْفِرُ مِنْهُمْ مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ
فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ مَنْ يَعْلَمُ أَنَّ حَيَاتِيْ بَاقٍ فَذَهَبَ
جِبْرِيْلُ وَعَادَ إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ أَتَجَاوَزُ
عَنْهُمْ إِنْ تَابُوْا قَبْلَ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ فَلَمْ يَرْضَ
بِهٖ وَأَعَادَهُ فَعَادَ وَجَاءَ بِأَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ أَغْفِرُ إِنْ تَابُوْا
قَبْلَ الْغَرْغَرَةِ ۔ فَفَرِحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَذِنَ مَلَكَ الْمَوْتِ لِيَقْبِضَ رُوْحَهٗ فَلَمَّا اشْتَدَّ
عَلَيْهِ قَالَ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ خَفِّفْ عَلٰى أُمَّتِيْ سَكَرَاتِ
الْمَوْتِ فَإِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ۔ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
افْرَحْ فَلَا أُشَدِّدُ عَلٰى أُمَّتِكَ فَفَرِحَ وَأَذِنَ فَطَارَ
رُوْحُهُ الْمُعَلّٰى إِلَى الْعَرْشِ الْأَعْلٰى ۔ وَاتَّصَلَ الْحَبِيْبُ
بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى ۔ وَكَانَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

اور حور عین آپکا انتظار کر رہی ہیں ۔
پس کہا آپنے اے جبرئیل کیا حال ہے
میری امت کا میرے بعد گنہگار ونسے
پس اڑ گیا بزرگ فرشتہ دوست بزرگ
کیجانب اور پھر لوٹا اور کہا کہ تحقیق خدا
فرماتا ہے بخشونگا میں انمیں سے اسکو
جو توبہ کریگا قبل اپنی موت کے ایک مہینہ
پس کہا آپنے اے جبرئیل کون جانتا ہے
کہ اسکی زندگی باقی ہے پس گئے جبرئیل
اور پھر لوٹے اور عرض کیا کہ تحقیق
خدا فرماتا ہے کہ میں درگذر ونگا انسے
اگر توبہ کرینگے قبل آٹھ دنکے ۔ پس نہ
راضی ہوے آپ اس سے اور لوٹایا
آپنے جبرئیل کو پس لوٹ گئے وہ اور لائے
یہ بات کہ خدا فرماتا ہے کہ بخشونگا میں
اگر وہ توبہ کرینگے قبل غرغرہ کے ۔ پس
خوش ہوے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور
حکم دیا ملک الموت کو قبض روح کا پس
جب شدت ہوئی آپ پر فرمایا آپ نے
اے ملک الموت تخفیف کرو میری امت پر
سکرات موت میں پس تحقیق موت کیلیے
سکرات ہیں ۔ پس کہا اسنے اے خدا کے
نبی خوش ہو جیے پس میں نہ سختی کرونگا
آپکی امت پر پس خوش ہوے آپ اور
حکم دیا اسکو پس اڑ گئی آپکی برتر روح
بلند عرش کیجانب ۔ اور ملگیا دوست برتر
رفیق سے ۔ اور ہوا یہ دوشنبہ کے دن

تَحْتَ التُّرَابِ وَالْمَدَرِ، اَيْنَ الْآبَاءُ وَالْاَبْنَاءُ اَيْنَ الْاَوْلَادُ
وَالْاَحْفَادُ اَيْنَ الْمَعْشَرُ، اَيْنَ الْاَحْبَابُ وَالْاَصْحَابُ
اَيْنَ الْاِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ الْاَكْبَرُ وَالْاَصْغَرُ،
تَفَكَّرْ فِي سَكَرَاتِ الْمَوْتِ فَمَنْ مَّاتَ قَامَتْ
قِيَامَتُهٗ وَوَرَآءَهُ الْعَرْضُ الْاَكْبَرُ، تَفَكَّرْ فِيمَا
مَضٰى عَلَيْكَ فِي الْقَبْرِ مِنَ الضَّغْطَةِ وَالْوَحْشَةِ
وَسُؤَالِ نَكِيْرٍ وَّمُنْكَرٍ، مَا مِنْ يَّوْمٍ اِلَّا وَيُنَادِيْ
فِيْهِ الْقَبْرُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ اَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ اَنَا
بَيْتُ الْمَسْكَنَةِ اَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ اَنَا الْمَسْكَنُ وَالْمَوْطِنُ
وَالْمَقْبَرُ، فَهَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ يَّسْتَغْفِرُ وَهَلْ مِنْ
مُّتَبَصِّرٍ يَّتَبَصَّرُ، كَيْفَ بِكَ اِذَا وَرَدَكَ هَاذِمُ
اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ فَوَقَعْتَ فِي الْحَسَرَاتِ
وَصَارَتْ صُوْرَتُكَ تَتَغَيَّرُ، وَتَنْفَصِلُ الْمَفَاصِلُ
عَنْ مَوَاضِعِهَا وَتَتَكَسَّرُ، وَسَالَتْ مِنْكَ الْعُيُوْنُ
بِالدُّمُوْعِ وَسَاءَ الْمَنْظَرُ، وَصَارَ جَسَدُكَ بَعْدَ الْحُسْنِ

مٹی اور ڈھیلوں کے نیچے کہاں ہیں باپ
اور بیٹے کہاں ہیں بیٹے اور پوتے کہاں ہیں
گروہ۔ کہاں ہیں دوست اور ساتھی کہاں
ہیں بھائی اور بڑے اور چھوٹے دوست
فکر کر تو موت کی سکرات میں پس جو شخص
کہ مرگیا قائم ہوگئی اوسکی قیامت اور اونکے
پیچھے بڑی وسعت ہے۔ فکر کر تو اوس چیز میں
جو گذرے گا تجھ پر قبر میں تنگی اور وحشت اور
نکیر و منکر کے سوال سے۔ نہیں ہے کوئی دن
مگر پکاریگی اوس میں قبر کہ میں وحشت کی
کوٹھری ہوں میں وحشت کا گھر ہوں میں
مسکنت کا مقام ہوں میں غربت کی جگہ ہوں میں
سکونت کی جگہ ہوں اور وطن ہوں اور قبر ہوں
پس کوئی مغفرت چاہنیوالا ہے
جو مغفرت چاہے اور کوئی بصیرت والا
ہے جو دیکھے کیا حال ہوگا تیرا جب کہ
آپڑیگی تجھ پر لذتوں کی قطع کرنے والی
اور جماعتوں کو متفرق کردینے والی
پس پڑ جائیگا تو حسرتوں میں اور تیری
صورت متغیر ہونے لگیگی۔ اور
مفاصل جدا ہو جائینگے اپنی جگہوں سے
اور ٹوٹ جائینگے۔ اور بہائینگی
تیری آنکھیں آنسو اور خراب
منظر ہوگا اور تیرا جسم بعد
حسن کے

خلق كل شيء وقدره وخلق الارض والسموات
وما بينهما بحكمته ودبر احمده على ان قسم
المخلوقات على طبقات وجعل افضلها البشر
واشكره على ان كرمهم بشريف الخطاب وسهل
لهم طريق الصواب ويسر اشهد ان لا اله
الا هو وحده لا شريك له لا دافع لما اراد
ولا مانع لما شاء من نفع او ضر واشهد ان
سيدنا محمدا عبده ورسوله سيد المخلوقات
من ملك وجن وبشر صلى الله عليه وعلى اله
وصحبه ما اضاءت الشمس ونور القمر اما بعد
يا مسلمين يا من هو بعمله رهين تنبه من
نوم الغفلة وتذكر واتمر بما فرض الله عليك
وامر وتجنب ما نهاك عنه وازجر واعتبر
بمن مضى من الاسلاف وتدبر كم من متنعم
تنعم على فراشه ففاجاته المنية واسكنته

جسنے ہر شئے کو پیدا کیا اور اندازہ کیا
پیدا کیا زمین کو اور آسمانوں کو اور اوس
جو ان دونوں کے درمیان میں ہے اپنی
حکمت سے تدبیر کی۔ حمد کرتا ہوں
اس بات پر کہ اوسنے تقسیم کیا مخلوقات کو
چند طبقوں پر۔ اور اون سب میں
بزرگ بنایا۔ اور شکر کرتا ہوں
اس بات پر کہ اوسنے بزرگی بخشی
بزرگ خطاب سے اور سہل کردیا
راستی کے راستے کو اور آسان کردیا
دیتا ہوں کہ کوئی معبود اوسکے سوا
اور وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی شریک
نہیں ہے جسکا وہ ارادہ کرے اوسکو
دفع کرنیوالا نہیں ہے اور جو وہ چاہے
اوس کا منع کرنیوالا نہیں ہے نفع اور ضرر
گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار
اوسکے بندے اور اوسکے رسول ہیں مخلوقات
ہیں فرشتوں اور جنوں اور بشر سے
اوسپر درود بھیجے اور اوسکی آل و اولاد اور اصحاب پر جبتک
آفتاب روشن رہے اور ماہتاب منور رہے
بعد حمد و نعت کے اے مسلمین! اے
جو ساتھ اپنے عمل کے رہن رکھا ہوا ہے
جاگ تو غفلت کی نیند سے اور نصیحت
اور فرمانبرداری کر اوس چیز کی جسکا تجھکو
فرض کیا ہے اور جسکا خدا نے تجھکو حکم
اور بچ اوس چیز سے جس سے منع کیا اور رک
اور عبرت لے جو گذر گئے سلف سے
اور سوچ کس قدر نعمت پرور اپنے
اپنے فرش پر پس یکایک آگئی اوسکو موت

يَوْمٌ يُحَاسَبُ عَلٰى كُلِّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ وَّكُلٌّ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ
مُسْتَطَرٌ ۞ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۞ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ
الْمَفَرُّ ۞ يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ حِينَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۞
يَا أَيُّهَا الْغَافِلُ مَا لَكَ وَهٰذِهِ الشَّدَائِدُ سَتَمُرُّ
عَلَيْكَ وَهِيَ أَدْهٰى وَأَمَرُّ ۞ فَهَلْ لَّكَ عَلَيْهَا
مُصْطَبَرٌ ۞ أَمْ أَنْتَ أَقْسٰى مِنَ الْحَجَرِ ۞ فَإِنَّ الْحَجَرَ
يَنْشَقُّ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهٖ وَيَتَفَجَّرُ مِنْهُ النَّهَرُ ۞
وَيَلِينُ جِسْمُهٗ وَيَتَأَثَّرُ ۞ وَأَنْتَ تَعْلَمُ مَا تَعْلَمُ
وَتَسْمَعُ مَا تَسْمَعُ لَا يَلِينُ قَلْبُكَ وَلَا يَتَأَثَّرُ أَصَمٌّ فِي
أُذُنِكَ أَمْ عَمًى فِي الْبَصَرِ ۞ اللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا خَالِقَ
الْقُوٰى وَالْقَدَرِ ۞ اِرْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَسَامِحْنَا
وَنَجِّنَا مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ ۞ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۞ كَلَّا لَا وَزَرَ ۞ إِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۞
يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ

وہ ایسا دن ہے جسمیں حساب کیا جائیگا
ہر چھوٹے اور بڑے پر اور یہ سب کتاب
میں لکھا ہوا ہے۔ اور جب چکاچوند
ہو جائیگی آنکھ اور چاند بے نور ہو جائیگا
اور آفتاب و ماہتاب جمع کیے جائینگے۔
کہیگا انسان اسدن کہاں ہے مفر
خبر دیا جائیگا انسان اسوقت ہر چیز کی
جسکو اوسنے پہلے یا بعد کیا ہے۔ پس
اے غافل کیا ہے تجکو حالانکہ یہ سختیاں
عنقریب تجھپر گذرینگی اور وہ سخت اور
کڑوی ہیں پس کیا ہے تجکو اون پر صبر
یا تو زیادہ سخت ہے پتھر سے پس پتھر تو
پھٹ جاتا ہے اپنے پروردگار کے
خوف سے اور نالی پڑتی ہے اوس سے نہر
اور نرم ہوجاتا ہے اوسکا جسم اور اثر
قبول کرتا ہے اور تو جانتا ہے اوسکو جو
جانتا ہے اور سنتا ہے وہ جو سنتا ہے
نہیں نرم پڑتا ہے تیرا قلب۔ اور نہیں
اثر قبول کرتا ہے۔ کیا بہراپن ہے تیرے کانمیں
یا اندھاپن ہے آنکھ میں۔ اے اللہ اے رحمن اے
قوتوں اور قضا و قدر کے خالق رحم کر ہم پر اور معاف کر
ہمسے اور درگذر کر ہمکو اور نجات دے ہمکو بڑے
خوف سے پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سے ملعون
شیطان سے۔ ہرگز نہیں ہے بچاؤ تیرے پروردگار ہی کی
جانب ہے اوسدن ٹھہرنا۔ بتایا جائیگا انسان
اوسدن وہ چیز جسکو آگے کیا اور پیچھے

تَتَغَيَّرُ ، ثُمَّ يُعَجِّلُ بِكَ كُلُّ مَنْ كَانَ يُحِبُّكَ إِلَى الْحُفْرَةِ
الضَّيِّقَةِ وَأَلْقَوْا عَلَيْكَ التُّرَابَ وَالْحَجَرَ ، فَبَقِيتَ وَحِيدًا
مُتَوَحِّشًا فَرِيدًا مُتَحَيِّرًا بَاكِيًا عَلٰى مَا فَاتَ وَمَا صَدَرَ ،
أَفَلَا يَعْتَبِرُ الْعَاقِلُ مِنْ هٰذِهِ الْأَحْوَالِ وَشَدَائِدِ
الْأَهْوَالِ أَفَلَا يَتَدَبَّرُ ، أَلَكَ عَهْدٌ بِالْخُلُودِ فِي الدُّنْيَا
مِنَ الْعَزِيزِ الْأَكْبَرِ ، كَلَّا وَاللّٰهِ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ
إِلَّا وَهِيَ مَقْبُوضَةٌ وَتُدْفَنُ وَتُقْبَرُ ، وَإِذَا جَاءَ
أَجَلُهَا لَا تَسْتَقْدِمُ وَلَا تَتَأَخَّرُ ، وَتُبْلٰى رَهِينَةً بِمَا
كَسَبَتْهُ وَتَتَأَسَّفُ وَتَتَحَسَّرُ ، أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ
فَنَاءٍ وَرَحِيلٍ لَمْ يَأْتِ فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ عَلٰى جَنَاحِ
السَّفَرِ ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَكُلُّ شَيْءٍ لَهُ الْفَوْتُ
إِلَّا الْخَالِقَ الْأَكْبَرَ ، وَلَوْ بَقِيَ أَحَدٌ فِي الدُّنْيَا خَالِدًا
لَبَقِيَ نَبِيُّنَا سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ ، أَمَا تَعْرِفُ أَنَّهَا
لَيْسَتِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعَ الْهَمِّ وَالْغَرَرِ ، أَمَا
سَمِعْتَ مَا يَمْضِي عَلَيْكَ بَعْدَ الْبَرْزَخِ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ،

متغیر ہو جائیگا - پھر جلدی سے لے
جاوینگے تجھ کو تیرے دوست
تنگ گڑھے میں اور ڈالیں
وہ سب تجھ پر مٹی اور پتھر پس
تو اکیلا حسرت کرنے والا اکیلا
اس چیز پر جو گذر گیا اور جو صادر
کیا پس نہیں عبرت لیتا ہے عقلمند
ان حالتوں اور سختیوں سے کیا پس نہیں
سوچتا - کیا تجھ کو عہد ہے ہمیشہ رہنے کا دنیا
میں خدا غالب سے - ہرگز نہیں قسم
خدا کی نہیں کوئی نفس مگر وہ قبض کیا
جائیگا اور دفن کیا جائیگا اور قبر میں ڈالا
جائیگا اور جب کہ آجاویگی اس کی موت
تو نہ آگے ہوگا اور نہ پیچھے - اور بلا
میں ہوگا نفس رہن اس چیز کے
جسکو کما یا ہے اور افسوس
و حسرت کریگا - کیا تو نہیں جانتا
ہے تحقیق دنیا فنا و کوچ کی جگہ
ہے نہیں آتا ہے اس میں کوئی
مگر وہ سفر کے پر پر ہوتا ہے -
ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے اور ہر
شے فنا ہونے والی ہے سوائے خالق اکبر
کے اور اگر کوئی دنیا میں ہمیشہ باقی
رہتا تو ضرور باقی رہتے ہمارے نبی
جن و بشر کے سردار - کیا تو نہیں
جانتا کہ نہیں ہے دنیا کی زندگی
مگر غم اور دھوکے کی پونجی - کیا تو
نے نہیں سنا وہ جو گذرے گا تجھ پر
برزخ کے بعد حشر کے دن

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ فِي كُلِّ سَاعَةٍ فَقَدْ كَثُرَتْ فِينَا
الْأَعْمَالُ الرَّدِيَّةُ ۞ فَشَا الرِّبٰو وَالزِّنَا وَالْحِقْدُ وَالْحَسَدُ
وَالْبُهْتَانُ وَالنَّمِيمَةُ ۞ وَأَكْلُ الْحَرَامِ وَاللِّوَاطَةُ وَأَقْبَحُهَا
الْغِيبَةُ ۞ وَقَدِ ارْتَكَبَهَا كُلُّ شَيْخٍ وَشَابٍّ ۞ أَمَا سَمِعْتُمْ
قَوْلَهُ تَعَالَى وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۝ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ
أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۝ أَمَا قَرَعَ
سَمْعَكُمْ مَا أَخْبَرَ بِهِ نَبِيُّكُمْ دِرْهَمٌ مِنَ الرِّبٰوا يَأْكُلُهُ
الرَّجُلُ أَشَدُّ مِنْ ثَلٰثٍ وَثَلٰثِينَ زِنْيَةً أَدْنَاهَا أَنْ
يَزْنِيَ الرَّجُلُ بِأُمِّهِ وَإِنْ أَرْبَى الرِّبٰوا اسْتِطَالَةُ
عِرْضِ الْمُسْلِمِ ۞ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ الرِّضٰى بِالْغِيبَةِ
كَالْغِيبَةِ وَالسَّاكِتُ شَرِيكُ الْمُغْتَابِ ۞ فَإِلَى اللّٰهِ الْمُشْتَكٰى
مِنْ زَمَانٍ كَالْجِيفَةِ وَأَهْلُهُ كَالْكِلَابِ ۞ فَإِنْ كُنْتَ كَلْبًا
أَكَلْتَ مَعَهُمْ وَإِلَّا أَكَلَتْكَ الْكِلَابُ ۞ أُمَرَاؤُهُمْ سِبَاعٌ
وَوُزَرَاؤُهُمْ ذِيَابٌ ۞ اغْتَرُّوا بِالدُّنْيَا مَعَ عِلْمِهِمْ
بِأَنَّهَا سَرِيعُ الزَّوَالِ شَدِيدُ الْانْقِلَابِ ۞ كَمْ قَتَلَتْ قَتِيلًا

اور مغفرت چاہو خدا سے ہر گھڑی میں پس
تحقیق کہ بہت ہوگئے ہم میں برے اعمال +
رائج ہوگئی سود خواری اور زنا اور بغض
اور حسد اور بہتان اور چغلخوری + اور کھانا
حرام اور لواطت اور سب میں قبیح غیبت +
اور تحقیق ارتکاب کرتا ہے غیبت کا ہر بڈھا
اور جوان - کیا تمنے نہیں سنا خداے برتر کا
قول کہ اور نہ غیبت کرے تم میں سے بعض
بعض کی کیا دوست رکھتا ہے تم میں کا کوئی کہ
کھاوے اپنے مردہ بھائی کا گوشت پس برا
جانا تمنے اوسکو کیا نہیں کھٹکھٹایا تمھارے
کان کو اوسنے جسکی خبر دی ہے تمھارے
نبی نے کہ ایک درہم سود کا کھاوے اوسکو
آدمی زیادہ سخت ہے تینتیس بار زنا کرنے سے
جسکا ادنی اپنی ماں کے ساتھ زنا ہو اور سب سے سخت
ربوا مسلمان کی آبرو پر دست اندازی ہے
کیا تم نہیں جانتے ہو کہ رضامندی غیبت
مثل غیبت کے ہے اور ساکت چغلخور کا
شریک ہے پس خدا ہی جانب شکایت ہے زمانہ
کی جو مردار کی مثل ہے اور اوسکا اہل مثل کتوں کی ہیں
پس اگر تو کتا ہو تو کھائیگا تو اون کے ساتھ
ورنہ کھالینگے تجھکو کتے - امراء انکے درندے
ہیں اور وزراء اونکے بھیڑیے ہیں دھوکا کھایا
ہیں وہ دنیا کو باوجود اوسکے جانتے ہیں کہ وہ جلد زائل
ہونیوالی اور سخت انقلاب والی ہے کتنے ستمزدوں کو دے کے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ

پہلا خطبہ ربیع الاول کے مہینے کے چوتھے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَبِيْرِ الْوَهَّابِ ۔ اَلْغَفُوْرِ الْعَظِيْمِ التَّوَّابِ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَالِكُ الْاُمَمِ وَالرِّقَابِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اُوْتِيَ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ ۔ وَبَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّاٰنٍ وَاحْذَرُوْهُ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ وَّزَمَانٍ ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۔ وَلَا تَغْتَرُّوْا بِسَعَةِ رَحْمَتِهٖ ۔ وَلَا تَحْسَبُوْهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُهُ اَهْلُ غَفْلَتِهٖ ۔ فَاِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۔ وَتَنَبَّهُوْا مِنْ نَّوْمِ الْغَفْلَةِ ۔ وَاتْرُكُوا الْاِنْهِمَاكَ فِي اللَّذَّةِ ۔ فَاِنَّ وَرَاءَكُمُ الْحِسَابَ وَالْكِتَابَ ۔

شروع ساتھ نام خدا کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے خدا کے جو بڑا
بخشش کرنے والا ہے بخشنے والا بزرگ اور توبہ
قبول کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی
معبود سوائے اوسکے وہ مالک ہے
قوموں اور گردنوں کا اور گواہی دیتا ہوں
کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد
اوسکے بندے اور رسول ہیں جنکو حکمت اور فیصل
خطاب دیا گیا ہے رحمت بھیجے اللہ اوپر
اونکے اور اونکی آل اور اونکے اصحاب پر اور اوپر
جو اونکی اتباع کرے قیامت تک بعد حمد
و صلوٰۃ کے سب لوگو ڈرو خدا سے ہر وقت
اور آن میں اور ڈرو تم اوس سے ہر گھڑی اور زمانہ میں
اور جانو تم کہ تحقیق خدا سخت پکڑ والا سخت عذاب
والا ہے اور نہ دھوکے میں پڑو اوسکی رحمت کی وسعت سے
اور نہ خیال کرو اوسکو غافل اوس چیز سے
جس کو اوسکی مخالفت کرنے والے کرتے ہیں
پس تحقیق کہ اونکو پیچھے کرتا ہے اوس دن
کے لئے جس دن آنکھیں کھلی رہیں گی اور وہ
جلد حساب کرنے والا ہے اور جاگو غفلت کی نیند سے
اور چھوڑو لذت میں انہماک کو پس تحقیق
کہ تمہارے پیچھے حساب و کتاب ہے ۔

هٰذِهٖ اَهْوَالٌ عِظَامٌ تَاْتِيْ عَلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ اِلَى الْاٰنَ غَافِلُوْنَ ۞ وَفِيْ بَحْرِ اللَّذَّاتِ غَارِقُوْنَ ۞ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّاسْتَغْفِرُوْهُ صَبَاحًا وَّمَسَاءً لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُكُمْ وَيُسْعِدُكُمْ وَيُخَفِّفُ عَنْكُمْ شِدَّةَ الْحِسَابِ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَابَ وَاَنَابَ وَاَدْخَلَنِيْ وَاِيَّاكُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞ وَنَجَّانِيْ وَاِيَّاكُمْ مِنْ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَاٰبِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْحَلِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۞

یہ بڑے ہول ہیں جو آئینگے تمپر اور تم اب تک غافل ہو ۞ اور لذتوں کے سمندر میں غرق ہو ۞ توبہ کرو خدا کیجانب سب گناہوں سے اور مغفرت چاہو اوس سے صبح و شام شاید خدا تمپر رحم کرے اور تمکو نیک کرے اور تمسے حساب کی سختی میں تخفیف کرے ۞ کرے اللہ مجکو اور تمکو جنت میں اونمیں سے جنہوں نے توبہ کی اور رجوع ہوئے۔ اور داخل کرے مجکو اور تمکو جنت میں بغیر حساب کے۔ اور نجات دے مجکو اور تمکو بری گردش سے انجام میں ۞ اور تمام تعریف ثابت ہے اوس خدا کیلئے جو بخشنے والا بردبار ہے ۞ پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون شیطان سے ۞ حٰم ۞ اتارنا کتاب کا اوس خدا کیجانب سے ہے جو غالب جاننے والا گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنیوالا سخت عذاب والا ہے۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ

پہلا خطبہ ربیع الاول کے مہینہ کے پانچویں جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَجْرٰى بِحِكْمَتِهٖ مَقَادِيْرَ الْاُمُوْرِ ۞ وَدَبَّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ بِحَمْلِ مَرِّ الدُّهُوْرِ ۞ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَشْكُرُهٗ شُكْرًا خَطِيْرًا فِي الْعَشَايَا وَالْبُكُوْرِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اوس خدا کیلئے جسنے اپنی حکمت سے چیزوں کے اندازوں کو چلایا۔ اور تدبیر کی آسمانوں اور زمینوں کی زمانوں کے گذرنے تک ۞ حمد کرتا ہوں میں اوسکی بہت حمد اور شکر کرتا ہوں اوسکا بڑا شکر صبح و شام میں

وَ دَمَّرَتْ مَثِيلًا، وَاَهْلَكَتْ نَبِيلًا وَاَفْسَدَتْ
عَقِيلًا، كَمْ نَقَضَتْ عَهْدًا وَهَدَمَتْ مَجْدًا وَجَدَّدَتِ
الْحُزْنَ وَالْاِنْتِهَابَ، عُلَمَاؤُهُمْ يَتَكَلَّفُوْنَ بِعِمَارَةِ
الظَّاهِرِ وَبَاطِنُهُمْ خَرَابٌ، لَا يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَلَا يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتَابَ،
فَمَا عُذْرُهُمْ عِنْدَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ، اِذَا دُفِنُوْا
تَحْتَ التُّرَابِ وَوَلّٰى عَنْهُمُ الْاَصْحَابُ وَالْاَحْبَابُ،
وَحَضَرَتْهُمْ مَلٰئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ
مَا اَمَرَهُمْ بِهٖ مِنَ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ
تَحَسَّرُوْا عَلٰى مَا صَدَرَ مِنْهُمْ وَنَدِمُوْا عَلٰى مَا ضَيَّعُوْا
اَعْمَارَهُمْ وَعِنْدَ ذٰلِكَ لَا يُقْبَلُ عُذْرُهُمْ وَدُعَاؤُهُمْ
لَا يُجَابُ، وَوَرَاءَ ذٰلِكَ يَوْمُ الْمُنَاقَشَةِ وَالْمُحَاسَبَةِ
يَوْمَ تُحْضَرُ فِيْهِ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيْدٌ وَكِتَابٌ
يَوْمَ تُوْزَنُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ، وَتَظْهَرُ فِيْهِ قَبَائِحُ الْاَفْعَالِ،
وَيُنَاقَشُ فِيْهِ كُلُّ شَيْخٍ وَّشَابٍّ، فَاللّٰهَ اللّٰهَ اِخْوَانِيْ

اور کتنے مثلونکو اوس نے تباہ کیا۔ اور
کتنے شریفونکو اوسنے ہلاک کیا اور عقلمندونکو
اوسنے برباد کیا کتنے عہدونکو اوسنے توڑا
اور کتنے بزرگیونکو اوسنے منہدم کیا اور رنج
اور استحالہ تجدید کی۔ اونکے علما عمل
کرتے ہین ظاہر کو بسانیکا حالانکہ اونکا
باطن اجاڑ ہے۔ نہ وہ حکم دیتے ہین
نیکی کا اور نہ روکتے ہین بدی سے حالانکہ
وہ کتاب پڑھتے ہین۔ پس کونسا عذر ہوگا
اونکا بخشش کرنے والے غالب کے پاس
جبکہ وہ دفن کئے جاینگے مٹی کے نیچے
اور منہ پھیر لینگے اونسے ساتھی اور دوست
اور حاضر ہونگے اونکے پاس سخت ملائکہ
نہین نافرمانی کرتے ہین وہ خدا کی اوس
چیز کی جسکا وہ اونکو حکم دیتا ہے ثواب سے
اور عقاب سے۔ پس اوسوقت وہ حسرت
کرینگے اوسپر جو اون سے صادر ہوا
اور نادم ہونگے وہ اس بات پر کہ
اونھون نے اپنی عمرین ضائع کردین
اسوقت نہ مقبول ہوگا اونکا عذر اور
دعا اونکی نہ قبول کیجائیگی۔ اور اوسکے
پیچھے مناقشہ اور حساب کا دن ہے وہ
وہ دن ہے کہ حاضر کیا جائیگا اوسمین ہر
ایک نفس اوسکے ساتھ ہانکنے والا ہے اور
گواہ اور کتاب۔ وہ دن ہے کہ تولے جائینگے
اوسمین عمل۔ اور ظاہر ہونگے اوسمین برے
افعال۔ اور مناقشہ کیا جائیگا اوسمین ہر
بوڑھا اور جوان پس ڈرو خدا سے
ڈرو خدا سے اے میرے بھائیو

وَالْاَيْوَانِ اَيْنَ اَرْبَابُ الْاَمْوَالِ وَالْقُصُوْرِ ذَهَبَ
بِهِمْ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ مِنْ سَعَةِ
الدُّنْيَا اِلٰى ضِيْقِ الْقُبُوْرِ اَفْنَاهُمْ مَرُّ الزَّمَانِ وَكَرُّ
الشُّهُوْرِ فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اِلَّا رَسْمٌ اَوِ اسْمٌ وَ
قِصَصُهُمْ عَلَى الْاَلْسِنَةِ تَدُوْرُ فَطُوْبٰى لِمَنِ اعْتَبَرَ
وَتَفَكَّرَ فِيْمَا سَلَفَ وَمَا غَبَرَ وَاجْتَنَبَ سَيِّئَاتِ الْاُمُوْرِ
يَا مِسْكِيْنُ يَا مَنْ نَفْسُهٗ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ مَا لَكَ
لَا تَخْشَى الْاَهْوَالَ الَّتِيْ تَرِدُ عَلَيْكَ وَشَدَائِدَ الدُّهُوْرِ
يَا اَسَفَا عَلَى التَّكَاسُلِ فِي الطَّاعَاتِ وَارْتِكَابِ الْفُجُوْرِ
اَمَا تَعْتَرِفُ بِالْمَمَاتِ بَعْدَ الْحَيٰوةِ وَاَنَّكَ غَرِيْبٌ
اَوْ كَعَابِرِ سَبِيْلٍ عَلٰى قَنْطَرَةِ الْعُبُوْرِ اَمَا قَرَعَ سَمْعَكَ
مَا يَمُرُّ عَلَيْكَ فِي الْقُبُوْرِ اِذَا دَفَنَتْكَ الْاَعِزَّةُ
وَقَبَرَتْكَ الْاَحِبَّةُ وَبَقِيْتَ وَحِيْدًا فَرِيْدًا مُتَوَحِّشًا
مُتَنَغِّصًا تُرِيْدُ الرَّجْعَةَ وَمَا تَنَالُهَا وَاَنْتَ مَجْبُوْرٌ
اُذْكُرْ ضَغْطَةَ الْقَبْرِ فَاِنَّهَا لَوَقْعَةٌ شَدِيْدَةٌ وَمُصِيْبَةٌ عَظِيْمَةٌ

اور محل والے کہاں ہیں مالوں اور محلوں
والے۔ لیگئی انکو لذتوں کی قطع کرنیوالی اور
جماعتوں کی متفرق کرنیوالی دنیا کی کشادگی سے
قبروں کی تنگی کیجانب۔ فنا کردیا انکو زمانے کے
گذرنے اور مہینوں کے گذرنے نے پس باقی رہا
انمیں سے مگر نشان یا نام اور قصے انکے زبانوں پر
پھرتے ہیں۔ پس مبارک ہو اسکے واسطے
جو عبرت حاصل کرے اور سوچے اسچیز میں
جو گذر گیا اور بچے برے کاموں سے۔ اے
مسکین۔ اے وہ جس کا نفس اپنے کیے پر
مرہون ہے۔ کیا ہے تجھکو کہ نہیں ڈرتا تو
ان ہولوں سے جو تجھپر آتے ہیں اور زمانوں کی
سختیوں سے۔ پس وائے افسوس طاعتوں
میں کسل پر اور گناہوں کے ارتکاب پر
کیا تو نہیں اقرار کرتا ہے موت کا بعد
زندگی کے حالانکہ تحقیق تو غریب ہے
یا مثل مسافر کے ہے جو عبور کے پل پر۔
کیا نہیں کھٹکھٹایا تیرے کان کو
اس چیز نے جو گذریگی تجھپر قبروں میں
جبکہ دفن کرینگے تجھکو اعزا اور
گاڑدینگے تجھکو دوست اور باقی
رہجائے گا تو بالکل اکیلا متوحش
متنغص ارادہ کریگا تو لوٹنے کا
اور نہ پاسکے گا تو لوٹنے کو اور تو
مجبور رہو گا۔ یاد کر قبر کی تنگی کو پس
تحقیق یہ سخت واقعہ ہے اور
بڑی مصیبت ہے

اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَهُوَ عَدْلٌ فِيْ قَضَايَاهُ لَا يَجُوْرُ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْعُصَاةِ يَوْمَ
النُّشُوْرِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا اَضَاءَ
النَّهَارُ وَاَظْلَمَ الدَّيْجُوْرُ ۞ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ وَ
خُلَّانِيْ تَفَكَّرُوْا فِيْ خَلْقِ اللّٰهِ وَتَدَبَّرُوْا فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ وَالشُّعُوْرِ ۞
اُنْظُرُوْا اِلٰى سُرْعَةِ انْقِضَاءِ الزَّمَانِ وَفَنَاءِ الدُّهُوْرِ
مَا مِنْ لَّحْظَةٍ تَمْضِيْ اِلَّا وَتَكْثُرُ فِيْهَا ذُنُوْبُكُمْ وَفِيْ عُمُرِكُمْ
قُصُوْرٌ ۞ اِنَّ الدُّنْيَا خُلِقَتْ لَكُمْ وَاَنْتُمْ خُلِقْتُمْ
لِلْاٰخِرَةِ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞ اَيْنَ اٰبَاؤُكُمْ وَاَجْدَادُكُمْ
اَيْنَ اَبْنَاؤُكُمْ وَاَحْفَادُكُمْ اَيْنَ اَصْحَابُكُمْ وَاَقْرَانُكُمْ
اَيْنَ اَحْبَابُكُمْ وَاَمْثَالُكُمْ اَيْنَ اَصْحَابُ الدِّيْوَانِ

گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق
سوا اُس کے معبود نہیں ہے اُس کا
شریک نہیں اور وہ عدل کرنیوالا
حکم میں نہیں ظلم کرتا ہے۔ اور گواہی دیتا
کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندہ
رسول ہیں گنہگار بندوں کے شفاعت کرنیوالے
قیامت کے دن۔ رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور اُنکی
آل اور اُنکے اصحاب پر جبتک دن روشن ہے
اور رات تاریک ہے۔ بعد حمد ونعت کے اے
میرے بھائیوں اور دوستوں فکر کرو خدا کی
خلق میں اور سوچو خدا کی نشانیوں میں تحقیق
آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات
و دن کے اختلاف میں بہت سی نشانیاں ہیں عقل
اور شعور والوں کیلئے۔ دیکھو زمانے کے پورا ہونے کی
جلدی کو اور زمانوں کے فنا ہونے کو کوئی لمحہ نہیں
گذرتا مگر یہ کہ زیادہ ہوتے ہیں اُسمیں تمہارے گناہ
حالانکہ تمہاری عمر میں کمی ہے۔ تحقیق دنیا پیدا کی گئی
تمہارے واسطے اور تم پیدا کیے گئے ہو آخرت کیلئے
ہر شے ہلاک ہوجانیوالی ہے مگر خدا ہی کی ذات اُسکے
واسطے بادشاہت ہے اور اُسی کی جانب امور
لوٹائے جاتے ہیں۔ کہاں ہیں تمہارے باپ اور
تمہارے دادا کہاں ہیں بیٹے اور پوتے کہاں
ہیں تمہارے ساتھی اور تمہارے ہمعصر
کہاں ہیں تمہارے دوست اور تمہارے
ہمسال کہاں ہیں دفتر

يَوْمَ النُّشُوْرِ. فَيَا أَيُّهَا الْغَافِلُ تُرْكِ الدَّعْوٰى وَلَا تَتَّبِعِ	قیامت کے دن میں اے غافل چھوڑ تو دعوی کو اور نہ پیروی کر خواہش کی
الْهَوٰى وَاجْتَنِبِ الْآثَامَ وَالْفُجُوْرِ. فَمَنِ اتَّقٰى رَبَّهٗ	اور بچ گناہوں اور فسق و فجور سے
وَجَاهَدَ نَفْسَهٗ فَازَ بِالْجَنَّةِ ذَاتِ الْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ.	پس جو ڈریگا اپنے پروردگار سے اور جہاد کریگا اپنے نفس پر وہ فائز ہوگا
وَنَالَ السَّعَادَةَ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى وَدَوَامَ السُّرُوْرِ. اَللّٰهُمَّ	حور و قصور والی جنت سے۔ اور پائیگا اس سعادت کو جو کبھی نہ فنا ہوگی اور دائمی سرور کو
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا شَكُوْرُ. اِغْفِرْ لَنَا وَسَامِحْنَا وَاعْفُ	اے اللہ اے رحمن اے شکور بخش ہمکو اور درگذر کر ہمکو اور معاف کر ہمسے اور
عَنَّا وَنَجِّنَا مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ يَوْمَ النُّشُوْرِ. وَالْحَمْدُ	نجات دے ہمکو بڑے خوف سے قیامت کے دن
لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْحَلِيْمِ. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.	اور تمام تعریف ثابت ہے برتر بردبار خدا کیلئے پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون شیطان سے
تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	برکت والا ہے وہ جسکے ہاتھ میں بادشاہت ہے
قَدِيْرُ ۙ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جسنے پیدا کیا موت کو اور زندگی تاکہ وہ تمکو آزمائے کہ کون تم میں کا
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ.	باعتبار عمل کے بہتر ہے اور وہ غالب بخشنے والا ہے

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِجُمَعِ الْمُحَرَّمِ وَصَفَرَ وَشَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ	**دوسرا خطبہ محرم اور صفر اور ربیع الاول کی جمعوں کا**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. عَلٰى أَنْ رَبَّانَا بِأَحْسَنِ الْأَحْوَالِ.	تمام تعریف ثابت ہے خدا کیلئے ہر حال پر۔ اس بات پر کہ اسنے ہمکو پالا بہتر حالوں میں
وَأَنْعَمَ عَلَيْنَا بِنِعَمٍ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَلَى الْاِتِّصَالِ.	اور انعام کیا ہمپر بیشمار نعمتوں سے متواتر

تختلف منها اضلاعه وتتكسر بها اعضاؤه
فانت مقهور ومكسور، والقبر اول منزل من
منازل الآخرة فمن نجا فيه فما بعده ايسر منه ومن
هلك فيه فما بعده اشد منه روضة من رياض
الجنة او حفرة من حفر النار ذات الشدائد والشرور،
وبعد ذلك يوم عظيم كربه شديد هوله يوم البعث
والنشور، يوم الحساب والمناقشة يوم المطالبة
والمحاسبة يوم يبعث فيه من في القبور، تذكر
اذا جمعت الخلائق صفا صفا، ودكت الارض
دكا دكا، وجاء ربك والملائكة صفا صفا، وجيء
بجهنم ذات الزفرة والشرور، فترى عند
ذلك كل امة جاثية، تراهم سكارى من شدة
الهيبة، وما هم بسكارى ولكن عذاب الله
اوقعهم في الحيرة، فعند ذلك ينادي كل نفس
نفسي نفسي الا من فضله الله بالشفاعة العظمى

پیدا ہو جائیگی اِس تنگی کی وجہ سے تیری
پسلیاں اور ٹوٹ جائینگے تیرے اعضا
پس تو قہر کیا ہوا اور ٹوٹا ہوا ہوگا۔ اور
قبر پہلی منزل ہے آخرت کی منزلوں سے
جو نجات پا گیا اسمین پس مابعد اُس کا
آسان ہے اور جو ہلاک ہو گیا اسمین
مابعد اُس کا سخت ہے یا تو باغ ہے جنت
کے باغوں میں سے یا گڑھا ہے دوزخ کی گڑھوں
اور برائیوں والے گڑھوں میں سے
اور اسکے بعد ایک ایسا دن ہے جس کا
کرب بڑا ہے اور جس کا ہول سخت ہے
بعث و نشور کا دن ہے حساب و مناقشہ کا
دن ہے مطالبہ اور محاسبہ کا دن ہے وہ
ایسا دن ہے جسمین اُٹھائے جائینگے وہ
لوگ جو قبروں میں ہیں۔ یاد کر تو جبکہ جمع کی جائینگی مخلوق
صف صف اور زمین کوٹ پیٹ دی جائیگی اور
آئیگا تیرا پروردگار اور فرشتے صف صف
اور لائی جائیگی دم لینے والی چیخنے والی
اور برائیوں والی دوزخ۔ پس دیکھیگا
تو اسوقت ہر امت کو زانو پر بیٹھی ہوئی اور دیکھیگا تو
انکو مخمور شدت ہیبت سے۔ اور نہ ہونگے
وہ مخمور اور لیکن خدا کے عذاب نے
ڈالدیا ہوگا انکو حیرت میں۔ پس اسوقت
ہر نفس پکاریگا نفسی نفسی سوائے اسکے جسکو
خدا فضیلت دیگا شفاعت عظمیٰ سے

وَالْاِحْسَانِ الْعَمِيْمِ، وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ،
وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ، لَاسِيَّمَا عَلَى الْمُتَوَّجِ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ
الْفَائِزِ بِاَوَّلِيَّةِ الْخِلَافَةِ وَالْاِمَامَةِ، رَفِيْقِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ
فِى الْغَارِ، اَلْمُشَرَّفِ بِخِدْمَتِهٖ وَصُحْبَتِهٖ اٰنَاۤءَ اللَّيْلِ وَ
اَطْرَافَ النَّهَارِ، قُدْوَةِ اَرْبَابِ التَّحْقِيْقِ، سَيِّدِنَا
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قُحَافَةَ اَبِىْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ، رَضِىَ اللّٰهُ
عَنْهُ، وَعَلٰى صَاحِبِ الْعِزِّ وَالْاِحْتِسَابِ، مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ
وَالْمِحْرَابِ، سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ،
وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْعِرْفَانِ، جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ،
سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ، ذِى الْمَعَالِىْ وَالْمَنَاقِبِ، سَيِّدِنَا عَلِىِّ بْنِ
اَبِىْ طَالِبٍ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلَى السِّبْطَيْنِ النَّيِّرَيْنِ
الْكَوْكَبَيْنِ الْاَزْهَرَيْنِ، سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ
رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَعَلٰى الْعَمَّيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ،

اور عام احسان والے ہین + اور تمام نبیون
اور رسولون پر اور مقرب فرشتون پر + اور اپنا
رحمت نازل کر سب اپنے نیک بندون پر
خصوصًا اسپر جو عزت اور بزرگی کا تاج
پہنے ہی خلافت اور امامت کی اولیت
سے فائز ہے + جو خاتم الانبیا کا رفیق تھا
غار مین + اور جو آپ کی خدمت اور صحبت سے
دن رات مشرف تھا تحقیق والون کے
سردار + ہمارے سردار عبد اللہ
ابن ابی قحافہ ابی بکر الصدیق پر راضی ہو
اللہ انسے اور عزت اور احتساب والے پر جو
منبر اور محراب کے زینت دینے والے
ہمارے سردار عمر بن خطاب پر راضی ہو
اللہ انسے - اور معرفت اور
حیا کے کامل پر + قرآن کی آیتونکو
جمع کرنے والے ہمارے سردار عثمان
بن عفان پر راضی ہو خدا انسے
اور خدا کے غالب شیر پر + بلندیوں
اور مناقب والے ہمارے سردار علی
بن ابی طالب پر راضی ہو خدا انسے + اور دونون
روشن سبطون پر + دو چمکدار ستارون یعنی
ہمارے سردار حسن و حسین پر راضی ہو خدا دونون سے اور ان
دونون چچاؤن پر جو بزرگ تھے لوگون مین

وَخَلَقَ لَنَا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَدَوَّرَ لَنَا الْكَوَاكِبَ
كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ كَالسَّابِحِ فِي الْمَاءِ السَّيَّالِ ؞
أَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا
ضِدَّ لَهُ وَلَا مِثَالَ ؞ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ سَيِّدُ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ ؞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَامَتِ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِ ؞ أَمَّا بَعْدُ
أَيُّهَا النَّاسُ اجْتَهِدُوا فِي الْأَعْمَالِ الْمُصْلِحَةِ ؞ وَنَقُّوا
قُلُوبَكُمْ وَأَبْدَانَكُمْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُهْلِكَةِ ؞ فَطُوبٰى
لِمَنْ تَابَ مِمَّا مَضٰى فِي السِّنِينَ الْمَاضِيَةِ ؞ وَاسْتَحَقَّ
لِتَحْصِيلِ الْقُرْبِ فِي السِّنِينَ الْآتِيَةِ ؞ وَعَلَيْكُمْ بِكَثْرَةِ
الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ؞ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنَامِ ؞ فَإِنَّ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَحَطَّ عَنْهُ مِنَ
الْخَطِيئَاتِ عَشْرًا وَرَفَعَ لَهُ مِنَ الدَّرَجَاتِ عَشْرًا وَ
كَتَبَ لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ عَشْرًا وَأَحَلَّهُ دَارَ السَّلَامِ ؞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيمِ

اور پیدا کیا اسنے ہمارے لیے ان سب
جو زمین میں ہے اور گردش کرائی
ستاروں کو ہر ایک تیرتے ہیں آسمان
مثل تیرنے والے کے بہنے والے پانی میں
گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق سوائے اسکے
معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے نہ اسکا کوئی شریک
اور نہ کوئی ضد ہے اور نہ کوئی مثال ہے
گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار
محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں
سردار ہیں عورتوں اور مردوں کے. رحمت
بھیجے اللہ ان پر اور انکے آل پر اور انکے صحاب
جبتک رات اور دن باقی رہیں. بعد
نعت کے اے لوگوں کوشش کرو نیک
اعمال میں + اور صاف کرو اپنے دلوں اور
بدنوں کو ہلاک کرنیوالے افعال سے پس مبارک
اسکیلیے جسنے توبہ کی اس چیز سے جو گذر
گذشتہ سالوں میں + اور مستعد ہو گیا واسطے قرب
حاصل کرنیکیلیے آنے والے سالوں میں
اور لازم کرلو درود وسلام کی کثرت کو
سید انام پر. اسلیے کہ تحقیق جسنے درود
بھیجا آپ پر دس مرتبہ رحمت بھیجیگا اللہ
دس مرتبہ اسکو گرائیگا اس سے دس خطائیں
اور بڑھا دیگا اسکیلیے دس درجے اور لکھیگا
اسکیلیے دس نیکیاں اور داخل کریگا اسکو
دار السلام میں. اے خدا رحمت بھیج ہمارے سردار
اور ہمارے مولا محمد صلعم پر جو بڑے خلق

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ، اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَقْوٰى وَاَكْبَرُ

اور روکتا ہے بیحیائی اور منکر سے ۔ یاد کرو تم لوگ
بڑے خدا کو یاد کریگا وہ تمکو اور دعا مانگو
اس سے وہ قبول کریگا تمہارے لیے
اور خدا کی یاد برتر اولی عزت والی بزرگ
تمام ہونیوالی اہم سب سے زیادہ قوی اور بڑی ہے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ

پہلا خطبہ ربیع الثانی کے پہلے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجَدِّدُ الْاَيَّامَ وَيَجِيْئُ بِالشَّهْرِ
بَعْدَ الشَّهْرِ لِيَتَنَبَّهَ كُلٌّ مِّنْ نَّوْمِ الْغَفْلَةِ وَيُهَيِّئَ
اَسْبَابَ السَّفَرِ ، خَلَقَ مَا لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلٰى خَلْقِهٖ
مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ ، وَصَنَعَ مَا لَا يَصْنَعُهٗ اَحَدٌ مِّنَ
الْمَدَرِ وَالثَّمَرِ ، خَلَقَنَا مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهَا الْاُنْثٰى وَالذَّكَرَ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ
اِلٰهٍ دَائِمٍ صَاحِبِ الْقُوٰى وَالْقَدَرِ ، كَيْفَ اَحْمَدُهٗ
وَكَيْفَ لَا اَحْمَدُهٗ جَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ
الَّذِيْ نَطَقَ بِرِسَالَتِهِ الضَّبُّ وَخَاطَبَهُ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ

تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جو دنوں کی
تجدید کرتا ہے اور لاتا ہے مہینہ کو بعد مہینہ کے
تاکہ متنبہ ہو جائے ہر شخص غفلت کی نیند سے
اور مہیا کرتا ہے سفر کے اسباب کو پیدا کیا
اسنے وہ جسکے پیدا کرنے پر کوئی قدرت نہیں
رکھتا پتھر سے اور درخت سے ۔ اور بنایا
اسنے وہ جسکو کوئی نہیں بنا سکتا ڈھیلوں
اور پھلوں سے پیدا کیا اسنے ہمکو ایک نفس سے
اور پیدا کیا اسی جان سے اسکے جوڑے کو
اور ظاہر کیا (نکالا) اسی جان سے مادہ اور نر کو
پس پاک ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا معبود
جو قوتوں اور قدرتوں کا پیدا کرنیوالا ہے
کیونکر حمد کروں میں اسکی اور کیونکر نہ کروں میں
اسکی کیا اسنے ہمکو نبیوں کے اپنے سردار کی
امت سے جنکی رسالت پر گواہی دی گوہ نے
اور مخاطب ہوئی جنسے ہرن فصیح

سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
وَعَلٰى بِضْعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَلٰى سَآئِرِ بَنَاتِهِ الطَّاهِرَاتِ
وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ لَزِمَ
مِلَّتَهٗ وَاتَّبَعَ سُنَّتَهٗ وَاَطَاعَ شَرِيْعَتَهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَايِخِنَا وَلِاَحْبَابِنَا
وَلِاَصْحَابِنَا وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا بَدِيْعَ الْاَرْضِ
وَالسَّمٰوٰتِ وَرَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ سَامِحْ عَنْ خَطَايَا
جَامِعِ هٰذِهِ الْخُطَبِ لِمُذَكِّرِهٖ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى

ہمارے سردار حمزہ اور ہمارے سردار
عباس پر راضی ہو خدا دونوں سے اور
رسول خدا کے جزو ہماری سردار
فاطمۃ الزہرا پر راضی ہو خدا ان سے
اور تمام رسول خدا کی پاک لڑکیوں پر
اور آپکی پاک بیبیوں پر اور تمام صحابہ
اور تابعین پر قیامت تک ۔ اے خدا
مدد کر اسکی جو ہمارے سردار محمد صلعم کے دین کی
مدد کرے اور شکست دے اسکو جو ہمارے سردار
محمد صلعم کے دین کو شکست دے اور کر ہمکو
ان لوگوں میں سے جنہوں نے آپکے دین کو
لازم کر لیا ہے اور آپکی سنت کی پیروی
کی ہے اور آپکی شریعت کی اطاعت کی ہے
اور عنایت کر ہمکو آپکی شفاعت ۔ اے
خدا بخشدے ہمکو اور ہمارے والدین کو
اور ہمارے مشائخ کو اور ہمارے دوستوں کو اور ہمارے
ساتھیوں کو اور اسکو جسکا ہم پر حق ہے اور
تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو اور سب
ایماندار مردوں اور عورتوں کو ۔ اے زمین
اور آسمانوں کے پیدا کرنیوالے اور درجوں کو
بلند کرنیوالے ۔ اے خدا درگذر کر ان نصیحت
دلانیوالے خطبوں کے جمع کرنیوالے کی خطاؤں سے
اور عنایت کر اسکو بہتری دنیا اور آخرت کی
اور تمام تعریف ثابت ہے عالموں کے پالنیوالے
خدا کیلئے ۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے
ملعون شیطان سے ۔ تحقیق خدا حکم دیتا ہے
عدل اور احسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا

وَقَدْ عَزَمَ السَّفَرَ ۔ تَذَكَّرْ مَبْدَأَكَ وَانْظُرْ مَا مَضَى عَلَيْكَ
وَتَفَكَّرْ ۔ كُنْتَ نُطْفَةً قَذِرَةً فَجَعَلَكَ رَبُّكَ عَلَقَةً
ثُمَّ جَعَلَكَ مُضْغَةً فَسَوَّاكَ خَلْقًا كَمَا شَاءَ وَقَدَّرَ ۔
وَكَتَبَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ فِي كِتَابٍ فَلَا يَقَعُ إِلَّا
مَا هُوَ الْمُقَدَّرُ ۔ وَجَعَلَ عَلَيْكَ مَلَكَيْنِ كَاتِبَيْنِ وَمُعَقِّبَاتٍ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْكَ وَمِنْ خَلْفِكَ يَحْفَظُونَكَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ
إِذَا أَمْسَى وَبَكَّرَ ۔ وَبَيَّنَ لَكَ طَرِيقَ الْهِدَايَةِ وَالضَّلَالِ
وَهَدَاكَ إِلَى طَرِيقِ النَّجَاةِ وَنَجَّاكَ عَنْ سَبِيلِ السَّقَرِ ۔
أَيُّهَا الْمِسْكِينُ ۔ أَنْتَ بِمَا كَسَبْتَ رَهِينٌ ۔ مَا تَفْعَلُ
يُكْتَبُ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ فِيهِ مُسْتَطَرٌ ۔
أَتَعْصِي الْمَوْلَى وَتَتْرُكُ مَا هُوَ أَوْلَى أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ
أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۔ كَلَّا وَاللّٰهِ إِنَّ هٰذَا مَا كَانَ مُنْذُ
كَانَ الزَّمَانُ وَلَا يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ ۔ أَلَا تَتَدَبَّرُ
فِي أَحْوَالِ السَّاعَةِ الْوَاقِعَةِ الْحَاقَّةِ ۔ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْحَاقَّةُ ۔ هِيَ أَدْهَى وَأَمَرُّ ۔ تَذَكَّرْ إِذَا جُمِعَتِ

پھر وہ قصد کرتا ہے سفر کا یاد کر تو اپنے پیدا کیے جانیکو
اور اسکو جو تجھپر گذرتا ہے اور سوچ تو گندہ نطفہ تھا
پس بنایا تجھکو تیرے پروردگار نے جما ہوا
خون پھر بنایا تجھکو گوشت پھر برابر کیا تجھکو
پیدائش مین جسطرح چاہا اور اندازہ کیا۔
اور لکھا اسکو جو ہوا اور جو ہوگا کتاب مین
پس نہ واقع ہوگا مگر وہی جو اندازہ کیا گیا
اور کیے تجھپر دو لکھنے والے فرشتون اور پیچھے
بعد دیگرے آنیوالے فرشتونکو تیرے سامنے
اور تیرے پیچھے یاد دلاتے ہین وہ تجھکو خدا کا
حکم جب شام اور صبح ہوتی ہے۔ اور
ظاہر کیا اسی خدا نے تیرے لیے ہدایت اور
گمراہی کے راستے کو اور ہدایت کی اسنے تجھکو
نجات کے راستے کی اور نجات دی اسنے تجھکو
دوزخ کے راستے سے۔ اے مسکین۔ تو
اپنے کیے کو رہن رکھنے والا ہے۔ جو تو
کرتا ہے وہ لکھا جاتا ہے پراگندہ صحیفے مین اور
ہر چھوٹا اور بڑا اسمین لکھا ہوا ہے۔ کیا تو نافرمانی
کرتا ہے مالک کی اور چھوڑتا ہے تو اسکو جو بہتر ہے
کیا گمان کرتا ہے انسان کہ وہ چھوڑ دیا جائیگا
بیکار ہرگز نہین قسم خدا کی تحقیق نہین ہوا جبسے
زمانہ کا وجود ہوا اور نہ ہوگا قیامت تک۔ کیا تو
نہین سوچتا ہے قیامت کے احوال مین جو واقع ہونیوالی
بلا ہے۔ اور کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے قیامت وہ زیادہ سخت
اور زیادہ کڑوی ہے۔ یاد کر تو جبکہ جمع کیا جائیگی

كَلَامٍ وَّبَكٰى لِفِرَاقِهِ الْجِذْعُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ الْحَجَرُ ؛ نَشْهَدُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ضِدَّ لَهٗ
وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَوْ كَانَ لَمَا دَارَ الْفَلَكُ وَلَا الطَّآئِرُ تَطِيْرُ ؛
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ
بُعِثَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ خَوَّفَ الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ النَّارِ وَ
بِالْجَنَّةِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ بَشَّرَ ؛ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَارَ الْفَلَكُ الْمُدَوَّرُ ، اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ
الْحَاضِرِيْنَ قَدْ ذَهَبَ شَهْرُ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَجَآءَ شَهْرُ
رَبِيْعِ الْاٰخِرِ ، وَمَا هٰذَا اِلَّا عَلَامَاتُ الرَّحِيْلِ وَالسَّفَرِ
فَيَا مَنْ لَّهٗ عَقْلٌ سَلِيْمٌ وَّطَبْعٌ مُّسْتَقِيْمٌ هٰذَا اَوَانُ
الْعِبْرَةِ وَالنَّظَرِ فَاعْتَبِرْ ، اَمَا قَرَعَ سَمْعَكَ اَنَّ الدُّنْيَا
دَارُ فَنَآءٍ وَّرَحِيْلٍ ؛ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ
كَعَابِرِ سَبِيْلٍ ؛ اَمَا سَمِعْتَ اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْعَجْزِ وَالْفِتَنِ
وَالْاَكْدَارِ وَالْحُزْنِ دَارُ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْمَكْرِ وَالْغَرَرِ ؛
اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهٗ مَا دَخَلَهَا اَحَدٌ مِّنْ بَابٍ اِلَّا

کلام کیا تھا اور رویا جنکے فراق کیوجہ
خرمے کا درخت اور سلام بھیجا جنپر پتھر نے
گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق وہ اسکے کوئی معبود
وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور نہ
کوئی ضد ہے اور نہ اسکا کوئی ہمسر ہے اور اگر
ضد یا ہمسر ہوتا تو نہ فلک گردش کرتا اور
نہ کوئی پرندہ اڑتا۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم
تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے
رسول ہیں جو بھیجے گئے ہیں رحمت کرکے سب عا[لموں]
جنھوں نے ڈرایا منافقوں کو دوزخ سے اور مسلما[نوں]
جنت کی خوشخبری دی۔ رحمت بھیجے اللہ انپر اور
آل اور انکے اصحاب پر جبتک گردش کرتا ہوا
گردش کرتا رہے۔ بعد حمد و نعت کے اے حاضر[ین]
تحقیق گیا ربیع الاول کا مہینہ
اور آگیا ربیع الثانی کا مہینہ اور نہیں
مگر کوچ اور سفر کی علامتیں بس اے وہ شخص
جو عقل سلیم اور طبع مستقیم رکھتا ہے یہ زمانہ
غور کا ہے پس عبرت حاصل کر کیا نہیں پہنچا
تیرے کان کو اس بات نے کہ تحقیق دنیا
کا گھر ہے [illegible] رہ تو دنیا میں گویا کہ تو پردیسی ہے
مسافر کے ہے کیا نہیں سنا تو نے کہ تحقیق دنیا
اور فتنوں اور کدورتوں اور غم کا گھر ہے
غم اور مکر اور دھوکہ کا مقام ہے کیا تو نہیں
کہ تحقیق نہیں داخل ہوتا کوئی دنیا میں ایک دروازہ

أَمْ لَكَ عِلْمُ الْيَقِيْنِ بِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ الَّتِيْ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ
هِيَ لِمَنْ هَجَرَ الْمَعَاصِيَ وَتَرَكَ الْمَنَاهِيَ وَمَوَاضِعَ الشُّبْهَةِ
اجْتَنَبَ وَحَظَرَ. جَعَلَنَا اللهُ وَإِيَّاكُمْ مِمَّنْ لَزِمَ سُنَّةَ
نَبِيِّهٖ وَمَاتَ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَأَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهٰى
عَنِ الْمُنْكَرِ. وَجَنَّبَنِيْ وَإِيَّاكُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ
وَعِقَابَ السَّقَرِ. أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

کیا تجھکو اُس جنت میں داخل ہونے کا یقین ہے
جسکے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ جنت اُسکے واسطے
ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے اور ممنوعات کو ترک کرے
اور شبہہ کے مقامات سے اجتناب کرے اور بچے
کرے خدا ہمکو اور تمکو اُن لوگوں میں سے جنہوں
نے اپنے نبی کی سنت کو لازم کرلیا اور مر گئے
آپکے دین پر اور حکم دیا نیکی کا اور روکا بدی
سے اور بچا دے مجھکو اور تمکو جہنم کے عذاب
سے اور دوزخ کے عقاب سے پناہ
مانگتا ہوں میں خدا سے مردود شیطان سے
اور تحقیق ہم نے آسان کردیا قرآن کو
نصیحت لینے کے واسطے پس کیا کوئی
نصیحت لینے والا ہے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ

پہلا خطبہ ربیع الثانی کے دوسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَبَثَّ مِنْهَا النِّسَاءَ وَالرِّجَالَ. لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْهُ
إِلَّا إِلَيْهِ وَبِهِ الْوَالُ. نَحْمَدُهٗ عَلٰى أَنْ كَمَّلَنَا خَلْقًا
وَفَضَّلَنَا عَلٰى سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَهُوَ الْمُنْعِمُ الْمِفْضَالُ
وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى أَنْ فَضَّلَ أَرْبَابَ الطَّاعَةِ عَلٰى

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا رحم کرنے والا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کے لیے جسنے
مخلوق کو پیدا کیا ایک جان سے اور اسی جان
سے بکھیرا مردوں اور عورتوں کو نہیں ہے پناہ
اور نہیں ہے نجات اس سے مگر اسی کی جانب
اور اسی سے چاہئے پناہ ہم حمد کرتے ہیں ہم
اسکی اس بات پر کہ اسنے ہمکو کامل کیا خلق
میں اور ہمکو فضیلت دی ساری مخلوق پر
اور وہ انعام کرنے والا اور فضل کرنے والا ہے
اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر
کہ اسنے فضیلت دی اطاعت والوں کو

الخلائق صفًّا صفًّا، ودُكّت الارض دكًّا دكًّا،
ونفخ في الصور وبعث من في القبور عند مليك
مقتدر، ووقعت في انواع الحسرات فهل لك
عليها مصطبر، فان ناقشك ربّك ومن نوقش
عُذّب خذلت بحضرة الاكياس، والحشر مزدحم
بالعوام والخواص، فقلت يا ليتني كنت ترابا،
او تقول يا ليتني كنت حبابا، فهل انت عليه
مصطبر، خلق الله نارا لها زفير وشهيق للعصاة
والمجرمين لها طبقات متراكمة، وفيها ظلمات
متطابقة، ترمي بشرر كالقصر كانها جمالات
صفر، يسحبون في النار على وجوههم ويقال
لهم ذوقوا مس سقر، فما هذه الجرأة
على المعاصي وما هذه الغفلة ايها
العاصي، هذه احوال ترد عليك وهذه
اهوال تمر عليك الك براءة في الزبر

خلائق صف صف اور کوٹی جائیگی زمین ریزہ
ریزہ کر کے اور پھونکا جائیگا صور اور اٹھایا جائیگا وہ جو
قبروں میں ہے قدرت والے بادشاہ کے
پاس۔ پس پڑ جائیگا تو حسرتوں میں پس کیا تجھکو
اسپر صبر ہے۔ پس اگر مناقشہ کریگا تجھسے ترا
پروردگار اور جو مناقشہ کیا جائیگا وہ عذاب
کیا جائیگا تو تو شکست کھائیگا عقلمندوں کے
سامنے اور حشر میں ازدحام ہوگا عوام و
خواص کا پس کہیگا تو کہ کاش میں مٹی ہوتا
یا کہیگا تو کاش میں حباب ہوتا پس کیا تو
اسپر صبر کرنیوالا ہے۔ پیدا کیا خدا نے ایسی
دوزخ کو جسکے واسطے چیخ چلاہٹ ہے گنہگاروں
اور مجرموں کے واسطے اسی دوزخ کے گرداگرد
پے در پے طبقے ہیں۔ اور اسمیں ڈھانپنے والی
اندھیریاں ہیں وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں
مثل محل کے گویا کہ وہ زرد اونٹنیاں ہیں
گھسیٹے جائینگے کفار اوندھے منہ آگ میں
اور کہا جائیگا انکو کہ چکھو دوزخ کا مزہ
پس کیسی یہ جرأت ہے گناہوں پر اور
کیسی یہ غفلت ہے اے گنہگار۔ یہ
حالات ہیں جو تجھپر آئینگے اور یہ ہولناکیاں
ہیں جو تجھپر گذرینگے کیا تجھکو برأۃ ہے
صحیفوں میں۔

عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآلِ ۞ فَيَا أَيُّهَا الْخُلَّانُ اسْتَعِدُّوا لِمَا
يَمْضِي عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَهْوَالِ وَتُوبُوا مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ غَافِرَ الذُّنُوبِ وَلَا تَغْتَرُّوا بِسَعَةِ
رَحْمَتِهِ فَإِنَّهُ شَدِيدُ الْبَطْشِ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۞
وَإِيَّاكُمْ وَالْمُوبِقَاتِ الْمُهْلِكَاتِ مِنَ الْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ
وَالْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّنَافُسِ وَالْهَمْزِ
وَاللَّمْزِ فَمَنِ اكْتَسَبَهَا وَقَعَ فِي حُفْرَةِ الضَّلَالِ ۞ وَإِيَّاكُمْ
وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَالْاِشْتِغَالِ بِالْهَزْلِ وَالْجِدَالِ وَالْمِرَاءِ
وَالرِّيَاءِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ ۞ أَمَا تَعْلَمُونَ أَنَّكُمْ
مُحَاسَبُونَ عَلَى كُلِّ ذَرَّةٍ وَمُنَاقَشُونَ فِي كُلِّ خَصْلَةٍ
وَتُمَرُّ عَلَيْكُمْ شَدَائِدُ السُّؤَالِ ۞ فَاللّٰهَ اللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ تَيَقَّظُوا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَمُصَاحَبَةِ الْجُهَّالِ
وَلَا تَظُنُّوا أَنَّكُمْ تُتْرَكُونَ سُدًى أَوْ أَنَّكُمْ لَا تُسْأَلُونَ
غَدًا فَهُوَ أَمْرٌ مُحَالٌ ۞ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِجْتِهَادِ فِي السُّنَّةِ
وَإِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ ۞ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

بہتر انجام ہو پس اے دوستون مستعد ہو واسطے ان چیزون کے
جو تمپر ہولون سے گذرے گا اور توبہ کرو سب
گناہون سے اور مغفرت طلب کرو اس خدا سے
جو گناہون کا بخشنے والا ہے اور نہ دھوکہ مین پڑو
اسکی رحمت کی وسعت سے پس تحقیق وہ
سخت پکڑ والا اور سخت انتقام اور قوت
والا ہے - اور بچو تم تباہ کرنے والی اور ہلاک
کرنے والی چیزون سے غیبت سے اور
چغلخوری سے اور کینہ اور حسد اور باہمی
بغض کرنے اور منافست اور طعنہ زنی اور
عیب چینی سے پس جو ان باتون کو کریگا
وہ گمرہی کے گڑھے مین گرے گا - اور بچو تم
کثرت سوال سے - اور بچو تم بیہودگی اور
لڑائی اور جھگڑے اور ریا مین اشتغال سے
اور مال کے ضائع کرنے سے کیا تم لوگ نہین
جانتے ہو کہ تم حساب کیے جاؤگے ہر ذرہ پر
اور مناقشہ کیے جاؤگے ہر عادت مین اور
گذرینگی تمپر سوال کی سختیان پس ڈرو خدا سے اے بندو خدا کے
بیدار ہو جاؤ غفلت کی نیند سے اور جاہلون کی ہمنشینی
اور نہ گمان کرو کہ تم یونہی چھوڑ دیے جاؤگے یا تم سوال
نہ کیے جاؤگے پس یہ امر محال ہے زنہار - اور کوشش کرو
سنت مین اور بچو تم بدعت سے پس تحقیق ہر بدعت گمراہی ہے

أرباب البركات والجود والكرم والجلال ونشهد
أنه لا إله إلا هو وحده لا شريك له وهو الكبير
المتعال، ونشهد أن سيدنا محمدا عبده
ورسوله الذي بين لنا الحرام وأوضح لنا الحلال؛
أما بعد فاعلموا أن الدنيا ليست بدار البقاء بل
هي دار الفناء فلا يغتر بها إلا أهل الضلال،
أين آباؤكم وأجدادكم أين أمثالكم وأقرانكم
أين سلاطين الزمان وخواقين الدوران أين
أرباب الأموال، هل نفعهم ملكهم أم أبقاهم
سلطانهم أم أحياهم قدرهم أم نفعهم الجاه
والمال، كلا والله لما جاء أجلهم لم يستأخروا
ساعة ولا أمهلوا بالقيل والقال، زين للناس
حب الشهوات من النساء والبنين والقناطير
المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسومة
والأنعام والحرث ذلك متاع الحيوة الدنيا والله

مالک اور رب ہے برکتوں اور سخاوت اور بزرگی اور جلال والا ہے اور
گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق نہیں کوئی معبود
مگر اکیلا ہے کوئی شریک نہیں اسکا وہ بڑا برتر
ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق سردار ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم بندے اللہ کے اور رسول ہیں جنہوں نے ظاہر کیا ہم کو
حلال اور حرام کو۔ بعد حمد و نعت کے جانو تم لوگ
کہ تحقیق دنیا بقا کا گھر نہیں بلکہ وہ فنا کا گھر
ہے پس نہیں دھوکہ کھاتے ہیں اس سے مگر گمراہ
لوگ۔ کہاں ہیں تمہارے باپ اور تمہارے
دادے کہاں ہیں تمہارے امثال اور تمہارے
ہمعصر کہاں ہیں زمانہ کے بادشاہ اور زمانہ
کے خاقان کہاں ہیں اصحاب اموال کیا نفع
دیا انکو انکی بادشاہت نے یا باقی رکھا
انکو انکے غلبہ نے یا کیا زندہ رکھا انکو انکی
قدرت نے یا کیا نفع دیا انکو جاہ و مال نے
ہرگز نہیں قسم خدا کی جب آگئی انکی موت تو نہ
موخر کیے گئے وہ ایک گھڑی اور نہ انکو مہلت
دی گئی گفتگو کی۔ مزین کی گئی ہے آدمیوں کے لیے
محبت خواہشوں کی عورتوں سے اور بیٹوں سے
اور ڈھیر کے ڈھیر چاندی اور سونے سے اور نشان
کیے ہوئے گھوڑوں سے اور چوپایوں سے اور کھیتی سے
یہ دنیا کی زندگی کی پونجی ہے اور خدا ہی کے پاس

وَمُنذِرِيْنَ مِنَ النِّيْرَانِ ۞ وَهَدَانَا اِلٰى سَوَاۤءِ الطَّرِيْقِ
وَرَزَقَنَا الْاِيْمَانَ ۞ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰۤى اَنْ جَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ
سَيِّدِ اَصْفِيَاۤئِهٖ وَرَاْسِ اَوْلِيَاۤئِهٖ مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ
اِلٰى كَاۤفَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَاۤنِّ ۞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْحِكْمَةِ وَالْفُرْقَانِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَارَ النَّيِّرَانِ ۞ اَمَّا بَعْدُ
مَعَاشِرَ الْخُلَّانِ ۞ وَحِّدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا
وَاعْبُدُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ
الْاِيْمَانِ ۞ وَعَلَيْكُمْ بِالْتِزَامِ اَدَاۤءِ الْاَرْكَانِ ۞ اَلصَّلٰوةِ
وَالصَّوْمِ وَالزَّكٰوةِ وَحَجِّ بَيْتِ الرَّحْمٰنِ ۞ وَاَدَاۤءِ جَمِيْعِ
مَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَاجْتِنَابِ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ
وَزَجَرَكُمْ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ۞ وَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ اَنْ
تُضَيِّعُوْا عِبَادَاتِكُمْ بِقَصْدِ الرِّيَاۤءِ وَالسُّمْعَةِ فَمَنْ
فَعَلَ ذٰلِكَ وَقَعَ فِى الْخُسْرَانِ ۞ وَلَا تَخْلِطُوْا صَدَقَاتِكُمْ

اور دوزخ سے ڈرانیوالے ہیں اور ہدایت کی ہمکو
ٹھیک راستے کی اور بخشا ہمکو ایمان اور شکر
کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ کیا ہمکو برگزیدہ
خاصوں اور اپنی دوستوں کے سردار محمد صلعم کی
امت سے جو تمام خلق کیجانب جن و انس سے بھیجے
گئے ہیں۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے
سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک
نہیں اور تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے
اور اسکے رسول اور حکمت اور فرقان والے ہیں
رحمت بھیجے اللہ اوپر انکے اور آل اور انکے
اصحاب پر جبتک آفتاب و ماہتاب گردش
کرتے رہیں۔ بعد حمد و نعت کے اے دوستوں
خدا کو ایک مانو اور اسکا شریک کسی چیز کو نہ ٹھہراؤ
اور اسکی عبادت کرو اس حال میں کہ تم خالص
کرنے والے ہو اسی کیلئے دین کو پس تحقیق توحید
اصل ایمان کی ہے اور اپنے اوپر لازم کرو ارکان
کی ادائی کو نماز اور روزے اور زکوٰۃ اور خدا کے
گھر کے حج کی ادائی کو اور ان تمام چیزوں کی ادائی
کو جنھیں خدا نے تمپر فرض کیا ہے اور ان تمام چیزوں
سے پرہیز کرنے کو جنسے خدا نے تمھیں خفیہ اور علے
الاعلان روکا اور منع کیا ہے اور بچو تم پھر بچو تم اس
بات سے کہ ضائع کرو تم اپنی عبادتوں کو ریا کا قصد کر کے پس
جسنے ایسا کیا وہ گھاٹے میں پڑگیا اور نہ ملاؤ تم اپنے صدقوں کو

لَا يَرْتَكِبُهَا اِلَّا الْغُفَّالُ ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْعَمَلَ الْقَلِيْلَ فِي
السُّنَّةِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلٍ كَثِيْرٍ فِيْ بِدْعَةٍ وَاِنَّ السُّنَّةَ
تَهْدِيْ اِلَى الْفَلَاحِ وَالنَّجَاةِ وَالْبِدْعَةَ تَهْوِيْ
بِصَاحِبِهَا اِلَى اَسْفَلِ الدَّرَكَاتِ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ
الْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْاَعْمَالِ ۔ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ
مِمَّنْ تَشَرَّفَ بِصَالِحِ الْاَفْعَالِ ۔ وَتَجَنَّبَ قَبَائِحَ
الْاَعْمَالِ ۔ وَنَجَّانَا وَاِيَّاكُمْ مِّنْ سُبُلِ الْهَلَاكِ وَطُرُقِ
الضَّلَالِ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ
فِيْ شُغُلٍ فَاكِهُوْنَ ۔ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلَالٍ

جھکا ارتکاب نہیں کرتے ہیں مگر غافل لوگ اور
جانو تم کہ تھوڑا عمل سنت میں بہتر ہے
کثیر سے جو بدعت میں ہو اور تحقیق سنت راستہ بتاتی ہے فلاح
اور نجات کا اور بدعت گمراہی میں لے جاتی ہے صاحب
کو سب سے نیچے کے طبقوں میں اور لیجاتی
نور ایمان اور بہتر اعمال کو کرے خدا ہمکو اور تم
ان لوگوں میں سے جو مشرف ہوئے نیک
افعال سے اور بچے برے اعمال سے
اور دور رکھے ہمکو اور تم کو ہلاکت کی
راہوں سے اور گمراہی کے راستوں سے
اور تمام تعریف ثابت ہے تمام عالموں کے
پالنے والے خدا کے لیے ۔ پناہ مانگتا ہوں
خدا سے مردود شیطان سے ۔ تحقیق
جنت کے لوگ آج کے دن شغل میں
میوہ کھانے والے ہیں ۔ وہ اور انکی
جوڑے سایوں میں ہیں۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ

پہلا خطبہ ربیع الثانی کے تیسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۔
نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ اَرْسَلَ اِلَيْنَا رُسُلًا مُّبَلِّغِيْنَ مُبَشِّرِيْنَ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جسنے انسان
پیدا کیا اور اسکو بیان سکھایا ۔ حمد کرتے ہیں ہم
اس بات پر کہ اسنے بھیجا ہماری جانب ایسے
رسولوں کو جو تبلیغ کرنے والے بشارت دینے

اقرانكم وبقيتم بلا انصار ولا اعوان ، واحاطت
بكم الظلمة من كل ناحية وضمكم القبر ضمة تختلف
منها اضلاعكم وحضركم النكيران ، يسألانكم
عن دينكم وعن ربكم وعن نبيكم سيد الانس و
الجان ، فانظروا ما تجيبونهما به ، وتفكروا فيما
تخاطبونهما به ، فان اجبتموهما بالصواب فزتم
بدرجات الثواب وغرفات الجنان ، وان شككتم
عند ذلك وقعتم في المهلكة والخسران ، ووراء ذلك
يوم تحشر فيه من في القبور ، ويبتلى بشدائد النشور
فيقول الكافرون يا ويلنا من بعثنا من مرقدنا
فيقال هذا ما وعد الرحمن ، يوم تنشر فيه الكتاب
ويكشف الديوان ، ويحاط بالنار من كل الجوانب
ويبعث اليها بعث كامثال الكتائب من اهل العصيان
فتنبهوا ايها الاخوان ، توبوا الى الله جميعا واستغفروه
في كل زمان ومكان ، لعل الله يغفر ذنوبكم ويتجاوز عن

تمھارے ہمعصر اور رہ جاؤ گے تم بغیر مددگاروں کے
اور گھیر لیگی تمکو اندھیری ہر طرف سے اور دبائیگی تمکو
قبر اسطور پر کہ تمھاری پسلیاں ادھر ادھر ہو جائینگی اور
آئینگے تمھارے پاس منکر و نکیر پس وہ
دونوں سوال کرینگے تم سے تمھارے دین اور تمھارے
پروردگار اور تمھارے نبی سے جو انس و جن کے سردار
ہیں پس غور کرو تم اس چیز کو جو تم ان دونوں کو جواب
دوگے ۔ اور سوچو اس چیز میں سے تم ان دونوں کو
خطاب کروگے پس اگر تم ان دونوں کو ٹھیک
جواب دوگے تو تم ثواب کے درجات سے
اور جنتوں کے محلوں سے فائز ہوگے اور اگر تم نے وقت
شک کیا تو تم ہلاکت اور گھاٹے میں پڑوگے اور اسکے پیچھے
وہ دن ہے جسمیں حشر کیا جائیگا ان کا جو قبروں میں ہیں
اور مبتلا کیا جائیگا قیامت کی سختیوں میں پس
کہینگے کافر ہائے ہماری ہلاکت کس نے ہمکو ہماری
نیند سے اٹھایا پس کہا جائیگا یہ وہ ہے جسکا خدا
نے وعدہ کیا تھا وہ ایسا دن ہے کہ پھیلائی جائیگی
اسمیں کتاب اور کھولا جائیگا دفتر اور احاطہ کر لیا جائیگا
آگ سے ہر جانب سے اور بھیجا جائیگا اسکے آگ کیجانب
ایک گروہ مثل فوجوں کے گنہگاروں میں سے پس
متنبہ ہو جاؤ اے بھائیو توبہ کرو خدا سے
سب کے سب اور مغفرت چاہو اس سے ہر زمان اور مکان میں
شاید خدا تمھارے گناہوں کو بخشدے اور درگذر کرے تمھارے

بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى. مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ صَارَتْ صَدَقَتُهُ هَبَاءً
مَنْثُوْرًا وَحَصَلَ لَهُ الْحِرْمَانُ. وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ
عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَعَدَّ مِنْهُمُ الْمُسْبِلَ اِزَارَهُ
وَالْمُنْفِقَ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ سِلْعَتَهُ وَالْمَنَّانَ. وَاعْلَمُوْا
اَنَّ ارْتِكَابَ الْمَنْهِيَّاتِ يُسْخِطُ الرَّحْمٰنَ وَيُرْضِي الشَّيْطَانَ
وَيُذْهِبُ الْجَمَالَ وَالْكَمَالَ وَاَنْوَارَ الْاِيْمَانِ. اَيُّهَا الثَّقَلَانِ
اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْغَفْلَةُ. اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْقَسْوَةُ. اِلٰى مَتٰى
هٰذَا الْاِنْهِمَاكُ فِي الْعِصْيَانِ. اَلَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ
اَمْ لَكُمْ عِلْمُ الْيَقِيْنِ بِحُصُوْلِ الثَّوَابِ. اَمْ ظَنَنْتُمْ
اَنَّ اللّٰهَ لَا يُؤَاخِذُكُمْ وَلَا يُحَاسِبُكُمْ. اَمْ عَلِمْتُمْ
بِالنَّجَاةِ مِنَ النِّيْرَانِ. فَمَا هٰذِهِ الْجُرْاَةُ عَلَى الْمَعَاصِيْ
وَمَا هٰذِهِ الْمُبَالَغَةُ فِي الطُّغْيَانِ. تَفَكَّرُوْا فِيْ مَا سَيَمُرُّ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنَ الشَّدَائِدِ وَالْاَهْوَالِ الْعَظِيْمَةِ
الشَّانِ. اِذَا تَوَلّٰى دَفْنَكُمْ اَحْبَابُكُمْ وَتَرَخَّصَ مِنْكُمْ

احسان رکھے اور اذیت کو بس جو ایسا کریگا اسکا
صدقہ اڑتی ہوئی خاک ہو جائیگا اور اسکو محرومی
حاصل ہوگی۔ اور تحقیق وارد ہوئی ہے خبر میں سید البشر
کے سے کہ تین قسم کے آدمی جنکی طرف
خدا نظر نہیں کریگا اور نہ انکو پاک کریگا اور انکے
لیے ہے دردناک عذاب اور آپ نے شمار کیا ان لوگوں
میں سے اس شخص کو جو دراز کرنے والا ہو اپنے
پائجامہ کو اور اس شخص کو جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا
مال کو بیچتا ہو اور احسان رکھنے والے کو اور
جان لو تم لوگ کہ تحقیق منہیات کا ارتکاب غصہ
دلاتا ہے خدا کو اور راضی کرتا ہے شیطان کو اور
لیجاتا ہے جمال اور کمال اور ایمان کے نوروں کو
اے دونوں جنسوں (جن وانس) کب تک یہ
غفلت۔ کب تک یہ سخت دلی۔ کب تک یہ
انہماک عصیان میں۔ کیا تمکو برات ہے
عذاب سے یا کیا تمکو ثواب ملنے کا علم الیقین ہے
یا کیا تم گمان کرتے ہو کہ تحقیق خدا نہ مواخذہ کریگا
تم سے اور نہ حساب کریگا تم سے یا کیا تمکو دوزخ
سے نجات کا علم ہو گیا ہے پس کیسی یہ جرأت
گناہوں پر اور کیسی یہ زیادتی گمراہی میں۔ سوچو تم
اس چیز میں جو عنقریب تم پر گذریگی موت کے بعد سختیوں
سے اور بڑی شان والے ہولوں سے جبکہ تمکو پھیر لینگے
تمہارے دفن سے تمہارے دوست اور رخصت ہو جائینگے تم سے

كثر البلاد ۝ ونشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله
سيد اهل الامجاد ۝ اما بعد ايها الناس اشكروا الله
على نعمائه كما انعم عليكم بالاولاد والاحفاد ۝ واحرقوا
بنار عشق المولى الاكباد ۝ ولا تفارقوا الاقران
في كل شان فانه ليس فيه مفاد ۝ واطيعوا الله
ورسوله واسلكوا سبل السداد ۝ واجتهدوا في
التجنب عن السخرية بالمسلمين وايذاء المؤمنين
غاية الاجتهاد ۝ فقد قال الله يا ايها الذين امنوا
لا يسخر قوم من قوم عسى ان يكونوا خيرا منهم
ولا نساء من نساء عسى ان يكن خيرا منهن
وقال النبي صلى الله عليه وسلم حرام على المؤمن
عرضه عليه حرام ان يخرقه ولحمه عليه حرام
ان ياكله ويغتابه ووجهه عليه حرام ان يلطمه
واعلموا ان من سخر من مؤمن او مؤمنة او اغتابه
او اذاه خاصمه يوم التناد ۝ يا ذلك ما يوم التناد

شہرون کی کثرت کی۔ اور گواہی دیتے ہین ہم کہ
تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے
رسول اور بزرگون کے سردار ہین۔ بعد حمد و نعت کے
اے لوگون شکر کرو تم خدا کا اُسکی نعمتون پر جیسا کہ
اُسنے انعام کیا تم پر بیٹون اور پوتون سے۔ اور جلاؤ تم
مالک کے عشق کی آگ سے جگرون کو۔ اور نہ جدا
کرو ہمسرون کی ہر حالت مین بیشک تحقیق نہین ہے اسمین
کوئی فائدہ۔ اور اطاعت کرو تم خدا کی اور اُسکے
رسول کی اور چلو ٹھیک راستون پر۔ اور کوشش
کرو تم احتراز کرنے مین مسلمانون کے ساتھ مسخراپن کرنے
اور ایمانداروں کو اذیت دینے سے پوری کوشش۔
بیشک تحقیق فرمایا خدا نے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
نہ مسخراپن کرین کچھ لوگ دوسرون سے شاید کہ وہ اُنسے
اچھے ہون اور نہ عورتین دوسری عورتون سے شاید کہ
وہ اُنسے بہتر ہون۔ اور فرمایا نبی صلعم نے حرام ہے ایماندار
پر اُسکی آبرو حرام ہے اُسکی پھاڑنا یعنی بے آبرو کرنا اُسکا
اور گوشت اُس ایماندار کا اُسپر حرام ہے کہ کھائے وہ گوشت
اور غیبت کرے اُس مومن کی اور منہ ایک
کا اُسپر حرام ہے کہ طمانچہ مارے۔ اور جان لو تم کہ جو
مسخراپن کریگا ... یا غیبت کریگا اُسکی یا تکلیف دیگا
اُسکو تو جھگڑا کریگا اُس سے قیامت کے دن۔ پس اے
کیا ہی ڈراونا ہے وہ دن

سَيِّئَاتِكُمْ وَيُنْجِيكُمْ مِنْ دَرَكَاتِ النِّيرَانِ ۔ وَقُولُوا بِصَمِيمِ الْجَنَانِ وَخُلُوصِ اللِّسَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ ۔ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا وَاَدْخِلْنَا جَنَّتَكَ مَعَ اَهْلِ الْاِيْقَانِ ۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ ۔ اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۔

برائیوں سے اور نجات دے تمکو دوزخ کے درجات سے۔ اور کہو خالص دل اور زبان سے۔ اے خدا اے منان اے رحمن اے دیان اے حنان بخش دے ہمارے گناہوں کو اور ہمارے عیبوں کو چھپا اور ہمکو جنت میں ایمان والوں کے ساتھ داخل کر۔ پناہ مانگتا ہوں سننے والے اور جاننے والے خدا سے مردود شیطان سے۔ جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے میرا حال تو تحقیق میں قریب ہوں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب وہ مجھکو پکارتا ہے۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُولٰى لِلْجُمُعَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْاٰخِرِ

پہلا خطبہ ربیع الثانی کے چوتھے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ بِغَيْرِ عِمَادٍ ۔ وَقَوّٰى اَطْرَافَ الْاَرْضِ بِالْجِبَالِ وَالْاَوْتَادِ ۔ نَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيرًا عَلٰى اَنْ بَسَطَ لِعِبَادِهِ الْمِهَادَ ۔ وَنَشْكُرُهُ شُكْرًا جَمِيلًا عَلٰى اَنْ زَيَّنَ الْبِسَاطَ بِالْاَحْجَارِ وَالْاَشْجَارِ نَفْعًا لِلْعِبَادِ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَسَّمَ الْاَرْضَ عَلٰى اَقَالِيمَ وَفِي كُلِّ اِقْلِيمٍ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کیلئے جس نے آسمانوں کو بغیر کھمبوں کے بلند کیا۔ اور زمین کے اطراف کو پہاڑوں اور کیلوں سے قوت بخشی۔ حمد کرتے ہیں ہم اُسکی بہت حمد اس بات پر کہ اُس نے اپنے بندوں کے لیے زمین کو پھیلایا۔ اور شکر کرتے ہیں ہم اُسکا بہتر شکر اس بات پر کہ اُس نے مزین کیا زمین کو پتھروں اور درختوں سے بندوں کے نفع کے لیے اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں اُس نے زمین کو اقلیموں پر بانٹا اور ہر اقلیم میں

فَاِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ دَوَآءٌ مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّمُنَقٍّ مِّنَ الْفَسَادِ ، اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيْمُ يَا خَالِقَ الْعِبَادِ وَمُدَبِّرَ الْبِلَادِ ، اِغْفِرْ لَنَا وَسَامِحْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاَعْطِنَا خَيْرَ مَا يُرَادُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ

پس تحقیق خدا کا ذکر دوا ہی ہر بیماری کی اور پاک کرنے والا ہی ہر فساد سے۔ اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے منان اے کریم اے بندوں کے پیدا کرنے والے اور شہروں کی تدبیر کرنے والے بخش دے ہمکو اور درگذر کر ہم سے اور معاف کر ہمکو، اور دے ہمکو بہتر وہ چیز جو چاہی جاتی ہی۔ پناہ مانگتا ہوں مین سننے والے جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے۔ کیا تو نے نہین دیکھا کہ کیسا کیا تیرے پروردگار نے عاد سے جو ارم تھے اور جو ایسے ستونوں والے تھے کہ جنکے مثل تمام شہروں مین نہین پیدا کیا گیا۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ

پہلا خطبہ ربیع الثانی کے پانچوین جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ فِى الْقُدْرَةِ ، وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ عَجَآئِبِ الصَّنْعَةِ ، خَلَقَ الْوَابِلَ وَالطَّلَّ ، خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَخَصَّهٗ بِمَزِيْدِ الْاِمْتِنَانِ وَجَعَلَ النَّحْلَ وَالْبَقَّ وَالْقَمْلَ ، فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مِنْ اِلٰهٍ لَا تُدْرَكُ عَجَآئِبُ قُدْرَتِهٖ وَلَا تُحَاطُ بِلَطَآئِفِ صُنْعَتِهٖ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ ، وَزَيَّنَ السَّمَآءَ بِمَصَابِيْحَ وَخَلَقَ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہی۔ تمام تعریف ثابت ہی اس خدا کے لیے جسکے مثل کوئی شئے قدرت مین نہین ہے اور جسکا کوئی شریک عجیب صنعتون مین نہین ہے۔ اس نے پیدا کیا زور سے برسنے والی اور ہوسلا دھار بارش کو۔ اس نے پیدا کیا انسان کو اور خاص کیا اسکو بڑے انعام کے ساتھ اور بنایا شہد کی مکھی اور پسو اور جون کو۔ پس پاک اور برتر ہی وہ خدا جس کی عجیب قدرتین ادراک نہین کیجا سکتین اور جسکی باریک صنعتین احاطہ نہین کیجا سکتین۔ پیدا کیا اس نے انسان کو مٹی سے اور مزین کیا اسنے آسمان کو روشنیون سے اور پیدا کیا۔

يَوْمٌ يُحَاسَبُ فِيهِ عَلَى كُلِّ كَثِيرٍ وَقَلِيلٍ، وَيُنَاقَشُ بِكُلِّ
حَقِيرٍ وَجَلِيلٍ، وَتُوَفَّى فِيهِ حُقُوقُ الْعِبَادِ، كَيْفَ
حَالُكُمْ إِذَا أَحَاطَتْ بِكُمْ خُصَمَاؤُكُمْ وَخَاصَمَكُمْ
أَحِبَّاؤُكُمْ فَمِنْ قَائِلٍ إِنَّهُ اغْتَابَنِي وَمِنْ قَائِلٍ إِنَّهُ
سَخِرَ مِنِّي وَمِنْ قَائِلٍ إِنَّهُ ضَحِكَ مِنِّي وَمِنْ قَائِلٍ إِنَّهُ
دَعَا عَلَيَّ وَمِنْ قَائِلٍ إِنَّهُ قَصَّرَ فِي حُقُوقِ الْوِدَادِ،
فَاتَّقُوا اللهَ عِبَادَ اللهِ اتَّقُوا اللهَ وَلَا تَكُونُوا مِنْ أَرْبَابِ
الْفَسَادِ، وَانْظُرُوا سِيَرَ مَنْ مَضَى مِنَ الْآبَاءِ وَالْأَجْدَادِ
كَانُوا لَا يَخَافُونَ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَيَجْتَهِدُونَ
فِي طَاعَةِ الْمَلِكِ الدَّائِمِ، فَخَلَفْتُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ
أَضَعْتُمُ الصَّلَوَاتِ، وَاتَّبَعْتُمُ الشَّهَوَاتِ، وَرَبَطْتُمْ
بَيْنَ نُفُوسِكُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّكُمْ رَابِطَةَ الْوِدَادِ، فَتَنَبَّهُوا
مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ، وَدَاوِمُوا عَلَى تَطْهِيرِ النَّفْسِ وَ
التَّزْكِيَةِ، وَرَابِطُوا نُفُوسَكُمْ عَلَى الْأُخُوَّةِ بِجَمِيعِ الْعِبَادِ،
وَأَلْسِنَتَكُمْ بِالْمُدَاوَمَةِ عَلَى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعَلَى الْأَذْكَارِ وَالْأَوْرَادِ

وہ دن ہو کر حساب کیا جائے گا اُس میں
ہر تھوڑا اور بہت اور مناقشہ کیا جائے گا ہر
حقیر و بزرگ سے۔ پورے کیے جائیں گے اس میں
بندوں کے حقوق۔ کیا حال ہوگا تمہارا جب گھیر
لیں گے تم کو تمہارے دشمن اور جھگڑا کریں گے تم سے تمہارے
دوست پس بعض کہنے والے کہیں گے کہ اُس نے
میری غیبت کی اور بعض کہیں گے کہ اُس نے مجھ
سے تمسخر کیا اور بعض کہیں گے کہ مجھ پر ہنسا اور بعض کہیں گے کہ اس نے
مجھ کو بد دعا دی اور بعض کہیں گے کہ اس نے دوستی
کے حقوق میں کمی کی۔ پس ڈرو خدا سے
اے خدا کے بندو ڈرو خدا سے اور نہ
ہو تم فساد والوں میں سے۔ اور دیکھو
ان لوگوں کی سیرتوں کو جو گزر گئے آباء
و اجداد میں سے۔ وہ لوگ نہ ڈرتے تھے
خدا کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے
کی ملامت سے، اور کوشش کرتے تھے وہ ہمیشہ
باقی رہنے والے بادشاہ کی اطاعت میں۔ پس تم
آئے کہ تم نے ضائع کر دیا نمازوں کو اور
تم نے پیروی کی خواہشوں کی اور تم نے پیدا کیا
اپنے اور اپنے دشمن کے درمیان دوستی کا رابطہ
پس جاگو تم لوگ غفلت کی نیند سے اور
ہمیشگی کرو نفس کے پاک رکھنے اور اس کے
پاکیزہ کرنے پر۔ اور رابطہ کرو اپنے نفسوں کا
تمام بندوں کے ساتھ اخوت پر۔ اور
لازم کرو اپنی زبانوں پر تلاوت قرآن اور
اذکار و اوراد کی مداومت کو۔

إلَّا لِيَعْبُدُوْهُ مَا أُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَا أُرِيْدُ
أَنْ يُّطْعِمُوْهُ فَمَا أَغْفَلَ الْخَلْقَ وَمَا أَجْهَلَ، أَمَا تَعْلَمُ
أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ حَيْثُ لَمْ يَمْنَعْكَ الرِّزْقَ
مَعَ عِصْيَانِكَ وَلَوْ بَطَشَكَ وَأَخَذَكَ مَنْ يَّفُكُّكَ فَإِلَيْهِ
تَبَتَّلْ، أُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاجْتِنَابِ الْمَعَاصِيْ
وَإِقَامَةِ الصَّلٰوةِ فَمَنِ اتَّقٰى وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ أَخَذَ
بِالْحَظِّ الْوَافِرِ وَكَمَّلَ، وَلَا تُؤَخِّرِ الصَّلٰوةَ عَنْ أَوْقَاتِهَا
فَقَدْ سُئِلَ إِبْلِيْسُ عَنْ نَجِيْبِهٖ قَالَ السَّكْرَانُ وَعَنْ أَعَزِّ
النَّاسِ إِلَيْهِ قَالَ مَنْ يَّسُبُّ أَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعَنْ أَنِيْسِهٖ
قَالَ الشَّاعِرُ وَعَنْ رَسُوْلِهٖ قَالَ السَّاحِرُ وَعَنْ قُرَّةِ عَيْنَيْهِ
قَالَ الَّذِيْ يَحْلِفُ بِالطَّلَاقِ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا وَّعَنْ
حَبِيْبِهٖ قَالَ تَارِكُ الصَّلٰوةِ وَعَنْ جَلِيْسِهٖ قَالَ الَّذِيْ
أَخَّرَ الصَّلٰوةَ وَبِأُمُوْرِ الدُّنْيَا اشْتَغَلَ، وَعَلَيْكُمْ بِاهْتِمَامِ
حُضُوْرِ الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَةِ فَمَنْ شَذَّ عَنِ الْجَمَاعَةِ شَذَّ
فِي الضَّلَالَةِ وَوَقَعَ فِي الزَّلَلِ، وَعَلَيْكُمْ بِالتَّمَسُّكِ بِالسُّنَّةِ

مگر اسلیے کہ وہ اسکی عبادت کریں نہیں چاہتا میں
وہ ان سے روزی کو اور نہیں چاہتا ہوں وہ اسکے
کہ وہ اسکو کھلائیں پس کس قدر غافل ہے خلق
اور کسقدر جاہل ہے کیا نہیں جانتا ہے تو کہ
تحقیق اللہ نے احسان کیا ہے تجھپر جبکہ نہیں
روکا تجھپر روزی کو باوجود تیری نافرمانی
کے اور اگر وہ تجھے گرفت کرے اور مواخذہ
کرے تو کون تجھے چھڑا سکیگا تجھکو پس اسی کی طرف
رجوع کریگا۔ وصیت کرتا ہوں میں تجھکو خدا سے
ڈر نیکی اور گناہوں سے پرہیز کرنے کی اور
نماز کے ادا کرنے کی پس جس شخص نے خوف کیا
اسکا اور ادا کی نماز تو پائیگا وہ پورا حصہ و کامل
ہوجائیگا۔ اور نہ تاخیر کرو نماز میں اسکے وقتوں
پس تحقیق کہ پوچھا گیا ابلیس سے محبوب
اسکا تو اسنے کہا شرابی اور پوچھا گیا اسے سب
لوگوں میں محبوب سے تو جواب دیا اسنے وہ جو گالی
دے ابوبکر و عمر کو اور پوچھا گیا اسکے انیس سے
تو جواب دیا اسنے کہ شاعر اور سوال کیا گیا
اسکے رسول سے تو کہا اسنے ساحر اور پوچھا گیا
اسکے قرۃ عین سے تو کہا اسنے جو قسم
کھائے طلاق کے ساتھ اگرچہ وہ سچا ہو اور
سوال کیا گیا اسکے دوست سے تو جواب دیا
اسنے نماز کا ترک کرنے والا اور سوال کیا گیا
اسکے ہمنشین سے تو کہا اسنے وہ جو تاخیر
کرے نماز میں اور دنیا کے کاموں میں مشغول
ہو اور لازم کرو تم اپنے اوپر جمعوں اور
جماعتوں میں حاضری کے اہتمام کو پس جو جدا ہوا
جماعت سے وہ جدا ہوگا گمراہی میں اور پڑیگا
پھسلنے میں اور لازم کرو تم اپنے اوپر سنت تھامنے کو

لِنَفْعِ الْخَلَائِقِ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْمِرِّيْخَ وَالزُّحَلَ ۝
أَشْهَدُ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْأَجَلُّ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْقُرْآنِ وَالْقَوْلِ الْفَصْلِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَارَ الْكَوْكَبُ وَأَفَلَ ۝
أَمَّا بَعْدُ يَا مِسْكِيْنُ ۝ يَا مَنْ نَفْسُهٗ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ
إِنَّ مَوْلَاكَ رَبَّاكَ وَرَزَقَكَ وَأَنْتَ جَنِيْنٌ مُعَطَّلٌ
ثُمَّ أَخْرَجَكَ مِنْ دَارِ الْعَدَمِ إِلٰى دَارِ الْوُجُوْدِ وَبِإِيْصَالِ
الرِّزْقِ تَكَفَّلَ ۝ وَحَكَمَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَالتَّرْبِيَةِ
وَتَجَمَّلَ ۝ فَمَا لَكَ تَطْلُبُ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةَ وَتَصْرِفُ
عُمْرَكَ فِي اكْتِسَابِ الْأَمْوَالِ الرَّدِيَّةِ وَلَا تَتَوَكَّلُ ۝
وَلَا تَعْتَمِدُ عَلٰى وَعْدِ اللّٰهِ بِقَوْلِهٖ فِيْ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ ۝
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ أَتَظُنُّ
أَنَّهٗ كَذِبٌ أَوْ فِيْهِ رَيْبٌ وَخَلَلٌ ۝ مَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ

خلائق کے نفع کے لئے آفتاب اور ماہتاب
اور مریخ اور زحل کو ۔ گواہی دیتے ہوں میں
کہ تحقیق اس کے سوا کوئی معبود نہیں واحد
ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور وہ بزرگ
اور برتر ہے ۔ اور شہادت دیتا ہوں میں کہ تحقیق
ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے اور
اسکے رسول اور قرآن والا اور قول فیصل
والے ہیں ۔ رحمت بھیجے اللہ ان پر اور ان
کے آل اور ان کے اصحاب پر جب تک
ستارہ گھومتا اور غروب ہوتا رہے ۔ بعد
حمد و نعت کے اے مسکین اے وہ جسکا
نفس اپنے کیے کا رہن رکھنے والا ہے تحقیق
تیرے مالک نے تجھکو پالا اور تجھکو رزق
دیا حالانکہ تو معطل جنین تھا ۔ پھر نکالا
تجھکو عدم سے وجود کی جانب اور رزق
پہونچانے کی کفالت کی اور ختم کیا اپنے اوپر
رحمت اور تربیت کو اور ظاہر کردی پس کیا
تجھکو ہے تو ذلیل دنیا کو مانگتا ہے اور اپنی عمر کو
ردی اموال کے کسب میں صرف کرتا ہے اور توکل
نہیں کرتا ہے اور اعتماد نہیں کرتا خدا کے وعدہ
کے قول میں اسکی کتاب مبین میں اور نہیں
کوئی چوپایہ زمین میں مگر خدا ہی پر ہے اسکا رزق
اور وہ جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا اور جہاں سونپا
جاتا ہے کل چیز کتاب مبین میں ہے کیا گمان کرتا
ہے کہ یہ جھوٹ ہے یا اس میں کوئی شک و خلل
نہیں پیدا کیا اس نے جن اور انس کو ۔

قَائِلِينَ اَنْتَ رَبُّنَا لَا شَرِيكَ لَكَ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِي
نُوْدِيَ فِي الْاَزَلِ كَرَّمَكَ اللّٰهُ وَحَيَّاكَ ۞ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مَا طَارَ الطَّائِرُ وَسَارَ السَّائِرُ وَ
دَارَ الدَّائِرُ فِي الْاَرْضِ وَالْفَلَكِ ۞ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا
الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِي خَلَقَكَ
فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۞ فِي اَيِّ صُوْرَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۞
خَلَقَكَ مِنْ مَنِيٍّ يُمْنٰى ثُمَّ جَعَلَكَ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً
ثُمَّ عِظَامًا وَلَحْمًا وَصَوَّرَكَ ۞ اَيُّهَا الْمُغْتَرُّ بِحُسْنِهٖ وَ
جَمَالِهٖ وَالْمُتَفَخِّرُ بِمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ هٰذَا اَصْلُكَ فَتَذَكَّرْ
وَهٰذَا مَبْدَؤُكَ فَمَا اَجْهَلَكَ ۞ تُخَالِفُ
الْمَوْلَى الَّذِي جَلَّتْ قُدْرَتُهٗ وَعَمَّتْ
نِعْمَتُهُ الْمَهْدِيَّ وَمَنْ هَلَكَ ۞ وَتَعْصِيْ خَالِقَكَ
الَّذِي عَزَّتْ حِلْمَتُهٗ وَشَمِلَتْ رَحْمَتُهُ الْفَاجِرَ
وَمَنْ عَلٰى سَبِيْلِ السَّوَاءِ سَلَكَ ۞ اَخْرَجَكَ

کہتے ہوئے کہ تو ہی ہمارا پروردگار ہے تیرا کوئی
شریک نہیں اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق
ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اسکے
بندے اور اُس کے رسول ہیں جو ازل میں
پکارے گئے ہیں کہ خدا نے تمکو بزرگی بخشی اور
تمکو بزرگ کیا۔ رحمت کرے اللہ تعالیٰ اُنپر اور
اُن کی آل پر جب تک پرندے اُڑتے رہیں
اور چلنے والے چلتے رہیں اور گردش کرنیوالے
گھومتے رہیں زمین و آسمان میں بعد حمد
نعت کے اے انسان کس چیز نے تجھکو بہکایا
تیرے بزرگ پروردگار سے جس نے تجھکو
پیدا کیا پھر تجھکو ٹھیک کیا پھر تجھکو برابر کیا
جس صورت میں اُس نے چاہا تجھکو
ترکیب دیا۔ اُس نے پیدا کیا تجھکو ایک بوند
منی سے پھر بنایا تجھکو جما ہوا خون پھر لوتھڑا
پھر ہڈیاں اور گوشت اور تیرا صورت
بخشی۔ اے اپنے حسن و جمال پر نازاں اور
اے اپنے مال و کمال پر فخر کرنے والے یہ
تیری اصل ہے پس نصیحت لے تو اور یہ تیرا ابتدا ہے
پس کسقدر تو نادان ہے۔ مخالفت کرتا ہے تو
اُس مالک سے کہ جسکی قدرت بڑی ہے اور جسکی نعمت
ہدایت پائے ہوئے کو اور اُس شخص کو جو ہلاک ہوگیا عام ہے
اور نافرمانی کرتا ہے تو اُس خالق کی جسکی حلم بہت غالب
ہے اور جسکی رحمت گنہگار کو اور اُس شخص کو جو سیدھے
راستہ پر ہے دونوں کو شامل ہے اُس نے تجھکو

وَاجْتِنَابِ الْبِدْعَةِ فَمَنِ ابْتَدَعَ فَقَدْ ضَلَّ وَأَضَلَّ وَإِيَّاكُمْ ثُمَّ
إِيَّاكُمْ مِنْ إِحْدَاثِ شَيْءٍ فِي الدِّينِ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهِ
مَا لَيْسَ مِنْهُ حُبِطَ عَنْهُ ثَوَابُ صَالِحِ الْعَمَلِ. أَعُوذُ بِاللهِ
السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. وَالسَّمَاءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ. بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْكَلَامِ
الْأَكْمَلِ. وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْأَفْضَلِ

اور بدعت سے پرہیز کرو پس جس نے نئی بات نکالی
آپ بھی گمراہ ہوا اور گمراہ کیا اور بچو تم پھر بچو
کسی شے کے پیدا کرنے سے دین میں پس جس نے پیدا کی اس میں
وہ چیز جو نہیں ہے دین سے تو ضائع کیا گیا اس سے
اس کے عمل صالح کا ثواب پناہ مانگتا ہوں ساتھ
اللہ سننے والے جاننے والے کے ملعون شیطان سے
قسم ہے آسمان مینہ برسانے والے کی اور قسم ہے زمین پھٹنے والی
کی کہ تحقیق یہ قول فیصلہ کرنے والا ہے اور نہیں ہے وہ بیہودہ
برکت دے خدا ہمارے لیے اور تمہارے لیے کامل کلام میں
اور نفع دیوے ہمکو اور تمکو نشانیوں اور افضل یاد سے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى لِلْجُمُعَةِ الْأُولَى مِنْ جُمَادَى الْأُولَى

پہلا خطبہ جمادی الاول کے پہلے جمعہ کا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَسَطَ بِسَاطَ الْأَرْضِ وَأَدَارَ الْفَلَكَ
نَفْعًا لِلْمَخْلُوقَاتِ مِنْ إِنْسٍ وَجِنٍّ وَمَلَكٍ. فَسُبْحَانَهُ
مِنْ رَبٍّ عَلِيمٍ بِمَا فِي بُطُونِ الْأُمَّهَاتِ. خَبِيرٍ
فِي جَوْفِ الطَّبَقَاتِ. حَكِيمٍ بِصُنْعِهِ مُدَبِّرٍ فِي مُلْكِهِ
مِنَ الْأَرْضِ إِلَى الْفَلَكِ. نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
تمام تعریفیں ثابت ہیں اس خدا کیلئے جس نے زمین کا
فرش بچھایا اور آسمان کو گردش دی بھلائی کے
لئے مخلوقات انس و جن و فرشتوں سے پس پاک ہے
وہ رب جاننے والا ہے اس چیز کو جو ماؤں کے
پیٹوں میں ہے خبردار ہے اس چیز سے جو طبقوں کے
اندر ہے حکمت والا ہے اپنی کاریگری میں تدبیر کرنے والا
اپنے ملک میں زمین سے آسمان تک گواہی دیتے ہیں ہم کہ
تحقیق اس کے سوا کوئی معبود نہیں

عُيُوبَكَ وَنَاقَشَكَ ؛ فَاللهَ اللهَ عِبَادَ اللهِ اتَّقُوا اللهَ
فَاِنَّ يَوْمَ الْحِسَابِ يَوْمٌ شَدِيْدٌ مَنْ نَجَا مِنْ شَدَائِدِهٖ
دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنِ ابْتُلِيَ بِهَا فَاِلَى قَعْرِ الْجَحِيْمِ
سَلَكَ ؛ عَجَبًا لَكَ يَا مِسْكِيْنُ تَعْتَرِفُ بِالْمَمَاتِ ؛
وَتَتَيَقَّنُ بِزَوَالِ الْحَيَاتِ ؛ وَلَا تَتَزَوَّدُ لِدَارِ الْاٰخِرَةِ
وَلَا تَتَيَقَّظُ مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ مَا اَغْفَلَكَ ؛
صَرَفْتَ الْاَيَّامَ الْقَدِيْمَةَ فِيْ مُخَالَفَةِ مَوْلَاكَ
الَّذِيْ رَبَّاكَ فَعَلَيْكَ اَنْ لَّا تُضَيِّعَ الْاَيَّامَ الْجَدِيْدَةَ
وَتُبْ اِلَى اللهِ مِمَّا فَعَلْتَ وَامْتَثِلْ بِمَا هُوَ لَكَ ؛
جَعَلَنَا اللهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ وَسُتِرَتْ
عُيُوْبُهٗ وَاَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ مَنِ اخْتَارَ
الطَّرِيْقَ السَّوِيَّ وَعَلَيْهِ سَلَكَ ؛ اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ
الْعَلِيْمِ ؛ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛ يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ
مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ
فَعَدَلَكَ ؛ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ؛

تیرے عیبوں کو اور تجھ سے مناقشہ کریگا پس خدا سے
ڈرو خدا سے ڈرو اے خدا کے بندو خدا سے
ڈرو اسلیے کہ تحقیق قیامت کا دن سخت دن ہے
جو اسکی سختیوں سے نجات پائیگا وہ جنت میں
داخل ہوگا اور جو ان سختیوں میں مبتلا ہو جائیگا
وہ دوزخ کے گڑھے کے جانب جائیگا تعجب ہے تجھپر اے مسکین
اعتراف کرتا ہے تو موت کا اور یقین رکھتا ہے تو زندگی کے
زائل ہو جانے کا۔ اور نہیں توشہ کی فکر کرتا ہے
تو آخرت کے لیے اور نہیں بیدار ہوتا ہے غفلت
کی نیند سے کس چیز نے تجھکو غافل کر دیا ہے پچھلے
زمانے کو تو نے صرف کر دیا اپنے اس منعم
کی مخالفت میں جسنے تجھکو پالا پس لازم ہے
تیرے اوپر کہ نہ ضائع کرے تو نئے زمانہ کو اور
توبہ کر تو خدا سے اس چیز سے جو تو نے کیا
اور بجا لا اس چیز کو جو تیرے لیے ہی کرے
خدا ہمکو اور تمکو ان لوگوں میں سے جنکے گناہ بخشدیے
گئے اور جنکے عیب چھپائے گئے اور داخل کرے ہمکو اور تمکو
ان لوگوں کے گروہ میں جنہوں نے اختیار کیا سیدھے رستہ کو
اور اسی پر وہ چلے۔ پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے
خدا سے مردود شیطان سے۔ اے انسان کس چیز نے
تجھکو بہکا دیا اپنے اس بزرگ پروردگار سے جسنے
تجھکو پیدا کیا پھر تجھکو ٹھیک کیا پھر تجھکو برابر کیا
پھر جس صورت سے تجھکو چاہا ترکیب دی

مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَهُوَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ
وَفِىْ دَارِ الْبَلَاءِ اَمْهَلَكَ وَلِيَعْلَمَ الْمُطِيْعَ مِنَ الْعَاصِىْ وَ
السَّعِيْدَ مِنَ الشَّقِىِّ وَمُمَيِّزًا بَيْنَ مَنْ اَحَاطَ بِهِ النُّوْرُ
وَبَيْنَ مَنْ حَوَاهُ الْحَلَكُ ۔ مَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
لِيَعْبُدُوْهُ ۔ مَا يُرِيْدُ مِنْهُمْ رِزْقًا وَّمَا يُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْهُ ۔
لِاَنَّهٗ هُوَ الرَّزَّاقُ لِكُلِّ مَنْ دَارَ عَلَيْهِ الْفَلَكُ ۔ اَيُّهَا
الْغَافِلُ اَمَا تَتَفَكَّرُ فِىْ اَحْوَالِ مَا بَعْدَكَ اِذَا قَبَضَ
مَلَكُ الْمَوْتِ رُوْحَكَ فَعَجَّلَ مَنْ هُوَ حَبِيْبُكَ فِىْ تَرْفِيْنِكَ
وَكَفْنِكَ وَمَنْ هُوَ قَرِيْنُكَ فِى الْحَيٰوةِ اَقْبَرَكَ ۔ فَاِذَا
دَخَلْتَ بَيْتَ الْوَحْشَةِ دَارَ الْغُرْبَةِ جَاءَكَ الْمَلَكُ ۔
وَسَاَلَ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ رَسُوْلِكَ وَ
اَمْتَحَنَكَ ۔ فَاِنْ اَجَبْتَهٗ بِالصَّوَابِ فَبُشْرٰى لَكَ ۔
وَاِنْ كُنْتَ تَرَدَّدْتَ بَطَشَكَ بَطْشَةً وَّعَذَّبَكَ ۔
ثُمَّ بَعَثَكَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامِ وَبِحَضْرَتِهٖ اَحْضَرَكَ ۔
فَسَاَلَ عَنْ ذُنُوْبِكَ وَمَا اَكْسَبَكَ ۔ وَعَرَضَ عَلَيْكَ

بست سے ہست کیا وہ بخشش والا ہے
دنیا میں تجھکو مہلت دی تاکہ جان
فرمانبردار کو نافرمان سے اور سعید کو
شقی سے اور تمیز کرے اسکے درمیان جسکو
احاطہ کیا نور نے اور درمیان جسکو گھیرا
اندھیرے نے نہیں پیدا کیا جن اور انس کو
مگر اسکی عبادت کریں وہ نہیں چاہتا ان سے رزق
اور نہ چاہتا ہے کہ وہ اسکو کھلائیں تحقیق وہ
رزق دینے والا ہے ہر اس شخص کو جس پر
گھومتا ہے آسمان اے غافل کیا تو نہیں فکر کرتا اپنے
بعد کے حالوں میں جبکہ قبض کریگا ملک الموت
روح کو پس جلدی کرینگے وہ جو تیرے دوست
ہیں تیرے دفن کرنے میں اور وہ تجھکو کفن
اور جو تیرے ہمنشین تھے زندگی میں وہ
قبر میں ڈالدینگے پس جب داخل ہوگا تو
وحشت اور غربت کے گھر میں تو آئیگا تیرے پاس فرشتہ
اور سوال کریگا تیرے پروردگار سے اور تیرے
دین سے اور تیرے رسول سے اور تجھ
کو آزمائے گا پس اگر تو ٹھیک جواب دیگا
تو خوشخبری ہے تیرے واسطے اور اگر متردد ہو جائیگا
تو وہ تیری سخت پکڑ پکڑیگا اور تجھے عذاب کریگا
پھر تجھکو اٹھائیگا قیامت کے دن اور اپنے حضور
تجھکو حاضر کریگا پس پوچھیگا تیرے گناہوں کا
تیرا حساب لیگا اور پیش کرے گا تجھ پر

فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَلَا إِلَى أَمْوَالِكُمْ وَ
إِنَّمَا الْعِبْرَةُ عِنْدَهُ بِحُسْنِ الْأَعْمَالِ ۔ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْتِيَاطِ
فِي كَسْبِ الْأَمْوَالِ ۔ فَلَا يَزُوْلُ قَدَمُ عَبْدٍ حَتّٰى يُسْأَلَ
عَنْ عُمُرِهِ فِيْمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيْ
مَا أَنْفَقَهُ فِي الْحَرَامِ أَوِ الْحَلَالِ ۔ وَمَنْ جَمَعَ مَالًا وَجَمَالًا
وَلَمْ يُمَيِّزْ بَيْنَ مَا كَانَ حَرَامًا وَبَيْنَ مَا كَانَ حَلَالًا
لَمْ يَنْفَعْهُ جَمَالٌ وَلَا مَالٌ ۔ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ
سَيِّدِ الْبَشَرِ أَنَّ مَنْ أَكَلَ لُقْمَةً مِنْ حَرَامٍ لَمْ تُقْبَلْ
لَهُ صَلٰوةُ أَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا وَوَقَعَ فِي النَّكَالِ ۔ وَعَلَيْكُمْ
بِتَصْفِيَةِ الْبَالِ مِنَ الْحَسَدِ وَالْحِقْدِ وَالْبُغْضِ وَالْحِرْصِ
وَسَائِرِ الْمُهْلِكَاتِ الْمُوْرِثَةِ إِلَى الضَّلَالِ ۔ فَقَدْ وَرَدَ
إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ
وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَخَبُثَتْ مِنْهُ الْأَفْعَالُ ۔
وَعَلَيْكُمْ بِحِفْظِ اللِّسَانِ مِنَ الْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالسَّبِّ
وَالْفُحْشِ وَالْخُصُوْمَةِ وَالْمِرَاءِ وَالْجِدَالِ ۔ وَسَائِرِ الْمُوْبِقَاتِ

اسلیے کہ تحقیق خداوند نظر نہیں کرتا تمہاری صورتوں کی
جانب اور نہ تمہارے مالوں کی طرف اور بجز اسکے نہیں
کہ اعتبار اُسکے نزدیک بہتر اعمال کا ہے اور لازم
کر لو تم اپنے اوپر احتیاط کو مالوں کے کمانے میں پس نہیں
سرکیگا قدم کسی بندے کا یہانتک کہ پوچھا جائیگا
اسکی عمر سے کہ کس چیز میں اسنے اسکو فنا کیا اور اسکے
مال سے کہ کہاں سے اسکو حاصل کیا اور کس چیز میں اسکو خرچ
کیا حرام میں یا حلال میں اور جسنے جمع کیا مال کو اور
جمال کو اور نہیں تمیز کیا اس چیز میں جو حلال ہے
اور اس چیز میں جو حرام ہے تو نہ نفع دیگا اسکو جمال اور
نہ مال اور تحقیق کہ وارد ہوا ہے خبر میں سید البشر سے
کہ جسنے کھایا لقمہ حرام سے تو نہ قبول کیجاویگی اسکی
چالیس دن تک نمازیں اور وہ سزا میں پڑیگا
اور لازم کر لو اپنے اوپر دل کے صاف رکھنے کو حسد
اور کینہ اور بغض اور حرص اور تمام ان مہلکات سے
جو گمراہی کا باعث ہوتی ہیں پس تحقیق کہ وارد ہوا ہے
کہ تحقیق جسم میں ایک ٹکڑا ہے کہ جب وہ
صلاحیت پکڑ لیتا ہے تو سارا جسم صالح ہو جاتا ہے
اور جب وہ فاسد ہو جاتا ہے تو سارا جسم فاسد
ہو جاتا ہے اور خبیث ہو جاتے ہیں اس کے
افعال اور لازم کر لو تم اپنے اوپر زبان کی
حفاظت کو غیبت اور چغلخوری اور گالی
دینے اور فحش بکنے اور دشمنی اور لڑائی
اور جھگڑے سے۔ اور تمام ان برباد کرنیوالی

الخطبة الاولى للجمعة الثانية من جمادى الاولى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي شرف من بين خلقه بني آدم وزينهم بحلى الكمال ؛ وبعث منهم رسلا وانبياء واجتبى منهم الاولياء والاصفياء وخصهم بمزيد الافضال ؛ احمده حمدا كثيرا واشكره شكرا كبيرا في لحظات الايام والليال ؛ واشهد ان لا اله الا هو وحده لا شريك له ولا ند له وهو ذو الكرم والجلال ؛ واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله صاحب العز والاقبال ؛ صلى الله عليه وعلى آله وصحبه خير صحب وخير آل ؛ اما بعد ايها الناس اتقوا الله وذروا ما اجترحتم في الايام الماضية وحاسبوا نفوسكم قبل ان تحاسبوا في الايام الباقية ؛ لعل الله يرحمكم وينجيكم من اصحاب الشمال

پہلا خطبہ جمادی الاولیٰ کے دوسرے جمعہ کا

تعریف ثابت ہے واسطے اس خدا کے جسنے بعض انسانوں کو عزت دی اور بعضے کمالات سے مزین کیا جیسے بزرگی بخشی بنی آدم میں سے بعض کو اور آراستہ کیا انکو کمال سے اور بھیجا انہیں میں سے رسولوں اور نبیوں کو اور چن لیا انہیں میں سے اولیا اور اصفیا کو اور خاص کیا انکو بہ فضلوں کے ساتھ حمد کرتا ہوں اسکی بہت حمد اور شکر کرتا ہوں بہت سا اسکا شکر دنوں اور راتوں کی ساعتوں میں اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے نہ کوئی اسکا شریک ہے اور نہ کوئی اسکا ہمسر اور وہ عزت اور بزرگی اور جلال والا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول عزت اور اقبال والے ہیں رحمت کرے اللہ اونپر اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر جو کہ بہتر صحابی اور آل ہیں بعد حمد و صلوٰۃ کے اے لوگو ڈرو خدا سے اور چھوڑ دو اس چیز کو جو کہ تم نے گذشتہ دنوں میں کیا اور حساب کرو اپنے نفسوں کا قبل اسکے کہ تمہارا حساب کیا جاوے باقی دنوں میں شاید خدا تم پر رحم کرے اور تم کو نجات دے بائیں طرف والوں سے

وَرَأْسُ الطَّاعَاتِ وَهُوَ الْمُنْجِي مِنْ هَلَكَاتِ الضَّلَالِ ۞ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ الْبَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَعَالُ ۞ اِغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا وَوَفِّقْنَا لِتَزْكِيَةِ الْقَلْبِ وَصِدْقِ الْمَقَالِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ ۞ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ ۞ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فَاكِهُونَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلَالٍ ۞

اور طاعتوں کی جڑ ہے اور وہ نجات دلانے والی ہے گمراہی کی ہلاکتوں سے۔ اور کہو تم سب خالص دل کے ساتھ۔ اے اللہ اے حنان اے رحمن اے کبیر اے متعال بخشدے ہمارے گناہوں کو اور چھپا ہمارے عیبوں کو اور توفیق دے ہمکو قلب کو پاک کرنے اور سچ بولنے کی۔ اور تمام تعریف ثابت ہے تمام جہانوں کے پالنے والے خدا کیلیے اور درود وسلام ہو اسکے رسول محمد صلعم پر اور انکی آل پر۔ پناہ مانگتا ہوں سننے والے خدا سے ملعون شیطان سے تحقیق جنت والے آج کے دن ایک دھندے میں ہیں باتیں کرتے ہوئے وہ اور انکی عورتیں سایوں میں ہیں

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ جُمَادَى الْاُوْلٰى

پہلا خطبہ جمادی الاول کے تیسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ظَهَرَتْ حِكْمَتُهُ الْبَالِغَةُ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ ۞ وَخَضَعَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْوُحُوْشُ وَالطُّيُوْرُ وَالدُّوْدُ ۞ نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنَّهٗ يَرْزُقُ بِغَيْرِ الْاَسْبَابِ الطِّفْلَ الْمَوْلُوْدَ ۞ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنَّهٗ اَلْقٰى مَحَبَّتَهٗ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جس کی حکمت بالغہ ہر موجود میں ظاہر ہوئی اور مطیع ہر جس کی ہر شے وحوش اور طیور اور کیڑوں تک۔ حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس بات پر کہ وہ روزی دیتا ہے بغیر اسباب کے پیدا شدہ بچے کو۔ اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ ڈالی اس نے اس بچہ کی محبت۔

الْمُهْلِكَةِ الْمُورِثَةِ إِلَى التَّكَاسُلِ وَالْأَغْلَالِ ۞ فَمَنْ
حَفِظَ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ
وَنَجَا مِنَ النَّكَالِ ۞ وَإِيَّاكُمْ ثُمَّ إِيَّاكُمْ مِنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ
وَإِضَاعَةِ الْأَمْوَالِ ۞ وَالْاشْتِغَالِ بِمَا قِيلَ وَمَا يُقَالُ
فَقَدْ وَرَدَ النَّهْيُ عَنْهَا فِي صِحَاحِ الْأَقْوَالِ ۞ وَعَلَيْكُمْ
بِالتَّوْبَةِ وَالْإِنَابَةِ إِلَى خَالِقِ الْبَرِيَّةِ فِي الْبُكُورِ وَالْآصَالِ
فَطُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا وَ
خُفِّفَتْ عَنْهُ الْأَثْقَالُ ۞ وَدَاوِمُوا عَلَى ذِكْرِ اللّٰهِ
فِي كُلِّ صَبَاحٍ وَمَسَاءٍ وَعَلَى كُلِّ أَحْوَالٍ ۞ فَإِنَّ ذِكْرَهُ
دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَشِفَاءٌ مِنْ جَمِيعِ الْأَمْرَاضِ وَالْأَعْلَالِ
وَهُوَ حِصْنٌ حَصِينٌ مِنَ الشَّيَاطِينِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ
وَاضِعٌ خُرْطُومَهُ عَلَى قُلُوبِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ ۞ فَإِذَا
غَفَلُوا وَسْوَسَ وَإِذَا ذَكَرُوا اللّٰهَ خَنَسَ وَرَجَعَ بِشَرِّ
مَآلٍ ۞ وَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ إِلَى قَاضِي الْحَاجَاتِ الْمُنْجِي
مِنَ الدَّاءِ الْعُضَالِ ۞ فَإِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَاتِ

ہلاک کرنیوالی چیزوں سے جو لوٹاتی ہیں طرف سستی اور بخیلی کا
باعث ہوتی ہیں پس جو بچالیگا بیچ اسکے
جبڑوں اور بیچ دونوں پاؤں کے اسکی حفاظت کرے
ہوگا بہشت میں اور عذاب سے نجات پاجائیگا بچو
تم کثرت سوال اور مالوں کے برباد کرنے سے اور
کاموں میں مشغول ہونے سے جس کی تحقیق کرو ہوگا
کہ نہ کہا اس امر سے صحیح قولوں میں سے اور لازم کو
تم پکڑ و توبہ اور تقرب کو خلقوں کے خالق
سے اول روز اور آخر روز میں پس خوشخبری
اسکو جو اپنے صحیفہ میں استغفار کثیر کو پاوے اور بوجھ
سے بوجھ کم کر دیا جاوے اور ہمیشہ کرو
خدا کی یاد کو ہر صبح اور شام اور ہر حالت
میں اسلیے کہ بتحقیق خدا کی یاد ہر بیماری کی
دوا ہے اور تمام مرضوں اور بیماریوں سے
شفا ہے اور وہ مضبوط قلعہ ہے شیطانوں
سے پس اس لیے کہ شیطان رکھتا ہے
اپنی سونڈ عورتوں اور مردوں کے
دلوں پر پس جبکہ وہ غافل ہوجاتے
ہیں تو وہ وسوسہ ڈالتا ہے اور جب وہ خدا
کی یاد کرتے ہیں تو وہ بھاگ جاتا اور
لوٹ جاتا ہے بدانجامی کے ساتھ اور
زیادتی کرو دعا کی قاضی الحاجات سے
جو نجات دینے والا ہے سخت بیماری سے اسلیے کہ
بتحقیق دعا عبادتوں کی اصل

ماكثين فيها وللكفار على طريق الخلود ۞ وبسط على
متن جهنم صراطا فهو عليه ممدود ۞ أدق من
الشعر واحد من السيف يؤمر الناس بالمرور عليه
وهم حاملون أوزارهم على ظهورهم خائفون
زلة أقدامهم فمنهم من يمر كالبرق الخاطف
ومنهم كالفرس السابح ومنهم كالنملة البطيئة
يدخلون دار النعيم ولهم فيها خلود ۞ ومنهم
من لا يقدر على العبور ويسقط في أثناء المرور
ويصير في النار كالمفقود ۞ فتحرق النار جلودهم
وأجسادهم ويلبسون نعال النار يتقطع بها من
الأقدام إلى الخدود ۞ ولهم فيها مكث دائم لا
يخرجون ولا يخرجون يتمنون يا ليتهم كانوا من
الحيوانات والدود ۞ فيا إخواني وخلاني إن الله
بسط عليكم بساط الإحسان ۞ وفرش لكم فراش
الامتنان ۞ ووهب لكم المراد والمقصود ۞ ورزقكم

وہ اسمین ٹھہرینگے اور کفار کیلیے ہمیشہ کیلئے
ہمیشہ رہینگے اور قائم کیا اسنے دوزخ کی پیٹھ پر ایک
پل لمبا وہ پل سیدھا کھینچا ہوا ہے مانند بال کے سے باریک ہے وہ بال
سے اور زیادہ سخت ہے وہ تلوار سے حکم دیا جائیگا
لوگونکو اسپر سے گذرنیکا اور وہ اپنے اسباب کو اٹھائے
ہوئے ہونگے اپنی پیٹھون پر ڈرتے ہونگے اپنے
قدمون کی لغزش سے پس بعض انمین گذر جائینگے
چمکتی ہوئی بجلی کے مانند اور بعض انمین سے تیر چلنے
والے گھوڑے کے مانند اور بعض انمین کے رینگنے
ہوئے چیونٹی کے مثل پھر داخل ہونگے وہ جنت
مین اور ان کیلیے اسمین ہمیشگی ہوگی اور
بعض انمین کے نہ قدرت رکھینگے [illegible] اور
گر پڑینگے گرنے کی [illegible] اور وہ آگ مین مثل
مفقود کے ہو جائینگے پس جلائیگی آگ انکی
کھالون اور [illegible] اور پہنینگے وہ آگ
کی جوتیان جنسے قدم سے [illegible]
اور انکو اسمین ٹھہرنا ہوگا ہمیشہ نہ وہ نکلینگے
نہ نکالے جائینگے آرزو کرینگے وہ کاش ہوتے جانور اور
کیڑے ہوتے پس اے میرے بھائیون اور
اے میرے دوستون تحقیق بچھا دیا ہے خدا نے
احسان کا فرش اور بچھا دیا ہے تمہارے لیے
احسان کا فرش اور عنایت کیا تمکو مراد
اور مقصود اور اس نے روزی دی تمکو

في قلوب الاباء والجدود ونشهد ان لا اله
الا هو الملك المعبود ونشهد ان سيدنا محمدا
عبده ورسوله صاحب الحوض المورود والمقام
المحمود اما بعد يا عباد الله اتقوا يوم القيمة وتذكروا
احوالها فانه يوم عظيم كربه كثير غمه شديد زلزالها
اقسم الله به عبرة بقوله والسماء ذات البروج
واليوم الموعود وشاهد ومشهود وورد عن
صاحب المقام المحمود انه قال لجبريل مالي لم ار
ميكائيل يضحك فقال لم يضحك منذ خلقت النار
ذات الوقود تدبروا في عظمة الله تخشى الملائكة و
مع تقربهم وتستعيذ من ان تكون كالشيطان المردود
خلق الله ملائكة لا يحصى عددهم الا هو فمنهم
قيام الى يوم القيام ومنهم ركع وسجود ترعد فرائصهم
وتقشعر اجسادهم خوفا من الخالق الودود وخلق
النار ذات الوقود لها زفير وشهيق لعلات للعصاة

آپ اور [illegible] دادوں کے دلوں میں اور گواہی
کہ تحقیق سوا اس کے کوئی معبود نہیں وہی
معبود ہے اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق
سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول
[illegible] مقام محمود والے ہیں بعد حمد
اے خدا کے بندو ڈرو تم قیامت کے دن سے
اسکے حالات کو بس اسلئے کہ تحقیق وہ دن
[illegible] اور اسکا زلزلہ سخت
اسکی خدا نے عبرت کیلئے اپنے قول میں قسم
والے آسمان اور وعدہ دن اور شاہد اور
اور وارد ہوا ہے مقام محمود والے سے کہ
آپنے جبریل سے کہا [illegible]
[illegible] عرض کیا جبریل نے
[illegible] دوزخ پیدا کی گئی
خدا کی عظمت میں فکر کرو ڈرتے ہیں ملائکہ باوجود
قرب کے اور پناہ مانگتے ہیں وہ اس بات
[illegible] شیطان [illegible] پیدا کیے
اسقدر فرشتے کہ نہیں جانتا کوئی انکی گنتی
پس بعض انکے کھڑے ہیں قیامت تک اور بعض
رکوع اور سجدے [illegible]
گوشت اور [illegible] ہوتے ہیں انکے جسم
[illegible] پیدا کیا [illegible]
دوزخ کو [illegible]

مِنْ غَيْرِ مُعِيْنٍ وَّنَصِيْرٍ، وَدَبَّرَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ عَوْنٍ وَّظَهِيْرٍ، وَهُوَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ، أَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا نَظِيْرَ لَهُ وَلَا مَثِيْلَ لَهُ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْوَحِيْدُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَاحِبُ الْمُعْجِزَاتِ الْبَاهِرَةِ وَالْآيَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْفُرْقَانِ الْمَجِيْدِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلٰى يَوْمِ الثَّوَابِ وَالْمَزِيْدِ، أَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعَاشِرَ الْحُضَّارِ، إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ وَّتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَالْأَسْبَاطِ وَالْحَفِيْدِ، زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ وَاكْتِسَابِ مَا لَا يُغْنِيْ وَلَا يُفِيْدُ، فَإِيَّاكُمْ ثُمَّ إِيَّاكُمْ أَنْ تَغْتَرُّوْا بِهَا فَتَقَعُوْا فِي الضَّلَالِ الْبَعِيْدِ، أَمَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الدُّنْيَا

بغیر کسی معین اور کسی مددگار کے مدد جس نے تدبیر کی خلق کی بغیر کسی مددگار کے اور وہ شروع کرنیوالا اور لوٹانیوالا ہے۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے نہ کوئی اُسکا شریک ہے اور نہ کوئی اُسکا نظیر ہے اور نہ کوئی اُسکا مثیل ہے وہ بالکل اکیلا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ظاہر معجزوں اور ظاہر نشانیوں اور فرقان مجید والے ہیں۔ رحمت کرے اللہ اُنپر اور اُنکے آل اور اُن کے اصحاب پر اور اُن لوگوں پر جو اُن کی اتباع کریں ثواب اور زیادتی کے دن تک۔ بعد حمد و نعت کے پس اے حاضرین نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل اور کود اور آراستگی اور تفاخر اور کثرت مالوں اور اولاد اور نواسوں اور پوتوں کی۔ آراستہ کیگئی ہے لوگوں کے لیے محبت خواہشوں کی عورتوں اور بیٹوں اور ڈھیر کے ڈھیر سونے اور چاندی سے اور نشان کیے ہوئے گھوڑوں اور چارپاؤں اور کھیتی اور اُس چیز کے اکتساب کی جو بیکار اور غیر مفید ہے۔ پس بچو تم پھر بچو تم اس بات سے کہ دھوکہ میں پڑ جاؤ تم ان چیزوں سے پس پڑ جاؤ دور گمراہی میں۔ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ دنیا کیلئے

وانتم اجنة وكنتم نطفة قذرة فجعلكم علقة ثم
مضغة ثم عظاما ثم كسا لحما وانعم انعاما غير
محدود. فاشكروا على نعمائه. واحمدوه على
آلائه. وتدبروا فيما يمضي عليكم من اهوال اليوم
الموعود. وارفعوا اكف السؤال الى حضرة الملك
المعبود. قائلين اللهم يا رحمن يا ودود. ان
صحائف اعمالنا بذنوبنا سود. فاعف عنا
وسامحنا وارحمنا يوم لا ينفع الوالد ولا
المولود. اعوذ بالله السميع العليم. من
الشيطان الرجيم. ان بطش ربك لشديد.
انه هو يبدئ ويعيد وهو الغفور الودود.

اس حال میں کہ تم جنین تھے اور تم
پس تم کو جما ہوا خون بنایا پھر ہڈیاں بنا
ان ہڈیوں کو گوشت پہنایا اور بے حد
کیا پس شکر کرو تم اس کی نعمتوں پر اور
اس کی نعمتوں پر اور سوچو جو گزر
تم پر اس دن کی تمام ہولوں سے جو مقرر وقت
اور اٹھاؤ سوال کے ہاتھ معبود بادشاہ
درگاہ کی جانب۔ کہتے ہوئے کہ اے خدا
کرنے والے۔ تحقیق ہمارے گناہوں کے
کالے ہیں۔ پس معاف کر ہم سے اور
بخش اور رحم کر ہم پہ اس دن جس دن نہ
باپ اور نہ بیٹا۔ پناہ مانگتا ہوں میں
والے جاننے والے خدا سے۔ مل
شیطان سے۔ تحقیق تیرے پروردگار
گرفت سخت ہے۔ تحقیق وہی شروع کر
اور وہی لوٹائے گا۔ اور وہ مغفرت
کرنے والا اور بہت محبت کر

الخطبة الأولى للجمعة الرابعة من جمادى الأولى

پہلا خطبہ جمادی الاول چوتھے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان

الحمد لله الولي الحميد. الذي بدأ الخلق

تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کے لیے جو
اور حمد کیا گیا ہے جس نے شروع کیا

وَدِيْنًا فَيُنْشُ فِيْهِ كُلُّ شَقِيٍّ وَّسَعِيْدٍ ۞ يَوْمٌ تَقْشَعِرُّ فِيْهِ
جُلُوْدُ الْاَنْبِيَآءِ ۞ وَتَتَزَلْزَلُ فِيْهَا اَقْدَامُ الْاَصْفِيَآءِ
الْاَتْقِيَآءِ ۞ وَيُنَادِيْ كُلُّ نَفْسٍ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَتَذْهَلُ
الْمُرْضِعَةُ عَنِ الرَّضِيْعِ وَالْوَلِيْدِ ۞ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ
اِتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّهٗ اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِّنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۞
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَمَنْ شَذَّ
عَنِ الْجَمَاعَةِ شَذَّ فِي الْقَعْرِ الْبَعِيْدِ ۞ وَحَافِظُوْا
عَلَى الصَّلَوٰتِ وَحُضُوْرِ الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَاتِ ۞ وَ
انْتَهُوْا عَنِ الْمُهْلِكَاتِ وَالْمُوْبِقَاتِ ۞ وَلَا تُضَيِّعُوا
الْعُمُرَ الْمَدِيْدَ ۞ وَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ مِّنَ الْاِغْتِرَارِ
بِالدُّنْيَا وَمِنْ نِّسْيَانِ الْعُقْبٰى فَمَنْ طَغٰى وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا عَلَى الْعُقْبٰى فَلَيْسَ لَهٗ مَاوٰى اِلَّا السَّعِيْرُ ذَاتُ
الْحَرِّ وَالْقَرِّ الشَّدِيْدِ ۞ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ كُلِّ
وَقْتٍ وَّاٰنٍ ۞ وَاطْلُبُوْا رِضَآءَهٗ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ
زَمَانٍ ۞ وَاطْلُبُوْا مِنْهُ الْمَزِيْدَ ۞ وَقُوْلُوْا اٰمِنْ

اور دنیا تفتیش کیا جائے گا اُس مین ہر بدبخت و
نیکبخت۔ وہ وہ دن ہے کہ سر سے کھڑے
ہونگے اُسمین نبیونکی کھالوں کے۔ اور لغزش
کرینگے اُس مین قدم پرہیزگار مردوں اور
خاصوں کے اور پکارے گا ہر نفس نفسی نفسی
اور بھول جائیگی دودھ پلانیوالی شیرخوار
اور بچے کو پس ڈرو تم خدا سے ڈرو تم خدا سے ای خدا کے
بندون ڈرو تم خدا سے اسلئے کہ تحقیق وہ
زیادہ قریب ہے تم سے رگ گلو سے اور تم سب
مضبوط پکڑو خدا کی رسی کو اور نہ متفرق ہو
پس جو جدا ہوگا جماعت سے وہ جدا
ہوگا دور گڑھے مین اور نگاہبانی کرو نمازوں کی
اور جمعوں اور جماعتوں کی حضوری کی
اور رکو تم ہلاک کرنیوالی اور برباد کرنیوالی
چیزوں سے اور نہ ضائع کرو تم دراز عمر کو اور
بچو تم بچو تم دنیا سے دھوکا مین پڑنے اور
عقبیٰ کو بھول جانے سے پس جس نے سرکشی کی اور دنیا کی
زندگی کو عقبیٰ پر مقدم کیا پس نہیں ہے اُسکے لیے
پناہ مگر گرم اور سخت سرد دوزخ۔ اور مغفرت
چاہو خدا سے ہر وقت اور ہر آن میں۔
اور طلب کرو اُسکی رضامندی ہر مکان و
زمان میں۔ اور چاہو تم اُس سے زیادتی کو اور کہو تم

لیس لها قرار، ولا لزینتها اعتبار، فما هذا
التغافل، أما تعلمون أن الدنیا غدارة مكارة
كم قتلت من قتیل، وأهلكت من نبیل، فما
هذا التكاسل، ألكم علم الیقین بدخول الجنة
أم عندكم براءة من العذاب الشدید، أما
علمتم أنه قد وكل بكم عن شمائلكم وأیمانكم
ملك كاتب وشهید، ما تفعلون من فعل ولا
تتلفظون من قول إلا لدیه رقیب عتید، أما
قرع سمعكم ما یأتي علیكم یوم الوعید، وما
أدراكم ما یوم الوعید، یوم همه شدید، یوم
تحضر فیه جهنم لها سبعون ألف زمام كل زمام
یجره سبعون ألف ملك وتدار علیكم في كل
الجوانب غیر بعید، فعند ذلك ترى الناس
سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله
شدید، یوم یحاسب فیه على كل حقیر وجلیل

قرار نہیں ہے اور اسکی زینت کا اعتبار نہیں
پس کیسا ہے یہ غفلت کیا تم نہیں جانتے ہو کہ دنیا
دغا دینے والی مکر کرنے والی ہے کتنے ہی مقتولوں کو
اس نے قتل کیا۔ اور کتنے شریفوں کو اس نے ہلاک کیا
پس کیسا ہے یہ کسل کیا تمکو جنت میں داخل ہونے کا
علم یقینی ہے یا تمھارے پاس سخت عذاب سے
براءۃ ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تحقیق مقرر
کیا گیا ہے تم پر تمھارے داہنے اور تمھارے بائیں
ایک لکھنے والا اور گواہ فرشتہ۔ نہیں کرتے ہو
تم کوئی فعل اور نہیں بولتے ہو تم کوئی بول مگر
اسکے پاس ایک نگہبان اور آمادہ ہوتا ہے
کیا نہیں کھٹکتا ہے تمھارے کان کو اس
چیز نے جو آئیگی تم پر مقررہ دن میں۔ اور کیا
جانتے ہو تم کیا ہے مقررہ دن۔ وہ وہ دن ہے
جس کا رنج سخت ہے۔ وہ وہ دن ہے کہ
لائی جائیگی اس میں دوزخ اس کی
ستر ہزار رسیاں ہیں ہر رسی کو کھینچینگے
ستر ہزار فرشتے اور پھرائی جائیگی وہ
تم پر ہر جانب میں نزدیک۔ پس اسوقت
دیکھیگے تم لوگوں کو مست اور نہیں ہیں
وہ مست اور لیکن خدا کا عذاب سخت
ہے وہ وہ دن ہے کہ حساب کیا جائیگا
اس میں ہر حقیر اور بزرگ پر۔

صَاحِبُ الْآيَاتِ وَالسُّنَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ
تَبِعَهُمْ صَلٰوةً تَجْعَلُ النُّفُوْسَ مُطْمَئِنَّةً ۞ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ
الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مِنْ اَهْلِ التَّوْبَةِ ۞ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَلَحْظَةٍ
وَادْعُوْهُ صَبَاحًا وَمَسَاءً فَاِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ
وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَذْنَبَ ذَنْبًا لِسُوِّدَتْ
الْمُضْغَةُ الَّتِيْ هِيَ اَشْرَفُ الْاَعْضَاءِ وَرَئِيْسُهَا وَاَوَّلُهَا
فِي الْخِلْقَةِ ۞ وَوَقَعَتْ فِيْهَا مِنَ السَّوَادِ نُكْتَةٌ ۞ فَاِنْ
تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَزَالَ النُّكْتَةَ ۞ وَاِنْ اَصَرَّ
عَلَى اجْتِرَاحِ الْخَطِيْئَةِ ۞ وَكَسَبَ سَيِّئَةً بَعْدَ سَيِّئَةٍ ۞
اِزْدَادَ سَوَادُ قَلْبِهٖ اِلٰى اَنْ يُحِيْطَ مِنْ جَوَانِبِهِ الظُّلْمَةُ
فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ وَسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ
وَيُخْتَمُ لَهٗ سُوْءُ الْمَوْتَةِ ۞ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ
اِحْفَظُوْا قُلُوْبَكُمْ وَحَاسِبُوْا نُفُوْسَكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَقَعُوْا فِي الشِّدَّةِ ۞ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُضَيِّعُوْا اَعْمَارَكُمْ

اور آیتوں اور سنت والے ہیں۔ رحمت کرے
خدا اُن پر اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر
اور اُن لوگوں پر جو اُنکی اتباع کریں ایسی رحمت
جو دلوں کو مطمئن کر دے۔ بعد حمد و نعت کے
اے حاضرین ڈرو تم لوگ خدا سے پورے
طور سے اور نہ مرو تم مگر یہ کہ تم توبہ والوں میں
سے ہو۔ اور استغفار کرو تم خدا سے ہر وقت
اور ہر لحظہ میں۔ اور دعا کرو تم اُس سے صبح
و شام اسلیے کہ تحقیق دعا عبادت کی جان ہے
اور جانو تم کہ بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے
تو وہ ٹکڑا کالا ہو جاتا ہے جو سب اعضا
میں اشرف اور سب کا رئیس اور
پیدائش میں سب سے اول ہے اور پیدا
ہو جاتا ہے اس ٹکڑے میں سیاہی کا
ایک نقطہ۔ پس اگر توبہ کرتا ہے وہ بندہ
تو خدا اسکی توبہ قبول کرتا ہے اور نقطہ کو
مٹا دیتا ہے۔ اور اگر وہ بندہ اصرار کرتا ہے خطا کے
کرنے پر۔ اور پے در پے بدی کرے۔
تو زیادہ ہو جاتی ہے اُسکے قلب کی سیاہی
یہاں تک کہ گھیر لیتی ہے اُس کے سب
جانبوں کو تاریکی پس اسوقت مہر کر دیتا ہے
خدا اُسکے قلب اور اُسکے کان اور
اُس کی آنکھ پر اور ختم کیا جاتا ہے اُسکے
لیے خاتمہ بد کا۔ پس ڈرو خدا سے ڈرو اللہ سے اے
خدا کے بندو حفاظت کرو تم اپنے
دلوں کی اور محاسبہ کرو تم اپنے نفسوں کا
قبل اس سے کہ تم سختی میں پڑو اور
بچو تم اس سے کہ ضائع کرو تم اپنی
عمروں کو

مُمِيْزِ الْبَالِ وَاللِّسَانِ السَّدِيْدِ. اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا مَجِيْدُ
يَا مَنَّانُ يَا حَمِيْدُ. اِغْفِرْ لَنَا وَاعْفُ عَنَّا وَتَجَاوَزْ عَنْ
خَطَايَانَا يَوْمَ الْوَعِيْدِ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ
مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

ذہن رسا اور ٹھیک زبان سے۔ کہ اے بڑا
مہربان اے بزرگ اے بہت احسان والے کے
بخشدے ہمکو اور معاف کر ہم سے اور درگذر
قیامت کے دن ہماری خطاؤں سے
پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے
والے خدا سے۔ مردود شیطان سے
تحقیق پیدا کیا ہم نے انسان کو اور
جانتے ہیں ہم جو چیز کہ وسوسہ ڈالتا ہے اسکا
نفس اور ہم نزدیک ہیں اُسکے شہ رگ سے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ جُمَادَى الْاُوْلٰى

پہلا خطبہ جمادی الاولی کے پانچوین جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ. عَالِمِ
بِمَا فِي الْاَرْحَامِ مِنَ الْاَجِنَّةِ. اَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا اَفَاضَ
عَلَيْنَا مِنْ بِحَارِ اللُّطْفِ وَالْمِنَّةِ. وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى مَا
كَرَّمَنَا عَلٰى جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِهٖ حَتَّى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْجِنَّةِ.
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
شَهَادَةً تَكُوْنُ لَنَا مِنَ النَّارِ جُنَّةً. وَاَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کے لیے جو فرشتوں
اور انسان اور جنوں کا پیدا کرنے والا ہے
جو اُس چیز کو جاننے والا ہے جو رحموں میں ہے
جنینوں سے۔ حمد کرتا ہوں میں اُس کی
اُس چیز پر کہ بہایا اُس نے ہم پر مہربانی اور
احسان کے سمندروں کو۔ اور شکر
کرتا ہوں میں اُسکا اس چیز پر کہ ہم کو
بزرگی بخشی اپنی تمام مخلوقات پر یہانتک کہ
فرشتوں اور جنوں پر۔ گواہی دیتا ہوں میں
کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے
اُسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ ہو
ہمارے لیے پردہ دوزخ سے۔ اور گواہی
دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور
ہمارے مولا محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں

وجهه وسألوه عنه فقال لقد رحمتها وضعفها ولقد ضغطتها
القبر ضغطة صاحت بها فسمع صوتها كل خلق الا
الثقلان من الانس والجنة • فدعوت الله ان
يخفف عليها الضغطة • اخواني تفكروا في هذه
المصيبة • هذا حال بنت النبي صلى الله عليه وسلم
صاحب الآيات والمعجزات العلية • فمن انا وانتم
ايها العصبة • ووراء ذلك في القبر عذاب شديد
وضيق مديد وظلمة فوق ظلمة • فنوروا قبوركم
بكثرة الاعمال على طبق السنة • وباجتناب سيئات
الافعال وقبائح البدعة • وقولوا بلسان الكف السؤال
الى من اليه الرجعة • اللهم يا رحمن يا منان اغفر لنا
وسامحنا ونجنا من شدائد الدنيا ومصائب العقبى
ومكاره البرزخ الكبرى واجعل صالح اعمالنا
لنا عدة • اعوذ بالله السميع العليم • من
الشيطان الرجيم • قتل الانسان ما اكفره •

ان کا چہرہ پوچھا آپ سے لوگوں نے اسکے بابت تو فرمایا
آپنے کہ تحقیق میں نے رحم کیا انکی سبب ہونے دانکے
ضعف پر اور تحقیق تنگی کی انپر قبر نے ایسی تنگی کہ
چیخ اٹھیں وہ اس سے پس سنا انکی آواز کو ہر
مخلوق نے مگر دو جنسوں انسان اور جن نے
پس میں نے خدا سے دعا کی کہ تخفیف کر دے وہ
انپر تنگی میں۔ اے میرے بھائیوں فکر کرو اس
مصیبت میں یہ حال ہوا ایسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کی بیٹی کا جو برتر نشانیوں اور برتر معجزوں والے
ہیں۔ پس کون ہوں میں اور تم اے لوگوں اور
اسکے بعد قبر میں سخت عذاب اور دراز تنگی
اور اندھیری بعد اندھیری کے ہے۔ پس روشن
کرو تم اپنی قبروں کو کثرت اعمال سے سنت کے
موافق۔ اور برے افعال سے اور بری
بدعتوں سے احتراز کرنے سے۔ اور کہو تم سوال
کے ہاتھوں کو اسکے جانب اٹھا کر جسکے طرف
لوٹنا ہے کہ اے اللہ اے رحمن اے منان بخشدے ہمکو
اور درگذر کر ہم سے اور نجات دے ہمکو دنیا کی سختیوں
اور عقبیٰ کی مصیبتوں اور برزخ کبری کے مکروہات سے
اور بنا ہمارے نیک اعمال کو ہمارے لیے سرمایہ
پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے
ملعون شیطان سے قتل کیا گیا انسان کیسا قرآن کردہ

فِي انْقِيَادِ الشَّهْوَةِ ۞ مَا حَالُكُمْ إِذَا جَاءَكُمُ الْأَجَلُ
وَانْقَطَعَ الْعَمَلُ وَوَقَعْتُمْ فِي غَمْرَةٍ بَعْدَ غَمْرَةٍ ۞ وَحَضَرَتْكُمْ
مَلَائِكَةٌ أُولُو الْبَطْشِ وَالْقُوَّةِ فَنَزَعُوا أَرْوَاحَكُمْ
بِسَكْرَةٍ بَعْدَ سَكْرَةٍ ۞ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَتَحَسَّرُونَ وَمَا
تُفِيدُكُمُ الْحَسْرَةُ ۞ وَتَتَضَرَّعُونَ وَمَا تَنْفَعُكُمُ الْأَوْبَةُ ۞
وَوَرَاءَ ذٰلِكَ فِي الْقَبْرِ أَهْوَالٌ شَدِيدَةٌ وَمَصَائِبُ
عَدِيدَةٌ ذَاتُ الْوَحْشَةِ وَالدَّهْشَةِ ۞ كَيْفَ حَالُكُمْ
إِذَا أَحَاطَتْ بِكُمْ ظُلُمَاتٌ مُتَرَاكِمَةٌ وَفِتْنَةٌ بَعْدَ
فِتْنَةٍ ۞ وَضَغَطَتْكُمُ الْقَبْرُ ضَغْطَةً تَخْتَلِفُ بِهَا
الْأَضْلَاعُ وَتَتَوَحَّشُ مِنْهَا الْأَرْوَاحُ وَتَعْرِضُ مِنْهَا
الرَّزِيَّةُ كُلَّ الرَّزِيَّةِ ۞ وَقَدْ وَرَدَ فِي صِحَاحِ الْأَخْبَارِ
بِرِوَايَةِ الْأَخْيَارِ ۞ أَنَّهُ لَمَّا تُوُفِّيَتْ سَيِّدَتُنَا زَيْنَبُ
بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ حَضَرَ
رَسُولُ اللّٰهِ دَفْنَهَا وَكَفْنَهَا وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ ذٰلِكَ ۞
وَأَلْقَى التُّرَابَ فِيهَا هُنَالِكَ ۞ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَاضْطَرَبَ

خواہش کی پیروی میں ہے۔ کیا حال ہوگا تمھارا جب
آئیگی تمھارے پاس موت اور کٹ جائیگا عمل اور
پڑ جاؤ گے تم سختی میں بعد سختی کے۔ اور آئینگے
تمھارے پاس قوت اور گرفت والے فرشتے پھر
کھینچینگے وہ تمھاری روحوں کو سختی کے ساتھ
بعد سختی کے پس اُسوقت تم حسرت کروگے اور
فائدہ دیگی تمکو حسرت اور زاری کروگے تم اور
فائدہ دیگا تمکو پلٹنا اور اسکے پیچھے قبر میں سخت
ہول اور شدید دہشت اور وحشت والی
مصیبتیں ہیں۔ کیا حال ہوگا تمھارا جبکہ گھیر لینگی
تمکو پے درپے تاریکیاں اور فتنے بعد فتنوں کے
اور تنگی کریگی تمپر قبر ایسی تنگی کہ جسمیں سے جدا
ہوجائینگی پسلیاں اور متوحش ہونگی روحیں
اور پیش آئیگی ان روحوں کو مصیبت
پورے طور سے اور تحقیق کہ آیا ہے صحیح حدیثوں
میں۔ پاکوں اور نیکوں کی روایت سے
کہ تحقیق جبکہ وفات فرما گئیں زینب
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی تو تشریف
لائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے
دفن اور کفن میں اور جب فارغ ہوئے اس سے
اور مٹی ڈالدی وہاں پر۔ تو متغیر ہوگیا
نبی صلعم کا رنگ اور پریشان ہوگیا

أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا الْإِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ ؛ وَمَعَاشِرَ الْحُضَّارِ	بعد حمد و نعت کے اے بھائیو اور دوستو
مِنَ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ ؛ تَدَبَّرُوْا فِيْ آيَاتِ اللهِ وَعَظَمَتِهٖ	اور اے حاضرین انس و جن سے غور کرو تم لوگ
وَتَفَكَّرُوْا فِيْ صِفَاتِ اللهِ وَقُدْرَتِهٖ ، وَلَا تَتَفَكَّرُوْا	خدا کی نشانیوں اور اسکی بڑائی میں۔ اور فکر کرو تم خدا
فِي اللهِ كَذَا أَمَرَنَا خَاتَمُ أَنْبِيَاءِ الزَّمَانِ ، فَمَنْ تَفَكَّرَ	کی صفتوں اور اسکی قدرت میں اور فکر کرو تم خدا
فِيْ خَلْقِهٖ وَصِفَاتِهٖ ظَهَرَتْ لَهٗ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ وَفَاضَتْ	میں ایسا ہی حکم دیا ہے ہمکو زمانے کے نبیوں کے ختم
عَلَيْهِ بِحَارُ اللُّطْفِ وَالْامْتِنَانِ ، وَمَنْ قَصَدَ دُخُوْلَ	کرنیوالے نے پس جو فکر کریگا خدا کی خلق اور اسکے
لُجَّةِ أَسْرَارِ ذَاتِهٖ غَرِقَ فِي الطُّغْيَانِ ، اُنْظُرُوْا إِلٰى	صفات میں ظاہر ہو جائینگے اسکو حکمت کے
مَبْدَئِكُمْ وَأَصْلِكُمْ كَيْفَ خَلَقَكُمْ مِّنْ قَطْرَةٍ نَجِسَةٍ	چشمے اور بہہ پڑینگے اسپر مہربانی اور احسان کے
وَغَيَّرَ فِيْ أَطْوَارِكُمْ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ ، إِلٰى أَنْ أَلْبَسَ	سمندر اور جو قصد کریگا اسکی ذات کے بھیدوں
خِلْعَةَ الْوُجُوْدِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْمَنَّانُ ، خَلَقَكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ	کے دریا میں داخل ہونیکا وہ ڈوب جائیگا گمراہی
وَّأُنْثٰى ، وَجَعَلَكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ شَتّٰى لِتَعَارَفُوْا	میں۔ دیکھو تم اپنے مبدأ اور اپنی اصل کو کہ کیونکر
إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ ، وَإِنَّ كُلَّ مَا عَلَى الْأَرْضِ	پیدا کیا خدا نے تمکو ایک نجس قطرے سے اور
فَانٍ ، فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ، إِنَّ فِيْ خَلْقِ	تغیر دیا اس نے تمھارے اطوار میں یکے بعد
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	دیگرے۔ یہانتک پہنایا اسنے وجود کی خلعت
لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ وَالْإِتْقَانِ ، فَعَلَيْكُمْ أَنْ	کو اور وہ حکمت والا اور احسان والا ہے پیدا
	کیا اسنے تمکو نر و مادہ اور بنایا تمکو مختلف خاندان اور
	مختلف قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو تحقیق تم
	میں سے سب سے زیادہ بزرگ خدا کے نزدیک تم میں
	سب سے زیادہ پرہیزگار ہے اور تحقیق ہر وہ چیز جو زمین
	پر ہے فنا ہونیوالی ہے پس تم دونوں اپنے پروردگار کی
	کن کن نعمتوں کو جھٹلاتے ہو تحقیق آسمانوں اور زمین کے پیدا
	کرنے اور دن و رات کے گھٹنے بڑھنے میں عقلوں اور یقین
	والوں کیلئے بہت سی آیتیں ہیں پس لازم ہے کہ تم اپنے اوپر

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝

کس چیز سے اسکو پیدا کیا نطفہ سے پیدا کیا
اندازہ کیا اسکو پھر راہ کو آسان کیا اسکو
پھر قبر میں اسکو پھر جب چاہیگا اسکو اٹھا

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ جُمَادَى الْاٰخِرَةِ

پہلا خطبہ جمادی الآخر کے پہلے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَلِيْلِ الصِّفَاتِ رَفِيْعِ الذَّاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ عَلٰى اَصْنَافٍ شَتّٰى وَجَعَلَ اَشْرَفَهَا الْاِنْسَانَ ۝ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ عَجَزَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِهٖ وَتَحَيَّرَتِ النُّفُوْسُ فِيْ دَرْكِ سِرِّهٖ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ ۝ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَفَرَّدَ بِتَدْبِيْرِ الْخَلْقِ عَوْدًا وَّبَدْءًا مِّنْ غَيْرِ اَنْصَارٍ وَّاَعْوَانٍ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ وَالْفُرْقَانِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ سَلَكَ سَبِيْلَهُمْ مَّا دَارَ الْقَمَرَانِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کیلئے
بزرگ صفات بلند ذات بڑی شان والا
جسنے خلق کو مختلف قسموں پر پیدا کیا اور سب سے
اشرف انسان کو کیا پس پاک ہے وہ خدا جس
کنہ کے ادراک سے عقلیں عاجز ہیں اور اسکے
بھید کے سمجھنے میں نفس متحیر ہیں ہر دن وہ
حالت میں ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق
اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی
نہیں وہ اکیلا ہے خلق کے دوبارہ اور آغاز کرنے
میں بغیر مددگار معین کے اور گواہی دیتا ہوں میں
تحقیق ہمارے سردار اور آقا محمد صلعم اُسکے
بندے اور اُسکے رسول نشانیوں اور فرقان والے
ہیں رحمت کرے اللہ انپر اور انکے آل اور ان کے
اصحاب پر اور ان لوگوں پر جو انکے راستہ چلے
جبتک آفتاب و مہتاب گردش کریں

أَلْفًا وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ أَلْفًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ أَلْفٍ
وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةَ أَلْفٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَرَاءَةً وَ
أَعْتَقَ رَقَبَتَهُ مِنَ النِّيرَانِ ، وَتَذَكَّرُوا يَوْمَ تَنْشَقُّ
السَّمَاءُ وَتَصِيرُ كَالدِّهَانِ ، وَتَنْكَدِرُ النُّجُومُ وَيُكَوَّرُ
الْقَمَرَانِ ، وَتُحْشَرُ الْوُحُوشُ وَالطُّيُورُ وَسَائِرُ
أَنْوَاعِ الْحَيَوَانِ ، وَتُجْمَعُ الْخَلَائِقُ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ
وَتَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ ، وَتُرَى كُلُّ أُمَّةٍ
جَاثِيَةً خَائِفَةً مِنَ الْخَيْبَةِ وَالْحِرْمَانِ ، وَيُنَادِي
فِيهِ الْمُقَرَّبُونَ نَفْسِي نَفْسِي لَا أَطْلُبُ غَيْرِي خَشْيَةً
مِنْ غَضَبِ الرَّحْمٰنِ ، يَوْمَ تُدَكُّ الْأَرْضُ وَالْأَكْوَانُ
وَيَجِيءُ الرَّبُّ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ ، وَتَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ
حَوْلَ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ ، وَيُحَاطُ بِالنَّارِ حَوْلَهُمْ وَيُنَادِي
مُنَادٍ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا
مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ
إِلَّا بِسُلْطَانٍ ، فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

ہزار مرتبہ اور جو درود پڑھیگا آپ پر ہزار مرتبہ خدا
رحمت نازل کریگا اُسپر ایک لاکھ مرتبہ اور
جو درود پڑھیگا آپ پر ایک لاکھ مرتبہ خدا
اسکے لیے لکھدیگا براءۃ اور آزاد کردیگا اُسکو
دوزخ سے اور یاد کرو تم اُس دن کو جبکہ پھٹ
جائینگے آسمان اور ہو جائینگے مثل تیل کی تلچھٹ
اور ٹوٹ جائینگے ستارے اور بے نور ہو جائینگے
آفتاب و ماہتاب اور حشر کیے جائینگے وحوش
اور پرندے اور حیوان کے تمام اقسام اور جمع کی
جائیگی مخلوق ایک ہی زمین میں اور دب جائینگی
آوازیں خدا سے اور دیکھی جائیگی ہر قوم زانو پر
بیٹھی ہوئی ڈرنیوالی ناکامی اور محرومی سے
اور پکاریں گے اُسدن مقرب نفسی نفسی میں نہیں
چاہتا ہوں میں اپنے سوا کو خدا کے غضب سے ڈر کر
جسدن زمین اور تودے کوٹے جائینگے اور خدا
ابر کے سائبانوں میں آئیگا اور فرشتے انس و جن کا
گرد صف باندھکر کھڑے ہونگے اور گھیر لیا جائیگا
ان دونوں کو آگ کے گرد اگرد اور پکاریگا پکارنے والا
اے جن و انس کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ تم
نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے
تو نکل جاؤ اور تم نہیں نکل سکتے بغیر غلبہ کے۔
پس تم دونوں اپنے پروردگار کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

تَذْكُرُوْهُ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّتَشْكُرُوْهُ شُكْرًا كَثِيْرًا
بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ؞ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ؞
وَقَالَ تَعَالٰى لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ؞ وَوَرَدَ فِی
الْخَبَرِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
عَنْ رَّبِّهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ، مَنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ
ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَمَنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ
خَيْرٍ مِّنْهُ وَهُوَ مَلَأُ مَلَائِكَةِ الرَّحْمٰنِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ
فِی الذِّكْرِ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَّحِرْزًا مِّنْ وَّسَاوِسِ
الشَّيْطَانِ ؞ فَمَنْ ذَكَرَ رَبَّهٗ فَرَّ مِنْهُ عَدُوُّهٗ وَمَنْ
غَفَلَ عَنْ رَّبِّهٖ تَقَرَّبَ اِلَيْهِ عَدُوُّهٗ بِالطُّغْيَانِ ؞
وَعَلَيْكُمْ بِالْاِكْثَارِ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ، وَالصَّلٰوةِ
عَلٰى حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ ، فَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَاحِدَةً
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ مِائَةً وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِائَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسکو بہت یاد کرو اور اُسکا بڑا شکر کرو خفیہ اور
اعلان میں تحقیق فرمایا ہے خدائے بزرگ و برتر نے
پس تم میری یاد کرو میں تمکو یاد کرونگا اور شکر کرو میرا
اور نہ کفران نعمت کرو تم میرا اور فرمایا خدائے برتر
نے اگر شکر کروگے تم میرا تو زیادہ کرونگا میں تمکو
اور آیا ہے حدیث میں نبی صلعم سے آپکے پروردگار سے
جسنے مجھکو یاد کیا اپنے دل میں یاد کرونگا میں اسکو
اپنے دل میں اور جو یاد کریگا مجھکو مجمع میں یاد کرونگا
اسکو اس سے بہتر مجمع میں اور وہ مجمع فرشتوں کا ہے
اور جانو تم کہ تحقیق ذکر میں شفا ہے ہر بیماری کی
اور حفاظت ہے شیطان کے وسوسوں سے پس
جو یاد کریگا اپنے پروردگار کو بھاگ جائیگا اُس سے
اُسکا دشمن اور جو غافل رہیگا اپنے پروردگار سے
قریب ہو جائیگا اُس سے اُسکا دشمن سرکشی کے
ساتھ اور لازم کرو تم اپنے اوپر تلاوت قرآن کی
کثرت کو اور خدا کے دوست پر درود بھیجنے کو
پس جو درود بھیجیگا آپ پر ایک مرتبہ خدا رحمت نازل
کریگا اُسپر دس مرتبہ اور جو درود بھیجیگا آپ پر دس مرتبہ
رحمت نازل کریگا اُسپر سو مرتبہ اور جو درود بھیجیگا
آپ پر سو مرتبہ خدا رحمت نازل کریگا اُسپر

لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّاِنَّمَا وَرَّثُوْا طُرُقَ التَّعَلُّمِ
وَالتَّعْلِيْمِ، فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ لَّمْ يُعَذِّبْ اُمَّةً مِّنَ
الْاُمَمِ اِلَّا بَعْدَ اَنْ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ مَنْ يَّهْدِيْهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالسَّبِيْلَ الْقَوِيْمَ، وَلَمْ
يَاْخُذْ عِبَادَهٗ عَلَى الْغَفْلَةِ بَلْ رَفَعَ عَنْهُمُ الْخَطَاءَ
وَالنِّسْيَانَ وَهُوَ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ، اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هُمْ كَالسَّفِيْنَةِ
وَالنُّجُوْمِ مَنْ تَمَسَّكَ بِهِمْ اِسْتَحَقَّ الثَّوَابَ الْمُقِيْمَ،
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ تَنَبَّهُوْا مِنْ نَّوْمِ الْغَفْلَةِ
وَاجْتَهِدُوْا فِي التَّنَبُّهِ وَالْيَقْظَةِ تَدْخُلُوْا دَارَ النَّعِيْمِ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ
تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَيْهِمَا وَلَا تَعْتَمِدُوْا عَلَى
الرَّاْيِ السَّقِيْمِ وَاطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ فَاِنَّ

نہیں وارث بنایا علماء کو دینار کا اور نہ درہم
کا اور جز این نیست کہ وارث بنایا تعلیم و تعلم کے
طریقوں کا پس پاک ہے وہ خدا جسنے نہیں عذاب
کیا کسی قوم کو قوموں میں سے مگر بعد اسکے
کہ بھیجا اُس نے اوپر اُس شخص کو جو ہدایت
کرے اُنکو اور اُنکو کتاب اور حکمت اور راہ
سیدھے راستہ کی تعلیم کرے۔ اور نہیں
گرفت کی اُس نے اپنے بندوں سے
کسی غفلت پر بلکہ اٹھا لیا اُن سے خطا
اور نسیان کو اور وہ اُنپر رافت کرنیوالا اور
رحمت کرنیوالا ہے۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ
بتحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے
اُسکا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تحقیق ہمارے
سردار محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول
اور صاحب خلق عظیم ہیں رحمت کرے اللہ اُن پر اور اُنکی آل
اور اُنکے اصحاب پر جو مثل کشتی اور ستاروں کے ہیں
کہ جسنے اُن سے تمسک کیا وہ مقیم ثواب کا مستحق ہوا
بعد حمد و نعت کے جاگو غفلت کی نیند سے اور
کوشش کرو تنبہ اور جاگنے میں داخل ہوگے جنت
میں اور فرمانبرداری کرو خدا کی اور رسول کی اور
اپنے میں سے اولی الامر کی پس اگر جھگڑو تم کسی بات
میں تو لیجاؤ اسکو رسول اور اولی الامر کیجانب اور
نہ اعتماد کرو تم ضعیف رائے پر اور طلب کرو تم
علم کو اگرچہ چین میں ہو اسی سبب سے کہ

فَاللّٰهَ اللّٰهَ اِخْوَانِیْ اسْتَعِدُّوْا لِمِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ، وَتَيَقَّظُوْا مِنَ النَّوْمِ، فَمَنْ نَامَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ اِلَّا الْحَسْرَةَ وَالْخُسْرَانَ، وَتُوْبُوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ وَخُشُوْعِ الْجَنَانِ، اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَنَجِّنَا مِنَ النِّيْرَانِ، وَاَدْخِلْنَا مَعَ الصَّالِحِيْنَ غُرُفَاتِ الْجِنَانِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ، فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پس ڈرو تم خدا سے ڈرو تم خدا سے اے بھائیو مستعد ہو جاؤ اس دن کے مثل کیلئے اور جاگو نیند سے پس جو سو جائیگا دنیا میں وہ نہ پائیگا حسرت اور گھاٹے کے سوا اور توبہ کرو تم دل کے خلوص اور قلب کی خشوع سے اے اللہ احسان کرنیوالے مہربان بخشدے تو ہمارے لیے ہمارے گناہ اور رحم کر ہمپر اور بچا دے ہمکو دوزخ سے اور داخل کر ہمکو نیکوں کے ساتھ بہشتوں کی کھڑکیوں میں پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے مردود شیطان سے، اور اسکے لیے جو ڈریگا اپنے پروردگار کے مقام سے دو جنتیں ہیں پس تم دونو اپنے پروردگار کی کن نعمتوں کو جھٹلاسکتے ہو۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ جُمَادَى الْاٰخِرَةِ

پہلا خطبہ جمادی الثانی کے دوسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الرَّبِّ الْحَكِيْمِ، غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ الْاَلِيْمِ، الَّذِیْ بَعَثَ لِهِدَايَةِ خَلْقِهٖ رُسُلًا وَّاَنْبِيَاۗءَ وَخَصَّهُمْ بِمَزِيْدِ التَّكْرِيْمِ، وَجَعَلَ الْعُلَمَاۗءَ وَالْفُقَهَاۗءَ وَرَثَةً لَّهُمْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جو برتر پروردگار حکمت والا ہے اور جو گناہ کا بخشنے والا توبہ کا قبول کرنیوالا اور سخت عذاب والا ہے جس نے بھیجا مخلوق کی ہدایت کیلئے رسولوں اور نبیوں کو بھیجا اور انکو مزید بزرگی کے ساتھ خاص کیا اور عالموں اور فقیہوں کو انکا وارث بنایا

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى تَفِيءَ إِلَى الطَّرِيقِ الْمُسْتَقِيمِ ۞ وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا بِصَادِقِ اللِّسَانِ وَالْقَلْبِ الصَّمِيمِ ۞ وَأَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ يَزِدْ بِهِ التَّوَدُّدُ بَيْنَكُمْ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ ۞ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ۞ فَإِنَّ صَلٰوةَ اللَّيْلِ دَابُ الصَّالِحِينَ وَطَرِيقَةُ الْفَالِحِينَ يَرْضٰى بِهَا الرَّبُّ الْكَرِيمُ ۞ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقْطَعُوا الْأَرْحَامَ ۞ فَقَدْ وَرَدَ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۞ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ مَا دَارَ الْقَمَرُ ۞ أَنَّ الرَّحْمَةَ لَا تَنْزِلُ عَلٰى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ الرَّحِمِ ۞ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْوَاصِلَ لَيْسَ بِالْمُكَافِي إِنَّمَا الْوَاصِلُ مَنْ إِذَا قُطِعَ رَحِمُهُ وَصَلَهُ وَتَشَاغَلَ بِالْإِصْلَاحِ وَالتَّرْمِيمِ ۞ وَحَاسِبُوا نُفُوسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا وَأَسِيلُوا الدُّمُوعَ فِي الْخَلَوَاتِ حَسْرَةً عَلٰى مَا فَاتَ

تو تم لڑو اس فرقے سے جو سرکشی کرتا ہے یہاں تک کہ آجاوے سیدھے راستہ کو۔ اور نہ باہم بغض رکھو اور نہ حسد کرو اور نہ باہم منافست کرو اور نہ پیٹھ پیچھے برائی کرو اور ہو جاؤ ای خدا کے بندو بھائی سچی زبان اور خلوص قلب سے اور رواج دو باہمی سلام کو بڑھیگی اس سے محبت باہمی اور کھانا کھلاؤ تم اور صلۂ رحم کرو اور نماز پڑھو رات کو جبکہ لوگ سوتے ہوں۔ اسلیے کہ تحقیق رات کو نماز پڑھنا نیکوں کا اور فلاح پانے والوں کا طریقہ ہے راضی ہوتا ہے جس سے بزرگ پروردگار۔ اور بچو تم اس سے کہ فساد برپا کرو تم زمین میں اور قرابتوں کو کاٹو پس تحقیق وارد ہوا ہے سید البشر سے خدا رحمت کرے انپر اور انکی آل پر جبتک ماہتاب گردش کرتا رہے کہ تحقیق رحمت نہیں نازل ہوتی ہے اس قوم پر جسمیں قرابت کے قطع کرنے والے مقیم ہوں اور جانو کہ قرابت کا جوڑنے والا وہ نہیں ہے جو مکافات کرے بلکہ جوڑنے والا وہ ہے جو جب قرابت منقطع ہوجائے تب جوڑے اور صلاح و ترمیم میں مشغول ہو اور محاسبہ کرو اپنے نفسوں کا قبل اسکے کہ تم سے حساب کیے جاؤ اور آنسوؤں کو خلوتوں میں بہاؤ حسرت میں اس پر جو فوت ہوا

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ،
كَذَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَنَدٍ
حَسَنٍ سَلِيْمٍ؛ وَاَدِّبُوْا اَوْلَادَكُمْ وَعَلِّمُوْا اَزْوَاجَكُمْ
وَعَشَائِرَكُمْ مَا يَنْفَعُهُمْ وَمَا يَضُرُّهُمْ وَيُدْخِلُهُمْ
فِي الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ؛ وَمُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالشَّرَائِعِ
لَا سِيَّمَا الصَّلٰوةُ الَّتِيْ هِيَ عِمَادُ التَّسْلِيْمِ؛ مُرُوْهُمْ
بِهَا عِنْدَ بُلُوْغِهِمْ سَبْعًا، وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا
عِنْدَ بُلُوْغِهِمْ عَشْرًا؛ كَذَا ثَبَتَ عَنْ نَبِيِّنَا صَاحِبِ
الْاٰيَاتِ وَالْفَخْرِ الْجَسِيْمِ؛ وَعَلَيْكُمْ بِالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفَاتِ
وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ، فَمَنْ تَرَكَ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَهُوَ مُعْتَدٍ اَثِيْمٌ؛ وَاِيَّاكُمْ
وَالْمُدَاهَنَةَ فِيْ اَمْرِ الدِّيْنِ وَابْتِدَاعَ مَا لَيْسَ مِنْهُ
فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّكُلَّ ضَلَالَةٍ تَجُرُّ صَاحِبَهَا
اِلٰى قَعْرِ الْجَحِيْمِ؛ وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى

تحقیق علم فرض ہے ہر مسلمان اور ہر مسلمان
عورت پر ایسا ہی ثابت ہوا ہے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے ساتھ سند حسن سلیم کے اور
تادیب کرو تم اپنی اولاد کی اور بتاؤ اپنی بیبیوں
اور اپنے قبیلے والوں کو وہ چیزیں جو انکو نفع دیں
اور جو انکو ضرر پہنچائے اور داخل کرے انکو
عذاب میں اور حکم کرو اپنی اولاد کو شریعت کا
خصوصاً نماز کا جو ایمان کا کھنبا ہے حکم دو انکو
نماز کا اس وقت سے جبکہ وہ سات برس کے
ہو جائیں اور مارو تم انکو اس پر جبکہ وہ دس برس
کے ہو جائیں ایسا ہی ثابت ہوا ہے ہمارے
نبی سے جو معجزوں اور بڑے فخر والے ہیں
اور لازم کرو تم اپنے اوپر نیکیوں کے حکم
دینے کو اور برائیوں سے روکنے کو پس جس نے
ترک کیا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو پس وہ
ظلم کرنیوالا اور گناہ کرنیوالا ہے اور بچو تم دین کے معاملے
کرنے سے اور پیدا کرنے سے اس چیز کو جو دین میں نہیں
اسلئے کہ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی اپنے
صاحب کو دوزخ کے گڑھے میں کھینچ لیجاتی ہے اور
دو فرقے مسلمانوں کے لڑ پڑیں پس صلح کرا دو تم انکے
درمیان پس اگر ایک ان میں کا دوسرے پر سرکشی کرے

مُدَبِّرِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۞ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا
كَحَمْدِ الشَّاكِرِيْنَ ۞ وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَثِيْرًا فِيْ كُلِّ
حِيْنٍ ۞ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا مُعِيْنَ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۞
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ ۞
اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مِّنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ۞ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى
وَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۞ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَيَجْعَلْهُ
مِنَ الْفَالِحِيْنَ ۞ وَاِيَّاكُمْ وَالشِّرْكَ الْاَكْبَرَ وَالْاَصْغَرَ
فَمَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ فِيْ ذَاتِهٖ اَوْ صِفَاتِهٖ حَبِطَتْ اَعْمَالُهٗ
وَصَارَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ۞ وَاشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى نَعْمَائِهٖ
وَاحْمَدُوْهُ عَلٰى اٰلَائِهٖ ۞ فَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

جو آسمانوں اور زمینوں کا تدبیر کرنیوالا ہے حمد
کرتا ہوں میں اسکی بہت حمد مثل شکر کرنیوالوں کی
حمد کے اور شکر کرتا ہوں میں اسکا بہت شکر ہر وقت
میں گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوائے
کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے نہ اسکا کوئی شریک
ہے اور نہ کوئی اسکا مثل ہے اور نہ کوئی مددگار ہے
اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار
محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں اگلوں
اور پچھلوں کے سردار ہیں رحمت کرے اللہ اون پر اور انکی آل
اور انکے اصحاب پر اور ان لوگوں پر جو انکی پیروی کریں قیامت
تک بعد حمد و نعت کے اے حاضرین ڈرو تم خدا
سے پوری طور سے اور نہ مرو تم مگر یہ کہ تم مسلمان
ہو اور توشہ لیا کرو کیونکہ تحقیق بہتر توشہ
پرہیزگاری کا ہے اور تحقیق خدا پرہیزگاروں کے
ساتھ ہے اور جو خدا سے ڈریگا تو خدا بنادیگا انکے لیے
ایک مخرج اور روزی دیگا اسکو اس طرح سے کہ نہ حساب
کریگا اور کریگا اسکو فلاح پانیوالوں سے اور بچو تم بڑے
اور چھوٹے شرک سے پس جو شریک کریگا خدا کیساتھ اسکی
ذات و صفات میں تو نیکیاں اسکی جاتی رہینگی اسکے سبب اور
ہو جائیگا وہ ہلاک ہونیوالوں سے اور شکر کرو خدا کی
نعمتوں پر اور حمد کرو اسکی اسکی نعمتوں پر
پس جو کوئی ناشکری کریگا پس تحقیق خدا بے پرواہ ہے

مِنَ الْخَيْرَاتِ وَنَدَامَةً عَلَىٰ مَا صَدَرَ مِنَ السَّيِّئَاتِ ۞
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُكُمْ وَيُظِلُّكُمْ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ تَحْتَ
ظِلِّ عَرْشِهِ الْعَظِيمِ ۞ وَادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۞
وَاسْتَغْفِرُوهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْحَةٍ عَسَىٰ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ
ذُنُوبَكُمْ وَيُنْجِيَكُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۞ وَتُوبُوا مِنَ
الْقَلْبِ الصَّمِيمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ ۞ إِنَّكَ
عَفُوٌّ كَرِيمٌ ۞ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا يَا كَرِيمُ ۞
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۞ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۞ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۞

جو کچھ پہلے کی ہیں نیکیاں اور ندامت برائیوں پر جو
صادر ہوئی ہیں تاکہ شاید خدا تم پر رحم کرے اور تم کو
سایہ میں رکھے جس دن نہیں ہوگا کوئی سایہ
بجز اس کے سایہ عرش عظیم کے اور تم پکارو خدا کو
عاجزی کے ساتھ اور خفیہ اور مغفرت چاہو اس سے
ہر وقت اور ہر لحظہ میں شاید کہ بخش دے خدا
گناہ تمہارے اور نجات دے تم کو درد ناک عذاب سے
اور توبہ خالص کرو ساتھ [illegible] کے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم
تحقیق تو بخشنے والا [illegible] دوست رکھتا
ہے معافی کو پس معاف کر ہم کو اے کریم سب تعریف
ثابت ہے [illegible] خدا بزرگ کے لیے پناہ مانگتا ہوں
میں [illegible] شیطان مردود سے تحقیق آیا تمہارے پاس اللہ
کا [illegible] تم میں سے ایک پیغمبر [illegible]
شاق گذرتی ہے [illegible] شاق گذرتی ہے
حریص ہے [illegible] ساتھ ایمان والوں کے
رحمت کرنے والا ہے پس اگر وہ پھر جاویں تو
کہہ دے [illegible] سوا کوئی معبود نہیں
اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی ہے
عرش کا پروردگار ہے

خُطْبَةُ الْأُولَىٰ لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ جُمَادَى الْآخِرَةِ

پہلا خطبہ جمادی الثانی کے تیسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ خَالِقِ كُلِّ مَكَانٍ وَمَكِينٍ ۞

شروع کرتا ہوں [illegible] اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جو تمام جہانوں کا
پالنے والا ہے [illegible] مکان اور مکین کا [illegible]

ن وسآء الشياطين ۞ وصوموا شهركم وادّوا زكوة
اموالكم وحجوا قبل ان لا يحج البيت وأتمروا بما
امركم الله به وانتهوا عما نهاكم عنه ولا تكونوا
من الغافلين ۞ وتوكلوا على الله في كل الامور ۞
واصبروا على نوائب الدهور ۞ فان الله يحب
المتوكلين ۞ وهونوا على انفسكم هموم الدنيا
فمن كان اكبر همه الدنيا استحق العذاب المهين ۞
اما سمعتم قوله تعالى وما من دابة في الارض الا
على الله رزقها ويعلم مستقرها ومستودعها كل
في كتاب مبين ۞ وقولوا من صميم الفؤاد مع
التضرع والانين ۞ يا ذا الجلال والاكرام يا ارحم
الراحمين ۞ نحن غرقى في بحار العصيان فاخرجنا
منها وادخلنا جنتك مع النبيين والصديقين
والشهداء والصالحين ۞ وسامحنا واعف عنا
واستر زلاتنا وامن روعاتنا واقض حاجاتنا

جو شیطانون کے سوا ہین اور روزہ رکھو تم
اپنے مہینہ مین اور ادا کرو تم اپنے مالون کی زکوۃ
اور حج کرو تم قبل اسکے کہ نہ حج کیا جاوے بیت اللہ
اور حکم دو تم اس چیز کا جسکا خدا نے تمکو حکم دیا ہے
اور منع کرو تم اس چیز سے جس سے تمکو خدا نے منع کیا
ہی اور نہ ہو تم غافلین سے اور بھروسا کرو تم خدا پر سب
امور مین اور صبر کرو تم زمانون کی مصیبتون پر اسلیے
کہ تحقیق خدا بھروسا کرنیوالون کو دوست رکھتا ہے
اور آسان کرو تم اپنے نفسون پر دنیا کے رنجون کو
پس جسکا بڑا رنج دنیا ہوگی وہ ذلیل عذاب کا
مستحق ہوگا کیا تم نے نہین سنا خدا کے اس قول کو
کہ کوئی چلنے والا زمین پر نہین مگر کہ خدا ہی پر
ہے اسکا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے اس
مقام کو جہان پر وہ ٹھہرا ہوا اور جانتا ہے اس کے
اس مقام کو جہان پر وہ پہنچیگا سب ظاہر کتاب
مین ہے اور کہو تم خالص قلب کے ساتھ روتے اور
زاری کے ساتھ کہ اے بزرگی اور جلال والے
اے ارحم الراحمین ہم سب غرق ہین نافرمانی کے
سمندر مین پس نکال تو ہم سبکو اس سے اور داخل کر تو
ہمکو اپنی جنت مین نبیون اور صدیقون اور شہیدون اور
نیکون کے ساتھ اور درگذر کر ہمکو اور معاف کر ہم سے اور چھپا
ہماری لغزشونکو اور امن دے ہمارے ڈرنیکو اور پورا کر ہماری حاجتونکو

عَنِ الْعَالَمِيْنَ ، وَتَذَكَّرُوْا يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ
مَا سَعٰى وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ
لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، ذَالِكَ يَوْمٌ تُفْضَحُ فِيْهِ الْخَلَائِقُ
وَتُكْشَفُ فِيْهَا اَسْتَارُ السَّاتِرِيْنَ ، وَيُسْأَلُ فِيْهِ كُلُّ
عَبْدٍ عَنْ كُلِّ فِعْلٍ وَّقَوْلٍ ، وَيُحَاسَبُ عَلٰى كُلِّ طَوْلٍ
وَحَوْلٍ ، وَيُخَاصِمُ فِيْهَا الرَّجُلُ مَعَ زَوْجَتِهٖ وَالْاَخُ
مَعَ اَخِيْهِ وَالْوَلَدُ مَعَ وَالِدَيْهِ وَالْوَالِدَانِ مَعَ الْبَنَاتِ
وَالْبَنِيْنَ ، وَيُعْطٰى فِيْهِ كُلُّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ ، وَيُوَفّٰى
كُلُّ مُسْتَحِقٍّ مَا اسْتَحَقَّهٗ ، وَيُنَادِيْ مُنَادٍ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ، فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ
وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ ، وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ، وَلَازِمُوْا اَدَاءَ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ
مَعَ الْجَمَاعَاتِ فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ نُوْرًا وَّ
بُرْهَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ حُشِرَ
مَعَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُوْنَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ

سب جہانوں سے۔ اور یاد کرو تم اس دن کو جبکہ
انسان جو کچھ کیا ہے کر چکا ہے یاد کریگا اور نکالی
دوزخ اسکے لیے جو دیکھے جس دن لوگ تمام جہانوں
کے پروردگار کیلیے کھڑے ہونگے یہ وہ دن
کہ رسوا ہو جاوینگی اسمیں خلقتیں اور کھولے جاینگے
اسدن چھپنے والوں کے پردے۔ اور سوال کیا
جاویگا اسدن ہر بندہ سے ہر فعل اور قول سے اور
حساب کیا جاویگا ہر زور کی اور ہر حال کا اور جھگڑا
کریگا اسدن ہر شوہر اپنی زوجہ سے اور بھائی
اپنے بھائی سے اور بیٹا اپنے والدین سے اور
والدین بیٹوں اور بیٹیوں سے۔ اور دیا جاویگا
اسمیں ہر صاحب حق اپنا حق۔ اور پورا کر دیا جاویگا
ہر مستحق وہ چیز جسکا وہ مستحق ہو۔ اور پکارے گا
پکارنے والا کہ آگاہ ہو جاؤ خدا کی لعنت ظالموں پر تو خوف
کرو پس ڈرو تم خدا سے ڈرو تم خدا سے اے خدا کے
بندو ڈرو تم خدا سے اور ہو جاؤ تم نیکوں اور سچوں کے ساتھ
اور مغفرت چاہو تم اس سے مدد دیگا تم کو مالوں
اور بیٹوں سے۔ اور لازم کرو تم نماز پنجگانہ کی جماعتوں
کے ساتھ ادا کرنی کو پس جو محافظت کرے گا ان پر
ہو جاینگی یہ نمازیں اسکے لیے نور اور دلیل قیامت
دن اور جو نہ محافظت کریگا انپر وہ حشر کیا جاویگا فرعون
اور ہامان اور قارون اور ابی ابن خلف کے ساتھ

صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ وَالْمَقَامِ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ
وَالْخُلَّانُ اِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّمَادِيْ فِي الْغَفْلَةِ ۔ اِلٰى مَتٰى
هٰذَا الْاِنْهِمَاكُ فِيْ قَضَاءِ الشَّهْوَةِ ۔ اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ
الْجَرَاءَةُ فِي اكْتِسَابِ الْحَرَامِ ۔ اَمَا تَعْتَبِرُوْنَ بِانْقِلَابِ
اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ۔ اَمَا تَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ سِيَرِ مَنْ مَّضٰى
مِنَ الْكِرَامِ ۔ كَانُوْا يَجْتَهِدُوْنَ فِي الْعِبَادَةِ غَايَةَ
الْاِجْتِهَادِ وَيَجْتَنِبُوْنَ الشُّرُوْرَ وَالْفَسَادَ وَالْاٰثَامَ ۔
كَانُوْا لَا يَخَافُوْنَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَلَا يُدَاهِنُوْنَ
فِيْ اَوَامِرِ الْمَلِكِ الدَّائِمِ الْقِيَامِ ۔ صَرَفُوْا اَعْمَارَهُمْ
فِي اتِّبَاعِ الشَّرَائِعِ وَنَقَّوْا اَرْوَاحَهُمْ وَاَبْدَانَهُمْ
مِنَ الْقَبَائِحِ الْعِظَامِ ۔ وَتَقَرَّبُوْا اِلَى اللّٰهِ بِكَثْرَةِ
الْاَوْرَادِ وَالْاَذْكَارِ وَلَازَمُوْا كَثْرَةَ النَّوَافِلِ وَالسُّنَنِ
تَقَرُّبًا اِلَى الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ۔ وَاَمْسَكُوْا اَلْسِنَتَهُمْ عَنِ
الْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْكِذْبِ وَالْخُصُوْمَةِ وَسَائِرِ

اور شفاعت اور مقام والے ہین ۔ رحمت نازل
کرے اللہ انپر اور انکی آل پر اور سلام بھیجے
قیامت تک ۔ بعد حمد و نعت کے پس اے
بھائیو اور دوستو کب تک یہ درمانی [illegible]
غفلت مین ۔ کب تک یہ انہماک ہی خواہشوں
کے پورا کرنے مین ۔ کب تک یہ جرأت ہی حرام
کے اکتساب مین کیا تم نہین عبرت لیتے
راتون اور دنون کے انقلاب سے کیا تم نہین
فکر کرتے اُن لوگون کی سیرتون مین جو گذر گئے
بزرگون سے وہ بزرگ کوشش کرتے تھے
عبادت مین پوری کوشش اور بچتے تھے
برائیون اور فساد اور گناہون سے ۔ وہ نہین
ڈرتے تھے خدا کے بارے مین کسی ملامت
کرنے والیکی ملامت سے اور نہین خلاف کرتے
تھے ہمیشہ باقی رہنے والے قائم رہنے والے
بادشاہ کے حکمون مین ۔ اُنھون نے
صرف کردین اپنی عمرین شریعتون کی پیروی
مین اور پاک کرلیا اُنھون نے اپنی روحون اور
اپنے بدنون کو بڑے گناہون سے اور قرب حاصل کیا
اُنھون نے خدا کا اوراد اور اذکار کی کثرت سے اور
لازم کرلیا اُنھون نے کثرت نوافل و سنن کو
تقرب جاننے والے غالب کے اور اُنھون نے
روکا اپنی زبانون کو غیبت اور چغلخوری
اور جھوٹ اور دشمنی اور تمام

وَاغْفِرْ لِمُنِيبِنَا إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّاعِينَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ
الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝

اور بخش دے ہمارے رجوع کرنے والوں کو بیشک
تو دعا کرنے والوں کو جواب دینے والا ہے
اور تعریف ثابت ہے واسطے اللہ پروردگار جہانوں کے پناہ
مانگتا ہوں میں اللہ سننے
جاننے والے کی ملعون شیطان
سے اے ایمان والو ڈرو تم اللہ
سے اور ہو جاؤ سچوں کے ساتھ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى لِلْجُمُعَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ جُمَادَى الْآخِرَةِ

پہلا خطبہ جمادی الثانی چوتھے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَجَزَتْ عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِهِ الْعُقُولُ
وَالْأَوْهَامُ ۝ وَتَحَيَّرَتْ فِي دَرْكِ سِرِّهِ الْمَدَارِكُ
وَالْأَفْهَامُ ۝ جَلَّتْ قُدْرَتُهُ وَعَظُمَتْ سَطْوَتُهُ
يُقَلِّبُ اللَّيَالِيَ وَالْأَيَّامَ ۝ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ
مَا فِي الْأَرْحَامِ ۝ سُبْحَانَهُ مِنْ إِلٰهٍ تَفَرَّدَ بِخَلْقِ
الْخَلْقِ وَحُسْنِ الْإِنْتِظَامِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي النَّظْمِ وَالْأَحْكَامِ
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کے لیے کہ
کنہ کے ادراک سے عقلیں اور وہم عاجز
ہیں اور جس کے بھید کے سمجھنے میں مدارک اور
عقلیں متحیر ہیں۔ بڑی ہے اس کی قدرت
اور بڑا ہے اس کا غلبہ پلٹتا ہے رات دن
اور نازل کرتا اور برساتا ہے پانی اور
جانتا ہے اس چیز کو جو رحموں میں ہے
پاک ہے وہ خدا جو اکیلا ہے خلق کے
پیدا کرنے اور بہتری میں انتظام کے
گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اس کے سوا
کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا
کوئی شریک نہیں انتظام اور حکموں
میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارا
سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم
اس کے بندے اور اس کے
رسول۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ، حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ

اے خدا تو ہی سلامتی ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور تیری ہی جانب سلامتی لوٹتی ہے اور زندہ رکھو ہمکو اے ہمارے پروردگار سلامتی کے ساتھ اور داخل کر تو ہمکو جنت میں اے بزرگی اور جلال والے۔ پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے۔ ملعون شیطان سے۔ اور نہ گمان کر تم خدا کو اپنے اُن وعدوں کا خلاف کرنے والا جو اُس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں تحقیق خدا غالب ہے بدلہ لینے والا

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ جُمَادَى الْاٰخِرَةِ

پہلا خطبہ جمادی الثانی کے پانچویں جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ عِمَادٍ، بَاسِطِ الْاَرْضِ لِلْمِهَادِ، اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى اَنْ زَيَّنَ السَّمٰوٰتِ بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلَهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيَاطِيْنِ وَذَرِيْعَةً لِاهْتِدَآءِ الْعِبَادِ، وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَ مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا وَسَكَّنَهَا بِالْجِبَالِ الْاَوْتَادِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ الْكَرِيْمُ الْجَوَادُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کے لیے جو آسمان کو بغیر ستونوں کے بلند کرنے والا ہے۔ اور زمین کو گہوارہ ہونے کے لیے بچھانے والا ہے حمد کرتا ہوں میں اُس کی بہت حمد اس بات پر کہ اُس نے آراستہ کیا آسمانوں کو چراغوں سے اور بنایا اُن کو مار شیطانوں کے لیے اور ذریعہ بندوں کے راہ پانے کے لیے اور شکر کرتا ہوں میں اُسکا اس بات پر کہ بنایا اُسنے اُس چیز کو جو زمین پر ہے زینت زمین کے لیے اور ٹھہرایا اُسنے زمین کو پہاڑ کی کیلوں سے گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں اور وہ بزرگ و سخی ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور

المُهلِكاتِ الجِسامِ ۔ وبالغُوا في تصفيةِ قلوبِهم
مِنَ البُغضِ والحَسَدِ والحِرصِ والحِقدِ والعُجبِ
والكِبرِ وحُبِّ الجاهِ والفَخرِ وسائرِ المُوبِقاتِ
العِظامِ ۔ ففازوا بالمراتبِ العُليا ونالوا الفضائلَ
القُصوى واستحقّوا دارَ السلامِ ۔ فطوبى لهم و
بُشرى لِمن تَبِعَهم بالسلامةِ من الآلامِ ۔
فوا عجبًا مِنكم تنتسِبون إليهم وتدّعون أنّكم منهم
ولا تتّبِعون طُرُقَهم ولا تسلُكون هَديَهم وتُخالِفونَهم
سائرَ الليالي والأيّامِ ۔ أما سَمِعتُم قولَ نبيِّنا صلّى
عليه وسلّم ربُّه ۔ مَن بطّأ به عملُه لم يُسرِع به
نسبُه ۔ أما علِمتُم أنّ مُجرَّدَ الانتسابِ إلى أصحابِ
المراتبِ العَليّةِ لا يُفيدُ يومَ القصاصِ والآلامِ ۔ فتنبّهوا
مِن نومِ الغفلةِ واخشوا يومَ المحاسبةِ والانتقامِ ۔
واستغفِروا ربَّكم في خلواتِكم وجلواتِكم مِن الذُّنوبِ
والآثامِ ۔ وقوموا باسطي أكفِّ السؤالِ إلى العزيزِ العلّامِ

بڑے مہلکات سے ۔ اور مبالغہ کیا انہوں نے
اپنے قلوب کے صاف کرنے میں دشمنی اور حسد
کینہ اور خود بینی اور کبر اور حب جاہ اور فخر
اور تمام بڑے ہلاک کرنے والے گناہوں سے
پس پایا انہوں نے بلند مرتبوں کو اور پایا
انہوں نے انتہائی فضائل کو اور مستحق ہوئے
دارالجنت کے پس مبارک ہو انکو اور
ہو ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکی پیروی
کی رنجوں سے سلامتی کے ساتھ پس
تم سے تعجب ہے کہ تم نسبت کرتے ہو انکی
جانب اور دعوی کرتے ہو کہ تم انہیں
میں سے ہو اور نہیں پیروی کرتے ہو
انکی راہوں کی اور نہیں چلتے ہو تم انکے
طریقہ پر اور مخالفت کرتے ہو تم انکی تمام
دن اور راتوں کی کیا تم نے نہیں سنا ہمارے
نبی کا قول رحمت کرے انکا پروردگار
اور سلام بھیجے جسکا عمل اسکو سست
کرے گا نہ جلدی کرائیگا اسکو اسکا نسب
کیا تم نے نہیں جانا کہ محض انتساب بلند
مراتب والوں کا نفع نہ دیگا حسرت اور رنجوں کے
دن پس جاگو تم لوگ غفلت کی نیند سے اور
ڈرو تم حساب اور انتقام کے دن سے اور مغفرت
چاہو تم اپنے پروردگار سے اپنی خلوت اور جلوت
میں گناہوں سے اور کھڑے ہو طرف غالب جاننے والے
کیطرف اٹھاتے ہوئے

أَتَظُنُّونَ أَنَّكُمْ فِيهَا خَالِدُونَ، أَمَا قَرَعَ سَمْعَكُمْ مَا قَالَ
رَبُّكُمْ لِنَبِيِّكُمْ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ، أَمَا عَلِمْتُمْ
إِنَّ رَبَّكُمْ لَبِالْمِرْصَادِ، فَعَلَيْكُمْ بِامْتِثَالِ أَوَامِرِ اللهِ
وَالْانْزِجَارِ عَمَّا نَهَى اللهُ عَنْهُ وَبِالْتِزَامِ كَثْرَةِ الْأَذْكَارِ
وَالْأَوْرَادِ، فَمَنْ دَامَتْ لِسَانُهُ رَطْبَةً بِذِكْرِ اللهِ فَازَ
بِالدَّرَجَةِ الْعَلِيَّةِ يَوْمَ التَّنَادِ، وَادْعُوا اللهَ فِي كُلِّ
بُكْرَةٍ وَعَشِيَّةٍ، فَإِنَّهُ مُخُّ الْعِبَادَةِ، وَاسْتَغْفِرُوهُ
فِي كُلِّ لَمْحَةٍ، فَإِنَّ مَوْلَاكُمْ كَرِيمٌ لَطِيفٌ عَفُوٌّ جَوَادٌ
وَاغْتَنِمُوا صِحَّتَكُمْ قَبْلَ سُقْمِكُمْ وَشَبَابَكُمْ قَبْلَ هَرَمِكُمْ
وَغِنَاءَكُمْ قَبْلَ فَقْرِكُمْ وَعَافِيَتَكُمْ قَبْلَ ابْتِلَائِكُمْ
وَحَيَاتَكُمْ قَبْلَ مَوْتِكُمْ لِئَلَّا تَقُولُوا لَيْتَنَا نَرْجِعُ إِلَى
الدُّنْيَا فَنَعْمَلَ فِيهَا أَحْسَنَ مِمَّا عَمِلْنَا فَيُقَالُ لَكُمْ
آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتُمْ قَبْلُ وَكُنْتُمْ مِنْ أَرْبَابِ الْفَسَادِ
وَاجْتَهِدُوا فِي ابْتِغَاءِ مَرْضَاتِ اللهِ حَقَّ الْاجْتِهَادِ
فَإِنَّ الْمُسْلِمَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم دنیا میں ہمیشہ رہوگے
کیا نہیں کھٹکھٹایا تمہارے کانوں کو اس چیز نے
جو فرمایا تمہارے پروردگار نے تمہارے نبی سے
کہ تحقیق آپ ایک میت ہیں اور لوگ دوسری
میت ہیں۔ کیا تم نے نہیں جانا کہ تحقیق تمہارا
پروردگار گھات میں ہے۔ پس لازم کرو تم
اپنے اوپر خدا کے حکموں کے بجالانے اور اوس
چیز سے رکنے کو جس سے خدا نے منع کیا ہے
اور کثرت اذکار و اوراد کے التزام کو
پس جسکی زبان تر رہی خدا کی یاد سے وہ
فائز ہوگا بلند درجہ سے قیامت کے دن
اور دعا کرو تم خدا سے ہر صبح شام میں اسلئے
کہ تحقیق دعا عبادت کی جان ہے اور
مغفرت چاہو تم اوس سے ہر لحظہ میں اسلئے
کہ تحقیق تمہارا مولا کرم والا مہربانی والا
معاف کرنیوالا اور سخی ہے۔ اور غنیمت جانو تم
اپنی صحت کو قبل اپنی بیماری کی اور اپنی
جوانی کو قبل اپنے بڑھاپے کے اور اپنی دولت
کو قبل اپنی غربت کے اور اپنی عافیت کو
قبل اپنی ابتلا کے اور اپنی زندگی کو قبل
اپنی موت کے تاکہ نکہو تم کہ کاش ہم لوٹ
جائیں دنیا کیجانب پس عمل کریں ہم اوس
دنیا میں بہتر اوس سے جو ہمنے کیا پس کہا جائیگا
تمسے اوسوقت کہ تحقیق تمنے نافرمانی کی اس سے
پیشتر اور تم فساد والوں میں سے تھے۔
اور کوشش کرو تم خدا کی خوشنودی کی
جستجو میں پوری کوشش۔ اسلئے کہ تحقیق
مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان
سے مسلمان پناہ میں رہیں۔

مولانا محمدًا عبده ورسوله سيد كل حاضر
وباد ۞ اما بعد ايها الناس تفكروا في تقلب
الدهور وتصرف العصور اين الآباء
والابناء والاحفاد ۞ اين الاحباب والاقران
والاجداد ۞ اين فرعون وهامان اين قارون
ونمرود وشداد ۞ اين الذين جابوا الصخر
بالواد ۞ اين الذين عذبوا عباد الله بالاوتاد ۞
اين الذين طغوا في البلاد ۞ فاكثروا فيها الفساد ۞
افناهم كر الليالي والايام واهلكهم دور السبع
الشداد ۞ هل تعدون منهم سوى قصصهم
واخبارهم هل بقي شيء من آثارهم والاجناد ۞
فتنبهوا من سنة الغفلة واخشوا يوم تقوم
قيامتكم الصغرى والكبرى ويحاسب فيه جميع
العباد ۞ ولا تغتروا ببقاء الدنيا وزينتها كما اغترها
من كان قبلكم فهلكوا واهلكوا واستحقوا البعاد ۞

ہمارے مولانا محمد صلعم کے بندہ اور رسول اور
شہری و بدوی کے سردار ہیں۔ بعد حمد و
نعت کے اے لوگو فکر کرو تم۔ اون کی گردش
زمانوں کے الٹ پھیر میں کہاں ہیں باپ دادا
بیٹے اور پوتے۔ کہاں ہیں دوست اور ہمعصر
اور دادے۔ کہاں ہیں فرعون ہامان کہاں ہیں
قارون اور نمرود اور شداد۔ کہاں ہیں وہ
جنہوں نے تراشے پتھر وادی میں اور کہاں ہیں
وہ جنہوں نے عذاب کیا خدا کے بندوں پر
کیلوں سے۔ کہاں ہیں وہ جنہوں نے
شہروں میں سرکشی کی زیادہ کیا انہوں نے
شہروں میں فساد۔ فنا کر دیا ان کو راتوں
اور دنوں کے گذرنے نے اور ہلاک کیا
ان کو سخت سات فلکوں کی گردش نے
کیا پاتے ہو تم ان سے سوا ان کے قصوں
اور انکی خبروں کے۔ کیا باقی رہی کوئی شے
ان کے آثار اور ان کی فوجوں سے
پس جاگو تم غفلت کی نیند سے اور
ڈرو تم اس دن سے جس دن تمہاری
چھوٹی اور بڑی قیامت قائم ہوگی اور
جس میں حساب کیے جائیں گے تمام بندے
اور نہ دھوکے میں پڑو تم دنیا کے باقی
رہنے اور اس کی زینت سے جیسا کہ
دھوکے میں پڑ گئے دنیا سے وہ لوگ
جو تمہارے قبل تھے پس ہلاک ہو گئے
وہ لوگ اور ہلاک کر دیئے گئے وہ
اور مستحق ہو گئے دوری کے

الخطبة الثانية لجمع جمادى الآخرة وما قبلها من الشهور جمادى الاولى وشهر ربيع الآخر

دوسرا خطبہ جمادی الثانی اور جمادی الاول وربیع الثانی کے جمعوں کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله العلي الاكبر، لا رادّ لما قضاه ولا دافع لما قدر، احمده حمدا كثيرا واشكره شكرا كبيرا ونستعينه ونستغفره ونتوب اليه عمّا صدر، واشهد ان لا اله الا هو وحده صاحب القوى والقدر، واشهد انّ سيّدنا محمّدا عبده ورسوله المبعوث الى كافّة الخلق من الاسود والاحمر، امّا بعد ايها المؤمنون، اتقوا الله حقّ تقاته ولا تموتنّ الّا وانتم مسلمون، واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرّقوا فمن شذّ عن الجماعة شذّ في السقر، عليكم باتّباع السنّة واجتناب البدعة فانّ السنّة تهدي الى الجنة والبدعة تهوي بصاحبها

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کیلئے جو برتر اور بڑا ہے۔ وہ جو حکم دے اسکا کوئی رد کرنیوالا ہے او. وہ جو اندازہ کرے اُس کا کوئی دفع کرنیوالا ہے۔ حمد کرتا ہوں میں اُسکی بہت حمد اور شکر کرتا ہوں میں اُس کا بڑا شکر اور مدد مانگتے ہیں ہم اُس سے اور مغفرت چاہتے ہیں ہم اُس سے اور توبہ کرتے ہیں ہم اُس سے اُس چیز سے جو صادر ہوا گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا اور قوتوں اور قدرتوں والا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں جو تمام کالی اور سرخ مخلوق کی جانب بھیجے گئے ہیں بعد حمد ونعت کے اے ایماندارو ڈرو خدا سے پوری طور سے اور نہ مرو تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور مضبوط پکڑو تم لوگ خدا کی رسی کو اور نہ متفرق ہو پس جو فرق ہوگا جماعت سے وہ اکیلا دوزخ میں جائیگا اور لازم کرلو تم اپنے اوپر سنت کی پیروی اور بدعت سے اجتناب کو اس لیے کہ تحقیق سنت راستہ دکھاتی ہے جنت کا اور بدعت جھونک دیتی ہے اپنے صاحب کو

وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ
جَاهَدَ نَفْسَهُ حَقَّ الْجِهَادِ ۔ وَتَجَنَّبُوا التَّدَابُرَ
وَالتَّنَافُرَ وَالتَّنَافُسَ وَالتَّبَاغُضَ وَحُبَّ الْجَاهِ
وَالْمَالِ وَاتِّبَاعَ اَرْبَابِ الضَّلَالِ وَالْجَدَلَ وَالْعَذَلَ
وَالْخَطَلَ وَالزَّلَلَ وَالْخَنَا ۔ وَعَلَيْكُمْ بِتَصْفِيَةِ النَّفْسِ
الْاَمَّارَةِ مِنَ الشَّوَائِبِ الرَّدِيَّةِ وَاِزَالَةِ الْاَوْصَافِ
الذَّمِيْمَةِ وَاخْتِيَارِ الْاِقْتِصَادِ ۔ فَطُوْبٰى لِمَنْ تَوَجَّهَ
بِقَلْبِهٖ اِلَى اللّٰهِ وَانْقَادَ صَدْرُهُ لِشَرْعِهٖ وَتَرَكَ
مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ الْعِبَادَ ۔ هٰذَا تَذْكِرَةٌ لِمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّتَذَكَّرَ ۔ وَتَبْصِرَةٌ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّتَبَصَّرَ ۔ وَهِدَايَةٌ
لِمَنْ سَلَكَ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۔ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

اور مہاجر وہ ہے جو ہجرت کرے ا
چیز سے جس سے خدا نے روکا ہے
جہاد وہ ہے جو اپنے نفس پر پورا جہا
اور بچو تم آپس پیٹھ پیچھے برائی کرنے اور
نفرت اور منافست اور باہمی بغض اور
جاہ و مال سے اور گمراہی اور جھگڑے
سستی اور ظلم اور لغزشوں اور
والوں کی پیروی سے ۔ اور لازم کرو تم
اور نفس امارہ کے صاف کرنیکو ردی
اور اوصاف ذمیمہ کے زائل کرنیکو ا
اعتدال کے اختیار کرنیکو ۔ پس مبارکباد
اسکے لئے جو اپنے قلب سے اللہ کیطرف
متوجہ ہوا اور اسکے سینہ نے خدا کی شرع کی
پیروی کی اور چھوڑ دیا اسنے اس چیز کو جس
خدا نے بندوں کو روکا ہے یہ یاددہانی ہے اسکے
نصیحت لینا چاہے ۔ اور سوجھانا ہے اس
شخص کو جو سوجھنا چاہے ۔ اور ہدایت
اسکے لئے جو ہدایت کے رستہ پر چلے کہتا ہوں
اپنا یہ قول اور مغفرت چاہتا ہوں میں خدا سے
اور تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے
اور سپرد کرتا ہوں میں اپنے امر کو خدا کو تحقیق
بندوں کو دیکھنے والا ہے ۔ پناہ مانگتا ہوں میں سننے
جاننے والے خدا سے شیطان مردود سے اور کہا
کافر کیوں نہ اتری اس پر کوئی نشانی پروردگار کی
تو ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کیلئے ہادی

إِمَامِ الْأَشْجَعِيْنَ ، سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْحَيْدَرِ ، كَرَّمَ اللهُ
وَجْهَهُ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ، وَعَلَى الْإِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ ، سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا
الْحُسَيْنِ ، صَاحِبَيِ السِّيَادَةِ وَالْقَدْرِ الْأَظْهَرِ ، رَضِيَ اللهُ
عَنْهُمَا يَوْمَ الْمَحْضَرِ ، وَعَلَى بِضْعَةِ رَسُوْلِ اللهِ سَيِّدَتِنَا
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَأَرْضَاهَا بِاللُّطْفِ
الْأَكْبَرِ ، وَعَلَى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْأَدْنَاسِ
وَالْأَرْجَاسِ ، سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَخَصَّهُمَا بِالْفَضْلِ الْأَفْخَرِ ، وَعَلَى سَائِرِ
الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ ، رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ، إِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ
وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ ، إِنَّكَ أَنْتَ الْقَدِيْرُ الْأَكْبَرُ ، اَللّٰهُمَّ
انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا

اور شجاعوں کے امام ہیں ہمارے سردار علی
حیدر پر بزرگی بخشے اللہ انکی ذات کو
حشر کے دن - اور دونوں اماموں سرداروں
نیکوں گواہوں ہمارے سردار حسن اور ہمارے
سردار حسین پر جو دونوں سرداری اور
ظاہر مرتبہ والے ہیں راضی ہو خدا اُن
دونوں سے قیامت کے دن - اور رسولخدا
کے ٹکڑے ہماری سردارن فاطمۃ الزہرا
پر راضی ہو خدا اُن سے اور خوش کرے
بڑی مہربانی سے - اور رسولخدا کے دونوں
بزرگ چچاؤں پر جو پاک ہیں نجاستوں
اور ناپاکیوں سے ، ہمارے سردار حمزہ
اور ہمارے سردار عباس پر راضی ہو
خدا اُن دونوں سے اور خاص کرے ان دونوں کو
فخر والی بزرگی کیساتھ اور تمام صحابہ اور تابعین پر
خدا کی رضامندی اِن سب پر ہو ، اے خدا
بخشدے تو تمام ایماندار مردوں اور تمام
ایماندار عورتوں اور تمام مسلمان مردوں
اور تمام مسلمان عورتوں کو انمیں سے تمام زندوں اور
مردوں کو بتحقیق تو دعاؤں کا قبول کرنیوالا اور درجوں کا
بلند کرنیوالا ہے تحقیق توہی قدرت والا اور بڑا ہے اے خدا
مدد کر تو اسکی جو ہمارے سردار محمد صلعم کے دین کی مدد کرے
اور کر تو ہم سب کو انمیں سے ، اور شکست
دے تو اسکو جو شکست دے دین کو ہمارے سردار

اِلَى النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ وَالشَّرَرِ ۔ وَعَلَيْكُمْ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ
وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ الْبَشَرِ ۔ لَا سِيَّمَا فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ
وَالْيَوْمِ الْاَزْهَرِ ۔ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَقْبُوْلَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ
وَّشَافِعَةٌ لَّكُمْ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ۔ خُصُوْصًا مِنْهُمْ
عَلٰى اَوَّلِ الْخُلَفَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ ۔ رَفِيْقِهٖ فِي الْغَارِ بِالتَّصْدِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّيْقِ ۔ رَضِيَ عَنْهُ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ ۔ وَعَلٰى ثَانِي
الْخُلَفَاءِ ۔ رَاْسِ الْاَتْقِيَاءِ ۔ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ ۔ سَيِّدِنَا عُمَرَ ۔ فَائِزٍ بِالْحَظِّ الْاَوْفَرِ ۔ وَعَلٰى
ثَالِثِ الْخُلَفَاءِ ۔ سَيِّدِ اَرْبَابِ الْحَيَاءِ ۔ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِمَامِ الْاَكْرَمِيْنَ ۔ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِي النُّوْرِ الْاَنْوَرِ
نَوَّرَ اللّٰهُ ضَرِيْحَهٗ بِالنُّوْرِ الْاَزْهَرِ ۔ وَعَلٰى رَابِعِ
الْخُلَفَاءِ اَسَدِ اللّٰهِ فِيْ مَعْرَكَةِ الْاَرَاعِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

چنگاریوں اور ایدھن والی دوزخ
اور لازم کر لو تم اپنے اوپر درود و سلام
کثرت کو ۔ سید البشر پر خصوصاً روشن
رات اور روشن دن میں ۔ اسلیے کہ تمہ
تمہارا درود مقبول ہے اور گواہ
تمہاری شفاعت کرنیوالا ہے حشر کے
اے خدا رحمت اور سلام بھیج ہمارے سر
وسلم اور آپکے آل اور آپکے اصحاب اور
ازواج اور آپکے متبعین پر ایسی رحمت
آفتاب و مہتاب کیساتھ ہمیشہ قائم
خصوصاً انہیں میں سے اولین خلیفہ
جو غار میں آپکے رفیق تھے تصدیق کیسا
جو ایماندار ونکے امیر اور مسلمانونکے امام
ہمارے سردار ابوبکر صدیق پر راضی ہو
بڑا خدا ۔ اور دوسرے خلیفہ پر جو پرہیزگا
سردار ہیں ایماندار ونکے امیر ہیں اور پرہیز
امام ہیں ہمارے سردار عمر پر فائز ہوں
پورے نصیب سے ۔ اور تیسرے خلیفہ
جو حیا والونکے سردار ہیں اور ایماندا
امیر ہیں اور بزرگون کے امام ہیں ہما
سردار ہیں روشن نور والے عثمان
منور کرے اللہ انکی قبر کو روشن نور سے
اور چوتھے خلیفہ پر جو اہم معرکوں میں خدا
شیر ہیں ایمانداروں کے امیر ہیں ۔

وَالطَّيْرُ بِصَنْعَتِهٖ طَارَ ۞ فَنَحْمَدُهٗ عَلٰى هٰذِهِ النِّعَمِ
الْجَلِيْلَةِ الشَّامِلَةِ عَلَيْنَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۞ وَ
نَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
شَهَادَةً نَّدْخُلُ بِهَا دَارَ الْقَرَارِ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ ۞
اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ وَخُلَّانِيْ وَاحَسْرَتَا عَلٰى مَا اكْتَسَبْنَا
وَعَلٰى مَا تَسَاهَلْنَا وَلَمْ نَخْشَ عَذَابَ الْمَلِكِ الْقَهَّارِ
مَضَتِ الْاَيَّامُ الْخَالِيَةُ ۞ وَاللَّيَالِي الْمَاضِيَةُ ۞ بِذُنُوْبِنَا
تَكَاسَلْنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ۞ وَهَجَمْنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ۞
فَلَوْلَا عِبَادٌ رُّكَّعٌ وَّصِبْيَانٌ رُّضَّعٌ وَّبَهَائِمُ رُتَّعٌ
لَغَضِبَ عَلَيْنَا رَبُّنَا الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ۞ وَلَوْلَا حُرْمَةُ
سَيِّدِ مُضَرَ وَنِزَارٍ ۞ لَمَا خَرَجْنَا مِنْ حُفْرَةِ النَّارِ ۞
هٰذَا شَهْرٌ مُّبَارَكٌ ۞ اِسْمُهٗ مُبَارَكٌ وَلَقَبُهٗ مُبَارَكٌ ۞
تُفَاضُ فِيْهِ عَلَيْنَا الْاَنْوَارُ ۞ فَاِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ
شَهْرُ اللّٰهِ نُفَضِّلُهٗ عَلٰى سَائِرِ الشُّهُوْرِ كَفَضْلِهٖ عَلٰى مَا سِوَاهُ ۞

اور پرندہ اسکی صنعت سے اڑتا ہے پس حمد کرتے ہیں ہم
اسکی ان بزرگ نعمتوں پر جو ہم پر رات اور دن
شامل ہیں - اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق اُسکے
سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک
نہیں ایسی گواہی جس سے ہم جنت میں داخل
ہوں - اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے
سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول اور
اختیار کیے ہوئے نبی ہیں - بعد حمد و نعت کے
اے میرے بھائیو اور اے میرے دوستو
وائے حسرت ہے اس چیز پر جسکو ہمنے کمایا اور
اس چیز پر جس میں ہمنے تساہل کیا اور نہ ڈرے
ہم قہر والے بادشاہ کے عذاب سے گذر گئے
گذشتہ ایام + اور گذشتہ راتیں + ہمنے
اپنے گناہوں سے طاعتوں سے کسل کیا + اور
ہمارے دل میں وسوسہ گذرا مخالفتوں کا +
پس اگر نہ ہوتے رکوع کرنے والے بندے اور شیرخوار بچے
اور چرنے والے چوپایے تو ضرور غضب کرتا ہم پر
ہمارا پروردگار جو بادشاہ ہے جبار ہے - اور
اگر نہ ہوتی حرمت مضر اور نزار کے سردار کی
تو ضرور نہ نکلتے ہم دوزخ کے گڑھے سے - یہ
مبارک مہینہ ہے جسکا نام اور لقب مبارک ہے
فیضان کیا جاتا ہے اس مہینے میں ہم پر نوروں کا اسلیے
کہ تحقیق رمضان کا مہینہ خدا کا مہینہ ہے فضیلت
دی ہم نے اسکو سب مہینوں پر مثل فضیلت خدا کی اپنے ماسوا پر

محمد صلى الله عليه وسلم ولا تجعلنا منهم ونجنا من حسرات العرض الاكبر ❁ اللهم اغفر لجامع هذه الخطب والنصائح ❁ واحفظه من شرور المكاره والقبائح ❁ وارزقه خيرا عظيما في الدنيا والبرزخ والمحشر ❁ والحمد لله العلي العظيم ❁ اعوذ بالله من الشيطان الرجيم ❁ ان الله يامر بالعدل والاحسان وايتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر ❁ ذكروا الله يذكركم وادعوه يستجب لكم ولذكر الله تعالى اعلى واولى واعز واجل واتم واقوى واكبر

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ کرو ہم سب کو انمین سے ❁ اور نجات دے ہم سب کو بڑی پیشی کی حسرتون سے - اے خدا بخشدے تو ان خطبون اور نصیحتوں کے جمع کرنیوالے کو اور محفوظ رکھ تو اسکو مکروہات اور برائیون سے اور عنایت کر تو اسکو بڑی بہترائی دنیا اور برزخ اور حشر مین - اور تمام تعریف ثابت ہے بڑے اور برتر خدا کے لیے ❁ پناہ مانگتا ہون مین خدا سے ملعون شیطان سے ❁ تحقیق خدا حکم دیتا ہے عدل اور احسان اور قرابت والے کو دینے کا اور روکتا ہے وہ فحش اور بری باتسے - یاد کرو تم سب خدا کو یاد کریگا وہ تم کو اور دعا کرو تم اس سے وہ جواب دیگا تمکو اور خدا کی یاد ضرور برتر اور بہتر اور غالب اور بزرگ اور اتم اور قوی اور بڑی ہے

الخطبة الاولى للجمعة الاولى من رجب

پہلا خطبہ رجب کے پہلے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي بسط بساط الفضل لخلق الانهار ❁ وخلق ما فيه منافع ومصالح لعباده من الاشجار والاثمار ❁ هو الذي دار بحكمه الدوار

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جسنے فضل کا فرش بچھایا پھر پیدا کیا نہرونکو - اور پیدا کیا اس چیز کو جو اس فرش مین منافع اور مصالح اسکے بندونکے تھے درختون اور پھلونسے - وہی ہے جسکے حکم سے گردش کرنیوالا گھومتا ہے -

فَلَمَّا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَمْ يَسْتَاخِرُوْا سَاعَةً وَّلَمْ يَسْتَقْدِمُوْا
جُزْءًا مِّنَ الْاَعْصَارِ ۞ فَقَصِّرِ الْاَمَلَ ۞ وَاسْتَعِدَّ لِلْاَجَلِ
وَاَطِعِ الْعَلِيَّ الْاَجَلَّ ۞ وَاتَّبِعِ النَّبِيَّ الْاَكْمَلَ ۞ وَاعْمَلْ
بِمَا فِي الْقَوْلِ الْفَيْصَلِ ۞ وَاطْلُبِ الْوِقَايَةَ مِنْ عَذَابِ
النَّارِ ۞ فَقَدْ قَرُبَ يَوْمُ الْحُشُوْرِ ۞ يَوْمَ تَرْتَفِعُ فِيْهِ
الْاَصْوَاتُ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ ۞ يَوْمَ يُنْشَرُ فِيْهِ دِيْوَانُ
الْمَعَاصِيْ ۞ وَيَخْجَلُ فِيْهِ الْعَاصِيْ ۞ يَوْمَ يَفِرُّ فِيْهِ الْمَرْءُ
مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۞ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۞ لِكُلِّ
امْرِئٍ مِّنْهُمْ شَانٌ يُّغْنِيْهِ ۞ يَوْمَ لَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ
فِيْهِ وَلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۞ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْا فِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ ۞ يَوْمَ تَظْهَرُ
فِيْهِ الْقَبَائِحُ كَظُهُوْرِ الشَّمْسِ عَلٰى رَابِعَةِ النَّهَارِ ۞
اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَجَاوَزْ
عَنْ خَطِيْئَاتِنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْغَفَّارُ ۞

پس جبکہ آگئی انکی موت تو وہ نہ پیچھے ہٹے
اور نہ آگے ہوئے دو زمانوں کے کسی جزو سے
پس کم کر تو امید کو + اور مستعد ہو واسطے موت
کے لیے + اور فرمانبرداری کر بزرگ و برتر کی
اور پیروی کر کامل نبی کی + اور عمل کر وہ جو قول
فیصل میں ہے + اور طلب کر حفاظت کو دوزخ
کے عذاب سے پس تحقیق قریب آگیا حشر کا
دن وہ وہ دن ہے کہ جسمیں بلند ہونگی
آوازیں ہلاکی اور عذاب کی + وہ وہ دن ہے
کہ جسمیں پھیلایا جائیگا دفتر گناہوں کا + اور
شرمندہ ہوگا اسدن گنہگار + وہ وہ دن ہے
کہ جسدن بھاگیگا مرد اپنے بھائی اور اپنی
ماں اور اپنے باپ سے + اور اپنی بیوی
اور اپنے بیٹوں سے + ہر ایک مرد کی اسدن
ایک حالت ہوگی جو اسکو بے پروا کر دیگی
وہ وہ دن ہے کہ نہ ہونگے نسب لوگوں کے درمیان
اور نہ وہ باہم پوچھینگے + پس جسکا بوجھ
بھاری ہوگا پس وہی لوگ فلاح پانیوالے
ہیں + اور جسکا بوجھ سبک ہوگا پس وہی
وہ ہیں جو گھاٹے میں ہیں ہمیشہ دوزخ میں
رہنے والے ہیں + وہ وہ دن ہے کہ ظاہر ہونگی
اسدن برائیاں مثل آفتاب کے ظاہر ہونے
چڑھائی دن پر + اے خدا احسان والے اور منت والے
ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری
خطاؤں سے درگذر کر تحقیق تو ہی بردبار بخشنے والا ہے

وَشَهْرُ شَعْبَانَ شَهْرُ نَبِيِّنَا فَفَضْلُهُ عَلٰى سَائِرِ الشُّهُوْرِ
كَفَضْلِهٖ عَلٰى غَيْرِهٖ ۔ وَشَهْرُ رَجَبَ شَهْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ
فَفَضْلُهُ عَلٰى بَاقِي الشُّهُوْرِ كَفَضْلِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى
اُمَمِ الْاَنْبِيَاءِ الْكِبَارِ ۔ فَيَا اَيُّهَا الْغَرِيْبُ الْمِسْكِيْنُ
الْكَئِيْبُ الْحَزِيْنُ ۔ تُبْ اِلَى اللّٰهِ مِمَّا فَعَلْتَ وَتَحَسَّرْ
عَلٰى مَا فَاتَكَ وَاجْتَهِدْ فِي الْعِبَادَةِ ۔ وَدَفْرِطْ فِي
الضَّلَالَةِ ۔ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْحَمُكَ وَيَتَجَاوَزُ عَمَّا
فَعَلْتَ اِنَّهُ تَعَالٰى حَلِيْمٌ غَفَّارٌ ۔ وَعَلَيْكَ بِالضَّرْبِ
بِالسَّيْفِ ۔ وَاِطْعَامِ الضَّيْفِ ۔ وَالصَّوْمِ فِي الصَّيْفِ
وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ ۔ اَمَا تَعْلَمُ
اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ لَيْسَ لَهَا بَقَاءٌ لَيْسَتْ بِدَارِ الْقَرَارِ ۔
كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ فَاِنَّهَا
مَكَّارَةٌ غَدَّارَةٌ لَيْسَ لَهَا الْاِعْتِبَارُ ۔ اَيْنَ مَنْ كَانَ
مَعَكَ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ ۔ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَلِكُ الْاَرَضِيْنَ
فِي الْاَدْوَارِ الْخَالِيَةِ ۔ اَفْنَاهُمْ مُرُوْرُ الزَّمَانِ وَدَوْرُ الدَّوَّارِ

اور شعبان کا مہینہ ہمارے نبی کا مہینہ ہے
پس فضیلت اسکی تمام مہینوں پر مثل فضیلت
نبی کے ہے اپنے غیر پر۔ اور رجب کا مہینہ
اس امت کا مہینہ ہے پس فضیلت اسکی
باقی مہینوں پر مثل فضیلت اس امت کی
بڑے نبیوں کی امتوں پر۔ پس اے غریب
مسکین، غمگین اور رنجیدہ۔ توبہ کر تو خدا
اس چیز سے جو تونے کیا اور حسرت کر
اس چیز پر جو تجھ سے فوت ہوا اور کوشش کر
عبادت میں۔ اور سکی کر تو گمراہی میں
شاید خدا تجھ پر رحم کرے اور درگذر کرے
اس چیز سے جو تونے کیا تحقیق وہ بردبار
اور بخشنے والا ہے۔ اور لازم کر تو اپنے اوپر
تلوار سے مارنے کو۔ اور مہمان کے کھانا
کھلانیکو۔ اور گرمی میں روزہ رکھنے کو۔
اور قرآن شریف کی تلاوۃ کو ساری رات
اور سارا دن۔ کیا تو نہیں جانتا ہے
کہ تحقیق دنیا فنا کا گھر ہے اسکو بقا نہیں
ہے اور نہ وہ دار القرار ہے۔ رہ تو
دنیا میں گویا کہ تو غریب ہے یا مسافر ہے
اسلیے کہ تحقیق دنیا مکر کرنیوالی اور دھوکا
دینے والی ہے اسکا اعتبار نہیں ہے کہاں ہے
وہ جو تیرے ساتھ گذشتہ سال میں تھا کہاں ہے
وہ جو پہلے زمانوں میں زمینوں کا بادشاہ تھا۔ فنا
کردیا انکو زمانہ کے گذرنے اور گردش کرنیوالی کی
گردش نے

علی الائمة ۔ حیث جعل لکم ایاما متشرفة وازمانا
متبرکة لتفوزوا بالرشد ۔ وقسم الزمان علی
اثنی عشر شھرا منھا اربعة حرم الثلاثة المتوالیة
ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب الفرد ۔
ووعد لمن عمل فیھا بالصالحات بالاجر الجزیل
وحسن المدد ۔ فعلیکم ان لا تضیعوا ھذہ الاشھر
المحترمة ولا تظلموا فیھن انفسکم بارتکاب الافعال
الخبیثة فمن حفظ نفسه فیھا فھو المھتد ۔ وتذکروا
یوم قیام القیامة الصغری وانقضاء الآجال المدد
وما یمضی علیکم من الاھوال والشدائد فی المدافن
والمرقد ۔ ووراء ذلک یوم العرض الاکبر یوم لا ینفع
فیه مال ولا والد ولا ولد ۔ یفر فیه المرء من اخیه
وامه وابیه وصاحبته وبنیه ولامر یومئذ اشدة
یوم تری فیه کل نبی مرسل وملک مقرب
یقول نفسی نفسی سوی خاتم الانبیاء شفیعنا

اسکی عنتو پر جبکہ اسنے تمہارے لیے بزرگ دنون
اور متبرک زمانہ کو بنایا تاکہ تم ہدایت سے ظفریاب ہو
اور اسنے زمانہ کو بارہ مہینوں پر تقسیم کیا جنمیں سے
چار مہینے حرام ہیں تین پے درپے ذی القعدہ
ذی الحجہ اور محرم اور ایک اکیلا رجب ۔
اور وعدہ کیا اسنے اسکیلیے جو ان مہینوں میں
نیک عمل کریگا اجر جزیل اور بہتر مدد کا ۔
پس لازم کرو تم لوگ اپنے اوپر یہ کہ نہ ضائع
کرو تم ان محترم مہینوں کو اور نہ ظلم کرو تم
انمین اپنی ذاتوں پر خبیث افعال کے ارتکاب
سے پس جسنے حفاظت کی اپنے نفس کی
ان مہینوں میں پس وہی ہدایت پایا ہوا ہے
اور یاد کرو تم لوگ قیامت صغری کی قائم ہونے کے
وقتوں اور مدتوں کے منقضی ہوجانے کو ۔ اور اس
چیز کو جو تم پر گذریگی ہولوں اور سختیوں سے قبروں اور قبروں میں
اور اسکے پیچھے بڑی پیشی کا دن ہے وہ وہ دن ہے کہ نہ
نفع دیگا مال اور نہ والد اور نہ بیٹا بھاگیگا اسدن
آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے بیٹوں اور
اپنی بیوی اور اپنے باپ سے اور امر اسدن سخت
ہوگا ۔ وہ وہ دن ہے کہ دیکھیگا تو اسدن
ہر مرسل نبی کو اور ہر مقرب فرشتے کو کہتے ہونگے نفسی نفسی
سوا نبیوں کے ختم کرنیوالے کے جو ہمارے شفیع

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْحَكِيْمِ ۞ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۞ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞

اور تمام تعریف ثابت ہے حکمت والے پروردگار خدا کیلئے۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا کی شیطان مردود سے۔ کہہ دے بیشک میں ڈرانے والا ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اکیلا غالب جو پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان میں ہے زبردست اور بڑا بخشنے والا

اَلْخُطْبَةُ الْأُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ رَجَب

پہلا خطبہ رجب کے دوسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ ۞ اَلْوَاهِبِ الْوَالِي الصَّمَدِ ۞ نَحْمَدُهٗ عَلٰى أَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَدَبَّرَهٗ مِنْ غَيْرِ مُعِيْنٍ وَّمَدَدٍ ۞ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى أَنْ جَعَلَنَا مِنْ أَشْرَفِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَأَفَاضَ عَلَيْنَا نِعَمًا لَّا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ ۞ أَشْهَدُ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۞ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ إِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْأَحْمَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَسْوَدِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ إِلَى الْأَبَدِ ۞ أَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْإِخْوَانِ وَزُمْرَةَ الْخِلَّانِ اشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى نَعْمَآئِهٖ ۞ وَاحْمَدُوْهُ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جو یکتا اکیلا ہے جو عطا کرنے والا اور مددگار اور بے نیاز ہے حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس بات پر کہ اسنے خلق کو پیدا کیا اور اسکی تدبیر کیا بغیر کسی معین اور کسی مدد کے اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ اسنے ہم کو اشرف مخلوقات میں سے کیا اور ہم پر بے شمار اور بے گنتی نعمتوں کا افاضہ کیا۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں نہ اسنے پیدا کیا ہے اور نہ وہ پیدا ہوا ہے۔ اور نہیں کوئی اسکا کفو اور ہمسر ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں جو تمام سرخ اور سفید اور کالی مخلوق کیطرف بھیجے گئے ہیں۔ رحمت کرے خدا انپر اور انکے آل پر اور انکے اصحاب پر ابد تک۔ بعد حمد و نعت اے بھائیوں اور دوستوں کے گروہوں شکر کرو تم لوگ اللہ کا اسکی نعمتوں پر اور حمد کرو تم اسکی

لا تموتون وان لكم البقاء والدوام الى الابد ❊ كلا
والله ما من نفس منفوسة الا وقد قدر لها اجلها
فاذا جاء اجلها لا تستقدم ساعة ولا تستأخر لمحة
فان ملك الموت بالرصد ❊ ما يمضي يوم الا وهو
يتصفح الوجوه فمن جاء اجله قبض روحه وفرق
وبدد ❊ فطوبى لمن تزود لآخرته من دنياه وقصد
خيرية عقباه ❊ وظن نفسه ممن لا يمسي اذا اصبح
وممن لا يصبح اذا اظلم عليه الليل الاسود ❊ وندم
على ما اقترف في عمره الماضي من السيئات
مما اخطأ منها وما تعمد ❊ اللهم يا حنان يا رحمن
يا واحد يا احد ❊ اغفر لنا جميع خطايانا واعف عنا
وطهر قلوبنا واجسادنا من الذنوب برحمتك
كما ينقى الثوب الابيض من الدنس بالماء والثلج
والبرد ❊ والحمد لله الرب الرحيم ❊ اعوذ بالله من
الشيطان الرجيم ❊ لا اقسم بهذا البلد

یا تم نہ مروگے اور یہ کہ تمکو بقا اور دوام
ابد تک۔ ہرگز نہیں قسم خدا کی کوئی سانس
لیا ہوا نفس نہیں جسکی لئی اسکی موت نہ
مقرر ہیں جبکہ آجاتی اسکی موت نہ پیچھے ہوگی
کوئی گھڑی اور نہ موخر ہوگی کوئی لحظہ پس تحقیق
ملک الموت گھات میں ہے۔ نہیں گذرتا ہے
کوئی دن مگر یہ کہ ملک الموت دیکھتا ہے
مونہوں کو پس جسکا وقت آجاتا ہے اسکی
روح وہ قبض کرلیتا ہے اور جدا کردیتا ہے
اور الگ کردیتا ہے۔ پس مبارک اسکو
جسنے اپنی آخرت کیلیے اپنی دنیا سے توشہ
کرلیا ✦ اور اسنے اپنی عقبیٰ کی بہتری کا قصد
کیا ✦ اور گمان کیا اپنی ذاتکو انلوگوں میں سے
جو رات نہیں کرتے ہیں جبکہ صبح کرتے ہیں
اور انلوگوں میں سے جو صبح نہیں کرتے ہیں جبکہ
تاریک ہوجاتی ہے انپر کالی رات۔ اور
نادم ہوا وہ اس چیز پر جو اسنے کیا اپنی
گذشتہ عمر میں گناہوں سے وہ جو خطا سے کیا اور
وہ جو انسے عمداً کیا ہے۔ اے اللہ اے حنان اے منان
اے رحمن اے واحد اے احد۔ بخشدے تو ہمارے
لیے ہماری خطاؤنکو اور معاف کر ہمسے اور ہمارے دلوں
اور جسموں کو پاک کر گناہوں سے اپنی رحمت سے جیساکہ پاک
کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے پانی اور برف اور
اولے سے۔ اور تمام تعریف ثابت ہے رحمت والے
پروردگار کیلیے۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے
ملعون شیطان سے قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَمْجَدِ ۔ أَيُّهَا الْغَافِلُونَ تَنَبَّهُوا مِنْ
نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَلَا تَسْلُكُوا سُبُلَ مَنْ تَمَرَّدَ وَتَشَرَّدَ
فَمَنْ تَمَرَّدَ عَنْ إِطَاعَةِ رَبِّهِ هَلَكَ وَأَهْلَكَ وَضَلَّ
وَأَضَلَّ وَفَسَدَ وَأَفْسَدَ ۔ وَطَهِّرُوا نُفُوسَكُمْ مِنَ
الْخِصَالِ الْمُهْلِكَةِ وَالْأَفْعَالِ الْمُبْغِضَةِ مِنَ الْكِبْرِ وَالْبُغْضِ
وَالْعُجْبِ وَالْفَخْرِ وَالشُّحِّ وَالْحَسَدِ ۔ فَمَنْ طَهَّرَ قَلْبَهُ
مِنَ الْأَمْرَاضِ النَّفْسَانِيَّةِ ۔ هَبَّتْ عَلَيْهِ نَسِيمُ الْأَنْوَارِ
الرَّبَّانِيَّةِ ۔ وَبَلَغَ أَعْلَى مَا يُطْلَبُ وَمَا يُقْصَدُ ۔ وَقَدْ وَرَدَ
فِي الْخَبَرِ بِالسَّنَدِ الْمُسْتَنَدِ ۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى الْأَبَدِ ۔ أَنَّ الْقَلْبَ مُضْغَةٌ إِذَا
صَلُحَتْ صَلُحَتِ الْأَعْضَاءُ كُلُّهَا وَتَفْسُدُ إِذَا فَسَدَ ۔ وَلَا
تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ رَبَّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى وَمَنْ هُوَ مُهْتَدٍ
وَمُعْتَدٍ ۔ وَلَا تَغْتَرُّوا بِسَعَةِ رَحْمَةِ اللهِ وَحِلْمِهِ
فَمَنِ اغْتَرَّ وَجَرَّأَ عَلَى الذُّنُوبِ سَلَكَ فِي الْقَعْرِ الْأَبْعَدِ
وَلَا تَظُنُّوا أَنَّكُمْ خُلِقْتُمْ سُدًى أَوْ جُعِلْتُمْ عَبَثًا أَوْ أَنَّكُمْ

اور بزرگ مقام والے ہیں۔ اے غافلو
جاگو تم لوگ غفلت کی نیند سے اور مت
چلو ان لوگوں کی راہ پر جنہوں نے سرکشی
کی اور بھاگے پس جس نے سرکشی کی اپنے
رب کی فرمانبرداری سے وہ ہلاک ہوا اور
ہلاک کیا اور گمراہ ہوا اور گمراہ کیا اور
بگڑا اور بگاڑا۔ اور پاک کرو تم اپنے نفسوں کو
ہلاک کرنے والی خصلتوں سے اور قبیح افعال سے
کبر اور بغض اور خود بینی اور فخر اور بخل
اور حسد سے۔ پس جس نے اپنا قلب پاک کیا
امراض نفسانی سے چلیگی اس پر
نسیم اور پہونچ جائیگا وہ
چیز پر جو طلب کی جاتی اور قصد کی جاتی ہے
تحقیق وارد ہوا ہے حدیث میں
سند سے نبی صلعم سے کہ
انکے آل اور انکے اصحاب پر ابد تک
کہ تحقیق قلب ایک لوتھڑا ہے کہ جب
درست ہوتا ہے تو درست ہو جاتے
تمام اعضاء اور فاسد ہو جاتے ہیں
اعضا جب وہ فاسد ہو جاتا ہے۔
نہ پاکی بیان کرو اپنے نفسوں کی تحقیق
پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اسکو
ہے اور اسکو جو ہدایت پایا ہوا اور
اور نہ دھوکا کھاؤ بسبب خدا کی رحمت کی
اور اسکی بردباری کے پس جو دھوکا
کھایا اور جرات کی اس نے گناہوں پر
جا پڑیگا دور گڑھے میں۔ اور
گمان کرو تم کہ تم پیدا کیے گئے
یا تم بیکار بنائے گئے ہو

وعلى آله وصحبه صلوة دائمة كاملة موفورة ، اما بعد

فيا ايها الناس اتقوا الله حق تقاته فان التقوى

هي الشافعة المشفوعة ، واحذروا من بطش الله

فان بطشته لغديدة موعودة ، واتقوا النار

ولو بشق تمرة موهوبة ، واعلموا ان الله ما

خلق النفوس والارواح الا لتعبده فتكون شاكرة

مشكورة ، ووهب لها من البقاء اياما معدودة

وهداها النجدين وعلمها السبيلين فاما ناجية

واما مطرودة ، الا تعتبرون بسرعة انقلاب

الليالي والايام المعهودة ، الا تنظرون الى فناء

المخلوقات المنشورة ، الكم خلود في الدنيا ام لكم

امان من عذاب النار المعهودة ، ام تغترون

بسعة رحمة الله تعالى ولا تتفكرون في ما يمضي

عليكم في القبر ويوم الحشر من الاهوال المكروهة

كيف بكم اذا جمع بكم ارض المحشر ، وجاء كم

اور اونکے آل اور اون کے اصحاب پہ
ہمیشہ باقی رہنے والی کامل اور پوری رحمت
بعد حمد و نعت کے پس اے لوگو ڈرو تم خدا سے
پوری طور سے اسلئے کہ تحقیق خوف ہے
شفاعت کرنیوالا اور شفاعت کیا ہوا ہے
اور ڈرو تم خدا کی گرفت سے اسلئے کہ تحقیق
اوسکی گرفت سخت اور مقرر ہے۔ اور
ڈرو تم دوزخ سے اگرچہ عطا کئے ہوئے
کھجور کے ٹکڑے ہی کے موافق۔ اور جانو تم
کہ تحقیق خدانے روحوں اور نفسوں کو نہیں
پیدا کیا مگر اسلئے کہ وہ اوسکی عبادت کریں
پس ہو جائیں وہ شکر کرنیوالے اور شکر
کئے ہوئے ہیں۔ اور عطا کیا اونکو بقا سے
کچھ دن اور سیدھا دین اوسکو دکھلایا
اور بتا لئے اونکو دو راستے پس یا تو
وہ نجات پانیوالی ہیں یا ہنکائے جانیوالے
ہیں۔ کیا تم نہیں عبرت لیتے ہو مقرر دن
اور رات کے انقلاب کی سرعت سے
کیا تم نہیں دیکھتے ہو پھیلی ہوئی مخلوقات
کے فنا کو۔ کیا تمہارے لئے ہمیشگی
ہو دنیا میں یا تمکو امن و امان ہے
مقرر عذاب دوزخ سے۔ یا تم دھوکہ
میں پڑ گئے ہو خدا کی رحمت کی
وسعت سے اور نہیں فکر کرتے ہو تم
اوس چیز میں جو گذریگی تم پر قبر میں اور
حشر کے دن مکروہ ہولوں سے
کیا حال ہوگا تمہارا جب تمکو جمع کریگی
حشر کی زمین + اور آئیگا تمہارے پاس

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ

اَلْخُطْبَةُ الْأُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ رَجَبٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّبْعَ الشِّدَادَ وَجَعَلَهَا سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۝ وَزَيَّنَهَا بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ وَالْبُرُوْجِ الْمَشْهُوْرَةِ ۝ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ عَجَزَتِ الْأَلْسِنَةُ عَنْ مَدْحِ ثَنَائِهٖ وَتَحَيَّرَتِ الْمَدَارِكُ فِيْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْأُمُوْرِ الْمَقْدُوْرَةِ ۝ خَلَقَ سَبْعَ أَرَضِيْنَ وَجَعَلَهَا فُرُشًا مَّبْسُوْطَةً ۝ وَقَوَّاهَا بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ الْمَضْبُوْطَةِ ۝ أَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّأَشْكُرُهٗ شُكْرًا جَمِيْلًا عَلٰى مِنَنِهٖ وَنَعْمَائِهِ الْمَبْثُوْثَةِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ كُلُّ الْأَشْيَاءِ تَحْتَ قُدْرَتِهٖ مَقْهُوْرَةٌ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْآيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْمَوْصُوْفَةِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور تجھکو اس شہر میں قید نہ ہوگی ... کی اور اس چیز کی جو جنا۔ تحقیق پیدا کیا ہم نے انسان کو محنت میں۔ کیا گمان کرتا ہے وہ کہ اسپر ہرگز کوئی قابو نہیں رکھتا

پہلا خطبہ رجب کے تیسرے جمعہ کا

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنے والا

تمام تعریف ثابت ہے اوس خدا کیلئے جس نے سخت آسمانوں کو پیدا کیا اور انکو محفوظ چھت بنایا۔ اور انکو آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں اور مشہور برجوں سے آراستہ کیا۔ پس پاک ہے وہ خدا جسکی مدح و ثنا سے زبانیں عاجز ہیں اور ... امور کے حقائق کے ادراک میں عقلیں حیران ... پیدا کیا اوسنے سات زمینوں کو اور انکو ... فرش بنایا۔ اور قوی کیا زمینوں کو مضبوط پہاڑوں سے۔ حمد کرتا ہوں میں اوسکی بہت ... اور شکر کرتا ہوں میں اوسکا بہتر شکر اوسکے احسانوں اور اوسکی پھیلی ہوئی نعمتوں پر ... اور گواہی دیتا ہوں میں کہ اوسکے سوا کوئی ... نہیں وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی شریک نہیں تمام چیزیں اوسکی قدرت کے نیچے مغلوب ہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اوسکے بندے اور اوسکے رسول اور مشہور نشانیوں اور معجزوں والے ہیں رحمت کرے خدا اون پر

وَمِنْ عَمِلَ بِهَا اِلٰى يَوْمِ الْمَصَائِبِ لَمَا تُوْدِه ۝ وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَاتِ الْجَارِيَةِ الَّتِيْ لَا يَنْفَدُ ثَوَابُهَا وَلَا تَنْقَطِعُ مَنَافِعُهَا الْمَنْثُوْرَة ۝ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ اِذَا مَاتَ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا الصَّدَقَاتِ الْمَذْكُوْرَة ۝ فَاِنَّهَا لَا تَزَالُ مَقْبُوْلَةً وَمَسْطُوْرَة ۝ فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ تَزَوَّدَتْ مِنْ دُنْيَاهَا لِاٰخِرَتِهَا وَمِنْ حَيَاتِهَا لِمَوْتِهَا وَمِنْ صِحَّتِهَا لِسُقْمِهَا وَمِنْ شَبَابِهَا لِهَرَمِهَا وَاُدْخِلَتِ الْغُرُفَاتِ الْمَرْفُوْعَه ۝ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَابَ وَاَنَابَ وَغَفَرَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمُ الْاَعْمَالَ الْمَقْبُوْحَه ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهٗ ۝ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ ۝

اور اُس شخص کا بھی جو اُسپر عمل کرے شہور مصیبتوں کے دن تک۔ اور لازم کر لو تم اپنے اوپر ان مروج صدقوں کو کہ جس کا ثواب نہیں تمام ہوتا ہے اور جس کے بکھرے ہوئے منافع نہیں منقطع ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ تحقیق انسان جب مر جاتا ہے تو اُس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے مگر مذکور صدقے۔ اسلیے کہ تحقیق وہ ہمیشہ مقبول اور لکھے ہوئے رہتے ہیں پس مبارک ہو اس نفس کو جس نے اپنی دنیا سے اپنی آخرت کیلیے اور اپنی زندگی سے اپنی موت کے لیے اور اپنی صحت سے اپنے مرض کیلیے اور اپنی جوانی سے اپنے بڑھاپے کیلیے توشہ جمع کیا اور داخل کیا گیا بلند کوٹھوں میں۔ کرے خدا ہمکو اور تمکو اُن لوگوں میں سے جنھوں نے توبہ کی اور تقرب حاصل کیا اور بخشے خدا ہمارے لیے اور تمھارے لیے قبیح اعمال کو۔ اور تمام تعریف ثابت ہو رحم کرنیوالے پروردگار خدا کیلیے پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون شیطان سے ہرگز نہیں تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو چاہے اس سے نصیحت لے بزرگ بلند صحیفوں میں

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ رَجَبٍ يُذْكَرُ فِيْهَا الْمِعْرَاجُ

پہلا خطبہ رجب کے چوتھے جمعہ کا اسمیں معراج کا بیان ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْسَلَ اِلَيْنَا النَّبِيَّ الْمُخْتَارَ الْمُصْطَفٰى

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کے لیے جس نے ہماری جانب ایک شخص برگزیدہ چنے ہوئے نبی کو

رَبُّكُمْ مَعَ عَرْشِهِ الْأَكْبَرِ فَيُحَاسِبُكُمْ عَلَى الْأَعْمَالِ
الْمَجْرُوحَةِ ۔ وَتُوضَعُ لَكُمُ الْمَوَازِينُ الْقِسْطُ فَلَا تُظْلَمُونَ
شَيْئًا وَتُعْرَضُ عَلَيْكُمْ كُتُبُ أَعْمَالِكُمْ وَلَا تُنْقَصُونَ
مِنْهَا شَيْئًا فَتَدْهَشُ كُلُّ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ ۔ وَلَوْ جَاءَتْ
بِأَعْمَالِ سَبْعِينَ نَبِيًّا تَظُنَّنَّ أَنَّهَا هَالِكَةٌ مُخَلَّدٌ ذُلُّهُ ۔
فَطُوبٰى لِنَفْسٍ نَجَتْ مِنْ شَدَائِدِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَكُتِبَتْ
مِنَ النُّفُوسِ الْمَرْحُومَةِ وَالْمَغْفُورَةِ ۔ تَنَبَّهُوا أَيُّهَا
الْغَافِلُونَ ۔ وَتَذَكَّرُوا أَيُّهَا الْغَافِلُونَ ۔ وَتُوبُوا إِلَى
اللّٰهِ بِالتَّوْبَةِ الْمَبْرُورَةِ ۔ وَحَاسِبُوا نُفُوسَكُمْ قَبْلَ
أَنْ تُحَاسَبُوا لِكَيْ لَا تَصِيرَ مَمْقُوتَةً وَمَبْغُوضَةً ۔
وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ السَّنِيَّةِ وَاجْتِنَابِ الْبِدْعَاتِ
الْقَبِيحَةِ الْمَذْمُومَةِ ۔ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ
وَكُلَّ ضَلَالَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْئُولَةٌ ۔ وَمَنْ سَنَّ
سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ وِزْرُهَا

تمہارا پروردگار اپنے بڑے عرش کے ساتھ
پس حساب کریگا تمہارا تمہی اعمال
اور رکھی جائینگی تمہارے لیے عدل کی
ترازوئیں پس تم کچھ ظلم کئے جاؤگے
پیش کیجائینگی تم پر تمہارے اعمال کی
اور نہ کم کئے جاؤگے تم اونمیں سے کچھ
مضطرب ہوگا ہر ایک وہ نفس
اگر لائے کوئی نفس ستر نبیوں کے اعمال
تو گمان کریگا کہ وہ ہلاک ہونیوالا
پس مبارک ہو اوس نفس کو جو نجات
اوس دن کے سختیوں سے اور لکھا گیا
اور رحم کئے ہوئے نفسوں میں سے
جاگو تم اے غافلو اور یاد کرو تم اے
غافلو + اور توبہ کرو تم خدا سے
اور محاسبہ کرو تم اپنے نفسوں کا قبل
کہ تم حساب کئے جاؤ تاکہ تم نہ ہو دشمنی کئے
اور بغض کئے ہوئے ۔ اور لازم کرو تم
اوپر بلند سنت کو اور مذموم قبیح
کے اجتناب کو اور جس نے بہتر سنت
رواج دیا پس اوسکے لئے اوس
اجر ہے اور اوس شخص کا اجر
عمل کرے قیامت تک اور جسنے کسی
قائم کیا پس اوس پر اوس سنت کا بار

هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يَسْتَغْفِرُ بِحَضْرَةِ رَبِّهٖ وَيَنْدَمُ عَلٰى مَا كَسَبَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَيُطِيْعُ الْعَلِيَّ الْاَعْلٰى ۔ هَلْ مِنْكُمْ مَنْ يَتَوَاضَعُ فِيْ خِدْمَةِ مَوْلَاهُ وَيَتْرُكُ مَا قَدْ مَضٰى وَهَا سَتُظِلُّكُمْ لَيْلَةُ السَّابِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ وَهِيَ لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ قَدْ عَرَجَ اللّٰهُ فِيْهَا بِعَبْدِهٖ اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۔ وَالْتَقٰى بِهِ الْاَنْبِيَاءُ السَّابِقُوْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَمَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ۔ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ اَحْكَامٌ وَّاضِحَاتٌ وَّاٰيَاتٌ مُّبَيِّنَاتٌ ۔ وَحَصَلَتْ لَهٗ رُؤْيَةُ رَبِّهٖ رَأْيَ الْعَيْنِ لَا كَالرُّؤْيَا ۔ فَيَا لَهَا مِنْ فَضْلٍ مَنْ قَامَ فِيْهَا وَصَامَ نَهَارَهَا حُطَّتْ عَنْهُ اَوْزَارُهٗ وَغُفِرَتْ سَيِّاٰتُهٗ وَوَصَلَ اِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى ۔ فَطُوْبٰى لِمَنْ تَزَوَّدَ مِنْ صِحَّتِهٖ لِسُقْمِهٖ وَمِنْ حَيَاتِهٖ لِمَوْتِهٖ وَمِنْ شَبَابِهٖ لِهَرَمِهٖ وَمِنْ دُنْيَاهُ لِلْعُقْبٰى ۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۔

کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے جو مغفرت چاہے اپنے پروردگار کی درگاہ سے اور نادم ہو اس چیز پر جسکو اسنے کیا اپنے گناہ سے اور اطاعت کرے عزیز و برتر کی کیا کوئی تم میں سے ہے جو تواضع کرے اپنے مالک کی خدمت میں اور چھوڑ دے اس چیز کو جو گذرا اور آگاہ ہو جاؤ عنقریب سایہ کریگی تم پر اس مہینہ کی ستائیسویں تاریخ کی شب اور وہ مبارک رات ہے کہ جسمیں چڑھایا خدا نے اپنے بندے کو بلند آسمانوں پر اور ملے اس بندے سے گذشتہ نبی اور مقرب فرشتے اور امامت کی آپ نے انکی مسجد اقصیٰ میں اور اترے آپ پر ظاہر احکام اور ظاہر نشانیاں اور حاصل ہوئی آپکو اپنے پروردگار کی اس آنکھ سے رؤیت مثل خواب کے نہیں کس قدر ہے فضیلت اسکے لیے جس نے اس شب میں نماز پڑھی اور اس شب کے دن میں روزہ رکھا آگاہ ہو جاؤ کہ بیکار کر دیے جائینگے اسکے بوجھ اور بخشدیے جائینگے اسکے گناہ اور وہ پہنچ جائیگا بلند درجوں تک پس مبارک ہو اسکو جسنے توشہ جمع کیا اپنی صحت سے اپنے مرض کیلیے اور اپنی زندگی سے اپنی موت کیلیے اور اپنی جوانی سے اپنے بڑھاپے کیلیے اور اپنی دنیا سے عقبیٰ کیلیے اور اللہ ہی کیلیے ہے وہ چیز جو آسمانوں میں اور وہ چیز جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے خدا ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کیے اور بدلہ دے ان لوگوں کو جنہوں نے نیک عمل کیے

وَنَزَّلَ عَلَيْنَا الْفُرْقَانَ لِلْخَشْيٰ ۔ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى
بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ۔
وَاَوْصَلَهٗ اِلَى الْعَرْشِ الْمُعَلّٰى ۔ نَحْمَدُهٗ عَلٰى هٰذِهِ النِّعَمِ
الَّتِيْ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۔ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى مَا فَضَّلَ
عَبْدَهٗ بِاِسْرَائِهٖ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ
اَوْ اَدْنٰى ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ تَشَرَّفَ بِرُؤْيَةِ رَبِّهٖ وَقَدْ رَاٰى
مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۔ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ وَخُلَّانِيْ
قَدْ شَوَّقْتُكُمْ وَخَوَّفْتُكُمْ وَاَنْذَرْتُكُمْ مِّنَ الدَّرَكَاتِ
السُّفْلٰى ۔ وَاَسْمَعْتُكُمْ قُرْبَ تَحَلُّلِ الشَّهْرِ الْمُرَجَّبِ
اِلَّا فَقَدْ دَنَا ۔ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُ اِلَّا الْاَدْنٰى ۔ فَهَلْ مِنْكُمْ
مَنْ يُوَدِّعُهٗ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ۔ وَيَبْكِيْ عَلٰى سَيِّاٰتِ
الْاَفْعَالِ ۔ وَيَنْظُرُ قُرْبَ الْاٰجَالِ وَيَتْرُكُ الْهَوٰى ۔
وَهَلْ مِنْكُمْ مَنْ يَجْتَنِبُ الطُّغْيَانَ وَيَجْمَعُ الْبِرَّ وَالتُّقٰى ۔

اور اتارا اس نے ہم پر قرآن کو تاکہ ہم ڈریں پاک ہے
وہ جو لیگیا اپنے بندے کو مسجد حرام سے
مسجد اقصیٰ تک۔ اور پہونچایا اس نے بندے کو
عرش معلیٰ تک۔ حمد کرتے ہیں ہم اسکی ان نعمتوں
پہ جو نہ گنتی میں آئیں اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس پر
کہ اس نے فضیلت دی اپنے بندے کو اس شب
معراج میں سیر کرانے سے پس ہوگیا فرق دو کمانوں
یا اس سے بھی کم اور گواہی دیتے ہیں ہم
اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس
کا کوئی شریک نہیں اسی کیلیے بہتر نام ہیں اور گواہی
دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اس
کے بندے اور اسکے رسول ہیں جو مشرف ہوئے اپنے
پروردگار کی رویت سے اور تحقیق آپنے دیکھیں
پروردگار کی بڑی نشانیاں۔ بعد حمد و نعت
پس اے میرے بھائیوں اور میرے دوستوں تحقیق
میں نے تمکو شوق دلایا اور تمکو خوف دلایا اور تمکو
نیچے طبقوں سے ڈرایا میں نے تمکو سنایا اس بزرگ مہینہ
کے ختم ہونے کے قرب کو آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق وہ قریب
ہو گیا اور نہیں باقی رہا اس مہینہ سے مگر تھوڑا سا
کوئی تم میں ایسا ہے جو رخصت کرے اس مہینہ کو نیک عمل
اور روئے برے افعال پر اور دیکھے موتوں کی نزدیکی
اور چھوڑ دے خواہش کو اور کیا کوئی تم میں ایسا ہے
جو اجتناب کرے سرکشی سے اور جمع کرے نیکی اور

وَيَتَنَعَّمُونَ فِيهَا أَبَدًا مُخَلَّدًا ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بَعَثَ عَلَيْنَا
النَّبِيَّ الْمُصْطَفٰى ۔ وَأَسْرٰى بِهٖ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى ۔ نَسْأَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ مَنْ نَصَرَنَا وَتَخْذُلَ
مَنْ خَذَلَنَا وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا جَمِيعَ خَطَايَانَا وَذُنُوبَنَا وَأَنْ
تُيَسِّرَ لَنَا الْإِقَامَةَ بِبَلَدِ الْحَرَامِ إِلَى أَنْ نُتَوَفّٰى بِجِوَارِ شَفِيعِنَا
الْمُجْتَبٰى ۔ وَأَنْ تُدْخِلَنَا دَارَ النَّعِيمِ وَتُنَجِّيَنَا مِنَ
الدَّرَكَاتِ السُّفْلٰى ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيمِ
أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى

اور خوش رہینگے وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ۔ اے خدا وہ جسنے
ہمپر منتخب نبی کو مبعوث کیا اور لیگیا انکو مسجد حرام سے
مسجد اقصیٰ تک سوال کرتے ہیں ہم تجھسے کہ مدد کرے
اسکی جو مدد کرے ہماری اور ناکام کرے اسکو جو ناکام
کرے ہمکو اور یہ کہ بخشدے تو ہمارے لیے ہماری خطاؤں کو
اور گناہوں کو اور یہ کہ آسان کردے تو ہمارے لیے
اقامت تیرے شہر میں یہانتک کہ ہم مرجائیں اپنے
شفاعت کرنیوالے برگزیدہ کے جوار میں اور یہ کہ
داخل کرے تو ہمکو جنت میں اور نجات دے تو ہمکو اسفل
طبقوں سے اور تمام تعریف ثابت ہے مہربان خدا پروردگار کے
لئے پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون شیطان سے
قسم ہے ستارے کی جبکہ وہ گرے نہ بہکا ہے تمہارا ساتھی اور نہ
گمراہ ہوا ہے اور نہیں بولتا ہے وہ خواہش سے

الْخُطْبَةُ الْأُولٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ رَجَبٍ

پہلا خطبہ رجب کے پانچویں جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِيِّ التَّوْفِيقِ وَالْهِدَايَةِ ۔ الَّذِي بَعَثَ
عَلَيْنَا لِهِدَايَتِنَا رُسُلًا وَأَنْبِيَاءَ وَأَوْلِيَاءَ وَعُلَمَاءَ ذَوِي
الْفَطَانَةِ وَالدِّرَايَةِ ۔ أَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيرًا عَلٰى أَنْ
بَيَّنَ لَنَا الْأَحْكَامَ وَأَوْضَحَ لَنَا الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کے لیے جو توفیق اور
ہدایت کا مالک ہے جس نے بھیجا ہماری ہدایت
کے لیے فطانت اور عقل والے رسولوں اور
نبیوں اور ولیوں اور علماء کو مبعوث کیا حمد
کرتا ہوں میں اسکی بہت حمد اس بنا پر کہ اسنے ہمارے
لیے احکام کو بیان کیا اور ہمارے لیے حلال و حرام کو ظاہر کیا

طُوبٰى لِمَنْ زَهِدَ فِيْ دَارِ الْفَنَاءِ لِدَارِ الْبَقَاءِ وَتَرَكَ
اَلْكَسْبَ الْحَرَامَ وَاجْتَنَبَ الْآثَامَ وَجَاهَدَ نَفْسَهٗ
فَتَزَكّٰى ۔ فَاِنَّهٗ لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۔ وَاَنَّ
سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۔ طُوبٰى لِمَنْ كَسَرَ نَفْسَهٗ عَنِ الشَّهَوَاتِ
وَاعْتَادَ تَحْصِيْلَ الْحَسَنَاتِ ۔ وَتَاَهَّبَ لِصِيَامِ رَمَضَانَ
بِتَرْكِ الْهَوٰى ۔ طُوبٰى لِمَنْ تَرَكَ الْكِذْبَ وَالنَّمِيْمَةَ وَالْغِيْبَةَ
وَنَقّٰى نَفْسَهٗ مِنَ الْبُغْضِ وَسُوْءِ الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْحَسَدِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَافَ
بَطْشَ رَبِّهٖ فَاِنَّهٗ شَدِيْدُ الْبَطْشِ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۔
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ لِمَنْ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ ۔ وَفَاتَ
قَبْلَ اَنْ يَفُوْتَ ۔ وَنَامَ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ وَانْهَمَكَ فِيْ
اِكْتِسَابِ الْآثَامِ وَوَدَّعَهٗ رَبُّهٗ وَقَلٰى ۔ فَهُوَ الشَّقِيُّ الَّذِيْ
شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَطَغٰى ۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي
النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا دَائِمًا اَبَدًا
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ يَتَلَذَّذُوْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَائِكِ

مبارک ہو اسکو جسنے زہد کیا دار الفنا میں دار البقا
کیلیے اور چھوڑ دیا کسب حرام کو اور اجتناب کیا
گناہوں سے اور جہاد کیا اپنے نفس پر پس نفس
پاک ہو گیا بسبب اسکے کہ تحقیق نہیں ہے انسان کے
لیے مگر وہی جو اسنے کیا اور تحقیق کہ اسکی کوشش
عنقریب ظاہر کی جاویگی مبارک ہو اسکو جسنے اپنے نفس کو خواہشوں
سے توڑ ڈالا اور عادی ہو نیکیوں کے لیے حاصل کرنے
اور جو مستعد ہو گیا رمضان کے روزے کیلیے خواہش
کے چھوڑ دینے سے مبارک ہو اسکو جسنے جھوٹ
اور چغلخوری اور غیبت کو چھوڑ دیا اور اپنے نفس کو
پاک کر دیا بغض اور مسلمانوں کے ساتھ برا گمان رکھنے
اور اس چیز پر حسد کرنے سے جسکا انعام کیا ہے خدا
نے مسلمانوں پر اور ڈرا وہ اپنے پروردگار کی گرفت
سے اسلیے کہ تحقیق وہ سخت گرفت والا ہے بڑی
سخت قوتوں والا ہے اور بلا کی ہے پھر بلا کی ہے اسکے لیے جو
مر گیا قبل اسکے کہ وہ مرے اور فوت ہو گیا قبل
اسکے کہ وہ فوت ہو اور سو گیا قبل اسکے کہ سوئے اور
منہمک ہو گیا گناہوں کے لینے میں اور رخصت کر دیا
اسکے پروردگار نے اور بیزار ہو گیا پس وہ بدبخت ہے
بدبخت ہو گیا اور سرکش ہو گیا اپنی ماں کے پیٹ میں پس
لیکن جو لوگ بدبخت ہیں پس وہ دوزخ میں ہیں انکو واسطے [illegible]
چلانا اور [illegible] ہمیشہ رہینگے اسمیں ہمیشہ ہمیشہ [illegible]
[illegible] نیکبخت ہیں پس وہ جنت میں ہیں [illegible]

وَيَبْقَى الثَّالِثُ قَرِيْنًا بِكُمْ نَاصِبًا لِلرَّايَه، فَإِنْ كَانَتْ
حَسَنَةً فَطُوْبٰى لَكُمْ وَإِنْ كَانَتْ سَيِّئَةً وَقَعْتُمْ فِي
الْكُنَاسَه، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا سَأَلَكُمُ الْمَلَكَانِ عَنْ
رَبِّكُمْ وَعَنْ دِيْنِكُمْ وَعَنْ نَبِيِّكُمْ فَتَفَكَّرُوْا فِيْمَا
تُجِيْبُوْنَهُمَا بِهٖ، فَإِنْ أَجَبْتُمْ بِالصَّوَابِ فَنِعِمَّا هُوَ
وَإِنْ زَلَّ لِسَانُكُمْ وَقَعْتُمْ فِي حُفْرَةِ الْهَلَاكَه،
كَيْفَ بِكُمْ إِذَا ضَغَطَ بِكُمُ الْقَبْرُ ضَغْطَةً تَخْتَلِفُ مِنْهَا
أَضْلَاعُكُمْ وَأَظْلَمَتْ عَلَيْكُمْ قُبُوْرُكُمْ فَوَقَعْتُمْ فِي
الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَه، اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ
أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ ذَاتِ الْوُقُوْدِ وَالشَّرَار،
فَمَنْ صَلُحَتْ أَعْمَالُهٗ فُتِحَتْ لَهٗ فِيْهَا أَبْوَابُ الْجَنَّةِ
وَوُسِّعَ لَهٗ مَضْجَعُهٗ إِلٰى أَقْصَى الْغَايَه، وَمَنْ خَبُثَتْ
أَفْعَالُهٗ وَقَعَ فِي الْعَذَابِ وَالنِّكَايَه، تُحِيْطُ بِهٖ
الْعَقَارِبُ وَالْحَيَّات، وَتُفْتَحُ لَهٗ أَبْوَابُ النَّارِ ذَاتِ
الطَّبَقَات، وَيُمَزَّقُ كُلَّ مُمَزَّقٍ، وَيُفَرَّقُ كُلَّ مُفَرَّقٍ،

اور تیسری چیز تمھاری ہمنشین اور جھنڈی کی قائم
کرنیوالی باقی رہجائیگی پس اگر اعمال اچھے ہیں تو
مبارک ہو تمکو اور اگر برے ہیں تو پڑجاؤگے تم
خاک میں۔ کیا حال ہوگا تمھارا جب سوال
کرینگے تم سے منکر نکیر تمھارے پروردگار اور
تمھارے دین اور تمھارے نبی سے پس فکر کرو تم
انکے جواب میں جو تم ان دونوں کو جواب دوگے
پس اگر تم ٹھیک جواب دوگے تو بہتر ہو اور اگر
تمھاری زبان لغزش کھاجائیگی تو تم ہلاکت کے
گڈھے میں گرپڑوگے۔ کیا حال ہوگا تمھارا جب
قبر تمکو دبائیگی اس طرح سے کہ تمھاری پسلیاں ادھر ادھر
ہوجائینگی اور اندھیر تمھاری قبریں تاریک ہوجائینگی
تو تم حسرت اور ندامت میں پڑجاؤگے۔ قبر جنت
کے باغوں میں ایک باغ ہے یا چنگاری اور ایندھن
والی دوزخ کے گڈھوں میں سے ایک گڈھا ہے پس
جسکے عمل نیک ہیں اسکے لیے جنت کے دروازے
کھولدیے جائینگے اور اسکی قبر اسکے لیے انتہا درجہ کشادہ
کردیجائیگی اور جسکے افعال خبیث ہیں وہ عذاب اور
خواری میں پڑجائیگا بچھو اور سانپ اسکو گھیر لینگے
اور طبقوں والی دوزخ کے دروازے اسکے لیے کھولدیے
جائینگے۔ اور وہ بالکل پھاڑ ڈالا جائیگا اور
پورے طور پر جدا کر ڈالا جائے گا۔

وحفظنا من الغوایه ۔ واشکره شکرا کبیرا علی
ان منّ علینا بتضاعف الحسنات فی الازمنة
المتبرکات وجعلها لنا حمایه ۔ اشهد ان لا اله
الا هو وحده لا شریك له فی البدایة والنهایه ۔
وان سیدنا محمدا عبده ورسوله المبعوث
بشرف السعایه ۔ اما بعد فیا اهل الفهم والدرایه
انظروا الی انقلاب الزمان ۔ وتقلب الدوران ۔
کلما مضت لمحة نقص عمرکم وقرب اجلکم
فما هذا الانهماك فی الجنایه ۔ تفکروا فیما
اذا لحق بکم الموت ۔ وضرب علیکم طبل
الفوت ۔ فوقعتم فی الوصایه ۔ تدبروا فیما
اذا تعجل احبابکم فی تدفینکم واصحابکم فی
تکفینکم کان لم تکن بینکم وبینهم مودة ولا
رعایه ۔ یذهب معکم الی مضجعکم ثلاثة
الاموال والاولاد والاعمال فیرجع اثنان

اور ہمکو گمراہی سے محفوظ رکھا۔ اور شکر کرتا
ہون اسکا بڑا شکر اس بنا پر کہ اس نے ہمپر کرم
دنون مین نیکیون کو زیادہ کرکے احسان
کیا اور متبرک دنون کو ہمارے لیے حمایت
قرار دیا۔ گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق اللہ
کے کوئی معبود نہین وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی
شریک نہین آغاز اور انتہا مین اور تحقیق
ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندے اور
رسول ہین جو بزرگ کوشش کے ساتھ
مبعوث کیے گئے ہین۔ بعد حمد و نعت کے اے
فہم و عقل والو دیکھو تم زمانہ کے انقلاب کو
اور زمانہ کی گردش کو جبکہ گذرتا ہے کوئی لمحہ
ہو جاتی ہے تمھاری عمر اور قریب ہو جاتی ہے
تمھاری موت پس کیسا ہے یہ انہماک گناہ مین
فکر کرو تم اس بات مین کہ جب لاحق ہوگی
موت۔ اور بجایا جائیگا تمپر فوت کا ڈھول
پس تم وصیت کرنے مین پڑ جاؤ گے۔ سوچو
اس بات مین کہ جب جلدی کرینگے تمھارے
دوست تمھاری تدفین مین اور تمھارے ساتھی
تمھاری تکفین مین گویا کہ نہ تھی تمھارے اور انکے درمیان
کوئی محبت اور نہ کوئی رعایت جائینگے
تمھارے ساتھ تمھاری قبر تک تین چیزین مال
اور اولاد اور اعمال پس لوٹ آئینگی دو

لا سيما في هذه الايام ذوي العز والشرافة ۔ فقد
انعم الله عليكم بان جعل لكم شهورا متبركة و
اياما لها عزة وكرامة ۔ فلا تنتهكوا حرمات الله
فيها ولا تضيعوا اوقاتكم فيها واغتنموا هذه
الاوقات فعسى ان تفارقكم فتلحقكم حسرة وندامة
وقولوا من صميم الفؤاد اللهم يا حنان يا رحمن يا من
سبقت رحمته على غضبه يا من عمت عنايته و
منته اغفر لنا وارحمنا ووفقنا لاعمال حسنة
تكون لنا من النار جنة ووقاية ۔ اعوذ بالله السميع
العليم من الشيطان الرجيم ۔ قل يا عبادي الذين
اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله
يغفر الذنوب جميعا انه هو الغفور الرحيم ۔

خصوصاً ان عزت اور بزرگی والے دنوں میں
پس تحقیق انعام کیا ہے خدا نے تم پر ساتھ اس بات کے
کر دئے ہیں اُسنے تمھارے لیے متبرک مہینے
اور ایسے دن جن کے لیے عزت اور بزرگی ہے
پس نہ پردہ دری کرو تم خدا کے واجبات کی
ان مہینوں میں اور نہ ضائع کرو تم اپنے اوقات
کو ان دنوں میں اور غنیمت جانو تم ان اوقات
کو پس عنقریب وہ تم سے جدا ہو جائینگے پس تم کو حسرت
اور ندامت لاحق ہوگی اور کہو تم خالص دل سے کہ اے اللہ
اے حنان اے رحمن اے وہ جسکی رحمت اسکے غضب سے سبقت لے گئی
اے وہ جسکی عنایت اور جسکے احسان عالم میں پھیلے ہیں بخشدے تو
ہمکو اور رحم کر تو ہم پر اور توفیق دے تو
ہمکو نیک اعمال کی جو ہو جاویں ہمارے لیے دوزخ سے سپر اور بچاؤ پناہ
مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے مردود شیطان سے
کہدے تم اے محمد صلعم اے میرے بندو جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی
جانوں پر نا امید ہو تم خدا کی رحمت سے تحقیق خدا بخشتا ہے
سب گناہوں کو تحقیق وہی بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے

الخطبة الاولى للجمعة الاولى من شعبان

پہلا خطبہ شعبان کے پہلے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے

الحمد لله خالق الانس والجان ۔ الحليم الغفور

تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کے لیے جو انسانوں
اور جنوں کا پیدا کرنے والا ہے جو بڑا بردبار اور بخشنے والا ہے

فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَحَسُّرُهُ وَلَا تَنْفَعُهُ الْحَسْرَةُ ، وَيَتُوْبُ
وَلَا يُنْجِيْهِ اِلَّا نَابَهُ ، وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ
الْبَشَرِ اَنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ الْاٰخِرَةِ
فَمَنْ نَّجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَمَنْ هَلَكَ
فِيْهِ وَقَعَ فِي الْغَوَايَةِ ، وَوَرَاءَ ذٰلِكَ يَوْمٌ هَوْلُهٗ
شَدِيْدٌ وَهَمُّهٗ مَدِيْدٌ لَا تَنْفَعُ فِيْهِ قَرَابَةُ الْاُخُوَّةِ
وَلَا رَابِطَةُ الْوِلَادَةِ ، يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ فِيْهِ مِنْ اَخِيْهِ
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ وَعَنْ كُلِّ مَنْ
كَانَتْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ وَّرِعَايَةٌ ، فَاللّٰهَ اللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ فَتُفَاضُ عَلَيْكُمْ بِحَارُ
الْعِنَايَةِ ، وَعَلَيْكُمْ بِاَدَاءِ الْاَرْكَانِ مِنَ الصَّلٰوةِ
وَالْحَجِّ وَالزَّكٰوةِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ فَمَنْ اَضَاعَهَا
ضَاعَ نَصِيْبُهٗ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ وِقَايَةٌ ، وَعَلَيْكُمْ
بِاجْتِنَابِ الْمُنْكَرَاتِ ، وَالْاِجْتِهَادِ فِي الطَّاعَاتِ

اسوقت وہ حسرت کریگا اور اسکو حسرت
نفع نہ دیگی اور توبہ کریگا اور توبہ اسکو فائدہ
نہ دیگا اور تحقیق وارد ہوا ہے خبر میں سید البشر
کہ قبر آخرت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے
جو اس سے نجات پا گیا تو اسکا مابعد اس سے آسان
ہے اور جو اسی میں ہلاک ہو گیا وہ گمراہی میں
پڑ جائیگا۔ اور اسکے پیچھے ایک ایسا دن ہے جو
ہول بہت ہے جسکا رنج دراز ہے جس میں برادری
اخوت کی نفع دیگی اور نہ رابطہ ولادت کا جس
دن آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ
اور اپنی بیوی اور اپنے بچوں سے اور ہر اس شخص سے
جسکے اور اس مرد کے درمیان کوئی محبت اور
رعایت تھی بھاگے گا پس ڈرو خدا سے ڈرو
اے خدا کے بندو ڈرو خدا سے اور کہو تم سچی
بات جو سنوارے تمہارے لیے تمہارے عملوں کو نیک کرے
تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو بخشدے پس تم
عنایت کے سمندر بہائے جائیں اور لازم کرلو
تم اپنے اوپر ارکان کی ادائی کو نماز حج اور زکوٰۃ اور
رمضان کے روزے سے پس جو ضائع کردیگا ان
ارکان کو اسکا حصہ ضائع ہو جائیگا اور اسکے لیے
کوئی بچاؤ نہ ہوگا اور لازم کرلو تم اپنے اوپر برائیوں سے
اجتناب کو اور طاعتوں میں کوشش کو

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ
شَهْرُ رَجَبٍ شَهْرُ اُمَّتِيْ فَفَضْلُهٗ عَلٰى سَائِرِ الشُّهُوْرِ
كَفَضْلِ اُمَّتِيْ عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ ۞ وَشَهْرُ رَمَضَانَ
شَهْرُ اللّٰهِ كَفَضْلُهٗ عَلٰى سَائِرِ الشُّهُوْرِ كَفَضْلِهٖ عَلٰى
مَنْ سِوَاهُ ۞ وَشَهْرُ شَعْبَانَ شَهْرِيْ فَفَضْلُهٗ عَلٰى
سَائِرِ الشُّهُوْرِ كَفَضْلِيْ عَلٰى مَنْ سِوَايَ مِنَ الْمَلَكِ
وَالْبَشَرِ وَالْجَانِّ ۞ فَيَا اَيُّهَا الْغَرِيْبُ الْمِسْكِيْنُ ۞
الْكَئِيْبُ الْحَزِيْنُ ۞ اِغْتَنِمْ هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ
وَتُبْ فِيْهِ مِنَ الْمَعَاصِيْ فَكَمْ قُبِلَتْ فِيْهِ تَوْبَةُ
الْعَاصِيْ وَطَيِّبْ نَفْسَكَ لِصَوْمِ رَمَضَانَ ۞ اَمَا تَعْلَمُ
اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ لَيْسَ لَهَا بَقَاءٌ فَاِنْ كُنْتَ تَظُنُّ
اَنَّ لَهَا بَقَاءً فَمَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ ۞ وَاِنْ كُنْتَ تَظُنُّ
اَنَّ لَهَا فَنَاءً فَمَا هٰذِهِ الْجُرْاَةُ ۞ اَلَكَ بَرَاءَةٌ مِّنَ
النِّيْرَانِ ۞ اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكَ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ
مِنَ السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ ۞ اَيْنَ مَنْ كَانَ مُصَاحِبَكَ

نبی صلعم سے کہ آپ نے فرمایا کہ رجب کا مہینہ میری
اُمت کا مہینہ ہے پس فضیلت اسکی تمام مہینوں پر
مثل فضیلت میری اُمت کے ہے تمام اُمتوں پر
اور رمضان کا مہینہ خدا کا مہینہ ہے پس فضیلت
اسکی تمام مہینوں پر مثل فضیلت خدا کے ہے
سکے ماسوا پر اور شعبان کا مہینہ میرا مہینہ ہے
پس فضیلت اسکی تمام مہینوں پر مثل میری
فضیلت کے ہے میرے ماسوا پر فرشتے اور
بشر اور جنوں سے پس اے غریب مسکین رنجیدہ
محزون غنیمت جان تو اس بزرگ مہینہ کو
اور توبہ کر تو اس مبارک مہینہ میں گناہوں سے
پس کسقدر گناہگاروں کی توبہ اس مہینہ
میں قبول کیگئی اور پاک کر تو اپنے نفس کو
رمضان کے روزے کے لیے۔ کیا تو نہیں
جانتا ہے کہ تحقیق دنیا دار الفنا ہے اسکو بقا
نہیں پس اگر تو گمان کرتا ہے کہ دنیا کو بقا ہے تو
کیسی ہے غفلت اور اگر گمان کرتا ہے کہ اسکو فنا
ہے تو یہ کیسی ہے جرأت۔ کیا تیرے لیے دوزخ
سے برأت ہے۔ کہاں ہے وہ جو تیرے ساتھ
تھا اسی مہینہ میں گزشتہ سال۔ کہاں ہے
وہ جو تیرا مصاحب۔

لأهل العصيان ۞ نحمده حمدا كثيرا على أن أوصل
إلينا شهر شعبان ۞ ونشكره شكرا جزيلا على أن
بشرنا بقرب رمضان ۞ أشهد أن لا إله إلا
هو وحده لا شريك له خلق الخلق وعلمه
البيان ۞ وأشهد أن سيدنا محمدا عبده و
رسوله شهادة ندخل بها الجنان ۞ أما بعد
إخواني وخلاني قد مضت الأيام الماضية ۞ و
خلت الليالي الخالية ۞ وأنتم منهمكون في
الغفلات متدنسون بالعصيان ۞ فيا له من
حسرة ونقصان ۞ وها قد جاءكم شهر مبارك
قد أحبه حبيب الرب تعالى وتبارك يدعى بشعبان ۞
شهر تغفر فيه الذنوب وتستر فيه العيوب لأصحاب
النيران ۞ شهر عظيم فضله بليغ مدحه بشير بمجيء
رمضان ۞ شهر الصدقة والمغفرة وتكثير
الخيرات وتلاوة القرآن ۞ وقد ورد في الحديث

گنہگاروں کا حمد کرتے ہیں ہم اسکی بہت
حمد اس بنا پر کہ اس نے پہونچایا ہم تک
شعبان کے مہینہ کو اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا بہت
شکر اس بنا پر کہ اسنے ہمکو رمضان کے قرب کی
بشارت دی گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق سوائے
اسکے کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں
پیدا کیا اسنے مخلوق کو اور اسکو بیان سکھایا اور
گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اسکے
بندے اور اس کے رسول ہیں ایسی گواہی کہ جس کے
سبب ہم بہشت میں داخل ہوں بعد حمد و نعت کے اے میرے
بھائیو اور اے میرے دوستو تحقیق گذشتہ
دن گذر گئے اور گذشتہ راتیں گذر گئیں اور تم غفلتوں
میں منہمک ہو اور نافرمانی میں ملوث ہو رہے ہو پس کس قدر
حسرت اور نقصان ہے اور آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق آگیا
تمہارے پاس مبارک مہینہ جسکو بزرگ اور مبارک پروردگار کے
حبیب نے دوست رکھا ہے اور وہ شعبان کے نام سے پکارا
جاتا ہے ایسا مہینہ ہے جس میں گناہ بخشے جاتے ہیں اہل دوزخ
والوں کے عیب چھپائے جاتے ہیں ایسا مہینہ ہے جس کی
فضیلت بڑی ہے اور جس کی مدح انتہائی ہے اور جو رمضان کی
آمد کی بشارت دینے والا ہے یہ صدقہ اور مغفرت اور کثرت
خیرات اور تلاوت قرآن کا مہینہ ہے اور تحقیق وارد ہوا ہے حدیث میں

لغضب علينا الرحمن وخسفت بنا المكان ٭
فشت فينا الكبائر فضلا عن الصغائر ٭ كثر
شرب الخمور والزنا واكل مال اليتيم والربوا
واشتد العدوان ٭ اللهم يا حنان يا منان نحن
عبادك العصاة المجرمون فارحمنا رحمة تغنينا عما
سواك ونجنا من عذاب النيران ٭ اعوذ بالله السميع العليم
من الشيطان الرجيم ٭ كل من عليها فان ٭ ويبقى وجه ربك
ذو الجلال والاكرام ٭ فبای آلاء ربكما تكذبان ٭

آ جائے ہمپر غضب خدا اور دھنسا دیتا ہمپر مکان کو ظلم
ہوئے ہم میں گناہ کبیرہ بیچ جائے گناہ صغیرہ کے کثرت
ہوگئی ہم میں شراب خوری و زنا اور سود خواری اور
یتیم کے مال کو کھا لینے کی اور بڑھ گئی ظلم و زیادتی اے اللہ
اے حنان اے منان ہم تیرے گنہگار اور مجرم بندے
ہیں پس رحم کر تو ہم پر ایسی رحمت جو ہمکو تیرے ماسوا
سے مستغنی کر دے اور نجات دے تو ہمکو دوزخ کے عذاب
سے پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے
ملعون شیطان سے ہر وہ شخص جو زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے
اور باقی رہیگی بزرگی اور جلال والے تیرے پروردگار
کی ذات پس تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

الخطبة الاولى للجمعة الثانية من شعبان

پہلا خطبہ شعبان کے دوسرے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا سواء السبيل ٭ وجعل لنا
التوفيق خير دليل ٭ نحمده حمدا كثيرا على ما انعم
علينا بانزال التنزيل ٭ انزله في ليلة مباركة و
فضله على سائر الكتب اكبر تفضيل ٭ ونشكره شكرا
على ان ارسل الينا النبي الجليل ٭ نبي عظيم قدره

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جسنے ہمکو ٹھیک
راستے کی ہدایت کی اور ہمارے لیے توفیق کو بہتر رہنما بنایا
حمد کرتے ہیں ہم اسکی بہت حمد اس بنا پر کہ اسنے ہمپر
تنزیل کے نازل کرنے سے انعام فرمایا کہ اسنے تنزیل کو مبارک
رات میں اور اسکو تمام کتابوں پر بڑی فضیلت
دی۔ اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ اسنے
ہمارے جانب بزرگ نبی کو بھیجا۔ وہ ایسا نبی ہے
جسکا مرتبہ بڑا ہے۔

وَمُجَالَسَتِكَ فِي السَّنَةِ الْخَالِيَةِ، أَفْنَاهُمْ دَوْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ
مُرُورُ الزَّمَانِ، عَجَبًا لَكَ يَا مِسْكِينُ تُلَاحِظُ انْقِلَابَ
الدُّنْيَا وَلَا تَعْتَبِرُ، وَتُعَايِنُ زَوَالَ الدُّنْيَا وَلَا تَشْعُرُ،
أَغِشَاوَةٌ عَلَى قَلْبِكَ أَمْ عَمًى فِي عَيْنِكَ أَمْ صَمَمٌ فِي
الْآذَانِ، فَاقْصُرِ الْأَمَلَ، وَاسْتَعِدَّ لِلْأَجَلِ، وَأَطِعِ
الْعَلِيَّ الْأَجَلَّ، وَالنَّبِيَّ الْأَكْمَلَ، وَاعْمَلْ بِمَا فِي الْقَوْلِ
الْفَصْلِ، وَاطْلُبِ الْوِقَايَةَ مِنْ عَذَابِ النِّيرَانِ،
فَقَدْ قَرُبَ يَوْمُ الْحُضُورِ، يَوْمَ تَرْتَفِعُ فِيهِ الْأَصْوَاتُ
بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ، يَوْمَ يُخْجَلُ فِيهِ الْعَاصِي وَيُنْشَرُ
دِيوَانُ الْمَعَاصِي، يَوْمَ يَغْضَبُ فِيهِ الْمَلِكُ الدَّيَّانُ،
يَوْمَئِذٍ لَا وَلَدٌ يَشْفَعُ وَلَا مَالٌ يَنْفَعُ، يَوْمَ يَفِرُّ
الْمَرْءُ فِيهِ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ
وَبَنِيهِ، لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ شَأْنٌ يُغْنِيهِ، تَتَزَلْزَلُ
أَقْدَامُ أَصْحَابِ الْجِنَانِ، فَمَنْ أَنَا وَأَنْتَ يَا مِسْكِينُ،
كُلٌّ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ، فَلَوْلَا حُرْمَةُ سَيِّدِ بَنِي عَدْنَانَ

و نشستیں تھیں گزشتہ برس میں فنا کر دیا انکو رات اور دن
کی گردش اور زمانہ کے گزرنے نے تعجب ہے تجھ
پر مسکین دیکھتا ہے تو دنیا کے انقلاب کو اور عبرت
نہیں پکڑتا اور دیکھتا ہے تو دنیا کے زوال کو اور کچھ
نہیں سمجھتا کیا دل پر پردہ ہے یا آنکھ میں اندھا
پن ہے یا کانوں میں بہرا پن ہے پس کوتاہ کر
امید کو اور مستعد ہو جا موت کیلئے اور اطاعت کر
بزرگ برتر کی اور نبی کامل کی اور عمل کر اس پر جو قول فیصل میں ہے اور طلب
حفاظت کر دوزخ کے عذاب سے پس تحقیق قریب آ گیا حضور
کا دن جس دن بلند ہونگی آوازیں ہلاکت و عذاب
کی جس دن شرمندہ ہوگا گنہگار
اور پھیلایا جائیگا گناہوں کا دفتر اس دن
غضب کریگا اس دن عمل کا بدلہ دینے والا بادشاہ اس
دن نہ کوئی بیٹا شفاعت کریگا اور نہ کوئی مال
دیگا اس دن آدمی اپنے بھائی اور اپنے باپ
اپنی ماں اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے بھاگیگا
آدمی ان میں سے ہر ایک کی وہ حالت ہوگی جو
بے پرواہ کر دیگی تزلزل ہو جائیگا جنت والوں
کے قدم میں پس کون ہوں میں اور تم اے مسکین
ہر شخص اپنے کیے ہوئے کو رہن رکھنے والا
پس اگر ہوتی حرمت بنی عدنان کے سردار

مِنَ الْاٰثَامِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْحَمُنَا وَيُعْطِيْنَا الثَّوَابَ الْجَزِيْلَ وَقَدْ اَخْرَجَ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا نَهَارَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهٗ اَلَا مِنْ مُسْتَرْزِقٍ فَاَرْزُقَهٗ اَلَا مِنْ مُبْتَلًى فَاُعَافِيَهٗ اَلَا مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِيَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهٗ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيْعِ رَافِعًا رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَكُنْتِ تَخَافِيْنَ اَنْ يَحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ بَنِيْ كَلْبٍ وَوَرَدَ فِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَسَاكِرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

شاید خدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو کثرت ثواب عطا کرے اور تحقیق تخریج کیا ہی ابن ماجہ اور بیہقی نے حضرت علی رضی سے کہ آپنے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ہووے نصف شعبان کی رات پس نماز پڑھو تم لوگ اسکی رات میں اور روزہ رکھو تم اسکے دن میں اسلئے کہ تحقیق خدا اسمین غروب آفتاب سے آسمان دنیا پر اترتا ہی پس کہتا ہی کہ آگاہ ہو جاؤ کوئی مغفرت چاہنے والا ہی کہ میں اسکو بخشدوں کوئی رزق چاہنے والا ہی کہ میں اسکو رزق دوں کوئی مبتلا رنج ہی کہ عطا کرون اسکو امن وعافیت دوں کوئی سائل ہی کہ میں اسکو دوں طلوع فجر تک اور روایت کیا ہی ترمذی نے عائشہ رضی سے کہ فرمایا آپنے کہ نہ پایا مین نے ایک رات رسول اللہ صلعم کو پس میں آپکی جستجو کرتی ہوئی نکلی پس ناگاہ آپ بقیع میں اپنے سر کو آسمان کی جانب اٹھائے ہوئے تھے پس آپنے فرمایا کہ اے عائشہ تو ڈرتی ہی کہ خدا تجھپر اور اسکے رسول ظلم کریگا اور فرمایا آپنے کہ تحقیق خدا نصف شعبان کی رات میں آسمان دنیا پر اترتا ہی پس بخشتا ہی بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے بھی زیادہ اور ابن عساکر کی روایت میں حضرت عائشہ سے آیا ہی کہ فرمایا حضرت عائشہ نے

نُحَيِّهِمْ لُطْفَهُ خَصَّهُ اللّٰهُ بِلُطْفِهِ الْعَمِيْمِ وَفَضْلِهِ
الْجَلِيْلِ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ وَاَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَاحِبُ
التَّعْظِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ۔ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
مَضَتِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ وَاَنْتُمْ مُنْهَمِكُوْنَ فِي
الْاٰثَامِ وَصِرْتُمْ اِلَى الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ فَيَا حَسْرَتَاهُ
عَلٰى مَا فَرَّطْتُمْ وَيَا وَيْلَاهُ عَلٰى مَا ارْتَكَبْتُمْ اَمَا عَلِمْتُمْ
اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ رَحِيْلٍ اَيْنَ الْمُلُوْكُ الْاَكَاسِرَةُ اَيْنَ
السَّلَاطِيْنُ الْجَبَابِرَةُ اَفْنَاهُمْ دَوْرُ الدَّوَّارِ وَ
كَذٰلِكَ يَهْلِكُ كُلُّ كَثِيْرٍ وَّقَلِيْلٍ مَا نَفَعَتْهُمُ السَّطْوَةُ
وَمَا اَبْقَتْهُمُ السَّلْطَنَةُ فَمَنْ اَنَا وَاَنْتُمْ اِذَا فَاجَاَنَا
مَلَكُ الْمَوْتِ عِزْرَائِيْلُ اَلَا قَدْ جَاءَتْكُمْ لَيْلَةٌ مُّبَارَكَةٌ
فَضْلُهَا مَشْهُوْرٌ وَقَدْرُهَا مَاثُوْرٌ هِيَ لَيْلَةُ
النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَتَلَقَّوْهَا بِالْقِيَامِ وَالصِّيَامِ
وَاَكْثِرُوْا فِيْهَا زِيَارَةَ الْقُبُوْرِ وَالدُّعَاءَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ

جس کی بڑائی بزرگ ہے جسکو خدا نے اپنی عام مہربانی
اور بزرگ فضل کے ساتھ خاص کیا اور گواہی دیتے
ہیں ہم کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے
اسکا کوئی شریک نہیں اور تحقیق ہمارے سردار محمد
اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں عظمت اور بزرگی
والے ہیں۔ بعد حمد و نعت کے اے لوگو تحقیق
گذر گئیں راتیں اور دن۔ اور تم منہمک ہو گناہوں میں اور
ہو گئے تم سخت عذاب کی جانب پس اے حسرت
اس چیز پر جو تم نے زیادتی کی اور واے ہلاکت
اس چیز پر جسکا تم نے ارتکاب کیا کیا تم نے نہیں جانا
تحقیق دنیا کوچ کا گھر ہے کہاں ہیں قیصر و
بادشاہ کہاں ہیں شہنشاہ فنا کر دیا انکو گردش کرنیوالے
کی گردش نے اور اسی طرح سے ہلاک ہو جاتا ہے
بہت اور کم نہ نفع دیا انکو غلبہ نے۔ اور نہ باقی
رکھا انکو سلطنت نے پس کون ہوں میں
اور تم جب کہ یکایک آجاویگا موت کا فرشتہ
عزرائیل آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق آگئی تمہاری مبارک
رات جسکی فضیلت مشہور ہے اور جسکا مرتبہ
مشہور ہے وہ نصف شعبان کی رات ہے پس
ملو تم اس رات سے نماز اور روزے کے
ساتھ اور زیادہ کرو تم اس میں قبروں کی
زیارت اور دعا کو گناہوں سے استغفار
کے ساتھ۔

وَإِنْ كُنْتُمْ قَدْ أَسَأْتُمْ فَيَا أَسَفَى عَلَى أَنْفُسِكُمْ مِنْ
حِرْمَانِ الْعَطَاءِ الْجَزِيلِ ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا عِبَادُكَ الْمُجْرِمُونَ
زَادُ طَاعَاتِنَا قَلِيلٌ ، فَارْحَمْنَا رَحْمَةً فِي الْقَبْرِ وَبَعْدَ الْحَشْرِ
وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
حٰمٓ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ، إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ
إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ، فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ

اور اگر تم نے برائی کی ہوگی پس افسوس ہے
تمہاری ذاتوں پر عطاء جزیل کی محرومی سے
اے اللہ ہم تیرے مجرم اور گنہگار بندے ہیں
ہماری طاعتوں کا توشہ کم ہے پس رحمت کر تو
ہم پر قبر میں اور حشر کے بعد اور درگذر کر تو بہت درگذر
پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون شیطان سے
حم قسم ہے ظاہر کتاب کی تحقیق ہم نے اتارا اسکو
ایک مبارک رات میں ہم تحقیق ڈرانے والے تھے
اس رات میں ہر حکمت والا امر جدا کیا جائیگا

اَلْخُطْبَةُ الْأُولَى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ شَعْبَانَ

پہلا خطبہ شعبان کے تیسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُسَبِّبِ الْأَسْبَابِ ، وَمُفَتِّحِ الْأَبْوَابِ
خَالِقِ الْإِنْسَانِ مِنَ التُّرَابِ ، وَمُشَرِّفِ عَلَى كَثِيرٍ
مِنْ أُولِي الْأَلْبَابِ ، أَحْمَدُهُ حَمْدًا مُتَوَالِيًا عَلَى مَا
أَنْعَمَ عَلَيْنَا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ ، وَأَشْكُرُهُ شُكْرًا
مُتَتَالِيًا وَهُوَ الْكَرِيمُ التَّوَّابُ ، أَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا مُعِينَ لَهُ وَهُوَ
رَبُّ الْأَرْبَابِ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جو اسباب کا
پیدا کرنیوالا ہے اور دروازوں کا کھولنے والا ہے
مٹی سے انسان کو پیدا کرنیوالا ہے اور اسکو بزرگی
دینے والا ہے بہت سے عقلمندوں سے حمد کرتا ہوں میں
اسکی پے درپے حمد اس بات پر کہ اسنے ہم پر انعام کیا اور وہ
غالب اور عطا کنندہ ہے۔ اور شکر کرتا ہوں میں اسکا
پے درپے شکر اور وہ بزرگ اور توبہ قبول کرنیوالا ہے
گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اس کے سوا
کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک
نہیں اور نہ اسکا کوئی مددگار ہے اور وہ
پروردگاروں کا پروردگار ہے اور گواہی دیتا ہوں
کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم

لم يكن رسول الله ﷺ في شهر اكثر صياما منه في
شعبان لانه تنسخ فيه ارواح الاحياء في الاموات
اخوانى وخلانى هذه ليلة يخرج فيها اسم من
يموت في هذه السنة فما ادراكم وما ادرانا
لعل اسماءنا تخرج في الموتى ونحن في غفلة عظيمة
كالفصيل والعجل فتوبوا الى الله تعالى وكونوا
كعابر سبيل واقصروا الامل وانتظروا الاجل
واجتهدوا في العبادة لتكونوا للرحيل وتذكروا
ما حالكم اذا تركتم احبابكم وهجركم اصحابكم
ودفنكم الاعياد والاجانب وحضركم الاعزة
والاقارب وسارعوا الى تغييبكم في اللحد كانه
لم تكن بينكم وبينهم مودة والقوا عليكم
التراب كانه لم تكن بينكم وبينهم الفة فعند ذلك
تتحسرون وما ينفعكم التحسر وتتذكرون وما
ينفعكم التذكر فان كنتم قد احسنتم فطوبى لكم

روزے نبی صلعم کسی مہینہ میں شعبان سے زیادہ
نہیں رکھتے تھے اسلیے کہ جان زندوں کی
... مردوں میں ... بھائیو اور دوستو
یہ ... وہ رات ہے جس میں
اس شخص کا نام جو اس سال میں مرنے والا ہے لکھا جاتا ہے
جانتے ہو اور ہم کیا جانتے ہیں کہ شاید ہمارے نام
مردوں میں نکلیں اور ہم بڑی غفلت میں ہیں
اونٹ کے بچے اور گائے کے بچھڑے کے ...
تو رجوع کرو خدا کی طرف اور ہو جاؤ مثل مسافر کے
اور کم کرو امید کو اور انتظار کرو موت کا اور
کوشش کرو تم عبادت میں تاکہ عبادت ...
... اور یاد کرو تم اس چیز کو جو تمہارا
حال ہوگا جب تمہارے دوست تمکو چھوڑ دینگے
ساتھی تم سے جدا ہو جائینگے اور تمکو ...
دفن کردینگے ... عزیز اور اقارب ...
اور تمکو قبر میں ... جلدی کرینگے ...
اور تمہارے درمیان کوئی محبت ہی نہ تھی ...
تھی ... اور انکے درمیان ...
تھی پس اسوقت تم لوگ حسرت کروگے ...
... نصیحت ...
... اگر تم نے نیکی کی ہوگی تو مبارک ہو تمکو

عَلٰى خِصَالِهَا الْعَلِيَّة ، فَإِنَّ الْقَلْبَ شَدِيْدُ الْاِنْقِلَابِ
وَادْعُوا اللّٰهَ بِثَبَاتِ الْقُلُوْبِ عَلٰى دِيْنِهٖ وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ
فِيْ حُسْنِ الْمَاٰبِ ، وَاغْتَنِمُوْا هٰذِهِ الْاَشْهُرَ الْمُتَشَرِّفَةَ
بِالْاَيَّامِ الْمُتَبَرِّكَة ، وَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمُ النَّفِيْسَةَ
بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ وَاَعْمَالِ الْعِقَابِ ، وَاشْكُرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مِنَنِهٖ وَاَلْطَافِهٖ حَيْثُ اَبْقَاكُمْ اِلٰى هٰذِهِ الْاَزْمِنَةِ
وَاَمْهَلَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ ذَاتِ الْهَلَاكِ وَالْفَنَآءِ
وَالتَّبَابِ ، وَاعْتَبِرُوْا بِمَنْ مَضٰى مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْاَجْدَادِ
وَالْاَوْلَادِ وَالْاَحْفَادِ وَالْاَقْرَانِ وَالْاَصْحَابِ ، كَمْ مِّنْ
غَافِلٍ كَانَ مَعَكُمْ فِيْ مِثْلِ هٰذِهِ الْاَوْقَاتِ ، كَمْ مِّنْ
مُتَنَعِّمٍ كَانَ يَتَنَعَّمُ مَعَكُمْ فِي اللَّذَّاتِ ، فَسَرَعَ بِهِمْ
هَاذِمُ اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ ، فَفَرَّقَ شَمْلَكُمْ
وَمَزَّقَ جَمْعَكُمْ وَاَسْكَنَهُمْ دَارَ التُّرَابِ ، تَفَرَّقَتْ
اَوْصَالُهُمْ وَتَقَطَّعَتْ اَعْضَآؤُهُمْ وَتَمَزَّقَتْ شُعُوْرُهُمْ
وَتَعَفَّنَتْ بُطُوْنُهُمْ وَسَالَتِ الدُّمُوْعُ مِنْ عُيُوْنِهِمْ

نفس کی بہتر خصلتوں پر اسلیے کہ تحقیق
قلب سخت انقلاب والا ہے اور دعا
مانگو تم ثبات قلب کی اپنے دین پر قائم
رہنے کی اور توکل کرو تم خدا پر بہتر انجام کے
اور غنیمت جانو تم ان بزرگ مہینوں کو
اور متبرک دنوں کو ، اور نہ ظلم کرو تم ان
دنوں میں اپنے نفیس نفسوں پر گناہوں کے
ارتکاب کرنیسے اور عذاب کے عملوں سے ۔
اور شکر کرو تم لوگ خدا کا اسکے احسانوں
اور اسکی مہربانیوں پر اسلیے کہ تمکو اسنے باقی رکھا
ان زمانوں تک اور مہلت دی تمکو اس ہلاکت
اور فنا اور ہلاکت والی دنیا میں ۔ اور
عبرت لو تم انلوگوں سے جو گذر گئے باپوں اور داداؤں
اور اولاد اور پوتوں اور ہمعصروں اور ساتھیوں سے
کتنے غافل تمہارے ساتھ ان وقتوں کے مثل
میں تھے ، کتنے نعمت پروردہ تیرے ساتھ
نعمت حاصل کرتے تھے لذتوں میں جلدی سے
لیگئی انکو لذتوں کی کاٹنے والی ، اور جماعتوں کو
جدا کرنیوالی پس اسنے جدا کیا تمہارے شیرازہ کو
اور تمہاری جماعت کو متفرق کر دیا اور انکو مٹی کے
گھروں میں اسنے ٹھہرایا متفرق ہو گئیں انکی جوڑ
کٹ گئے انکے اعضاء اور جدا جدا ہو گئے انکے بال
اور بدبودار ہو گئے انکے پیٹ اور آنسو بہ گئے انکی آنکھوں سے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْعُصَاةِ يَوْمَ الْحِسَابِ ،
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ خَيْرِ اٰلٍ وَّاَصْحَابٍ
اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا الْخُلَّانُ وَالْاَحْبَابُ ؛ اِغْتَنِمُوْا اَرْبَعًا
قَبْلَ اَرْبَعٍ بِالصِّحَّةِ قَبْلَ الْمَرَضِ وَالْفَرَاغِ قَبْلَ الشُّغْلِ
وَالْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَوْتِ وَقَبْلَ الْمَشِيْبِ الشَّبَابِ ،
وَاجْتَهِدُوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَجَنَّبُوْا تَرْكَ
اَوَامِرِهٖ وَارْتِكَابَ مَنْهِيَّاتِهٖ كَيْلَا يُحِيْطَ بِكُمُ التَّبَابُ ،
وَاطْلُبُوْا رِضَاءَ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَحْظَةٍ ، وَاخْشَوْا
عَذَابَهٗ كُلَّ سَاعَةٍ ، فَاِنَّهٗ شَدِيْدُ الْبَطْشِ قَوِيُّ
الْعِقَابِ ، وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا فَمَنْ
اَشْرَكَ بِهٖ حُبِطَتْ اَعْمَالُهٗ وَاسْتَحَقَّ الْعَذَابَ وَحْدَهٗ
فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَمِلَاكُ الْحَسَنَاتِ
وَهُوَ الْمُنْجِيْ فِي الْمَاٰبِ ، فَاِنَّهٗ لَا يَنْفَعُ عَمَلٌ صَالِحٌ
عِنْدَ فَسَادِ الْاِعْتِقَادِ وَسُوْءِ الْاِنْتِسَابِ ، وَلَازِمُوْا
تَزْكِيَةَ الْقُلُوْبِ مِنَ الْخِصَالِ الرَّدِيَّةِ ، وَلَا تَعْتَمِدُوْا

اسکے بندے ہیں اور اسکے رسول
شفاعت کرنیوالے ہیں گنہگاروں کی
کے دن ۔ رحمت کرے خدا اوپر
آپ کے ۔ اسکے اصحاب بہتر
اصحاب ہیں ۔ بعد حمد و نعت کے
اور اے ساتھیوں ۔ غنیمت جانو
قبل چار چیزوں کے صحت کو قبل مرض
اور فراغت کو قبل شغل کے اور
قبل موت کے اور جوانی کو قبل بڑھاپے
اور کوشش کرو تم خدا اور اسکے
اطاعت میں اور احتراز کرو تم اسکے
ترک کرنے اور اسکے ممنوعات کے
کر لینے تاکہ نہ گھیر لیوے تمکو ہلاکت ۔
طلب کرو تم خدا کی خوشنودی کو ہر
ہر لمحہ میں ۔ اور ڈرو تم اسکے عذاب
ہر گھڑی ۔ اسلئے کہ تحقیق وہ سخت
اور قوی عذاب والا ہے ۔ پوجو
خدا کو اور نہ شریک کرو اسکا
پس جس نے اسکے ساتھ شریک کیا
اکارت کر دیے جائینگے اسکے اعمال اور
ہو جائیگا عذاب کا ۔ اور اسکو
مانو اسلئے کہ تحقیق توحید طاعتوں کی
اور نیکیوں کی پونجی ہے اور وہ نجات
انجام میں ۔ اسلئے کہ تحقیق نہیں فائدہ
کوئی نیک عمل وقت اعتقاد کے
اور بری نسبت کے وقت ۔ اور
قلب کے پاک کرنیکو بری خصلتوں
اور نہ اعتماد کرو تم

الضَّغطَةُ وَاَكَلَنَا التُّرَابُ ﴿ فَاِن رَّاَيتُمُونَا فَرَرتُم
مِنَّا كَمَا تَفِرُّونَ مِنَ الاُسُودِ وَالكِلَابِ اَيُّهَا السَّائِلُونَ
عَن اَحوَالِنَا وَالمُتَجَسِّسُونَ عَن اَخبَارِنَا نَنصَحُكُم
وَالدِّينُ النَّصِيحَةُ ﴿ اَن لَّا تُهلِكُوا اَعمَارَكُمُ الشَّرِيفَةَ ﴿
وَلَا تُضَيِّعُوا اَنفَاسَكُمُ اللَّطِيفَةَ ﴿ فِي كَسبِ المَعَاصِي
وَالسَّيِّئَاتِ الوَاجِبَةِ لِلاِجتِنَابِ ﴿ فَلَيسَ الخَبَرُ كَالمُعَايَنَةِ
وَعِندَ المُعَايَنَةِ لَا تَنفَعُ حُجَّةٌ وَّلَا كِتَابٌ فَيَا اُولِي
الاَلبَابِ ﴿ نَوِّرُوا قُبُورَكُم بِمُدَاوَمَةِ الصِّيَامِ وَ
القِيَامِ ﴿ وَبِالصَّلٰوةِ بِاللَّيلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ﴿ وَبِكَثرَةِ
الذِّكرِ وَتِلَاوَةِ القُراٰنِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى مَن
الصَّلٰوةُ عَلَيهِ تُرحَمُ الصِّغَارُ وَالكِبَارُ وَيُخَفَّفُ عَنهُمُ
الحِسَابُ ﴿ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُم مِّمَّن تَابَ وَاَنَابَ وَاَدخَلَنَا
وَاِيَّاكُمُ الجَنَّةَ بِغَيرِ حِسَابٍ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ العَلِيمِ مِنَ
الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ ﴿ حٰمٓ تَنزِيلُ الكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ العَزِيزِ
العَلِيمِ ﴿ غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوبِ شَدِيدِ العِقَابِ ﴿

ہلاک کر دیا اور مٹی نے ہمکو کھا لیا پس اگر تم ہمکو
دیکھو گے تو تم بھاگو گے جیسے کہ شیروں
اور کتوں سے بھاگتے ہو۔ اے وہ لوگو جو
ہمارے احوال کو پوچھتے ہو اور ہماری خبروں کو
ڈھونڈھنے والے ہو ہم تمکو نصیحت کرتے ہیں
اور دین نصیحت ہے یہ کہ اپنی بزرگ
عمروں کو ہلاک نکرو اور اپنی لطیف سانسوں کو
ضائع نکرو اون گناہوں اور برائیوں کے
حاصل کرنے میں جن سے اجتناب
واجب ہے۔ پس خبر مثل مشاہدہ کے
نہیں ہے اور مشاہدہ کے وقت نہ حجت
نفع دیتی ہے نہ کتاب پس اے عقلمندو
اپنی قبروں کو نماز اور روزہ کی مداومت سے
منور کرو + اور رات کو نماز پڑھنے سے
جب کہ لوگ سوتے ہوں اور کثرت
ذکر اور تلاوت قرآن سے اور اوس
ذات پر درود وسلام بھیجنے سے جن پر
درود بھیجنے سے چھوٹے اور بڑے رحم
کئے جاتے ہیں اور اون سے حساب
میں تخفیف کیجاتی ہے ہمکو اور تمکو
خدا اون لوگوں میں سے کرے جو توبہ کریں
اور تقرب حاصل کریں۔ اور داخل
کرے ہمکو اور تمکو جنت میں بغیر حساب کے
پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے
والے خدا سے ملعون شیطان سے
حٰم اوتارنا کتاب کا اوس خدا کی
جانب سے ہے جو غالب اور جاننے والا گناہ
کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول
کرنیوالا اور سخت عذاب والا۔

وَاَكَلَتِ الدِّيْدَانُ خُدُوْدَهُمْ وَذَهَبَ مَا كَانُوْا
يَغْتَرُّوْنَ بِهٖ مِنْ حُسْنِ الشَّبَابِ ، وَنَادَاهُمْ مُنَادٍ
مِّنْ زُوَّارِ الْقُبُوْرِ اَيُّهَا الْمُقِيْمُوْنَ بِالدِّيَارِ الْخَرِبَةِ
وَالْمُتَكَفُّوْنَ بِبُيُوْتِ الْغُرْبَةِ كَيْفَ اَصْبَحْتُمْ وَمَا مَضٰى
عَلَيْكُمْ اَخْبَارُ مَا عِنْدَنَا اَنَّهٗ قَدْ تَزَوَّجَتْ نِسَاءُكُمْ
وَهُدِمَتْ دِيَارُكُمْ وَقُسِمَتْ اَمْوَالُكُمْ بَيْنَ الْاَعِزَّةِ
وَالْاَحْبَابِ فَاَخْبِرُوْنَا اَيُّهَا الصَّامِتُوْنَ بِاَخْبَارِ مَا
عِنْدَكُمْ مَاذَا مَضٰى عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذِهِ الشِّعَابِ ،
فَاَجَابُوْا مِنْ دَاخِلِ الْقُبُوْرِ يَا حَسْرَتَنَا عَلٰى مَا قَدَّمْنَا
فَوَا وَيْلَاهُ عَلٰى مَا كَسَبْنَا وَوَا اَسَفٰى عَلٰى مَا اجْتَرَحْنَا
وَوَا مُصِيْبَتَاهُ عَلٰى مَا اقْتَرَفْنَا ، لَيْتَنَا نَعُوْدُ اِلٰى
دَارِ الدُّنْيَا فَنَعْمَلَ غَيْرَ مَا كُنَّا عَمِلْنَا فَنَفُوْزَ بِالثَّوَابِ ،
اَخْبَارُ مَا عِنْدَنَا اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا عَمِلْنَا حَاضِرًا وَ
تَحَسَّرْنَا عَلٰى مَا فَاتَنَا نَائِيًا وَبَكَيْنَا عَلَى الْغَفْلَةِ فِي
الشَّيْبِ وَالشَّبَابِ ، اَحَاطَتْ بِنَا الظُّلْمَةُ وَاَهْلَكَتْنَا

اور کیڑے اونکے گالوں کو کھا گئے اور چلی گ
وہ چیز جس سے دھوکا کھاتے تھے
یعنی جوانی سے اور پکارتا تھا اونکو ایک
پکارنے والا قبروں کی زیارت کرنے والوں میں
کہ اے وہ لوگو جو ویران گھروں میں ٹھہر
وہ غربت کے گھروں میں اعتکاف کرنیوا
تمہارا کیا حال ہے اور کیا تم کو یہ خبر پہنچ
کہ تمہاری بیویوں نے شادی کر لی اور
گھر منہدم ہو گئے اور تمہارے مال
اور احباب میں تقسیم ہو گئے۔ پس بتلا
چلو اے خاموشو اپنے پاس کی خبر
کہ کیا گذرا ان قبروں میں پس جوا
کہ ہم قبروں کے اندر سے وا حسرتا
چیز پر جو ہم نے زیادتی کی اور وا ہلاک
اوس چیز پر جو ہم نے کمایا۔ اور افسوس
چیز پر جو ہم نے کیا اور وا مصیبتا
چیز پر جو ہم نے حاصل کیا۔ کاش ہم لوٹ
دنیا میں پس عمل کرتے ہم غیر اون اعمال
جو ہم نے کئے اور فائز ہوتے ہم ثواب سے
ہماری یہاں کی خبر یہ ہے کہ اس چیز کو جو ہم نے کیا
حاضر پایا اور اوس چیز پر حسرت کی جو ہم سے دور
ہو کر فوت ہو گئی اور روئے ہم بڑھاپے اور جوانی کی غفلت
پر روئے۔ اندھیری نے ہمکو گھیر لیا اور تنگی نے ہمکو

وَقَعَ فِي الْمُهْلِكَاتِ الْعِظَامِ، وَاغْتَنِمُوا هٰذَا الشَّهْرَ الَّذِي أَظَلَّكُمْ وَاجْتَهِدُوا فِيهِ بِالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ، فَإِنَّ شَهْرَ رَجَبٍ شَهْرُ زَرْعِ الْحُبُوبِ وَشَهْرَ شَعْبَانَ شَهْرُ سَقْيِهِ وَإِنْمَائِهِ وَشَهْرَ رَمَضَانَ شَهْرُ الْاِسْتِحْصَادِ وَالصِّرَامِ، فَمَنْ زَرَعَ فِي رَجَبٍ حُبُوبَ الْخَيْرَاتِ وَسَقَاهُ فِي شَعْبَانَ بِأَمْطَارِ الْحَسَنَاتِ، فَازَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّذَّاتِ الْبَاقِيَةِ عَلَى الدَّوَامِ، وَمَنْ غَفَلَ فِي رَجَبٍ عَنْ زَرْعِهِ أَوْ زَرَعَ فِيهِ وَلَمْ يَسْقِهِ فِي شَعْبَانَ نَقَصَ نَصِيبُهُ فِي رَمَضَانَ وَوَقَعَ فِي الظَّلَامِ، فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَتَجَنَّبُوا الْمُشْتَبِهَاتِ وَوَاضِحَاتِ الْحَرَامِ، وَلَا تُضَيِّعُوا أَنْفَاسَكُمُ اللَّطِيفَةَ وَلَا تُدَنِّسُوا أَرْوَاحَكُمُ النَّفِيسَةَ بِارْتِكَابِ الْقَبَائِحِ الْجِسَامِ، وَإِيَّاكُمْ ثُمَّ إِيَّاكُمْ مِنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَالْاِشْتِغَالِ بِقِيلٍ وَقَالٍ، وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَارْتِكَابِ الْجَدَلِ وَالْخِصَامِ، فَمَنِ ارْتَكَبَ

وہ بڑی ہلاکتوں مین پڑیگا ۔ اور غنیمت جانو تم اس ایسے مہینے کو جسنے تمپر سایہ کر لیا ہی اور کوشش کرو تم اسمین روزہ اور نماز سے اسلئے کہ بتحقیق رجب کا مہینہ بیجونکے بونے کا مہینہ ہے اور شعبان کا مہینہ پانی دینے اور بڑہانیکا ہی اور رمضان کا مہینہ کھیتی کاٹنے کا ہے پس جسنے رجب مین نیکیونکے بیج بوئے اور شعبان مین نیکیون کے پانی سے سینچا تو وہ رمضان مین ہمیشہ باقی رہنے والی لذتونسے فائض ہوگا ۔ اور جو رجب مین بونی سے غافل رہیگا یا اسمین بوئیگا اور شعبان مین اوسکو نسینچیگا تو اوسکا حصہ رمضان مین ناقص ہوگا اور وہ تاریکیون مین پڑجائیگا پس ڈرو تم خدا سے ڈرو تم خدا سے اے خدا کے بندون اور مشتبہ اور ظاہر حرام چیزونسے بچو ۔ اور اپنی لطیف سانسون کو ضائع نکرو اور اپنی نفیس روحونکو بڑے قبائح کے ارتکاب سے میلا نکرو ۔ اور بچو تم پھر بچو تم کثرت سوال سے اور گفتگو مین مشغول ہونیسے اور مال کے ضائع کرنیسے اور لڑائی جھگڑے کے ارتکاب کرنیسے پس جو ان امور کا مرتکب ہوگا

الخطبة الاولى للجمعة الرابعة من شعبان

پہلا خطبہ شعبان کے چوتھے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي تحيرت في ادراك عجائب قدرته الافهام، وعجزت عن الوصول الى حقائق سطوته العقول والاوهام، فسبحانه من اله خلق الخلق ودبره على احسن النظام، واودع فيه اسرارا ولطائف تدل على الاحكام، اشهد ان لا اله الا هو وحده لا شريك له شهادة دائمة بدوام الليالي والايام، واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله شفيع العصاة يوم القيام، صلى الله عليه وعلى آله وصحبه ومن تبعهم باحسان والاسلام، اما بعد معاشر الحاضرين تنبهوا من نوم الغفلة ولا تكونوا من الغافلين النيام، فان لكم نوما طويلا بعد الموت مع الحسرة والآلام، وتيقظوا من نوم الشقوة فمن نام في الدنيا من دون اليقظة

[illegible] واسطے اللہ کے [illegible] عجائب قدرت کے اور اسکے عقلیں متحیر ہیں اور جسکے غلبہ کے حقائق تک پہونچنے سے عقلیں اور وہم عاجز ہیں پس پاک ہے وہ خدا جسنے خلق کو پیدا کیا اور بہتر نظام پر اوسکی تدبیر کی۔ اور خلق میں ایسے اسرار اور لطائف ودیعت کئے جو مضبوطی اور استحکام پر دلالت کرتے ہیں گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق کوئی سوا اوسکے معبود نہیں وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو رات اور دن کے بقا کیساتھ ہمیشہ باقی رہنے والی ہو اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اوسکے بندے اور اوسکے رسول اور قیامت کے دن گنہگاروں کے شفیع ہیں۔ رحمت کرے خدا اونپر اور اونکی آل اور اصحاب پر اور اون لوگوں پر جنھوں نے اسلام کے ساتھ اونکی پیروی کی۔ بعد حمد و نعت کے اے حاضرین کے گروہ جاگو تم غفلت کی نیند سے اور نہو سونیوالے غافلوں میں سے اسلئے کہ تحقیق تمہارے لئے ایک دراز نیند ہے حسرت اور رنج کیساتھ بعد موت کے۔ اور جاگو تم بدبختی کی نیند سے پس جو دنیا میں بغیر ہوشیاری کے سوگیا

طرًّا واعتصموا بحبل الله جميعًا بلطف الاعتصام ؛ عسى ان يرحمكم ربكم ويفيض عليكم مطر السلام ؛ جعلنا الله واياكم ممن تاب من الآثام ؛ وامتثل باوامر الملك العلام ؛ وادخلنا الله واياكم الجنة دار السلام ؛ والحمد لله رب العلمين ، وصلى الله على خير خلقه محمد وآله اجمعين ، اعوذ بالله السميع العليم ، من الشيطان الرجيم ، تبارك اسم ربك ذي الجلال والاكرام ؛

اور تم سب اوسکی رسی کو پاک اعتصام کے ساتھ پکڑ لو۔ شاید تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور سلامتی کی بارش تم پر برسا دے۔ کرے خدا ہمکو اور تمکو اون لوگوں میں سے جنھوں نے توبہ کی گناہوں سے اور جاننے والے بادشاہ کے احکام بجا لائے اور داخل کرے خدا ہمکو اور تمکو جنت میں اور سلامتی کے گھر میں۔ اور تمام تعریف ثابت ہے تمام جہان کے پالنے والے خدا کے لیے اور رحمت بھیجے اللہ اپنی بہترین خلق محمد صلعم اور آپکی سب آل پر۔ پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے مبارک ہے تیرے جلال و بزرگی والے خدا کا نام

الخطبة الاولى للجمعة الاخيرة من شعبان

پہلا خطبہ شعبان کے اخیر جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے

الحمد لله الغفور لاهل العصيان ؛ الحليم الكريم المنان ؛ اشهد ان لا اله الا هو وحده لا شريك له خلق الخلق وعلمه البيان ، واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله انقذنا من الضلالة واخرجنا من حفرة النيران ؛ اما بعد

تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جو گناہ والوں کا بخشنے والا ہے۔ جو بردبار اور بزرگ اور احسان کرنیوالا ہے۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسنے مخلوق کو پیدا کیا اور اسکو بیان سکھایا۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں انھوں نے ہمکو گمراہی سے بچایا اور دوزخ کے گڈھے سے ہمکو نکالا۔ بعد حمد و نعت کے

هٰذِهِ الْاُمُوْرَ هَلَكَ بِشِدَّةِ الْاِنْتِقَامِ ۝ وَتَذَكَّرُوْا يَوْمَ يُجْمَعُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَيُحْضَرُ الْخَوَاصُّ وَالْعَوَامُّ ۝ وَيُحَاسَبُوْنَ عَلٰى كُلِّ فِعْلٍ وَّقَوْلٍ ۝ وَيُنَاقَشُوْنَ عَلٰى كُلِّ طَوْلٍ وَّحَوْلٍ ۝ وَتُعْرَضُ عَلَيْهِمْ صَحَائِفُ اَعْمَالِهِمْ مَكَاتِيْبُ الْمَلٰٓئِكَةِ الْكِرَامِ ۝ فَاِذَا وَقَعَ نَظَرُهُمْ عَلَيْهَا وَقَعُوْا فِيْ حَسْرَةٍ لَّا دَافِعَ لَهَا وَقَالُوْا مَا لِهٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصَاهَا وَنَدِمُوْا عَلٰى مَا كَسَبُوْا فِي اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ۝ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوْا اِلَّآ اَنْ يَّرْحَمَهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ الْحَلِيْمُ الْعَلَّامُ ۝ فَطُوْبٰى لِمَنْ بُشِّرَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ بِنَيْلِ السَّعَادَةِ وَنَادٰى مُنَادٍ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ سَعِدَ سَعَادَةً لَّا يَشْقٰى بَعْدَهَا اَبَدًا ۝ وَوَاحَسْرَتَاهُ لِمَنْ خُذِلَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَنَادٰى مُنَادٍ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ شَقِيَ شَقَاوَةً لَّا يَسْعَدُ بَعْدَهَا اَبَدًا ۝ وَاَحَاطَتْ بِهٖ غَبَرَةٌ وَّقَتَرَةٌ وَّالظَّلَامُ ۝ اِخْوَانِيْ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ

وہ انتقام کی سختی سے ہلاک ہوگا ۔ اور یاد کرو تم اس دن کو جس دن اگلے اور پچھلے جمع کئے جائینگے اور خواص اور عوام حاضر کئے جائینگے ۔ اور وہ ہر فعل و قول پر حساب لئے جائینگے ۔ اور ہر طول اور ہر سال پر مناقشہ کئے جائینگے اور ان پر ان کے اعمال کے صحیفے بزرگ فرشتے پیش کرینگے پس جب انکی نظر ان صحیفوں پر پڑیگی تو وہ ایسی حسرت میں پڑ جائینگے جس کا کوئی دفع کرنے والا نہیں اور کہینگے کہ کیا ہے اس کتاب کو نہ چھوڑا کسی چھوٹے گناہ کو نہ بڑے کو مگر یہ کہ اس نے شمار کر لیا ہے ۔ اور نادم ہونگے وہ اس چیز پر جو انہوں نے راتوں اور دنوں میں کیا ہے ۔ اور گمان کرینگے کہ وہ ہلاک ہوئے مگر یہ کہ ان کا پروردگار رحم کرے اور وہ بردبار اور جاننے والا ہے ۔ پس مبارک ہو جو اس دن میں بشارت دیا گیا سعادت پالینے کی اور پکارا کسی پکارنے والے نے کہ فلان ابن فلان نے وہ سعادت حاصل کر لی جسکے بعد وہ کبھی بدبخت نہ ہوگا ۔ اور وائے حسرت اس شخص کیلئے جو ناکام رہا اس دن اور پکارا کسی پکارنے والے نے کہ فلان ابن فلان نے بدبختی پائی جسکے بعد کبھی سعید نہ ہوگا ۔ اور گھیر لیا اسکو غبار اور نقصان اور اندھیری نے ۔ اے میرے دوستو تم سب خدا سے توبہ

لم يوجد له نظير في ممر الدهور، كم تستجاب فيه
الدعوات، وتزاد فيه الحسنات، كم يحط فيه عن
السيئات، ويضاعف في الدرجات، لله فيه
عتقاء من النيران، فتلقوه بالحسن والكمال،
استقبلوه بالإكرام وصالح الأعمال، لعل الله يرحمكم
ويجيركم من النيران، وقد ورد في الخبر عن سيد
البشر صلى الله عليه وعلى آله وسلم أنه كان إذا
دخل رجب قال اللهم بارك لنا في رجب و
شعبان وبلغنا شهر رمضان، وورد عنه صلى الله
عليه وعلى آله وسلم أنه قال شهر رمضان شهر
مبارك تفتح فيه أبواب الجنة وتغلق فيه أبواب
السعير وتصفد فيه الشياطين وينادي مناد كل
ليلة يا باغي الشر أقصر حتى ينقضي رمضان،
وورد عنه صلى الله عليه وعلى آله وسلم أنه خطب
في يوم آخر من شعبان فقال يا أيها الناس

نہیں پائی جاتی ہے اسکی نظیر، کسقدر
دعائیں ہیں جو اس مہینہ میں قبول کیجاتی ہیں،
اور کسقدر نیکیاں ہیں جو اس مہینہ میں زیادہ کیجاتی
کسقدر برائیاں ہیں جو اس مہینہ میں دور کیجاتی
ہیں، اور درجے بڑھائے جاتے ہیں، خدا کیلیے
اس مہینہ میں آزاد شدہ ہیں دوزخ سے پس
ملو تم اس مہینہ سے بہترائی اور کمال کیساتھ
اور استقبال کرو تم اسکا بزرگی اور نیک اعمال
کیساتھ، شاید خدا تمپر رحم کرے اور تمکو دوزخ
سے پناہ دے۔ اور تحقیق وارد ہوا ہے حدیث میں
سید البشر سے رحمت کرے خدا انپر اور انکی آل اور انکے
اصحاب پر کہ تحقیق جب داخل ہوا تھا رجب تو
فرمایا تھا آپنے اے خدا مبارک کر تو ہمارے لیے
رجب اور شعبان میں اور پہنچا تو ہم تک رمضان کے
مہینے کو۔ اور وارد ہوا ہے آپسے رحمت کرے خدا
انپر اور انکی آل اور انکے اصحاب پر کہ تحقیق
فرمایا آپنے کہ رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے
جسمیں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور
دوزخ کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیاطین
قید کیے جاتے ہیں اور پکارنے والا پکارتا ہے ہر رات کو کہ
اے بدی طلب کرنیوالے کمی کر یہاں تک کہ رمضان
ختم ہو جائے۔ اور وارد ہوا ہے آپسے رحمت کرے خدا
آپپر اور آپکی آل اور آپکے اصحاب پر کہ آپنے خطبہ پڑھا
شعبان کے آخر دن میں اور فرمایا کہ اے لوگوں

خُلَّانِي وَإِخْوَانِي هٰذَا شَهْرُ شَعْبَانَ ۞ قَدْ آذَنَ
بِالرَّحِيلِ ۞ وَمَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۞ فَهَلْ مِنْكُمْ مَنْ
تُوَدِّعُهُ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ ۞ وَهَلْ مِنْكُمْ مَنْ
تَجَنَّبَ فِيهِ سَيِّئَاتِ الْأَعْمَالِ ۞ فَطُوبٰى لِمَنِ اكْتَسَبَ
فِيهِ الْحَسَنَاتِ وَتَرَكَ السَّيِّئَاتِ وَبُشْرٰى لَهُ بِالْجِنَانِ ۞
وَوَيْلٌ لِمَنْ صَرَفَهُ بِالْغَفْلَةِ وَلَمْ يَكْتَسِبِ النَّدَامَةَ
وَالتَّوْبَةَ وَاسْتَحَقَّ عَذَابَ النِّيرَانِ ۞ آهٍ عَلٰى عُمُرٍ ضَيَّعْنَاهُ ۞ آهٍ
عَلٰى عُمُرٍ أَتْلَفْنَاهُ ۞ آهٍ عَلَى ارْتِكَابِ الْعِصْيَانِ ۞
تَحَاسَدْنَا وَتَدَابَرْنَا وَتَبَاغَضْنَا وَتَنَاقَشْنَا وَكَثُرَتْ
فِينَا الْكَبَائِرُ وَفَشَتِ الصَّغَائِرُ بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ۞
بِاللّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ ۞ لَوْلَا حُرْمَةُ سَيِّدِ بَنِي
عَدْنَانَ ۞ لَغَضِبَ عَلَيْنَا الرَّحْمٰنُ ۞ وَخَسَفَ بِنَا
الْمَكَانَ ۞ أَيُّهَا النَّاسُ مَضٰى مَا مَضٰى فَتَنَبَّهُوا فِي
مَا أَتٰى وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ ۞ قَدْ قَرُبَ ظِلُّهُ
وَدَنَا حِلُّهُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَضَّلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَائِرِ الشُّهُورِ

اے میرے دوستو اور بھائیو یہ
شعبان کا مہینہ ہے تحقیق بلا رہا ہے کوچ
کو اور نہیں باقی رہا اس سے مگر تھوڑا
پس کیا کوئی تم میں سے ہے جو اسکو نیک عملوں
کیساتھ رخصت کرے۔ اور کیا کوئی تم میں سے
جو اس مہینہ میں برے اعمال سے بچے پس مبارکباد
اسکو جسنے اس مہینہ میں نیکیاں کمائیں اور برائیاں چھوڑیں
اور خوشخبری ہے اسکیلئے جنتوں کی۔ اور ہلاکت ہے
جسنے اس مہینہ کو غفلت میں صرف کر دیا اور نہ کمائی
ندامت اور توبہ کو۔ اور مستحق ہو گیا دوزخ کے
عذاب کا۔ آہ اس عمر پر جسکو ہم نے ضائع کر دیا آہ اس
عمر پر جسکو ہم نے تلف کر دیا۔ آہ گناہوں کے ارتکاب پر
ہم نے باہم حسد کیا اور پیٹھ پیچھے برائی کی اور باہم بغض کیا
اور باہم مناقشہ کیا اور ہم میں گناہ کبیرہ کی کثرت ہوگئی
اور ہم میں گناہ صغیرہ خفیہ اور علی الاعلان پھیل گئے
قسم اس خدا کی جسنے قرآن نازل کیا اگر حرمت نہ ہوتی
بنی عدنان کے سردار کی تو ضرور غصہ کرتا ہم پر خدا
اور دھنسا دیتا ہم کو مکان کو۔ اے لوگو جو گزرا
ہو گیا پس آگاہ ہو تم اس چیز سے جو آئی اور یہ مہینہ
رمضان کا ہے تحقیق قریب ہو گیا اسکا سایہ
اور قریب ہو گئی اسکی آمد وہ ایسا مبارک مہینہ ہے
جسکو خدا نے برتر تمام مہینوں پر فضیلت دی۔

لِمَنْ صَامَ وَقَامَ وَتَرَكَ الْاٰثَامَ ؞ وَاَفْطَرَ عَلَى الْحَلَالِ وَتَجَنَّبَ الْحَرَامَ ؞ وَهٰذِهٖ نِعْمَةٌ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَهُوَ الْمُنْعِمُ الْمَنَّانُ ؞ فَاشْكُرُوْا نَعْمَاءَهٗ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْكُفْرَانِ ؞ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّمَّنْ صَامَ رَمَضَانَ ؞ وَقَامَ لَيَالِيَهٗ وَصَرَفَ بَقِيَّةَ عُمْرِهٖ فِي الطَّاعَاتِ ؞ وَتَيَقَّظَ مِنْ نَوْمِ الْغَفَلَاتِ ؞ وَجَنَّبَنَا وَاِيَّاكُمْ الْاِنْهِمَاكَ فِي اللَّذَّاتِ وَاتِّبَاعَ الشَّهَوَاتِ ؞ وَاَجَارَنَا وَاِيَّاكُمْ مِّنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ؞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَلِيْمِ ؞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؞ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ؞

جو روزہ رکھتا ہو اور نماز پڑھتا ہو اور گناہوں کو چھوڑ دیتا ہو اور حلال پر افطار کرتا ہو اور حرام سے بچتا ہو اور یہ نعمت ہے جس کا خدا نے تم پر انعام کیا ہے اور وہ انعام کرنے والا اور احسان کرنے والا ہے پس شکر کرو تم لوگ اسکی نعمتوں پر اور اگر تم شمار کرو خدا کی نعمتوں کو تو نہ شمار کر سکو گے انکو اور جس نے کفران کیا پس تحقیق خدا کفران نعمت سے بے پرواہ ہے کرے خدا ہمکو اور تمکو ان لوگوں میں جو رمضان میں روزے رکھتے ہیں اور راتوں کو نماز پڑھتے ہیں اور جنہوں نے اپنی بقیہ عمر کو طاعتوں میں صرف کیا اور غفلتوں کی نیند سے جاگے + اور محفوظ رکھے خدا ہمکو اور تمکو لذتوں میں انہماک اور خواہشوں کی پیروی سے + اور پناہ دے ہمکو اور تمکو دوزخ کے عذاب سے اور تمام تعریف ثابت ہے جاننے والے پروردگار خدا کے لیے + پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون شیطان سے + رمضان کا مہینہ وہ ہے جسمیں قرآن اتارا گیا لوگوں کے واسطے ہدایت کر کے اور ہدایت اور فرقان کی نشانیاں کر کے

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ رَمَضَانَ

پہلا خطبہ رمضان کے پہلے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنے والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا اِلٰى سَبِيْلِ الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ

تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جس نے ہمکو ہدایت اور عرفان کی راہ دکھائی —

قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ
تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ
اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً كَانَ
كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ
الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرٌ يُّزَادُ فِيْ رِزْقِ
الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً
لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ
اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ وَّوَرَدَ عَنْهُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الْجَنَّةَ
لَتَزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَّاْسِ الْحَوْلِ اِلٰى رَاْسِ حَوْلٍ
قَابِلٍ فَاِذَا كَانَ اَوَّلُ يَوْمٍ مِّنْ رَّمَضَانَ هَبَّتْ رِيْحٌ
مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ عَلَى الْحُوْرِ الْعِيْنِ
فَيَقُلْنَ يَا رَبِّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ عِبَادِكَ اَزْوَاجًا تَقَرُّ بِهِمْ
اَعْيُنُنَا وَتَقَرُّ اَعْيُنُهُمْ بِنَا. اِخْوَانِيْ هٰذِهٖ بِشَارَةٌ

تحقیق سایہ کر لیا ہے تم پر ایک عظیم
مہینے نے یہ ایسا مبارک مہینہ ہے جس
کی ایک رات ہزار مہینوں کی رات سے بہتر
روزہ فرض کیا ہے اور رات کی نماز نفل
تقرب حاصل کیا اس مہینہ میں کسی نیکی
تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے کسی
اس مہینہ کے ماسوا میں ادا کیا اور جس
کو ادا کیا تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس
فرضوں کو اس مہینہ کے ماسوا میں ادا کیا
صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت
اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں ایماندار
رزق زیادہ کیا جاتا ہے جس نے افطار
مہینہ میں روزہ رکھنے والے کو تو
اس کے گناہوں کی مغفرت ہے اور وہ آزاد
جاتا ہے آگ سے اور اس کو ملتا ہے اس کے اجر
بغیر اس بات کے کہ اس کے اجر میں کچھ
اور وارد ہوا ہے آپ سے خدا آپ پر
اور آپ کے اصحاب پر رحمت کرے کہ
کہ جنت رمضان کے لئے شروع سال سے
سال کے آغاز تک آراستہ کی جاتی
جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو
نیچے سے جنت کے پتوں میں حور عین
چلتی ہے پس وہ کہتی ہیں کہ اے خدا
ہمارے لیے اپنے بندوں میں سے
آنکھیں ٹھنڈی ہوں ان سے اور ان کی آنکھیں

وَالْبِغْضَةِ وَاتْرُكُوا الْبُهْتَانَ ۞ وَلَا تَظُنُّوْا اَنَّ الصَّوْمَ
هُوَ الْاِمْسَاكُ عَنِ الْمُفْطِرَاتِ الثَّلٰثَةِ فَمَنْ اَمْسَكَ
عَنْهَا نَالَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى فِى الْجِنَانِ ۞ كَلَّا هِيَ لِمَنْ
صَامَ عَنِ الشَّهَوَاتِ وَتَرَكَ اللَّذَّاتِ ۞ وَسَلِمَ صَوْمُهٗ
مِنَ الْمُهْلِكَاتِ وَلَمْ يَزَلْ لِسَانُهٗ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ الْمَلِكِ
الدَّيَّانِ ۞ اَلَا وَقَدْ وَرَدَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَ
فَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ ۞ وَوَرَدَ فِى الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ
الْبَشَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
قَالَ فِى الْجَنَّةِ بَابٌ يُّدْعٰى الرَّيَّانَ يُدْعٰى لَهُ الصَّائِمُوْنَ
فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِيْنَ دَخَلَهٗ وَمَنْ دَخَلَهٗ لَا يَظْمَأُ
اَبَدًا ۞ وَوَرَدَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
قَالَ اِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهٖ لَدَعْوَةً مَّا تُرَدُّ وَاعْلَمُوْا
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمْ فِى هٰذَا الشَّهْرِ صِيَامَهٗ
وَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ قِيَامَهٗ ۞

اور بغض سے اور چھوڑ دو تم بہتان کو۔ اور
نہ گمان کرو تم لوگ کہ روزہ تینوں مفطرات
سے رکنے کا نام ہے پس جو ان تینوں سے
رکے گا وہ جنتوں میں بلند درجہ پائے گا۔
ہرگز نہیں جنتیں اس شخص کیلئے ہیں جو رکے
خواہشوں سے اور لذتوں کو چھوڑ دے + اور
جس کا روزہ مہلکات سے سالم رہے
اور جسکی زبان دیانت والے بادشاہ کی
یاد سے تر رہے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق
وارد ہوا ہے نبی صلعم سے کہ روزہ دار
کیلئے دو فرحتیں ہیں ایک فرحت اسکے
افطار کیوقت ہے اور ایک فرحت اپنے
پروردگار سے ملنے کے وقت + اور وارد
ہوا ہے حدیث میں سید البشر صلعم سے
کہ آپنے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے
جو ریان کہلاتا ہے اور جس کے لیے
روزہ دار بلائے جائینگے پس جو روزہ داروں میں
سے ہوگا وہ اس میں داخل ہوگا اور جو اس میں
داخل ہوگا کبھی پیاسا نہوگا + اور وارد
ہوا ہے رسول صلعم سے کہ آپ نے فرمایا
کہ روزہ دار کیلئے اسکے افطار کے وقت
ایک دعوت ہے جو رد نہیں کیجاتی + اور جانو
تم لوگ کہ تحقیق خدا نے تم پر اس مہینہ میں اسکے
روزوں کو فرض کیا ہے اور رسول صلعم نے اسکی راتوں کو سنت کیا

وَجَعَلَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَالْإِيقَانِ ، نَحْمَدُهُ
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَلَى أَنْ أَظَلَّنَا بِهِ شَهْرٌ عَظِيمٌ
وَنَشْكُرُهُ عَلَى أَنَّهُ دَنَا مِنَّا شَهْرٌ جَسِيمٌ يُدْعَى
بِرَمَضَانَ ، تُرْمَضُ فِيهِ الذُّنُوبُ وَتُكْشَفُ فِيهِ
الْكُرُوبُ وَلِلّٰهِ فِيهِ عُتَقَاءُ مِنَ النِّيرَانِ ، أَشْهَدُ
أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً
بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ شَهَادَةً تُدْخِلُنَا الْجِنَانَ ، أَمَّا بَعْدُ
أَيُّهَا النَّاسُ هٰذَا شَهْرٌ مُّبَارَكٌ قَدْ أَتَاكُمْ مَنْ صَامَ
فِيهِ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ
وَمَنْ قَامَ فِيهِ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا أُعْتِقَتْ رَقَبَتُهُ مِنَ
النِّيرَانِ ، فَلَا تُضَيِّعُوهُ بِسَيِّئَاتِ الْأَعْمَالِ وَلَا تَسْتَخِفُّوهُ
بِقَبَائِحِ الْأَفْعَالِ ، وَلَا تَصْرِفُوا أَيَّامَهُ الْفَاضِلَةَ وَلَيَالِيَهُ
الْمُبَارَكَةَ فِي اللَّهْوِ وَالْعِصْيَانِ ، وَأَمْسِكُوا أَلْسِنَتَكُمْ
عَنِ الْكَذِبِ وَالْغِيبَةِ وَنَقُّوا قُلُوبَكُمْ مِنَ الْحَسَدِ

اور ہمکو مسلمان اور ایمان والونمیں
کیا۔ حمد کرتے ہیں ہم اسکی وہ پاک ہے
کہ اس بات پر کہ سایہ کیا ہم پر ایک عظیم
مہینے نے ، شکر کرتے ہیں ہم اسکا اسپر
کہ قریب ہو گیا ہے ایک بڑا مہینہ
کہلاتا ہے۔ جلا دیے جاتے ہیں اسمیں
گناہ اور دور کر دی جاتی ہیں سختیاں اور
خدا کیلئے اس مہینے میں آزاد شدہ ہیں دوزخ
سے۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی
نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں
زبان اور قلب سے۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ
ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے اور
رسول ہیں ایسی گواہی جو ہمکو جنتوں میں داخل
بعد حمد و نعت کے اے لوگوں یہ مبارک
تحقیق تمپر آگیا ہے جو اس مہینے میں ایمان
اور احتساب کیساتھ روزہ رکھیگا
دوزخ سے آزاد کر دیا جائیگا پس نہ
کرو تم اس مہینے کو برے عملوں سے اور
خفیف کرو تم اس مہینے کو برے افعال
اور نہ صرف کرو تم اسکے فضیلت والے
دنوں اور اسکی مبارک راتوں کو
اور نافرمانی میں۔ اور روکو تم اپنی
جھوٹ اور غیبت سے اور پاک کرو تم اپنے

علی ما اکتسبه من الضلال والطغیان ۔ فکم من شاب
ینادی واشباباه ۔ وکم من امرأة تنادی وافضیحتاه ۔
وکم من شیخ ینادی وامشیختاه ۔ وکم من تارک ویلاه
علی ما فرطت فی طاعة الحلیم المنان ۔ الله الله
عباد الله اتقوا الله تعالی وتزودوا فان خیر
الزاد التقوی ۔ واترکوا اتباع الهوی فمن طغی و
آثر الحیوة الدنیا فان الجحیم هی الماوی ۔ ومن
خاف مقام ربه ونهی النفس عن الهوی فان
الجنة هی الماوی ذات الخیرات الحسان ۔ وزکوا
انفسکم بالصوم ۔ وروحوا ارواحکم بقراءة القرآن
فی التراویح واقلوا النوم ۔ ولا تکونوا کالذین غفلوا
عن البعث والحشر ۔ وهجروا مخالفة الهوی والصبر
وتعیشوا فی نعیم الدنیا الدنیة ۔ وفاتهم فضل
الآخرة والدرجات العلیة ۔ واستحقوا درکات
النیران ۔ اللهم یا حنان یا منان لک الحمد علی ان

اور اس چیز پر جو اسنے گمراہی و سرکشی کمایا ہے پس کتنے
پس کتنے جوان ہین جو پکارینگے ہاے جوانی ۔ اور
کتنی عورتین ہین جو پکاریگی واے رسوائی ۔ اور کتنے
بڈھے ہین جو پکارینگے واے بڈھاپا ۔ اور کتنے چھوڑنے
والے ہینگے کہ واے ہلاکی اس چیز پر جو ہمنے سستی
کی حلم والے اور مہربان کی فرمانبرداری مین زیادتی
کی پھر خدا سے ڈرو خدا سے ڈرو اے خدا کے بندو
خدا سے ڈرو تم اور توشہ جمع کرو کیونکہ تحقیق بہتر
توشہ تقوی ہے اور چھوڑ دو تم خواہش کی پیروی کو
پس جسنے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا
پس تحقیق دوزخ اسکی پناہ گاہ ہے ۔ اور جو اپنے
پروردگار کے مقام سے ڈرا اور نفس کو خواہش
سے روکا پس تحقیق خوبصورت نیکیون والی
جنت اسکی پناہ گاہ ہے اور پاک کرو تم لوگ اپنے
نفسون کو روزے سے اور راحت دو تم اپنی روحون
کو تراویح مین قرآن کے پڑھنے سے اور کم کرو تم
نیند کو ۔ اور نہ ہو تم ان لوگون کی طرح جو بعث اور حشر
سے غافل ہین اور چھوڑ دیا ہے انھون نے خواہش کی
مخالفت اور صبر کو اور بسر کرتے ہین وہ ذلیل
دنیا کی عیش مین اور فوت ہو گئی ان سے
آخرت کی فضیلت اور بلند درجے اور مستحق ہوے
وہ دوزخ کے طبقون کے اے خدا اے حنان
اے منان تیرے ہی لیے حمد ہے اس بات پر

تَصُوْمُوْا نَهَارَهُ وَتَقُوْمُوْا لَيْلَهُ، فَطُوْبىٰ لِمَنِ اجْتَهَدَ
فِيْهِ فِي الْعِبَادَةِ، وَاسْتَحَقَّ مَرَاتِبَ الزِّيَادَةِ وَالْاِحْسَانِ
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ لِمَنْ اَدْرَكَهُ هٰذَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ
فَلَمْ يَصُمْ اَوْ صَامَ وَلَمْ يَقُمْ اَوْ قَامَ وَكَاَنَّهُ لَمْ يَقُمْ فَكَمْ
مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ مِنْ صَوْمِهِ اِلَّا الْعَطَشُ وَكَمْ مِنْ
قَائِمٍ لَيْسَ مِنْ قِيَامِهِ اِلَّا السَّهْرُ وَالطُّغْيَانُ، وَتَذَكَّرُوْا
يَوْمَ انْشَقَّتْ فِيْهِ السَّمَاءُ فَصَارَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ
وَحُشِرَ كُلُّ مَنْ عَلَى الْاَرْضِ وَالثَّقَلَانِ، وَجَاءَ
كُلُّ نَفْسٍ مَعَهُ شَاهِدَانِ، وَنُشِرَ دَفْتَرُ الْاَعْمَالِ
وَالدِّيْوَانِ، وَغَضِبَ الرَّبُّ تَعَالىٰ غَضَبًا تَرْجُفُ
مِنْهُ الْفُؤَادُ وَتُضْرَبُ بِهِ الْاَكْبَادُ لَمْ يَغْضَبْ مِثْلَهُ
فِيْ حِيْنٍ مِنَ الْاَحْيَانِ، وَحَاسَبَ عَلٰى كُلِّ صَغِيْرَةٍ
وَكَبِيْرَةٍ وَبَسَطَ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ كِتَابَكُمْ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
وَلَا كَبِيْرَةً وَنَاقَشَكُمْ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ، فَعِنْدَ
ذٰلِكَ يَخْجَلُ الْعَاصِيْ وَيَنْدَمُ عَلَى الْمَعَاصِيْ وَيَتَحَسَّرُ

پس روزہ رکھو تم اِس مہینہ کے دن اور
نماز پڑھو تم اسکی رات میں۔ پس بشارت
اسکے لیے جو اِس مہینہ میں عبادت میں
کوشش کرے۔ اور زیادتی اور احسان کے
مرتبونکا مستحق ہو۔ اور ہلاکت پھر ہلاکت
اُسکے لیے جو یہ مبارک مہینہ پاوے پھر
روزہ نہ رکھے یا روزہ رکھے اور نماز
نہ پڑھے یا پڑھے گویا اُسنے نماز نہیں پڑھی پس
بہت روزہ دار ہیں جس کا روزہ نہیں مگر پیاس
اور کتنے نماز پڑھنے والے ہیں جنکی نماز نہیں
مگر بیداری اور گمراہی۔ اور یاد کرو تم اُس دن
کو جسدن آسمان پھٹ جائے گا اور گلابی
ہو جائے گا مثل تیل کی تلچھٹ کے۔ اور جمع
جو زمین پر ہے اور دونوں جن و انس حشر کیا جائیگا
اور ہر نفس کیساتھ دو گواہ آئینگے۔ اور
اعمال اور دیوان کا دفتر پھیلایا جائے گا
پروردگار ایسا غصہ کریگا کہ جس سے
ہلجائینگے اور جس سے دلونپر ضرب پڑیگی
ایسا غصہ اُسنے کبھی نہیں کیا۔ اور حساب
کریگا ہر گناہ صغیرہ و کبیرہ کا اور پھیلائے
تمہارے سامنے تمہاری کتاب کو جو
کسی گناہ کبیرہ کو اور نہ گناہ صغیرہ کو
کریگا تم سے خفیہ اور علے الاعلان۔
اسوقت گنہگار شرمندہ ہوگا اور گناہوں پر

هُوَ سَيِّدُ الشُّهُوْرِ ، لَمْ يُوجَدْ لَهٗ نَظِيْرٌ فِيْ مَمَرِّ
الدُّهُوْرِ ، وَكَانَ شَهْرًا كَبِيْرًا ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ فَقَدَّرَ
تَقْدِيْرًا ، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ، اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ
قَدْ ضَيَّعْتُمْ عُمُرَكُمْ وَصَرَفْتُمُ الْاَنْفَاسَ الْمَعْدُوْدَةَ
فِي اللَّغْوِ وَمَا خِفْتُمْ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ، وَقَدْ
جَاءَكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ ، شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ ، شَهْرُ الصَّدَقَةِ وَالْخَيْرَاتِ ، وَالصَّبْرِ عَنِ
اللَّذَّاتِ ، شَهْرُ التَّوْبَةِ مِنَ الْعِصْيَانِ ، اَفَاَنْتُمْ مُضَيِّعُوْنَ
فِيْهِ اَوْقَاتَكُمْ ، اَفَاَنْتُمْ لَاعِبُوْنَ فِيْهِ بِاَنْفَاسِكُمْ
وَلَا تَتُوْبُوْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَهَلَّا تَخَافُوْنَ يَوْمًا
عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ، فَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ
اَعْزِمُوْا اَنْ لَّا تَعُوْدُوْا اِلٰى مَا اَذْنَبْتُمْ لَعَلَّ رَبَّكُمْ
يُلَقِّيْكُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ، وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارٌ لَا كَدَارَ

وہ تمام مہینوں کا سردار ہے جس کی
نظیر زمانوں میں نہیں پائی گئی اور تھا بہت بڑا
مہینہ۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق نہیں
سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک
نہیں اسنے خلق کو پیدا کیا پس اندازہ کیا
اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم
اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں انکو خدا نے
حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈرانیوالا
کر کے بھیجا ہے بعد حمد و نعت کے اے میرے بھائیو
تحقیق تم نے اپنی عمروں کو ضائع کر دیا اور اپنی چند
سانسوں کو لغو میں صرف کیا اور نہ ڈرے اس دن سے
جسکا شر پھیلا ہوا ہے اور تحقیق آگیا تمہارے پاس رمضان کا
مہینہ مغفرت اور تلاوۃ قرآن کا مہینہ صدقہ اور
خیرات کا مہینہ لذتوں سے صبر کرنے کا مہینہ اور گناہوں سے
توبہ کرنیکا مہینہ کیا پس تم اس مہینہ میں اپنے اوقات
ضائع کرنیوالے ہو کیا پس تم اس مہینے میں اپنی سانسوں
سے کھیلنے والے ہو کیونکہ نہیں توبہ کرتے گناہوں سے
اور کیوں تم نہیں ڈروگے ... سخت اور اداس
دن سے پس توبہ کرو تم لوگ خدا سے اپنے گناہوں
سے اور قصد کرو تم اس بات کا کہ تم اس چیز کیطرف نہ لوٹو گے
جسکا تم نے ارتکاب کیا ہے شاید تمہارا پروردگار دیگا تمکو تازگی
اور خوشی کیساتھ ملادے اور جان لو تحقیق دنیا گدورت سے خالی نہیں

قَرَّبْتَ اِلَيْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ ، وَقَوَّيْتَنَا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ، فَصُمْنَا نَهَارَهٗ وَقُمْنَا لَيْلَهٗ ، وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ اِنْ لَّمْ تَرْحَمْنَا فَمَنْ يَّرْحَمُنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا فَمَنْ يَّغْفِرُ لَنَا فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا مِنَ النِّيْرَانِ ، وَاخْصُصْنَا بِمَزِيْدِ فَضْلِكَ وَلَطِيْفِ نِعْمَتِكَ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مِنَ الرَّيَّانِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَلِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ، اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ،

اور قریب کر دیا تو نے ہم سے رمضان کے مہینے کو اور قوت دی تو نے ہمکو روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے کی پس ہم نے اسکے دن میں روزہ رکھا اور اسکی رات میں نماز پڑھی اور ہم تیرے مجرم اور گنہگار بندے ہیں اگر تو ہم پر رحم نہ کریگا تو کون ہم پر رحم کریگا اور اگر تو ہمکو نہ بخشیگا تو کون ہمکو بخشیگا پس آزاد کر ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپوں کی گردنوں اور ہماری ماؤں کی گردنوں کو دوزخ سے آزاد کر دے اور تو ہمکو مخصوص کر اپنے فضل زیادہ اور اپنی لطیف نعمت کے ساتھ خاص کر اور ہمکو جنت میں ریان سے داخل کر اور تمام تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار علیم ہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے مجھکو پس تحقیق میں نزدیک ہوں قبول کرتا ہوں دعا پکارنے والے کی جب مجھکو پکارے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ رَمَضَانَ

پہلا خطبہ رمضان کے دوسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَجَعَلَهٗ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ، وَهَدَاهُ الطَّرِيْقَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ، نَحْمَدُهٗ عَلٰى اَنْ جَعَلَنَا مِمَّنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَشْرَبُ كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ، وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنَّهٗ اَدَارَ عَلَيْنَا شَهْرًا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنے والا تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جسنے مخلوق کو پیدا کیا اور اسکو سننے والی اور دیکھنے والی بنایا اور راہ سوجھائی کیا تو شکر گزار یا ناشکر حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس بات پر کہ کیا ہمکو ان لوگوں میں سے جو جنت میں داخل ہونگے پس ایسا جام پئینگے جسکا مزاج کافور کا ہے اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ لایا ہم پر ایک مہینے کو پھرایا

وَجَعَلَهُ لَا يَتَكَلَّمُ وَلَا يُخْبِرُ صَغِيْرًا وَّلَا كَبِيْرًا، فَاشْكُرُوْا
عَلَى النِّعَمِ الْمُتَتَالِيَه، وَالْآلَاءِ الْمُتَوَالِيَه، حَيْثُ
اَبْقَاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى هٰذِهِ السَّنَةِ، وَاَنْعَمَ عَلَيْكُمْ
بِشَهْرِ الْفَضْلِ وَالْقَدْرِ وَالْعِزَّةِ، وَقَوَّاكُمْ عَلٰى صِيَامِ
اَيَّامِهٖ وَقِيَامِ لَيَالِيْهِ، وَحَطَّ عَنْكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَمَحَا وَزَعَنْ خَطِيْئَاتِكُمْ وَكَانَ رَبُّكُمْ رَحِيْمًا
غَفُوْرًا، فَاعْرِفُوْا قَدْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَعِزَّتَهٗ
وَاجْتَهِدُوْا فِي الْعِبَادَةِ وَالدُّعَاءِ وَالْاِسْتِغْفَارِ
وَالتَّوْبَةِ وَاَطْعِمُوْا فَقِيْرًا وَّاَسِيْرًا، وَتَزَيَّدُوْا فِي
الْحَسَنَاتِ وَاتْرُكُوا السَّيِّئَاتِ وَاتَّقُوْا عَذَابًا وَّسَعِيْرًا،
اِذَا رَاَتْكُمُ النَّارُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعْتُمْ لَهَا تَغَيُّظًا
وَّزَفِيْرًا، وَاِذَا اُلْقِيْتُمْ فِيْهَا دَعَوْتُمْ هُنَالِكَ ثُبُوْرًا،
اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ
كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَّمَصِيْرًا، وَقَدْ وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَعِدَ

اور کر دیا اسکو موت نے کہ نہیں بولتا ہو وہ اور نہ
کسی چھوٹی اور بڑی بات سے خبر نہیں دیتا
پس شکر کرو تم لوگ متواتر نعمتوں پر اور پے در پے
نعمتوں پر اسلیے کہ خدا نے تمکو اس سال تک
باقی رکھا اور تمپر برتری اور عزت اور فضیلت
والے مہینے سے انعام کیا اور تمکو اس مہینے کے
دنوں میں روزہ رکھنے اور اسکی راتوں میں نماز
پڑھنے کی قوت دی اور تم سے تمہارے گناہوں کو
رائگاں کر دیا اور تمہاری خطاؤں کو دور کیا اور
تمہارا پروردگار رحم کرنیوالا اور بخشنے والا ہے پس
جانو تم لوگ اس مہینے کے مرتبے اور اسکی عزت کو اور
کوشش کرو تم عبادت اور دعا اور استغفار اور
توبہ میں اور کھانا کھلاؤ تم فقیر و مسکین کو اور
زیادتی کرو تم نیکیوں میں اور چھوڑ دو تم برائیوں کو
اور ڈرو تم عذاب و دوزخ سے جبکہ تمکو دوزخ
دور سے دیکھیگی تو تم سنوگے اسکے جوش کھانے
اور چلانے کو۔ اور جب تم ڈالے جاؤگے
دوزخ میں تو تم وہاں موت کو پکاروگے
پس کیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی جنت جسکا
پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اور ہے وہ جنت
انکے لیے بدلہ اور پھرنے کی جگہ۔ اور تحقیق
وارد ہوا ہے حدیث میں نبی صلعم سے کہ آپ ایک دن چڑھے

وَالْمِحَنِ، دَارُ الْبَلِيَّاتِ وَالْفِتَنِ، لَمْ يُخَلَّدْ فِيهِ خَالِدٌ
وَلَمْ يَبْقَ وَلَدٌ وَلَا وَالِدٌ، وَكَانَ ذٰلِكَ قَدَرًا مَّقْدُورًا،
أَلَا تَنْظُرُونَ كَيْفَ يَرْحَلُ الرَّاحِلُونَ، وَيُسَافِرُ
الْمُسَافِرُونَ، كَمْ مِنْ غَافِلٍ يَتَنَعَّمُ عَلَى فِرَاشِهِ وَيَظُنُّ
بَقَاءَهُ إِلَى الْأَبَدِ فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ وَجَعَلَهُ هَبَاءً
مَنْثُورًا، أَتَظُنُّونَ أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْخُلُودِ، أَمْ لَكُمْ
بَرَاءَةٌ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ، أَوْ يُرْسِلُ
الْمَوْتُ إِلَيْكُمْ مُخْبِرًا وَنَذِيرًا، كَلَّا وَاللّٰهِ إِنَّ الْمَوْتَ
يُفَاجِئُكُمْ فَيُفَرِّقُ جَمْعَكُمْ وَيُشَتِّتُ شَمْلَكُمْ فَإِنْ
كُنْتُمْ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَطُوبَىٰ لَكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ
أَهْلَ الشَّقَاوَةِ فَعَسَىٰ أَنْ يَرْحَمَكُمْ رَبُّكُمْ وَكَانَ حَلِيمًا
غَفُورًا، تَذَكَّرُوا مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي رَمَضَانَ الْمَاضِي
مُجْتَهِدًا فِي الْعِبَادَةِ مُجْتَنِبًا لِلْمَعَاصِي، فَفَاجَأَهُ
هَادِمُ اللَّذَّاتِ، وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ، فَحُبِسَ
فِي سَلَاسِلِ الْهُمُومِ، وَقُيِّدَ فِي أَطْوَاقِ الْغُمُومِ،

اور محنتوں کا اور بلاؤں اور فتنوں کا گھر
اس میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا اور نہیں باقی رہا
کوئی بیٹا اور نہ باپ اور یہ تقدیر کا اندازہ کیا ہوا
ہے کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ کیونکر کوچ کرتے ہیں
کوچ کرنے والے اور مسافر سفر کرتے ہیں کتنے غافل
ہیں جو خوشی میں اپنے فرش پر بسر کرتے ہیں اور
گمان کرتے ہیں اپنی بقا کا ہمیشہ تک پس پالیتی ہے
موت اور کر دیتی ہے ان کو مثل اڑتی ہوئی خاک کے کیا
گمان کرتے ہو کہ دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے یا تمہارے
لیے چھٹکارا ہے دوزخ کی آگ کے عذاب سے یا بھیجے گی
پاس موت کسی خبر دینے والے کو ہرگز نہیں قسم
خدا کی موت ناگاہ آ پہنچے گی پس تمہاری جماعت کو
متفرق کر دیگی اور تمہارے شیرازہ کو پراگندہ کر دیگی
پس اگر تم نیک بختوں میں سے ہو تو مبارک ہو
اور اگر تم بدبختوں میں سے ہو تو شاید تمہارا پروردگار
تم پر رحم کرے اور وہ بردبار اور بخشنے والا ہے
یاد کرو تم اس شخص کو جو تمہارے ساتھ گذشتہ رمضان
میں تھا اور عبادت میں کوشاں اور گناہوں سے
بچتا تھا پس یکایک اس پر آ پہنچی لذتوں کی کاٹنے
والی اور جماعتوں کو متفرق کرنے والی پس
محبوس کر دیا گیا رنجوں کی زنجیروں میں اور
گرفتار کیا گیا غموں کے طوقوں میں —

في هذه الأخبار كيف دعا رسول الله صلى الله
عليه وعلى آله وسلم بالبعد لمن لم يغفر في هذا
الشهر فإياكم ثم إياكم أن تقعوا في الشهوات
وتصرفوا هذا الشهر في اللذات، وأن لا تتوبوا
من المعاصي ولا تخرجوا من دفاتر العاصي فتكونوا
ممن بعد بعدا كثيرا، فإن لم يغفر لكم فيه ففي أي
شهر يغفر لكم، وإن لم تكونوا فيه تائبين ففي
أي شهر تكونون تائبين، وإن لم تكونوا فيه
متيقظين ففي أي شهر تكونون متيقظين أعندكم
شهر آخر يماثله في الفضل والشرف كلا هو
شهر الله المكرم لم يكن لآخر له مثيلا ونظيرا،
اللهم يا من يترحم على المذنبين، ويجيب دعاء
الداعين، ويا من يعتق رقاب النادمين، وهو
أغفر الغافرين، نحن عبادك العاصون فأعتق
رقابنا من عذابك وتقبل منا ما حصلنا من طاعتك

ان حدیثوں میں ہے کہ کیونکر دعا کی رسول اللہ صلعم نے
دوری کی واسطے اسکے جو اس مہینے میں نہ بخشا
جائے پس بچو تم پھر بچو تم اس بات سے کہ پڑ جاؤ تم
خواہشوں میں اور صرف کرو تم اس مہینے کو
مزوں میں اور اس بات سے کہ نہ توبہ کرو تم گناہوں سے
اور نہ نکلو تم گنہگار کے دفتروں سے پس ہو جاؤ تم ان
لوگوں میں جنکو بہت دوری نصیب ہوئی پس
اگر نہ بخشا جائے تمہارے لیے اس مہینے میں پس
کس مہینہ میں تم بخشے جاؤ گے اور اگر تم نہ ہوئے
اس مہینہ میں توبہ کرنیوالے تو کس مہینہ میں
تم توبہ کرنیوالے ہوگے اور اگر نہ ہوگے اس
مہینہ میں جاگنے والے تو کس مہینہ میں تم
جاگنے والے ہوگے کیا تمہارے پاس کوئی
دوسرا مہینہ ہے جو فضیلت اور بزرگی میں
اس مہینہ کا مماثل ہو ہرگز نہیں وہ خدا کا
بزرگ مہینہ ہے اسکا کوئی مماثل اور نظیر نہیں
ہے۔ اے اللہ اے وہ جو گنہگاروں پر رحم کرتا
ہے اور دعا کرنیوالوں کی دعا قبول کرتا ہے
اور اے وہ جو دوزخیوں کو آزاد کرتا ہے
اور وہ بخشنے والوں کا بخشنے والا ہے ہم تیرے گنہگار
بندے ہیں پس تو ہم کو اپنے عذاب سے آزاد کر اور ہم سے
اس چیز کو قبول کر جو حاصل کی ہمنے تیری فرمانبرداری

يَقُ مَا بِالدَّرَجَةِ الْأُوْلٰى مِنْ دَرَجَاتِ مِنْبَرِهٖ فَقَالَ
اٰمِيْنَ ۔ ثُمَّ صَعِدَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ فَقَالَ كَذٰلِكَ
فَسَأَلَهٗ اَصْحَابُهٗ مَا هٰذَا فَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ
عَرَضَ لِيْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ
لَهٗ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ ۔ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ
مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ ۔
فَرَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرَ
اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ ۔
وَوَرَدَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ
ذَاكِرُ اللّٰهِ فِيْ رَمَضَانَ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ وَسَائِلُ اللّٰهِ فِيْهِ
لَا يَخِيْبُ ۔ وَوَرَدَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ هٰذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَ تُفْتَحُ فِيْهِ
اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَتُغَلُّ فِيْهِ
الشَّيَاطِيْنُ بَعُدَ لِمَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهٗ
اِذَا لَمْ يُغْفَرْ لَهٗ فِيْهِ فَمَتٰى ۔ فَيَا اَيُّهَا الْخِلَّانُ اُنْظُرُوْا

اپنے منبر کی پہلی سیڑھی پر پس آپ نے کہا آمین پھر
آپ دوسری پھر تیسری پر چڑھے اور ایسا ہی کہا
پس پوچھا آپ سے آپکے اصحاب نے کہ یہ کیا بات ہے
فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس حاضر ہوئے اور انہوں نے
کہا کہ دور ہو خدا کی رحمت سے وہ شخص جو رمضان
پائے اور نہ بخشا جائے اسکے لیے پس میں نے کہا آمین
پس جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو انہوں نے
کہا کہ خدا کی رحمت سے وہ شخص دور ہو جسکے سامنے
آپکا ذکر ہو اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے پس
میں نے کہا آمین پھر میں تیسری سیڑھی پر چڑھا تو
انہوں نے کہا کہ خدا کی رحمت سے وہ شخص دور ہو جو اپنے
والدین یا ان دونوں میں سے ایک کو بڑھاپا
پائے پس وہ دونوں اسکو جنت میں داخل نہ کریں پس
میں نے کہا آمین اور وارد ہوا ہے رسول خدا صلعم سے
کہ آپ نے فرمایا کہ خدا کا یاد کرنے والا رمضان میں بخشا جائیگا اور
خدا سے مانگنے والا رمضان میں ناکام نہ پھیرا جائیگا اور
وارد ہوا ہے رسول خدا صلعم سے کہ آپ نے فرمایا کہ یہ رمضان
تحقیق آ گیا ہے جس میں جنت کے دروازے کھولے جائینگے
اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جائینگے اور شیاطین
کو بیڑیاں ڈالی جائینگی دوری ہو اسکے لیے جو رمضان
کو پائے پس اسکے لیے نہ بخشا جائے کہ جب نہ بخشا جائیگا
رمضان میں اسکے لیے تو کب بخشا جائیگا پس اے دوستو نظر کرو تم لوگ

مَا هٰذِهِ الْغَفْلَة ۞ وَمَا هٰذِهِ الْجُرْأَة ۞ أَمَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ
الدُّنْيَا دَارُ رَحِيْل ۞ دَارُ الْبَلِيَّاتِ وَالتَّقَلُّبَات ۞
دَارُ الْبَلَايَا وَالْمُصِيْبَات ۞ كَمْ قَتَلَتْ مِنْ قَتِيْل
دَارٌ لَيْسَ لِمَنْ فِيْهَا قَرَار ۞ وَلَا لِمَنْ عَاشَ فِيْهَا
اِعْتِبَار ۞ مَنِ افْتَتَنَ بِهَا وَقَعَ فِي الْعَذَابِ الْوَبِيْل ۞
كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ كَعَابِرِ سَبِيْل ۞
وَعَلَيْكَ بِهٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ شَهْرِ الصِّيَام
وَالْقِيَام ۞ شَهْرِ التَّوْبَةِ مِنَ الْآثَام ۞ شَهْرِ التَّرَاوِيْح
وَالتَّرْتِيْل ۞ فَاغْتَنِمْهُ وَلَا تُضَيِّعْهُ فَإِنَّهُ قَدِ انْتَصَفَ
وَطَلَبَ مِنْكَ الرَّحِيْل ۞ قَدْ ذَهَبَ أَكْثَرُهُ وَمَا بَقِيَ
مِنْهُ إِلَّا قَلِيْل ۞ فَهَلْ مِنْكُمْ مَنِ اجْتَهَدَ فِيْهِ
بِالْحَسَنَات ۞ وَهَلْ مِنْكُمْ مَنْ هَاجَرَ الْخَطِيْئَات ۞
وَنَالَ نَعْمَاءَ الْجَزِيْل ۞ وَهَا سَتُظِلُّكُمْ لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ
لَيْلَةُ الشَّرَفِ وَالْعِزَّةِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ
شَهْر ۞ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

کیسی یہ غفلت۔ اور کیسی یہ جرأت۔ کیا تم
نہیں جانتے کہ دنیا رحلت کا گھر ہے۔ بلاؤں اور
تبدیلیوں کا مقام ہے۔ بلاؤں اور مصیبتوں کی جگہ ہے
کتنے مقتولوں کو اس نے قتل کیا ہے ایسا گھر ہے کہ جو
کوئی اس میں ہے اسکو قرار نہیں ہے۔ اور نہ اسکے لیے
جو اس میں رہتا ہے اعتبار ہے جو اس پر مفتون
ہوگیا وہ سخت عذاب میں پڑ گیا۔ سو تو دنیا
میں گویا کہ تو غریب ہے یا تو مسافر ہے۔ اور لازم کر
تو اس مبارک مہینہ کو روزہ اور قیام کے
مہینہ کو۔ گناہوں سے توبہ کرنے کے مہینہ کو ترتیل اور
اور تراویح کے مہینہ کو پس غنیمت جان تو اس
مہینہ کو اور نہ ضائع کر تو اسکو اسلیے کہ وہ نصف
ہوگیا اور تجھسے کوچ کی اجازت چاہتا ہے
تحقیق اسکا بڑا حصہ گذر گیا اور نہیں باقی
رہا مگر تھوڑا سا۔ پس کوئی تم میں سے ہے جو
نیکیوں کے لیے کوشش کرے اور کوئی تم
میں سے ہے جو خطاؤں کو چھوڑ دے اور بڑی
عنایت کو پائے اور آگاہ ہو جاؤ تم کہ عنقریب
تم پر ایک مبارک رات شرف اور عزت کی رات لیلۃ القدر کی رات
سایہ کریگی وہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے
اترینگے ملائکہ اور جبرئیل اس رات میں خدا کے حکم سے

وَكُنْتَ أَنْتَ الْعِبَادِ شُكُوْرًا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ
فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا۔

اور تو ہی عبادت کرنیوالوں کا شکرگذار ہے اور
تمام تعریف ثابت ہو جہانوں والے پروردگار خدا کے
لیے۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے لعین شیطان
سے۔ مبارک ہے وہ جسنے آسمان میں برج بنائے
اور اس میں چراغ اور روشن چاند بنایا۔

اَلْخُطْبَةُ الْأُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ رَمَضَانَ

پہلا خطبہ رمضان کے تیسری جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَقّٰى قُلُوْبَ الصَّائِمِيْنَ وَرَوَّحَ
أَرْوَاحَ الْقَائِمِيْنَ وَهَدَانَا إِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ،
نَحْمَدُهٗ عَلٰى نَعْمَائِهِ الْمُتَكَاثِرَةِ وَآلَائِهِ الْمُتَوَاتِرَةِ فِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ الْجَلِيْلِ، وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى أَنْ جَعَلَ لَنَا أَوَّلَهٗ
مَغْفِرَةً وَّأَوْسَطَهٗ رَحْمَةً وَّآخِرَهٗ عِتْقًا مِّنَ الْعَذَابِ
الْوَبِيْلِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهُ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ اللَّائِقُ بِالتَّعْظِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ،
أَمَّا بَعْدُ: يٰأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ وَسَلَكَ بِكَ سَوَاءَ السَّبِيْلِ۔

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جو بڑا مہربان رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جسنے روزہ
داروں کے دلوں کو پاک کیا اور نماز پڑھنے
والوں کی روحوں کو راحت دی اور ہمکو سیدھا
راہ دکھایا۔ شکر کرتے ہیں ہم اسکی کثیر نعمتوں پر
اور متواتر نعمتوں پر اس بزرگ مہینہ میں اور شکر
کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ اسنے ہمارے
لیے اس مہینہ کے اول کو مغفرت اور اسکے
وسط کو رحمت اور اسکے آخر کو سخت
عذاب سے آزادی بنایا۔ اسکی گواہی دیتا ہوں میں
کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا
اسکا کوئی شریک نہیں وہ بزرگ بادشاہ
ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے
سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے
رسول ہیں جو عظمت اور بزرگی کے لائق
ہیں۔ بعد حمد و نعت کے اے انسان
کس چیز نے تجھکو تیرے اس بزرگ
پروردگار سے دھوکہ دیا جس نے تجھکو
پیدا کیا پھر تجھکو برابر کیا اور تجھکو سیدھے
راستہ پر چلایا۔

قد تفضل الله عليكم بها فاستقبلوها بالخشوع
والفعل الجميل، ولا تعتمدوا على السنين
الآتية فما ادراكم انكم واجدون وما ادراكم
انكم تحيون او تموتون، وما ادراكم ان عمركم
قصير ام طويل، اعتبروا بالسنين الماضية
كم من قائم كان معكم في السنة الماضية، وكم
من صائم كان مصاحبكم في الليالي الخالية
فجاءه الموت، ونودي عليه نداء الفوت، فلم
يجد الا الحسرة والندامة على الزاد القليل،
فلا تكونوا مثلهم ولا تغفلوا كغفلتهم ولا تناموا
كنيامهم كيلا تتحسروا كحسرتهم واخشوا يوما
عبوسا وهو على المجرمين ثقيل، يوم تنشر فيه
الدفاتر، وتحضر فيه الاكابر والاصاغر، و
يحاسب على النقير والقطمير وكل كثير وقليل،
فاما من خاف مقام ربه واجتهد في عمره

کہ خدا نے تم پر اس بات سے فضل کیا کہ پس تم
اس بات کا استقبال کرو خشوع اور بہتر فعل کے
ساتھ، اور نہ بھروسہ کرو تم آئندہ سالوں پر
پس کیا تم جانتے ہو کہ تم پا لینے والے ہو اور کیا تم
جانتے ہو کہ تم زندہ رہوگے یا تم مر جاؤ گے اور کیا
تم جانتے ہو کہ تمہاری عمر چھوٹی ہے یا
لمبی عبرت لو تم گذشتہ سالوں سے کتنے تمہارے ساتھ
کھڑے ہونے والے تمہارے گذشتہ سال میں تھے اور کتنے
روزہ رکھنے والے گذشتہ راتوں میں تمہارے ساتھ
ہمنشین تھے پس آگئی انپر موت اور پکارا گیا
انپر فوت کی ندا سے پس نہ پایا انہوں نے
مگر حسرت اور ندامت کو کم توشہ پر پس نہ ہو تم
انکے مثل اور نہ غفلت کرو تم انکی غفلت کے
مثل اور نہ سو تم انکی نیند سونے کی طرح تا کہ انکی
حسرت کی طرح حسرت نہ کرو اور ایک
سخت دن سے ڈرو اور وہ دن مجرموں پر
بھاری ہے۔ وہ ایسا دن ہے جس میں دفتر پھیلائے
جاینگے اور جس میں بڑے اور چھوٹے جمع
کیے جاینگے اور ذرہ ذرہ اور ہر تنکا اور کم بیش
حساب کیا جائیگا پس لیکن جو اپنے پروردگار کے
مقام سے ڈریگا اور اپنی عمر میں کوشش کریگا

ويصافحون من هو مشغول بالعبادة والتسبيح
والتهليل. فالله الله لا تناموا فيها فإن نومكم
بعد الموت طويل. وأكثروا فيها ذكر الله
وتلاوة القرآن بالترتيل. واطلبوها في العشر
الأواخر من هذا الشهر فعسى أن تجدوها و
يرحمكم ربكم فيها ويغفر لكم كل كثير وقليل.
وقد ورد في الخبر الصحيح. عن صاحب اللسان
الفصيح. صلى الله عليه وعلى آله وسلم أنه قال
من قام ليلة القدر إيمانا واحتسابا غفر له ما
تقدم من ذنبه. وورد عن عائشة أنها قالت
كان رسول الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم
إذا دخل العشر الأواخر شد مئزره. وأيقظ أهله
وأحيى الليل كله. يا إخواني هذه الليلة قد تكررت
عليكم وأطلعكم في كل سنة وأنتم ضيعتموها
وما علمتم قدرها وفضلها وهذه سنة

اور مصافحہ کرینگے اس سے جو عبادت اور تسبیح اور
تہلیل میں مشغول ہوگا پس خدا سے ڈرو
تم خدا سے ڈرو سو مت جاؤ اس رات میں کیونکہ تمہاری
نیند بعد موت کے دراز ہے۔ اور زیادہ یاد کرو تم
اس رات میں خدا کے یاد کو اور ترتیل کے ساتھ
قرآن کی تلاوت کو اور ڈھونڈو تم اس رات کو
پچھلی دس آخر شبوں میں اس مہینہ کے پس شاید کہ تم اسکو پاؤ
اور تم پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور تمہارے سب
تھوڑے اور زیادہ گناہ بخشدے۔ اور تحقیق وارد ہے
حدیث صحیح میں فصیح زبان والے سے خدا
اور انکی آل پر درود اور سلام بھیجے کہ آپنے فرمایا
جو لیلۃ القدر میں نماز پڑھیگا ایمان اور احتساب
کیساتھ اسکے پہلے سب اگلے گناہ بخشدیئے جاوینگے
اور وارد ہوا ہے عائشہ سے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب
رسول اللہ صلعم دس اخیر شبوں میں داخل ہوتے
تھے تو آپ مستعد ہوجاتے اور اپنے گھروالوں کو
جگاتے اور خود ساری رات جاگتے تھے ۔ اے میرے
بھائیوں یہ رات مکرر آئی ہے اور ہر سال تم پر
ظاہر کی ہے اور تم اسکو برباد کر دیتے ہو اور اسکی قدر
اور اسکی فضیلت کو نہیں جانتے ہو اور یہ وہ سال

فَحَسَّنَ صُوَرَنَا وَجَمَّلَ سِيَرَنَا وَجَعَلَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ ، وَنَشْكُرُهُ عَلَىٰ أَنْ أَبْقَانَا إِلَىٰ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا شَهْرُ رَمَضَانَ ، شَهْرٌ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ لِلصَّائِمِينَ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ النَّارِ عَلَىٰ أَهْلِ الْعِصْيَانِ ، نَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ فِي السُّلْطَانِ ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ شَفِيعُ الْعُصَاةِ يَوْمَ الْمَحْشَرِ سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ ، أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ، وَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ ، هٰذَا شَهْرٌ عَظِيمٌ قَدْرُهُ ، فَخِيمٌ فَخْرُهُ ، قَدْ أَظَلَّكُمْ ثُمَّ آذَنَكُمْ بِقُرْبِ الرَّحِيلِ وَمَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنَ الزَّمَانِ ، وَقَدْ ذَهَبَ مِنْكُمْ أَوَّلُهُ وَأَوْسَطُهُ وَجَاءَكُمْ آخِرُهُ ، أَوَّلُهُ مَغْفِرَةٌ وَأَوْسَطُهُ رَحْمَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النِّيرَانِ ، فِيهِ لَيْلَةُ الشَّرَفِ وَالْقَدْرِ ، وَاللّٰهِ لَهِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ،

پھر ہماری صورتوں کو اچھا بنایا اور ہماری عادتوں کو
بہتر کیا اور ہمکو ایمان والوں میں سے کیا اور شکر کرتے
ہیں ہم اُسکا اس بات پر کہ اُس نے ہمکو رمضان کے
مہینے تک باقی رکھا اور کیا تم جانتے ہو کہ رمضان
کا مہینہ کیا ہے وہ وہ مہینہ ہے جس میں جنت کے دروازے
روزہ داروں کے واسطے کھول دیے جاتے ہیں اور
دوزخ کے دروازے نافرمانوں پر بند کر دیے جاتے
ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی
معبود نہیں وہ اکیلا ہے نہ کوئی اُسکا شریک ہے
اور نہ کوئی اُسکا ضد اور نہ کوئی غلبہ میں اُسکا مثل
ہے اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار
محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں حشر کے دن گنہگاروں کے
شفیع اور انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں بعد حمد و نعت
کے پس اے دونوں گروہوں اور اے بھائیو اور دوستو
یہ وہ مہینہ ہے جسکا مرتبہ بڑا ہے جسکا فخر بزرگ ہے جسنے
تمپر سایہ کر لیا تھا پھر تمکو کوچ کے قرب کی خبر دیتا ہے
اور نہیں باقی رہا اس مہینہ سے مگر تھوڑا زمانہ اور
تحقیق چلا گیا تم سے اُسکا اول اور اُسکا وسط اور
آگیا تمپر اُسکا اخیر اُسکا اول مغفرت ہے اور اُسکا
اوسط رحمت ہے اور اسکا اخیر دوزخ سے آزاد کرنا ہے
اس مہینہ میں بزرگی اور مرتبہ والی رات ہے
اور قسم خدا کی کہ وہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے

دخل دار النعيم ووجد الثواب الجميل وأما من
طغى وآثر الحيوة الدنيا وصرف عمره في الخطيئات
وانهمك في اللذات أخذ بالأخذ الوبيل. اللهم
يا حنان يا منان أنت ربنا ورازقنا ونحن عبادك
العاصون المجرمون فارحمنا واعف عنا وتجاوز
عن خطايانا ولا تبطشنا فإن بطشك لشديد
لا يملك أحد كشف الضر عمن أخذته ولا التحويل
والحمد لله الرب الحليم. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم
والله يقول الحق وهو يهدي السبيل.

وہ جنت میں داخل ہوگا اور بہتر ثواب پائیگا
اور جسنے سرکشی کریگا اور دنیا کی زندگی کو مقدم
کریگا اور اپنی عمر کو خطاؤں میں بسر کریگا اور مزوں
میں منہمک رہیگا وہ سخت پکڑ میں پکڑا جائیگا۔ اے
اللہ اے حنان اے منان تو ہی ہمارا پروردگار اور
ہمارا رازق ہے اور ہم تیرے مجرم اور گنہگار بندے
ہیں۔ پس رحم کر تو ہم پر اور معاف کر تو ہم سے اور ہماری
خطاؤں سے درگذر کر تو اور ہم سے گرفت نہ کر بیشک
تیری گرفت سخت ہے کوئی شخص ضرر کو اس شخص
سے دور کرنیکی قدرت نہیں رکھتا جسکو تو گرفت کریگا
اور نہ تحویل کی اور تمام تعریف ثابت ہے واسطے پروردگار
حلیم کے۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون شیطان
سے اور خدا حق کہتا ہے اور وہی راہ سمجھاتا

الخطبة الأولى للجمعة الرابعة من رمضان

پہلا خطبہ رمضان کے چوتھے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي رفع السماء بغير عمد ترونها و
زينها بالنجوم والشمس والقمر بحسبان. وبسط
الأرض فراشا ومهادا وزينها بالزرع والزيتون
والأعناب والريحان. نحمده على أن خلقنا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جسنے آسمان کو
بغیر ایسے ستونوں کے جنکو تم دیکھو بلند کیا اور اسکو ستاروں
اور آفتاب و مہتاب سے ایک حساب کے ساتھ زینت دی
اور زمین کو فرش اور گہوارہ کرکے بچھایا اور اسکو
کھیتی اور زیتون اور انگوروں اور پھولوں کی خوشبو
کے ساتھ زینت دی۔ حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس
بات پر کہ اس نے ہمکو پیدا کیا

لِقَاءُ الرَّحْمٰنِ ۞ وَطُوْبٰى ثُمَّ طُوْبٰى
لِمَنْ صَوَّنَ الْاَيَّامَ الْخَالِيَةَ وَاللَّيَالِيَ الْمَاضِيَةَ
فِي الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ۞ وَاجْتَهَدَ فِيْ تَرْكِ الْاٰثَامِ ۞
وَجَاهَدَ فِيْ اِرْضَاءِ رَبِّهِ الْمَنَّانِ ۞ فَهُمُ الَّذِيْنَ
يَرْضٰى عَنْهُمْ رَبُّهُمْ وَيَغْفِرُ لَهُمْ ذُنُوْبَهُمْ وَيُدْخِلُهُمُ
الْغُرُفَاتِ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْجِنَانِ ۞ وَالْمَحْرُوْمُ كُلَّ
الْمَحْرُوْمِ مَنْ سَوّٰى بَيْنَ الشُّهُوْرِ الْمَاضِيَةِ وَشَهْرِ
رَمَضَانَ ۞ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ الطَّاعَاتِ وَالْعِصْيَانِ ۞
وَغَلَبَ عَلَيْهِ هَوَاهُ وَعَصٰى رَبَّهُ وَاَطَاعَ مَرَدَةَ الْجَانِّ ۞
فَاللّٰهُ يَرْحَمُهُ وَيَغْفِرُ ذُنُوْبَهُ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى سَوَاءِ
السَّبِيْلِ سَبِيْلِ الْجِنَانِ ۞ اَللّٰهَ اَللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ
اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى مَا هٰذِهِ الْجُرْأَةُ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ
الْكَرِيْمَةِ ۞ وَمَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ فِيْ هٰذِهِ اللَّيَالِي
الْعَظِيْمَةِ ۞ اِلٰى مَتٰى هٰذَا النَّوْمُ وَالرُّقَادُ اِلٰى مَتٰى
هٰذَا الْبِعَادُ وَالْحِرْمَانُ ۞ اِغْتَنِمُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الشَّهْرِ ۞

خدا کی لقا اور مبارک پھر مبارک ہو اُسکو جسنے گذشتہ
دنوں اور گذشتہ راتوں کو نماز میں صرف کیا
اور گناہوں کے ترک کرنے میں کوشش کی
اور اپنے احسان کرنیوالے پروردگار کو راضی
کرنے میں کوشش کی پس وہی وہ لوگ
ہیں جنسے اُنکا پروردگار خوش رہتا ہے اور
انکے لیے اُنکے گناہ بخشتا ہے اور جنتوں کی
بڑی کھڑکیوں میں اُنکو داخل کرتا ہے۔ اور
بالکل محروم ہے وہ شخص جسنے رمضان کے
مہینہ اور دوسرے گذشتہ مہینوں میں برابری
کی اور طاعتوں اور نافرمانی میں کچھ فرق نہیں
کی۔ اور اُسپر اُسکی خواہش غالب ہوگئی۔
اور اُسنے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور
سرکش جنوں کی اطاعت کی پس خدا اُسپر
رحم کرے اور اُسکے گناہوں کو بخشدے اور اُسکو
ٹھیک راستہ اور جنتوں کی راہ کی ہدایت کرے
ڈرو تم خدا سے ڈرو تم خدا سے اے خدا کے بندو
ڈرو تم خدائے برتر سے کیسی ہے یہ جرأت ان
بزرگ دنوں میں۔ اور کیسی ہے یہ غفلت ان
عظمت والی راتوں میں۔ کبتک ہے یہ نیند
اور غنودگی کبتک ہے یہ دوری اور محرومی
غنیمت جانو تم مابقی مہینہ کو

مَنْ قَامَهَا إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنَ
الْعِصْيَانِ ۔ فَيُوَفَّى الصَّائِمُونَ أُجُورَهُمْ وَ
يَغْفِرُ الْقَائِمُونَ ذُنُوبَهُمْ وَتُكْتَبُ لَهُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ
النِّيرَانِ ۔ فَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ وَأَفْطَرَ
عَلَى الْحَلَالِ وَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ جَاهَدَ فِي الْحَسَنَاتِ
وَاحْتَرَزَ عَنِ الْمَعَاصِي وَالطُّغْيَانِ ۔ وَهَلْ مِنْكُمْ
مَّنْ طَهَّرَ قَلْبَهُ مِنَ الْحَسَدِ وَالْبُغْضِ وَالْعَدَاوَةِ ۔
وَنَقَّى صَدْرَهُ مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّيَاءِ وَالْكِبْرِ وَالْقَسَاوَةِ ۔
وَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ أَمْسَكَ فِي صَوْمِهِ عَنِ الْكَذِبِ
وَالْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ ۔ وَغَضَّ بَصَرَهُ عَنْ مَّحَارِمِ
اللّٰهِ الْعَظِيمَةِ ۔ وَهَلْ مِنْكُمْ مَّنِ اسْتَغْفَرَ بِالْأَسْحَارِ ۔
وَاجْتَهَدَ فِي تِلَاوَةِ كِتَابِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ
النَّهَارِ ۔ وَهَلْ مِنْكُمْ مَّنْ قَامَ فِي لَيَالِي رَمَضَانَ ۔
هَنِيئًا لِّمَنْ غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ ۔ وَسُتِرَتْ عُيُوبُهُ ۔
وَقُضِيَتْ حَاجَاتُهُ ۔ وَأُجِيبَتْ دَعَوَاتُهُ ۔ وَكُتِبَ لَهُ

جو کوئی اس رات میں ایمان اور احتساب کیسا[تھ]
نماز پڑھیگا اسکے پہلے گناہ بخشے جاینگے
پس دیے جاتے ہیں روزہ دار اپنے اجر پورے
اور نماز پڑھنے والے اپنے گناہ بخشے جاتے ہیں اور ا[نکے]
لیے دوزخ سے برأت لکھی جاتی ہے۔ پس کیا کوئی
تم میں ایسا ہے جو حرام سے رکے اور روزہ رکھے اور حلال
پر افطار کرے۔ اور کیا کوئی تم میں ہے جو نیکیوں میں کوشش
کرے اور گناہوں اور سرکشی سے احتراز کرے۔ اور
کیا کوئی تم میں ہے جو اپنے دل کو حسد اور بغض
عداوت سے طاہر کرے۔ اور اپنے سینے کو
عجب ریا اور کبر اور سنگدلی سے پاک کرے
کیا کوئی تم میں ہے جو اپنے روزے میں جھوٹ
چغلخوری سے رکا رہے۔ اور اپنی آنکھ کو
بڑے محارم سے بند کرے۔ اور کیا کوئی تم میں
جو سحر کے وقت استغفار کرے اور کتاب اللہ کی
تلاوت میں دن رات کوشش کرے
اور کیا کوئی تم میں ہے جو رمضان کی راتوں
نماز پڑھے۔ خوشخبری ہو اسکے لیے جس
گناہ بخشدیے جائیں۔ اور جسکے عیب
چھپا دیے جائیں۔ اور جسکی حاجتیں پوری
کیجائیں۔ اور جسکی دعائیں قبول کیجائیں
اور جسکے لیے لکھی جائے

فَمَنْ يُّقَرِّبُنَا وَإِنْ تُبْعِدْنَا فَمَنْ يُّؤْوِيْنَا فَلَا تُهْلِكْنَا
بِذُنُوْبِنَا وَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا وَمَا أَسْرَرْنَا
وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَظْهَرْنَا وَمَا أَخْفَيْنَا وَاكْتُبْ لَنَا بَرَاءَةً
مِّنَ النِّيْرَانِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ۞ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ
فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ ۞ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۞

تو کون ہم کو قریب کرے گا اور اگر تو ہم کو
دور کر دے گا تو کون ہم کو پناہ دیگا پس
ہلاک کر تو ہمکو ہمارے گناہوں کی وجہ سے اور بخش
دے ہمارے گناہ جو آگے بھیجے اور اس چیز کو جو ہم نے چھپایا
اور اس چیز کو جو ظاہر کیا اور اس چیز کو جو ہم نے
ظاہر کیا اور اس چیز کو جسکو ہم نے چھپایا اور لکھ ہمارے لیے
دوزخ سے برات نجات کی اور تمام تعریف ثابت ہے
بزرگ پروردگار خدا کیلئے پناہ مانگتا ہوں میں
خدا سے مردود شیطان کی اور جب تم سے میرے بندے
مجھکو دریافت کریں پس تحقیق میں قریب ہوں پکارنے والے
کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھکو پکارتا ہے

خُطْبَۃُ وَدَاعِ رَمَضَانَ

وداع رمضان کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِهٖ نَوْعَ
الْإِنْسَانِ ۞ وَخَصَّ مِنْهُمْ بِمَزِيْدِ فَضْلِهٖ أُمَّةَ
حَبِيْبِهٖ سَيِّدِ بَنِيْ عَدْنَانَ ۞ نَحْمَدُهٗ عَلٰى أَنْ
جَعَلَنَا مِنْهُمْ وَنَزَّلَ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ ۞ وَوَهَبَ لَنَا
لَيْلَةَ الْقَدْرِ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَّأَفْضَلُ أَجْزَاءِ
الزَّمَانِ ۞ مَنْ قَامَهَا إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا نَالَ الْفَرَحَ
وَالرِّضْوَانَ ۞ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى أَنَّهٗ جَعَلَ أَفْضَلَ الشُّهُوْرِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جس نے
اپنی بہتری مخلوق پر نوع انسان کو فضیلت
دی۔ اور خاص کیا انسانوں میں سے اپنے مزید
فضل کے ساتھ اپنے حبیب اور بنی عدنان کے
سردار کی امت کو خاص کیا حمد کرتے ہیں ہم
اسکی اس بات پر کہ اس نے ہمکو ایسے ہی
انسانوں میں سے کیا اور ہم پر قرآن نازل
کیا۔ اور ہمکو لیلۃ القدر عطا کی جو ہزار
برسوں سے بہتر اور سارے زمانہ میں
افضل ہے جس نے اس رات میں ایمان
اور احتساب کے ساتھ نماز پڑھی وہ خوشی
اور رضامندی کو پائیگا۔ اور شکر کرتے
ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ اس نے
تمام مہینوں میں افضل

وَتُوبُوا مِمَّا مَضٰى فِي مَا مَضٰى مِنَ الشَّهْرِ ۞ عَسٰى
اَنْ يَّرْحَمَكُمْ رَبُّكُمْ وَيُعْتِقَ رِقَابَكُمْ مِّنَ النِّيْرَانِ
وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وَلَا تَيْاَسُوْا مِنْ
رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَيْاَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا اَهْلُ
الْكُفْرَانِ ۞ وَلَا تَتَّكِلُوْا عَلٰى سَعَةِ رَحْمَتِهٖ فَاِنَّ بَطْشَهٗ
لَشَدِيْدٌ ۞ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۞ وَيُحَاسِبُكُمْ
عَلٰى مَا اكْتَسَبَتْهُ الْجَوَارِحُ وَمَا حَدَّثَتْ بِهِ الْجَنَانُ ۞
وَقُوْلُوْا رَافِعِيْنَ كَفَّ السُّؤَالِ اِلٰى حَضْرَةِ الرَّبِّ
الْمُتَعَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ ۞ يَا دَيَّانُ
يَا مَنَّانُ ۞ اِنَّا قَدِ امْتَثَلْنَا اَمْرَكَ وَتَجَنَّبْنَا نَهْيَكَ
وَصُمْنَا الْاَيَّامَ وَقُمْنَا لَيَالِيَ رَمَضَانَ ۞ وَنَحْنُ
عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْمُجْرِمُوْنَ قَدْ غَلَبَتْ ذُنُوْبُنَا عَلٰى
حَسَنَاتِنَا وَعَلَتْ سَيِّاٰتُنَا عَلٰى طَاعَاتِنَا وَاَنْتَ رَبُّنَا
وَغَافِرُنَا وَرَاحِمُنَا فَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا فَمَنْ يَّغْفِرُ لَنَا
وَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنَا فَمَنْ يَّرْحَمُنَا وَاِنْ تَطْرُدْنَا

اور توبہ کرو تم اس چیز سے جو اس گزشتہ مہینہ میں
گذرا، شاید تمھارا پروردگار تم پر رحم کرے اور
تمکو دوزخ سے آزاد کرے اور خدا کی رحمت
سے تم مت ناامید ہو تحقیق اسکی رحمت سے
نہیں ناامید ہوتے ہیں مگر ناشکرے اور
مت بھروسہ کرو تم اسکی رحمت کی وسعت پر اسلئے کہ تحقیق
اسکی گرفت سخت ہے تحقیق وہی شروع کرتا
اور لوٹاتا ہے اور وہی تمھارا حساب کریگا
اس چیز کا جسکو اعضاء نے کمایا ہے اور جسکو دل
نے سوچا ہے ۔ اور کہو تم دست سوال کے ہاتھوں کو
اٹھا کر پروردگار کی درگاہ کے جانب ۔ اے اللہ
اے حنان اے رحمٰن اے دیان اے
منان تحقیق ہم تیرے حکم کو بجا لائے اور
نہی سے بچے اور ہم نے دنوں میں روزہ رکھا
رمضان کی راتوں میں نماز پڑھی ہے اور ہم
مجرم اور گنہگار بندے ہیں کہ ہمارے گناہ
نیکیوں پر غالب آگئے ہیں اور ہماری برائیاں
ہماری طاعتوں پر بلند ہو گئی ہیں اور تو
ہمارا پالنے والا اور ہمکو بخشنے والا
اور ہم پر رحم کرنے والا ہے پس اگر تو نہ بخشے
تو کون ہمکو بخشیگا اور اگر تو ہم پر رحم نہ کرے
تو کون ہم پر رحم کرے گا اور اگر تو ہمکو لوٹا

ذُو الْعِزَّةِ وَالْقَدْرِ وَعُلُوِّ الشَّانِ ۞ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ۞ فَالْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرٌ تُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ۞ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرٌ صَوْمُ نَهَارِهٖ جُنَّةٌ مِّنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ۞ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرٌ قِيَامُ لَيْلِهٖ رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۞ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرٌ لِلصَّائِمِ فِيْهِ فَرْحَتَانِ ۞ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ ۞ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرٌ تُصْفَدُ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الْجَانِّ ۞ اَلْفِرَاقُ اَلْفِرَاقُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرٌ مَّنْ صَامَ فِيْهِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْعِصْيَانِ ۞ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرٌ مَنْ قَامَ فِيْهِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا فَازَ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ ۞ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ

یہ عزت اور مرتبہ اور بلند شان والا مہینہ ہے ایسا مبارک مہینہ ہے جس میں جنتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پس رخصتی اور رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی یہ ایسا مہینہ ہے جس میں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں رخصتی اور رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی یہ ایسا مہینہ ہے جسکے دن میں روزہ رکھنا دوزخ کے عذاب سے سپر ہے رخصتی اور رخصتی ہے رمضان کے مہینے کی یہ ایسا مہینہ ہے جسکی رات میں نماز پڑھنا راحت اور خوشبو ہے رخصتی اور رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی یہ ایسا مہینہ ہے جس میں روزہ دار کیلیے دو فرحتیں ہیں۔ ایک فرحت اسکے افطار کے وقت ہے اور ایک فرحت خدا سے ملنے کے وقت رخصتی اور رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی یہ ایسا مہینہ ہے جس میں شیطان بیڑیاں ڈال دیئے جاتے ہیں اور جنوں میں سرکش جن قید کر دیئے جاتے ہیں۔ جدائی اور جدائی رمضان کے مہینے کی یہ ایسا مہینہ ہے کہ جس میں اگر کوئی ایمان اور احتساب کے ساتھ روزہ رکھتا ہے تو اسکے لیے اسکے اگلے گناہ بخشے جاتے ہیں رخصتی اور رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی وہ مہینہ ہے جس میں اگر کوئی ایمان و احتساب کے ساتھ نماز پڑھیگا تو وہ راحت اور خوشبو سے فائز ہوگا رخصتی اور رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ، اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ
وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ اَهْلِ الْبَوَادِيْ
وَالْعُمْرَانِ ، اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ ، وَيَا اَيُّهَا
الْحَاضِرُوْنَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ، قَدْ مَضٰى اَكْثَرُ
شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَسَتَمُرُّ بَقِيَّتُهٗ كَمُضِيِّ الْاٰنِ ،
فَطُوْبٰى لِلسَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ صَامُوْا نَهَارَهٗ عَنِ
الشَّهَوَاتِ وَقَامُوْا لَيَالِيَهٗ بِالْاِحْتِسَابِ وَالْاِيْمَانِ
وَوَيْلٌ لِّلْمُتَخَلِّفِيْنَ الْبَاعِدِيْنَ ضَيَّعُوْهُ وَلَمْ يَعْرِفُوْا
قَدْرَهٗ وَلَمْ يُخَلِّصُوْا اَنْفُسَهُمْ مِّنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ
فَعَلَيْكُمْ اَنْ تَغْتَنِمُوْا مَا بَقِيَ مِنْهُ وَوَدِّعُوْهُ
بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ فَهَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ، وَمَا اَدْرٰكُمْ مَا هٰذَا الشَّهْرُ

رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس نے مخلوق کو پیدا کیا اور اس کو بیان سکھایا اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور دیہات اور شہروں والوں کے سردار ہیں۔ بعد حمد و صلوٰۃ کے اے جن و انس اور اے حاضرین جن و انس سے تحقیق گزر گیا اکثر رمضان کا مہینہ اور عنقریب گزر جائے گا باقی بھی جیسے گزر گیا شروع کا حصہ۔ پس خوشخبری ہو پہلے سبقت کرنے والوں کو جنہوں نے اس مہینہ کے دنوں میں خواہشات سے روزہ رکھا اور اس کی راتوں میں ثواب سمجھ کر ایمان کے ساتھ نماز پڑھی اور ہلاکت ہو پیچھے رہنے والے دور رہنے والوں کے لئے جنہوں نے اس مہینہ کو ضائع کیا اور اس کے مرتبہ کو نہ پہچانا اور اپنے نفسوں کو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا۔ پس تم پر لازم ہے کہ اس کے باقی حصہ کو غنیمت جانو اور اس کو نیک اعمال کے ساتھ رخصت کرو پس نیکی کا بدلہ نہیں مگر نیکی ہی اور کیا تم جانتے ہو کہ کیا ہے۔

لَيْلَةٍ مِّنْهُ مُنَادٍ بِإِذْنِ رَبِّهٖ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأُجِيْبَهٗ
هَلْ مِنْ مُّسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهٗ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ
فَأَغْفِرَهٗ وَأُفِيْضَ عَلَيْهِ سِجَالَ الْاِمْتِنَانِ ۔ اَلْوَدَاعُ
وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۔ شَهْرٌ كَمْ تُقْضٰى فِيْهِ
حَوَائِجُ الْمُحْتَاجِيْنَ ۔ وَيُجَابُ دُعَاءُ الدَّاعِيْنَ ۔
وَتُعْتَقُ الرِّقَابُ مِنَ النِّيْرَانِ ۔ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ
لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۔ شَهْرُ التَّسَابِيْحِ وَالتَّرَاوِيْحِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ ۔ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۔ اَيُّهَا
الْاِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ ۔ اُشْكُرُوا اللّٰهَ بِصَمِيْمِ الْقَلْبِ
وَخُلُوْصِ اللِّسَانِ ۔ عَلٰى اَنَّهٗ قَدْ اَحْسَنَ اِلَيْكُمْ
بِهٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيْفِ جَلِيْلِ الشَّانِ ۔
يَا عَجَبًا لِّلْمُسْلِمِيْنَ كَيْفَ يَعْصِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ
وَلَا يَكْتَسِبُ الْمَغْفِرَةَ ۔ وَيَا اَسَفَاهُ عَلٰى مَنْ فَوَّتَ
مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ نَصِيْبَهٗ ۔ وَوَا حَسْرَتَاهُ عَلٰى مَنْ
ظَلَمَ نَفْسَهٗ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ بِتَرْكِ التَّوْبَةِ ۔

ہر رات میں ایک پکارنے والا اپنے پروردگار کے
حکم سے پکارتا ہے کہ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے کہ میں اسکو
قبول کروں کیا کوئی رزق لینے والا ہے کہ میں اسکو
رزق دوں کیا مغفرت چاہنے والا ہے کہ میں اسکی
بخشش دوں اور اسپر احسان کے ڈول بہاؤں۔ رخصتی اور
رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں
کسقدر محتاجوں کی حاجتیں پوری کیجاتی ہیں۔ اور
دعا کرنیوالوں کی کسقدر دعائیں قبول کیجاتی ہیں اور
کسقدر گردنیں دوزخ سے آزاد کیجاتی ہیں رخصتی
اور رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی۔ یہ تسبیحوں اور
تراویح اور تلاوت قرآن کا مہینہ ہے رخصتی اور
رخصتی ہو رمضان کے مہینے کی۔ اے بھائیوں اور
دوستوں شکر کرو تم خلوص قلب اور خلوص زبان کے
ساتھ اس بات پر کہ اللہ نے تمہارے اس بزرگ جلیل
الشان مہینہ سے احسان کیا۔ تعجب ہے مسلمانوں
سے کہ وہ کیونکر اس مہینہ میں نافرمانی کرتا ہے اور
مغفرت حاصل نہیں کرتا۔ اور افسوس ہے اس
شخص پر جو اس مہینے میں اپنے حصہ کو فوت کر دیتا ہے
اور حسرت اس شخص پر جو ان دنوں میں اپنے
نفس پر توبہ کے ترک کرنے سے ظلم کرتا ہے۔

شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قِيَامُهَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
وَّنَجَاةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ۔ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ
رَمَضَانَ ۔ شَهْرٌ مَّنْ اَدّٰى فِيْهِ النَّفْلَ وَجَدَ
ثَوَابَ الْفَرْضِ وَمَنْ اَدّٰى فِيْهَا الْفَرْضَ وَجَدَ
ثَوَابَ سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً وَّبُشِّرَ بِالْجِنَانِ ۔ اَلْوَدَاعُ
وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۔ شَهْرٌ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ
مِّنْهُ سِتُّمِائَةِ اَلْفِ عَتِيْقٍ مِّنَ النِّيْرَانِ ۔ فَاِذَا كَانَ
اٰخِرُ لَيْلَةٍ مِّنْهُ اَعْتَقَ اللّٰهُ بِعَدَدِ مَا مَضٰى وَاَفَاضَ
الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ ۔ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ
رَمَضَانَ ۔ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالْمُوَاسَاةِ وَشَهْرُ
الْفَرَجِ وَالْمُوَافَاةِ وَشَهْرُ الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ ۔
اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۔ شَهْرُ الْكَرَمِ
وَالْجُوْدِ ۔ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهٗ عَزَّ قَدْرُهٗ فِي الْيَوْمِ
الْمَشْهُوْدِ ۔ وَدَخَلَ دَارَ الرِّضْوَانِ ۔ اَلْوَدَاعُ
وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۔ شَهْرٌ يُّنَادِيْ فِيْ كُلِّ

۔ وہ مہینہ ہے جس میں لیلۃ القدر ہے جس کی
قیام ہزار مہینوں سے بہتر اور دوزخ سے
نجات ہے۔ رخصتی اور رخصتی ہو رمضان کے
مہینے کی۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں اگر کوئی نفل کو
ادا کرے ثواب فرض کا پائیگا اور جو اس میں
فرض کو ادا کرے وہ ستر فرضوں کا ثواب پائیگا
جنت کی بشارت دیا جائیگا۔ رخصتی اور رخصتی
رمضان کے مہینے کی۔ یہ وہ مہینہ ہے جس کی ہر رات میں
خدا کیلئے چھ لاکھ دوزخ سے آزاد شدہ ہیں پھر
اس مہینے کی آخری رات ہوتی ہے تو خدا گذشتہ دنوں
کے عدد کے موافق آزاد کرتا ہے اور رحمت اور
رضامندی کا اضافہ کرتا ہے رخصتی اور رخصتی
رمضان کے مہینے کی صبر اور غمخواری کا مہینہ
اور سرور اور باہمی وفا کا مہینہ ہے اور فضل اور
احسان کا مہینہ ہے رخصتی اور رخصتی ہو رمضان
مہینے کی بخشش اور سخاوت کا مہینہ ہے جو اس
مہینے کی قدر پہچان لیگا اسکا مرتبہ مقررہ دن میں بڑا
ہوگا اور جنت میں داخل ہوگا۔ رخصتی اور رخصتی
رمضان کے مہینے کی۔ وہ ایسا مہینہ ہے جس

كَيْفَ لَا تَجْرِي لِلْمُؤْمِنِ عَلَى فِرَاقِهِ دُمُوعٌ ۞ وَهُوَ
لَا يَدْرِي هَلْ بَقِيَ فِي عُمْرِهِ إِلَيْهِ رُجُوعٌ ۞
اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ اشعار
وَحَانَ الْفِرَاقُ فَمَا تَصْنَعُ ۞ أَتَصْبِرُ لِلْبَيْنِ
أَمْ تَجْزَعُ ۞ إِذَا كُنْتَ تَبْكِي وَهُمْ جِيرَةٌ ۞
فَكَيْفَ يَكُونُ إِذَا وَدَّعُوا ۞ اشعار
تَذَكَّرْتُ أَيَّامًا مَضَتْ وَلَيَالِيَا ۞ خَلَتْ فَجَرَتْ
مِنْ ذِكْرِهِنَّ دُمُوعٌ ۞ أَلَا هَلْ لَنَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ عَوْدَةٌ ۞
وَهَلْ لِي إِلَى وَقْتِ الْوِصَالِ رُجُوعٌ ۞ وَهَلْ بَعْدَ
إِعْرَاضِ الْحَبِيبِ تَوَاصُلٌ ۞ وَهَلْ لِبُدُورٍ قَدْ أَفَلْنَ طُلُوعٌ ۞
اَللّٰهُمَّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ كَانَ
مُؤْنِسَنَا وَرَفِيقَنَا وَشَفِيعَنَا وَبَشِيرَنَا قَدْ أَذِنَ
بِالرَّحِيلِ ۞ وَمَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۞ وَقَدْ صُمْنَا فِيهِ
وَقُمْنَا اتِّبَاعًا لِأَمْرِكَ وَامْتِثَالًا لِشَرْعِ نَبِيِّكَ
فَلَا تُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ

کیونکر نہ بہا ئے مسلمان کیلیے اس مہینہ کے فراق پر
آنسو بہیں ۔ اور وہ نہیں جانتا کہ
اسکو اپنی عمر کی اس مہینہ کی جانب رجوع ہوگا ۔ رخصتی
اور رخصتی ہو رمضان کے مہینہ کی۔ اشعار
اور جدائی نے ڈنا یا پس تو کیا کرے گا ۔
کیا تو جدائی کے لیے صبر کریگا یا بے صبری کریگا
جب تو روتا تھا اور وہ ہمسایہ تھے تو کیونکر
ہوگا جبکہ وہ رخصت ہوگئے۔ اشعار
یاد کیا میں نے ان دنوں کو جو گذر گئے اور ایسی راتوں کو
جو گذر گئیں پس انکی یاد سے آنسو بہنے لگے۔ آگاہ
ہو جاؤ کہ ہمارے لیے ایکدن زمانہ سے لوٹنا ہوگا
اور کیا میرے لیے وصال کے وقت تک پہنچنا ہوگا
اور کیا دوست کی روگردانی کے بعد وصل ہوگا
اور کیا ایسے چاند کے لیے جو ڈوب گئے طلوع ہونا ہوگا
اے اللہ اے رحمٰن تحقیق یہ مہینہ ہمارا مونس اور
ہمارا رفیق اور ہمارا شفیع اور ہمکو بشارت دینے والا تھا
کہ اسنے کوچ کی خبر دی ۔ اور نہیں باقی رہا اس سے
مگر تھوڑا سا ۔ اور ہمنے اس مہینے میں روزہ رکھا اور
نماز پڑھی تیرے حکم کی پیروی کرنے اور تیرے
نبی کی شریعت کو بجا لانے کیلیے پس تو ہمکو ہمارے
گناہوں سے ہلاک نہ کر اور ہمکو محروموں

وَوَاخَيْبَتَاهُ لِمَنْ لَّمْ يَتَيَقَّظْ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ مِنَ
الْغَفْلَةِ ۔ وَلَمْ يَدَعِ الزُّوْرَ وَاللَّغْوَ وَاقْتَرَفَ
الْعِصْيَانَ ۔ اَتَحَقَّقَ لِلْمَغْرُوْرِ اَنْ يُّدْرِكَ مِثْلَ
هٰذَا الْعَامِ ۔ اَمَا يَخَافُ اَنْ يُّدْرِكَهُ الْمَوْتُ
فِيْ هٰذَا الْعَامِ ۔ اَمَا يَعْلَمُ اَنَّ الْمَوْتَ يُفَاجِئُ ۔
لَا يُرْسِلُ مُخْبِرًا وَّلَا يُنَاجِيْ ۔ اَمَا يَعْلَمُ اَنَّ كَاْسَ
الْمَوْتِ دَائِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكُلُّ مَوْجُوْدٍ فَانٍ ۔
اُقْسِمُ بِاللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَنْ تَغْتَنِمُوْا مَا بَقِيَ مِنْ هٰذَا
الشَّهْرِ وَلَا تُضَيِّعُوْهُ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ
وَيُجِيْرَكُمْ مِّنَ الْخُسْرَانِ ۔ اٰهٍ عَلٰى عُمُرٍ ضَيَّعْنَاهُ ۔ اٰهٍ
عَلٰى عُمُرٍ اَتْلَفْنَاهُ ۔ اٰهٍ عَلٰى ذَهَابِ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُعَظَّمِ
سَلَامٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ كُلَّ اَوَانٍ ۔ عَلٰى خَيْرِ شَهْرٍ
قَدْ مَضٰى وَزَمَانٍ ۔ سَلَامٌ عَلٰى شَهْرِ الصِّيَامِ فَاِنَّهٗ
اَمَانٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ اَيُّ اَمَانٍ ۔ لَئِنْ فَنِيَتْ اَيَّامُكَ
الْغُرُّ بَغْتَةً ۔ فَمَا الْحُزْنُ عَنْ قَلْبِيْ عَلَيْكَ بِفَانٍ ۔

اور ناکامی ہے اس کے لیے جو ان دنوں میں غفلت
نہیں جاگتا ۔ اور جھوٹی شہادت اور لغو
کام نہیں چھوڑتا ۔ کیا مغرور کو تحقیق ہو گیا
اس سال کے مثل کو پا لیگا ۔ کیا وہ نہیں ڈرتا
اسکو اس سال میں پالیگی ۔ کیا وہ نہیں جانتا
موت یکایک آتی ہے ۔ نہ وہ کسی خبر کو بھیجتی
نہ چپکے سے کہتی ہے ۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ موت کا
ہر چیز پر پھرتا ہوا ہے اور ہر موجود فنا ہونے
قسم کھاتا ہوں میں خدا کی کہ تم پر لازم ہے کہ
مہینہ کا باقی کو غنیمت جانو اور اسکو ضائع
شاید خدا تم پر رحم کرے اور تم کو گھاٹے سے
افسوس ہے اس عمر پر جسکو ہم نے برباد کر دیا
اس عمر پر جسکو ہم نے تلف کر دیا ۔ آہ
مہینے کے چلے جانے پر ۔ اشعار
سلام ہو خدا سے ہر وقت ۔ اس
مہینے پر جو گذر گیا اور بہتر زمانے پر
روزوں کے مہینے پر اس لیے کہ تحقیق
امان ہو خدا سے کون امان ۔ اگر تمہارے
سب روشن دن فنا ہو جائیں
رنج میرے قلب سے تجھ پر فنا نہ

وَفَضَّلَهُ أَكْبَرَ تَفْضِيْل ٭ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا ضِدَّ لَهُ وَلَا
مَثِيْل ٭ وَأَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
رَسُوْلُهُ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْعِزِّ الْجَمِيْل ٭
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ الْهَادِيْنَ إِلٰى
سَوَاءِ السَّبِيْل ٭ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ هٰذَا شَهْرٌ
مُبَارَكٌ ٭ قَدْ مَنَّ عَلَيْكُمْ بِهِ رَبُّكُمْ تَعَالٰى وَتَبَارَكَ ٭
مَنْ أَتٰى فِيْهِ بِحَسَنَةٍ كُتِبَتْ لَهُ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَة ٭
وَفَازَ بِالدَّرَجَاتِ الْمُتَصَاعِدَة ٭ فَاجْتَهِدُوْا فِيْهِ
بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَة ٭ وَاجْتَنِبُوْا فِيْهِ الْأَفْعَالَ
الْفَاحِشَة ٭ وَهٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ مِنْهُ مُبَارَكٌ
قَدْ فَاقَ عَلٰى جَمِيْعِ الدُّهُوْر ٭ وَفَاقَ بِاللَّطَائِفِ
وَالسُّرُوْر ٭ فَأَكْثِرُوْا فِيْهِ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ عَلٰى
سَيِّدِ الْأَنَام ٭ وَأَصْحَابِهِ الْغُرِّ الْكِرَام ٭ وَادْعُوا
اللّٰهَ فِيْهِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ فِيْهِ مُسْتَجَاب ٭ وَاسْتَغْفِرُوْهُ

اور رمضان کو بڑی فضیلت دی۔ گواہی
دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں
وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی
اسکا ہمسر ہے اور نہ کوئی ضد ہے اور نہ کوئی
مثل ہے۔ اور اس بات کی کہ تحقیق ہمارے
سردار محمد صلعم اور ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے
اور اسکے رسول ہیں مقام محمود اور بہتر عزت والے ہیں
رحمت کرے خدا ان پر اور انکی آل اور انکے اصحاب پر جو
سیدھی راہ دکھانیوالے ہیں۔ بعد حمد و نعت کے
اے لوگو یہ مبارک مہینہ ہے تحقیق تمپر
برتر اور مبارک خدا نے احسان کیا ہے
جو اس مہینہ میں ایک نیکی کریگا اسکیلیے دو گنی
لکھی جائینگی اور وہ بالائی درجے حاصل کریگا
پس کوشش کرو تم اس مہینہ میں نیک اعمال میں
اور بچو تم اس مہینہ میں قبیح افعال سے۔ اور یہ
اسی مہینہ کا جمعہ کا مبارک دن ہے کہ فائق ہے تمام
زمانہ کے جمعوں پر۔ اور فائق ہے مہربانیوں اور سرور
کیساتھ۔ پس زیادتی کرو تم اسمیں مخلوق کے
سردار پر درود اور سلام بھیجنے کی۔ اور
آپکے بزرگ اصحاب پر۔ اور دعا کرو تم اس
دن میں خدا سے کیونکہ دعا اس دن کی
قبول ہے اور مغفرت چاہو تم خدا سے

الْمُطَرُوْدِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا جَمِيْعَ خَطَايَانَا وَذُنُوْبَنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ، اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ،

اور بچائیو ہم کو مردودوں میں سے بنانا اور بخشدے ہمارے لیے ہماری تمام خطائیں اور تمام گناہوں کو بخش دے اور ہم کو دوزخ سے پناہ دے اور تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے رب سارے جہان کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ خدا کے مردود شیطان سے اور جب تم سے میرے بندے مجھکو پوچھیں پس میں قریب ہوں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھکو پکارتا ہے

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِجُمَعِ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

دوسرا خطبہ رجب و شعبان اور رمضان کے جمعوں کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ الْجَلِيْلِ ، اَلَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَبَعَثَ مِنْهُمْ رُسُلًا وَّاَنْبِيَاءَ ذَوِي الْمَهَابَةِ وَالتَّبْجِيْلِ ، نَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى اَنْ شَرَّفَنَا بِاَنْ جَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ حَبِيْبِهٖ وَصَفِيِّهٖ مُكَمِّلِ قَصْرِ النُّبُوَّةِ بِحُسْنِ التَّكْمِيْلِ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى اَنْ فَضَّلَ لَنَا بَعْضَ الشُّهُوْرِ عَلٰى بَعْضٍ وَّاَدَارَ عَلَيْنَا مِنَ الشُّهُوْرِ الْفَاضِلَةِ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جو کرم کرنے والا اور بزرگ ہے جسنے مخلوق کو پیدا کیا اور انھیں سے صاحب بزرگی والے رسولوں اور نبیوں کو بھیجا حمد کرتے ہیں ہم اسکی بہت حمد اس بات پر کہ اسنے ہمکو بزرگی بخشی اس طور سے کہ ہمکو اپنے حبیب اور خالص دوست کی اُمت سے بنایا جو نبوت کے محل پورے طور پہ کامل کرنیوالا ہے اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ اُسنے ہمارے لیے بعض مہینوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہمپر فضیلت والے مہینوں میں سے رجب اور شعبان اور رمضان کا

رضي الله تعالى عنه ، وعلى صاحب الحياء
والعرفان ، الذي استحيت منه ملائكة الرحمن
جامع آيات القرآن ، كمثل الترتيب في لوح
المنّان ، سيدنا عثمان بن عفان رضي الله
تعالى عنه ، وعلى أسد الله الغالب ، ذي المناقب
والمناصب ، سيدنا علي بن أبي طالب كرم الله
وجهه ، وعلى السبطين النيّرين ، السيدين
النورين ، سيدنا الحسن وسيدنا الحسين
رضي الله تعالى عنهما ، وعلى أمهما سيدة النساء
فاطمة الزهراء رضي الله تعالى عنها ، وعلى سائر
بنات رسول الله صلى الله عليه وعلى آله وسلم
وجميع أزواجه وذرياته ، وعلى عميه
المعظمين المكرمين بين الناس ، المنزهين
من الدنس والأرجاس ، سيدنا حمزة وسيدنا
العباس رضي الله تعالى عنهما ، وعلى

خدا نے راضی ہو۔ اور حیا اور
عرفان والے پر جس سے خدا کے
فرشتے شرم کرتے ہیں۔ جو قرآن کی آیتوں کو
جمع کرنیوالے ہیں مثل خدا کی لوح کی
ترتیب کے۔ ہمارے سردار عثمان
بن عفان پر خدائے برتر نے راضی ہو
اور خدا کے غالب شیر پر جو نصیبوں
اور مناقب والے ہیں۔ ہمارے سردار
علی بن ابی طالب پر خدا انکو بزرگ کرے
اور دونوں نواسوں پر جو دونوں آفتاب
اور ماہتاب ہیں۔ جو دونوں نور والے
ہیں۔ ہمارے سردار حسن اور ہمارے
سردار حسین خدا ان دونوں سے راضی ہو۔
اور ان دونوں کی ماں اور عورتوں کی
سردار فاطمۃ الزہرا پر خدائے برتر نے
راضی ہو۔ اور رسول اللہ صلعم کی تمام
بیٹیوں اور آپکی تمام بیبیوں اور آپکی تمام
ذریت پر + اور لوگونکے درمیان دونوں
آپکے بزرگ چچاؤں پر جو دونوں میل اور
نجاستوں سے پاک ہیں ہمارے سردار حمزہ اور ہمارے
سردار عباس پر خدا ان دونوں سے راضی ہو اور

مِمَّا مَضٰى وَمَا بَقِيَ فَاِنَّ الْاِسْتِغْفَارَ فِيهِ يَمْحُو الذُّنُوبَ عَنِ الْكِتَابِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْعُصَاةِ وَمُطَهِّرِهِمْ مِنَ الذُّنُوبِ ، وَدَافِعِ هُمُومِهِمْ وَكَاشِفِ الْكُرُوبِ ، صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ، بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ، وَجَمِيعِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَعَلٰى جَمِيعِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ ، وَسَائِرِ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ، لَا سِيَّمَا عَلَى الْبَدْرِ التَّمَامِ ، اَوَّلِ مَنْ دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ ، رَفِيقِ الْمُصْطَفٰى فِي الْغَارِ ، صَاحِبِ الْعِزِّ وَالتُّقٰى ، اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيقِ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ اَبِي بَكْرِنِ الصِّدِّيقِ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعَلٰى صَاحِبِ الْعَدْلِ وَالْاِحْتِسَابِ ، مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ، اَلَّذِي كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا لِكَلَامِ الْكِتَابِ ، سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاند پر ، اسلام میں داخل ہونیوالوں میں سے سب سے اول پر ، غار میں مصطفیٰ کے رفیق اہل عزت و اتقا ، جو نبیوں کے بعد تمام انسانوں میں بالتحقیق افضل ہیں ہمارے سردار عبد اللہ ابو بکر الصدیق پر [illegible] اور احتساب [illegible] منبر و محراب کے آراستہ کرنیوالے جنکی رائے قرآن شریف کے موافق ہوتی تھی ہمارے سردار عمر بن الخطاب پر

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ أُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ

پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے تحقیق خدا حکم دیتا ہے عدل اور احسان اور قرابت والوں کو دینے کا اور روکتا ہے فحش اور بدی اور بغاوت سے نصیحت کرتا ہے وہ تمکو شاید تم نصیحت لو۔ یاد کرو تم لوگ بزرگ خدا کو وہ تمکو یاد کریگا اور دعا مانگو تم اس سے وہ تمہاری دعا کو قبول کریگا اور خدا کی یاد برتر اور اولیٰ اور عزیز تر اور بزرگ تر اور اتم اور اہم اور بڑی ہے

اَلْخُطْبَةُ الْأُولَىٰ لِلْجُمُعَةِ الْأُولَىٰ مِنْ شَوَّالٍ

پہلا خطبہ شوال کے پہلے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ هٰذَا الشَّهْرَ مَبْدَأَ الْإِحْرَامِ ۝ وَجَعَلَهُ شَهْرًا مُحْتَرَمًا بَيْنَ شُهُورِ الْعَامِ ۝ نَحْمَدُهُ عَلَىٰ أَنْ جَعَلَنَا مِمَّنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَقَامَ لَيَالِيَهُ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ إِلَيْهِ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا ذُو الْإِكْرَامِ ۝ وَنَشْكُرُهُ عَلَىٰ أَنْ قَرَّبَ إِلَيْنَا شَهْرًا جَدِيدًا وَوَقْتًا سَعِيدًا شَهْرَ شَوَّالٍ وَهُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ذُو الْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ ۝ نَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جسنے اس مہینہ کو احرام کا آغاز بنایا۔ اور اسکو سال کے تمام مہینوں کے درمیان محترم کیا۔ حمد کرتے ہیں ہم اسکی اس بات پر کہ اسنے ہمکو ایسے لوگوں سے کیا جنھوں نے رمضان میں روزے رکھے اور اسکی راتوں میں نماز پڑھی اور ہم ہرگز اسکی جانب راہ نہ پاتے اگر وہ بزرگی والا ہمکو راہ نہ دکھاتا اور شکر کرتے ہیں ہم اسکا اس بات پر کہ اسنے ہمسے نئے مہینہ اور سعید وقت اور شوال کے مہینہ کو قریب کیا اور وہ بڑا اور برتر اور فضل اور انعام والا ہے۔ گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں

سَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ
إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ، اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ
دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا
مِنْهُمْ، اَللّٰهُمَّ اَهْلِكِ الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ
وَالْمُشْرِكِيْنَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ، اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ
اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِيَارَهُمْ، اَللّٰهُمَّ خَرِّبْ بِلَادَهُمْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَايِخِنَا وَلِاَحْبَابِنَا
وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ
اهْدِنَا وَعَافِنَا وَاجْبُرْنَا وَانْصُرْنَا وَاعْفُ عَنَّا
وَتَجَاوَزْ عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ، وَيَا اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُصَنِّفِ هٰذِهِ الْخُطَبِ
الْمُذَكِّرَةِ، وَنَجِّهٖ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اصحاب پر اور تابعین پر اور ان لوگوں
پر جو انکی پیروی کریں قیامت تک ۔ اے
خدا اس شخص کی مدد کر جو ہمارے سردار
محمد صلعم کے دین کی مدد کرے اور ہمکو
ان سے کر اور اس شخص کو ناکام کر جو ہمارے
سردار محمد صلعم کے دین کو ناکام کرے اور
ہمیں ان سے نہ کر ۔ اے خدا کافروں اور بدعتیوں
اور مشرکوں کو ہلاک کر ۔ اور ہمکو ظالم قوم
سے نہ کر ۔ اے خدا انکے شیرازے کو بکھیر دے ۔ اے
خدا انکی جماعت کو متفرق کر دے ۔ اے
خدا انکے گھروں کو ڈھا دے ۔ اے خدا
انکے گھروں کو ویران کر دے ۔ اے خدا ہمکو
اور ہمارے والدین اور ہمارے مشائخ
اور ہمارے دوستوں اور ہمارے
نبی محمد صلعم کی سب امت کو بخشدے ۔ اے
خدا ہمکو ہدایت کر اور ہمکو معاف کر اور
ہمکو جوڑ دے اور ہماری مدد کر اور ہمکو
معاف کر اور ہم سے درگذر کر اے رحم کرنے والوں
سے زیادہ رحم کرنیوالے اور اے کرم کرنیوالوں
سے زیادہ کرم کرنیوالے ۔ اے خدا ان نصیحت
والے خطبوں کو مرتب کرنیوالے کو بخشدے اور اسکو
دنیا کی ناکامی اور آخرت کے عذاب سے نجات دے

مِمَّا صَدَرَ مِنْكُمْ حَضْرَةَ مَنْ بِهِ الْاِعْتِصَامُ ۞ وَخُذُوا
هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ بِالْجِدِّ وَالْاِهْتِمَامِ ۞ وَالْزِمُوا
عَلَيْكُمْ صِيَامَ سِتَّةِ شَوَّالَ بِالتَّتَابُعِ اَوْ بِتَفَارُقِ الْاَيَّامِ
فَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالَ كَانَ
كَمَنْ صَامَ الدَّهْرَ كَذَا اَخْبَرَ بِهِ سَيِّدُ الْاَنَامِ ۞ وَعَلَيْكُمْ
بِاجْتِنَابِ الْمَنْهِيَّاتِ ۞ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
يَطَّلِعُ عَلٰى اَفْعَالِكُمْ وَيَسْمَعُ اَقْوَالَكُمْ وَيَنْظُرُ اَعْمَالَكُمْ
وَهُوَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۞ اَلَكُمْ فِيْهِ شَكٌّ
مَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ عَنْ اَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامِ ۞ يَوْمُ
الْمُنَاقَشَةِ وَالْمُحَاسَبَةِ يَوْمَ يَقُوْمُ فِيْهِ الرُّوْحُ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۞ وَتُدَكُّ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۞
يَوْمُ الْمِحْنَةِ وَالْاِزْدِحَامِ ۞ يَا اَيُّهَا الشُّبَّانُ هٰذَا
اَوَانُ الْعِبَادَةِ ۞ هٰذَا زَمَانُ الطَّاعَةِ ۞ اِغْتَنِمُوا
الشَّبَابَ وَتَجَنَّبُوا الْحَرَامَ ۞ مَنِ اجْتَنَبَ حَالَةَ
الشَّبَابِ شَرَّ مَا بَيْنَ الرِّجْلَيْنِ وَمَا بَيْنَ اللَّحْيَيْنِ ۞

اس چیز سے جو صادر ہوا تم سے اس ذات کی
درگاہ میں جسکو مضبوط پکڑنا ہو۔ اور پکڑو تم
اس بزرگ مہینے کو کوشش اور اہتمام
کیساتھ۔ اور لازم کرو تم اپنے اوپر شوال
کی چھ تاریخوں کے روزوں کو پے درپے یا دنوں
فرق کیساتھ۔ پس جو رمضان کے روزے رکھیگا
اور اسکے بعد شوال کی چھ تاریخوں کے روزے
رکھیگا وہ مثل اس شخص کے ہوگا جو تمام
عمر کے روزے رکھے ایسی ہی خبر دی ہے
مخلوق کے سردار نے۔ اور لازم کرو تم
اپنے اوپر ممنوعات سے بچنے کو۔ کیا تم نہیں
جانتے ہو کہ خدا تمہارے افعال پر مطلع ہوتا ہے
اور تمہاری باتوں کو سنتا ہے اور تمہارے اعمال کو
دیکھتا ہے اور وہ اس چیز کو جانتا ہے جو
رحموں میں ہے۔ کیا تمکو اس میں کچھ شک ہے کیسی ہے
غفلت قیامت کے ہولوں سے۔ وہ مناقشہ
اور حساب کا دن ہے وہ ایسا دن ہے جس میں
فرشتے اور جبرئیل صف بہ صف کھڑے
ہونگے اور زمین خوب کوٹی جائیگی۔ وہ
محنت اور ازدحام کا دن ہے۔ اے جوانو
یہی عبادت کا وقت ہے یہی طاعت کا زمانہ ہے
غنیمت جانو تم جوانی کو اور بچو تم حرام سے جو جوانی میں
دونوں پاؤں کے درمیان اور دونوں ڈاڑھیوں کے درمیان کی شر سے بچا

لَوْ كَانَ لَفَسَدَ الْإِنْتِظَامُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ ۞ أَمَّا بَعْدُ
أَيُّهَا الْحَاضِرُونَ قَدْ مَضَى شَهْرُ رَمَضَانَ ۞ شَهْرُ
الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ، شَهْرُ الْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ ۞
وَاحَسْرَتَاهُ عَلَى وَدَاعِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ۞ وَوَا أَسَفَاهُ
عَلَى ذَهَابِ تِلْكَ اللَّيَالِي الْعِظَامِ ۞ فَإِنْ كُنْتُمْ
قَدْ صَرَفْتُمُ الْأَوْقَاتَ فِيهِ بِالطَّاعَاتِ وَزَجَرْتُمُ
النُّفُوسَ عَنِ الْمَنْهِيَّاتِ فَلَكُمْ بِشَارَةُ دَارِ السَّلَامِ
وَإِنْ كُنْتُمْ قَدْ أَصْبَحْتُمْ فِيهِ بِالْغِيبَةِ وَأَكْلِ اللُّحُومِ
وَمَا أَمْسَكْتُمْ إِلَّا عَنِ الْمُفْطِرَاتِ الثَّلٰثَةِ فَاخْشَوْا نَارَ
شَدِيدِ الْإِنْتِقَامِ، تَفَكَّرُوا كَيْفَ أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ
بِشَهْرٍ مَنِ اجْتَهَدَ فِيهِ فِي الْعِبَادَةِ فَازَ بِالدَّرَجَاتِ
الْعُلَى الَّتِي لَا تَذْهَبُ إِلَيْهَا الْأَوْهَامُ وَأَنْتُمْ قَدْ ضَيَّعْتُمُوهُ
فِي تَحْصِيلِ الْخَيَالَاتِ صَرَفْتُمُوهُ فَآهًا ثُمَّ آهًا عَلَى
تَضْيِيعِ مِثْلِ تِلْكَ الْأَيَّامِ ۞ فَعَلَيْكُمْ أَنْ تَتُوبُوا

اگر کوئی شریک ہوتا تو انتظام بگڑ جاتا
اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے
سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے
رسول اور بزرگ نبیوں کی سردار ہیں
بعد حمد و نعت کے اے حاضرین تحقیق
گذر گیا رمضان کا مہینہ، رحمت اور
مغفرت کا مہینہ، فضل اور انعام کا
مہینہ، حسرت ہے محترم مہینے کی رخصتی پر
افسوس ہے ان بزرگ راتوں کے
چلے جانے پر، پس اگر تمنے وقتونکو اس مہینہ میں
طاعتوں میں صرف کیا تھا اور نفسوں کو منع سے
روکا تھا تو تمہارے لیے جنت کی بشارت ہے
اور اگر تم اس مہینہ میں غیبت اور گوشتوں کے
کھانیکے ساتھ صبح کرتے تھے اور نہ رکتے تھے تم
مگر تینوں مفطرات سے تو ڈرو تم سخت انتقام والے
کی آگ سے۔ سوچو تم لوگ کہ کیونکر خدا نے
تمپر احسان کیا ایسے مہینہ سے کہ جو کوئی اسمیں
عبادت میں کوشش کرے وہ ایسے بلند
درجے سے فائز ہو کہ جن تک وہم نہیں پہنچتے
اور تمنے اس مہینہ کو ضائع کر دیا اور خیالوں کے
حاصل کرنے میں صرف کر دیا پس آہ اور پھر آہ ہے ایسے
دنوں کے ضائع ہو جانے پر تمہیر لازم ہے کہ توبہ کرو تم

وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ مَعَهُ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۞ مَنِ اتَّقٰى اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَلٰٓئِكَتُهُ وَنَادٰى
مُنَادٍ يَّا اَهْلَ الْاَرْضِ حِبُّوْهُ فَاِنَّهُ مَحْبُوْبٌ
لِاَهْلِ السَّمَآءِ ۞ فَيُحِبُّهُ اَهْلُ الْاَرْضِ وَيُنْشَرُ لَهُ
دِيْوَانُ الثَّنَآءِ ۞ وَمَنْ لَّمْ يَتَّقِ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ وَمَلٰٓئِكَتُهُ
وَنَادٰى مُنَادٍ يَّا اَهْلَ الْاَرْضِ اَبْغِضُوْهُ فَاِنَّهُ
مَبْغُوْضٌ لِّاَهْلِ السَّمَآءِ ۞ فَيُبْغِضُهُ مَنْ فِي
الْاَرْضِ وَيُنْشَرُ لَهُ دِيْوَانُ الشَّقَآءِ ۞ اَللّٰهَ اَللّٰهَ
اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ ۞ وَتَضَرَّعُوْا بِحَضْرَتِهِ ۞ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ السَّلَامُ غَلَبَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ فَاَدْخِلْنَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ دَارَ السَّلَامِ ۞ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞ اٰمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ
مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ

اور جسکے ساتھ خدا ہوگا اسکو دنیا اور آخرت
میں کوئی شی ضرر نکریگی ۞ جو پرہیزگاری کریگا
اسکو خدا اور اسکے فرشتے دوست رکھینگے ۞
اور ایک پکارنیوالا پکاریگا کہ اے زمین
والون تم اسکو دوست رکھو کیونکہ یہ آسمان والونکا
محبوب ہے پس دوست رکھینگے اسکو زمین والے
اور پھیلایا جائیگا اسکے لیے تعریف کا دیوان ۞
اور جو پرہیزگاری نکریگا تو اس سے خدا
اور اسکے فرشتے بغض رکھینگے اور ایک
پکارنیوالا پکاریگا کہ اے زمین والون
اس سے تم بغض رکھو کیونکہ آسمان والے
اس سے بغض رکھتے ہین ۞ پس بغض رکھینگے
اس سے زمین والے اور پھیلایا جائیگا اس کے لیے
بدبختی کا دفتر ۞ ڈرو تم لوگ ڈرو تم خدا سے
اے خدا کے بندو ڈرو تم خدا سے پورے
طور سے ۞ اور زاری کرو تم اسکی درگاہ مین ۞
کہ اے خدا تو ہی سلامتی ہے تیری رحمت
تیرے غصہ پر غالب ہے پس تو ہمکو بغیر حساب
جنت مین داخل کر مبارک ہے تو اے ہمارے
پروردگار اور برتر ہے تو اے جلال
اور بزرگی والے ۔ آمین اور تمام تعریف
ثابت ہے رحم والے پروردگار خدا کیلیے ۞
پناہ مانگتا ہون مین خدا سے ملعون شیطان سے
اور نہ سمجھو تم لوگ خدا کو اپنے وعدہ کا خلاف کرنیوالا
جو اسنے اپنے رسولون سے کیا ہے تحقیق خدا غالب انتقام والا ہے

اِسْتَحَقَّ فَضْلَ خَالِقِ الْكَوْنَيْنِ ۞ فَاِنَّ الشَّبَابَ
شُعْبَةٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ وَمَادَّةُ الْاٰثَامِ ۞ لَا تَتَّكِلُوْا
عَلٰى سَعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنَّ بَطْشَهٗ لَشَدِيْدٌ
وَهُوَ الْمُتَكَبِّرُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞ وَلَا تَيَقَّنُوْا
بِطُوْلِ الْحَيٰوةِ فَهٰذَا زَمَانٌ يَّرْتَحِلُ فِيْهِ الشُّبَّانُ
اَكْثَرَ مِنَ الشُّيُوْخِ وَالصِّبْيَانِ وَالْخَوَاصُّ قَبْلَ الْعَوَامِّ
وَيَا اَيُّهَا الشُّيُوْخُ جَآءَكُمْ وَقْتُ الْاِنْتِقَالِ وَقَرُبَ
مِنْكُمْ اَوَانُ الْاِرْتِحَالِ ۞ وَمَا بَعْدَ ذٰلِكَ اِلَّا الْجَنَّةُ
اَوْ مَقَامُ الْاٰلَامِ ۞ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ
تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فَاِنَّ التَّقْوٰى خَيْرُ الزَّادِ
وَهُوَ الْمُنْجِيْ يَوْمَ الْمَعَادِ ۞ مَنِ اتَّقٰى نَجَا ۞ وَمَنْ لَّمْ
يَتَّقِ طَغٰى ۞ مَنِ اتَّقٰى فَازَ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى ۞
وَمَنْ لَّمْ يَتَّقِ تَحَسَّرَ يَوْمَ الْعَرْضَةِ الْكُبْرٰى ۞ مَنِ اتَّقٰى
فَازَ بِالْعَيْشِ وَالْعِشْرَةِ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ ۞ وَمَنْ لَّمْ
يَتَّقِ اَوْشَكَ اَنْ يَّدْخُلَ الْجَحِيْمَ ۞ مَنِ اتَّقٰى كَانَ اللّٰهُ مَعَهٗ ۞

تو وہ خالق کونین کے فضل کا مستحق ہوگا بیشک
کہ تحقیق جوانی جنون کا ایک شعبہ ہے اور
گناہون کا ایک مادہ ہے - بھروسہ مت کرو خدا کی
رحمت کی وسعت پر اسلیے کہ اسکی پکڑ سخت ہے
اور وہ بڑا ہے جلال اور بزرگی والا ہے - اور
یقین مت کرو زندگی کی درازی کا پس یہ
زمانہ وہ ہے کہ جسمین جوان ہی بوڑھون اور بچون سے
زیادہ اور خواص قبل عوام کے سفر کر جاتے ہیں
اور اے بوڑھون تمہارے انتقال کا وقت
آگیا ۞ اور تمہارے کوچ کا وقت قریب آگیا
اور اسکے بعد نہین ہے مگر جنت یا رنجون کا گھر
اور وصیت کرتا ہون مین تمکو اور اپنے کو خدا سے
ڈرنیکی خفیہ اور علی الاعلان اسلیے کہ پرہیزگاری
بہتر توشہ ہے اور وہی نجات دلانیوالا ہے
معاد کے دن - جسنے پرہیزگاری کی وہ
نجات پاگیا ۞ اور جسنے پرہیزگاری نہین کی
اسنے سرکشی کی ۞ جو پرہیزگار ہوا وہ بلند
درجون سے فائز ہوگا - اور جسنے پرہیزگاری
نہین کی وہ بڑی پیشی کے دن حسرت کریگا
جسنے پرہیزگاری کی وہ جنت مین عیش اور
عشرت سے فائز ہوگا ۞ اور جو پرہیزگار
نہوا وہ یقینا دوزخ مین داخل ہوگا ۞ جو
پرہیزگاری کریگا خدا اسکے ساتھ ہوگا ۞

حَقَّ الْجِهَادِ فِي أَدَاءِ مَا فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْمَنَّانُ ۚ قَدْ
أَتَاكُمْ شَهْرٌ يَرْحَلُ فِيهِ الرَّاحِلُونَ إِلَى بَيْتِ الْاَسْتَارِ
وَالْاَرْكَانِ ۚ وَيُسَافِرُ الْمُسَافِرُونَ مُشْتَاقِينَ إِلَى
طَوَافِ بَيْتِ الرَّحْمٰنِ ۚ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ
لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ
بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ مِنْ أَهْلِ
الْاَمَانِ ۚ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْكُفْرَانِ ۚ
أَيُّهَا الْمُسْتَطِيعُونَ تَزَوَّدُوا لِلرَّحِيلِ إِلَى الْبَيْتِ
الْجَلِيلِ وَلَا تَسْلُكُوا سُبُلَ الضَّلَالِ وَالطُّغْيَانِ ۚ
مَا هٰذِهِ الْبَطَالَةُ مَا هٰذَا الْغُفُولُ ۚ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ
عُمُرَكُمْ يَطُولُ ۚ هٰذَا ظَنٌّ فَاسِدٌ وَعِلْمٌ كَاسِدٌ
لَيْسَ عَلَيْهِ بُرْهَانٌ ۚ إِغْتَنِمُوا الْفُرْصَةَ وَاتَّقُوا فُجَاءَةَ
الْمَنِيَّةِ ۚ لَعَلَّكُمْ لَا تَجِدُونَ الْعَامَ الْقَابِلَ فِي هٰذِهِ
الدَّارِ دَارِ الْخُسْرَانِ ۚ أَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ

پوری کوشش اوس چیز کی ادا مین
جسکو تمپر احسان کرنیوالے نے فرض کیا ہے
تحقیق آگیا تمپر وہ مہینہ جسمین پردون
اور ارکان کے گھر کیجانب سفر کرنیوالے
کوچ کرتے ہین۔ اور بیت اللہ کے طواف کے
مشتاق ہوکر مسافر سفر کرتے ہین تحقیق
اول وہ گھر جو لوگون کے لئے قائم کیا گیا
جو مکہ مین ہے برکت والا اور ہدایت تمام
جہانون کے لیے اوس مین ظاہر نشانیان
اور مقام ابراہیم ہے اور جو اوس مین داخل
ہوجائے وہ امان والون مین ہوجائیگا
اور خدا ہی کیلیے ہے لوگون پر بیت اللہ کا
حج جو اوسکے جانب راہ پاسکے اور جو
کفران نعمت کرے پس تحقیق خدا کفر سے
بے پرواہ ہے۔ اے استطاعت
رکھنے والو بزرگ گھر کیجانب کوچ کیلئے
سامان کرو اور گمراہی اور سرکشی کی
راہون پر مت چلو۔ یہ کیسی بیہودگی ہے
اور کیسی غفلت ہے ۔ کیا تم جانتے ہو کہ
تمہاری عمر دراز ہے اور درماندہ علم ہے
جسپر کوئی دلیل نہین۔ غنیمت جانو تم
لوگ فرصت کو اور موت کے یکایک
آجانے سے ڈرو۔ شاید تم اس گھاٹیکے
گھر مین آئندہ سال کو نہ پاسکو کہان
ہے وہ شخص جو تمہارے ساتھ گذشتہ سال مین تھا

الخطبة الاولى للجمعة الثانية من شوال

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي منّ علينا باليمن والايمان ۝ واحسن الينا بان هدانا الى سبيل الاذعان ۝ نحمده على نعمه الكاملة في كل آن ۝ ونشكره على آلائه الشاملة لكل انس وجان ۝ ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ذو المن والاحسان ۝ ونشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله آخر الانبياء زمانا واولهم بحسب الشان ۝ اما بعد ايها الناس اتقوا الله حق تقاته ۝ واخشوه غاية خشيته ۝ ولا تموتن الا وانتم من اهل الايقان ۝ واطلبوا رضاء الله في كل قول وفعل واخشوا غضبه في كل زمان ۝ فان بطشه لشديد ۝ انه هو يبدئ ويعيد ۝ وهو الغفور لاهل العصيان ۝ واجتهدوا

پہلا خطبہ شوال کے دوسرے جمعہ کا

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اوس خدا کیلئے جسنے ہمپر برکت اور ایمان سے احسان کیا۔ اور ایمان کی راہ دکھا کر ہمپر احسان کیا۔ حمد کرتے ہیں ہم اوسکی اوسکی کامل نعمتوں پر ہر آن میں۔ اور شکر کرتے ہیں ہم اوسکا اوسکی اون نعمتوں پر جو ہر انسان اور جن کو شامل ہیں۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق اوسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی شریک نہیں اور احسان اور نعمتوں والا ہے اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق محمد سردار ہمارے بندے اور اوسکے رسول ہیں۔ تمام نبیوں میں زمانہ کے اعتبار سے آخر اور شان کے اعتبار سے اول ہیں۔ بعد حمد و نعت کے اے لوگو ڈرو تم خدا سے پوری طرح سے اور خوف کرو اوس سے پورا خوف اور نہ مرو تم مگر اس حال میں کہ تم ایمان والوں میں سے ہو۔ اور طلب کرو تم خدا کی رضامندی ہر قول اور ہر فعل میں اور ڈرو تم اوسکے غضب سے ہر زمانہ میں۔ اسلئے کہ ہر آئینہ اوسکی گرفت سخت ہے تحقیق وہی شروع کرتا ہے اور وہی لوٹاتا ہے اور وہ گناہ والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور کوشش کرو تم

وَحَرِّكُوا نُوقَ الشَّوْقِ بِشِدَّةِ الذَّوْقِ إِلَى زِيَارَةِ
سَيِّدِ بَنِي عَدْنَانَ ۞ فَوَاللهِ لَوْلَا حُرْمَتُهُ وَظِلُّهُ
عَلَيْنَا لَغَضِبَ عَلَيْنَا الرَّحْمٰنُ ۞ وَخَسَفَ بِنَا الْمَكَانُ
كَيْفَ لَا وَقَدْ كَثُرَتْ فِينَا الْكَبَائِرُ وَفَشَتِ الصَّغَائِرُ
وَصُنُوفُ الْعِصْيَانِ ۞ تَحَاسَدْنَا وَتَدَابَرْنَا وَتَجَادَلْنَا
وَتَنَاقَشْنَا وَغُصْنَا فِي بِحَارِ الْعِصْيَانِ ۞ كَبُرَ الْجَهْلُ
وَالْعَمٰى ۞ وَكَثُرَ الرِّبٰوا وَشُرْبُ الْخُمُورِ وَالزِّنٰى ۞
وَاتَّخَذَ النَّاسُ جُهَّالَهُمْ فُقَهَاءَ ۞ وَسُفَهَاءَهُمْ
عُقَلَاءَ ۞ كَمْ تَرَوْنَ مِنْ عُرَاةٍ حُفَاةٍ مُّشَاةٍ
يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ ۞ هَلْ مِنْ عَلَامَةٍ مِّنْ
عَلَامَاتِ السَّاعَةِ لَمْ تُوجَدْ فِي هٰذَا الزَّمَانِ
انْتَظِرُوا خُرُوجَ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ إِمَامِ آخِرِ الزَّمَانِ
وَتَيَقَّظُوا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ وَالْكَسْلَانِ ۞ وَارْفَعُوا
أَكُفَّ السُّؤَالِ إِلَى حَضْرَةِ الْمُتَعَالِ وَقُولُوا مِنْ صَمِيمِ
الْجَنَانِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ مَا فِي سِرِّنَا وَنَجْوَانَا

اور تم شوق کی اونٹنیوں کو نہایت ذوق و سوق سے
بنی عدنان کی زیارت کیجانب حرکت دو سپس
قسم خدا کی اگر آپ کی حرمت اور آپ کا سایہ
نہوتا تو پھر آئینہ خدا ہم پر غضب کرتا۔ اور ہم پر
مکان کو ڈھا دیتا۔ کیونکر نہو جب کہ ہم مین
کبائر کی زیادتی ہوگئی ہے اور صغائر اور
گناہوں کے اقسام پھیلگئے ہین ہم باہم حسد کرتے
ہین اور پیٹھ پیچھے برائی کرتے ہین اور باہم جھگڑا
ہین اور باہم مناقشہ کرتے ہین اور نافرمانی کے
سمندر وں مین غوطہ مارتے ہین۔ اندھاپن
اور جہل بڑھگیا اور شراب خواری اور
زنا اور سود خواری کی زیادتی ہوگئی ۔
اور لوگون نے اپنے جاہلونکو فقیہ بنالیا اور اپنے
بیوقوفونکو عقلمند بنالیا ۔ کتنے ننگے پیرونکو
اور ننگے پیرون پھرنے والونکو تم عمارتون مین
درازی کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔ کیا قیامت
کی علامتون مین سے کوئی علامت اس زمانے مین
نہین پائیجاتی۔ انتظار کرو تم آخر زمانے کے امام
اور امام مہدی کے خروج کا۔ اور جاگو تم
غفلت اور کسل کی نیند سے۔ اور سوال کے
ہاتھونکو برتر کی درگاہ کیجانب اُٹھاؤ اور
کہو خلوص قلب سے۔ اے اللہ اے ہمارے
بھید اور کن بھیدون کے جاننے والے

أَيْنَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ أَيْنَ أَجْدَادُكُمْ وَأَحْبَابُكُمْ
وَالْأَقْرَانُ ۞ أَمَا سَمِعْتُمْ قَوْلَهُ تَعَالَىٰ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا
فَانٍ ۞ أَغِشَاوَةٌ عَلَى الْقُلُوبِ أَمْ صَمَمٌ فِي الْآذَانِ ۞
أَتْرُكُوا الْمَالَ وَالْأَوْلَادَ وَالْأَحْبَابَ وَالْأَحْفَادَ فَلَا
يَذْهَبُ أَحَدٌ مَعَكُمْ فِي بَيْتِ الْأَحْزَانِ ۞ وَأَسْرِعُوا
إِلَىٰ حَجِّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ بَيْتٌ مُبَارَكٌ طَافَتْ بِهِ
الْمَلَائِكَةُ قَبْلَ خَلْقِ الْخَلْقِ بِأَلْفَيْ عَامٍ ۞ وَتِيبَ
بِطَوَافِهِ عَلَىٰ سَيِّدِنَا آدَمَ صَلَّى عَلَىٰ نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ ۞ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِنْهَا مَقَامُ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهَامَ ۞ بَيْتٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ أَمْنًا وَعَظَّمَهُ حَبِيبُ
الرَّحْمٰنِ ۞ بَيْتٌ تُضَاعَفُ فِيهِ الْحَسَنَاتُ ۞ وَتُغْفَرُ
بِطَوَافِهِ الْخَطِيئَاتُ ۞ وَتُعْتَقُ الرِّقَابُ مِنَ النِّيرَانِ
كَمْ مِنْ عَاصٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فَنَجَا وَكَمْ مِنْ مُذْنِبٍ
حَجَّ الْبَيْتَ فَصَارَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَكَمْ مِنْ
هَالِكٍ وَقَفَ بِعَرَفَةَ فَعُتِقَ مِنْ عَذَابِ النِّيرَانِ

کہان ہین تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور
کہان ہین تمھارے دادے اور دوست اور ہمسر
کیا تمنے خداے برتر کا قول نہین سنا کہ ہر شخص
جو زمین پر ہے فانی ہے۔ کیا دلون پر پردہ پڑا
ہوا ہے یا کانون مین بہرہ پن ہے۔ چھوڑ دو
تم مال اور اولاد اور دوستون اور
پوتون کو پس کوئی تمھارے ساتھ رنجون کے
گھر مین نہ جائیگا۔ اور جلدی کرو پرانے
گھر کے حج کیلئے وہ وہ مبارک گھر ہے جسکا
مخلوق کے پیدا ہونے سے دو ہزار برس
قبل سے فرشتے طواف کرتے ہین ۔ اور اسکے
طواف سے ہمارے سردار آدم علیہ السلام
کی توبہ قبول کیگئی ۔ اوس مین ظاہر نشانیان
ہین جنمین سے ہمارے سردار ابراہیم کا مقام ہے ۔ وہ
ایسا گھر ہے جسکو خدا نے امن بنایا ہے اور جسکی
خدا کے دوست نے تعظیم کی ہے۔ وہ ایسا گھر ہے
جسمین نیکیان دونی کردی جاتی ہین اور اوسکے
طواف سے خطائین بخشی جاتی ہین ۔ اور
گردنین دوزخ سے آزاد کردی جاتی ہین۔ کتنے
گنہگار ہین جنھون نے اس گھر کا طواف کیا پس
نجات پاگئے اور کتنے گنہگار ہین جنھون نے اس گھر کا
حج کیا پس وہ مثل اوس دن کے ہوگئے جسدن کہ اونکو
اونکی مان نے جنا تھا اور کتنے ہلاک ہونیوالے ہین جنھون نے
عرفہ مین وقوف کیا پس وہ دوزخ کے عذاب سے آزاد کردیئے گئے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ اَرْبَابِ التُّقٰى ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا مِمَّا نَخْشٰى ۞
اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَرْبَابَ الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ۞ تَفَكَّرُوْا
فِىْ مَبَادِيْكُمْ وَمَنَاشِيْكُمْ وَتَذَكَّرُوْا مَا سَيَمْضِىْ
عَلَيْكُمْ وَمَا مَضٰى خَلَقَكُمُ اللّٰهُ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۞
وَجَعَلَهٗ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ لَحْمًا وَّعَظْمًا ثُمَّ
اَلْبَسَهٗ صُوْرَةً فَسَوّٰى ۞ ثُمَّ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ
الْاَرْحَامِ اِلٰى هٰذِهِ الدَّارِ الدُّنْيَا ۞ وَرَبَّاكُمْ
مِنْ صِبَاكُمْ وَاَلْهَمَكُمْ مَا يَنْفَعُكُمْ وَمَا يَضُرُّكُمْ
فِى الْعُقْبٰى ۞ وَفَضَّلَكُمْ عَلٰى سَآئِرِ مَخْلُوْقَاتِهٖ
بِاِعْطَآءِ الْاَفْهَامِ وَالنُّهٰى ۞ وَبَعَثَ عَلَيْكُمْ رُسُلًا
مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْهِ حُجَّةٌ
فِى الْاُخْرٰى ۞ وَبَيَّنَ لَكُمْ سَبِيْلَ الضَّلَالَةِ وَيَسَّرَ لَكُمْ
طُرُقَ الْهُدٰى ۞ وَوَعَدَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

اور گواہی دیتا ہوں مین کہ ہمارے سردار
اور ہمارے مولا محمد صلعم اوسکے بندہ اور
اوسکے رسول اور پرہیزگارون کے سردار
ہین- خدا اونپر اور اونکی آل اور اونکے
اصحاب اور اون لوگونپر جو اونکی پیروی
کرین ایسی رحمت بھیجے جو ہمکو اوس چیز سے
نجات دے جس سے ہم ڈرتے ہین-
بعد حمد و نعت کے پس اے عقل اور سمجھ
والو- فکر کرو تم اپنی مبادی اور اپنی
پیدائش کی جگہ مین اور یاد کرو اوس چیز کو
جو عنقریب تمپر گذریگا اور جو گذر گیا-
خدا نے تمکو ٹپکتی ہوئی منی سے پیدا کیا
اور اوسکو جما ہوا خون بنایا پھر لوتھڑا
بنایا پھر گوشت اور ہڈی بنایا پھر اوسکو
صورت پہنائی پھر برابر کیا- پھر تمکو
تاریکی رحم مین سے نکالا اس دار
دنیا مین- اور تمکو تمہارے بچپنے سے پالا
اور تمکو اوس چیز کا الہام کیا جو تمہین
عقبی مین نفع دے اور ضرر کرے-
اور تمکو سمجھ اور عقل دیکر اپنی تمام
مخلوقات پر فضیلت دی-
اور تمپر خوشخبری دینے والے
اور ڈرانیوالے رسولونکو بھیجا تاکہ
آخرت مین لوگون کے لئے اونپر
حجت نہو- اور تمہارے لئے گمراہی
کی راہ کو ظاہر کیا اور ہدایت کے
راستون کو تمہارے لیئے آسان کردیا
اور اوس شخص کے لئے جو اپنے
پروردگار کے مقام سے ڈرے

نَحْنُ غَرْقَى فِي بِحَارِ الْعِصْيَانِ ۔ نَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْجُوْدَ وَالْغُفْرَانَ ۔ فَحَقِّقْ رَجَاءَنَا وَاَعْطِنَا مَا سَأَلْنَا فَإِنْ تَطْرُدْنَا فَمَنْ يَّرْحَمُنَا يَوْمَ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ لَا قُرَانٌ ۔ اٰمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۔

ہم نافرمانی کے سمندر میں غرق ہیں ہم تجھسے فضل و جود و بخشش کو چاہتے ہیں تو ہماری امید کو پورا کر اور دیکھ جو ہم مانگتے ہیں پس اگر تو ہمکو پھیر دیگا تو کون ہم پر رحم کریگا جس دن کہ نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی آمین اور تمام تعریف ثابت ہے واسطے پروردگار رحم کرنیوالے کے پناہ مانگتا ہوں خدا سے مردود شیطان سے اوس سے مانگتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے ہر روز وہ ایک حال میں ہے پس تم دونو اپنے پروردگار کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ شَوَّالٍ

پہلا خطبہ شوال کے تیسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ الْاَعْلٰى ۔ اَلَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۔ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۔ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۔ وَبَسَطَ بِسَاطَ الْاَرْضِ وَجَعَلَهٗ مَسْكَنًا وَّمَدْفَنًا لِلذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى وَجَعَلَ سَقْفَ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى ۔ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَوْ كَانَ لَفَسَدَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُوْنَ السُّفْلٰى

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا

تمام تعریف ثابت ہے واسطے اوس خدا کے جو بزرگ اور بلند ہے۔ جسنے پیدا کیا پھر برابر کیا۔ اور اندازہ کیا پھر راہ دکھائی۔ اور جسنے نکالا چارہ اور زمین کے فرش کو بچھایا اور اوسکو مسکن و مدفن بنایا۔ اور اوسکی چھت بلند آسمانوں کو بنایا۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں اوسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی شریک نہیں اور اگر کوئی شریک ہوتا تو آسمان اور اسفل زمین برباد ہو جاتے

كُتِبَتْ لَهُ عِبَادَةُ مِائَةِ سَنَةٍ وَفَازَ بِالْبُشْرٰى ۞
وَمَنْ شَكَرَهُ زَادَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ وَنِعْمَتِهِ وَ
شَكَرَهُ بِمَغْفِرَتِهِ وَبَدَّلَ سَيِّاٰتِهِ بِالْحُسْنٰى ۞
وَمَنْ ذَكَرَهُ فِي نَفْسِهِ ذَكَرَهُ فِي نَفْسِهِ وَمَنْ ذَكَرَهُ
فِي مَلَأٍ ذَكَرَهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِّنْهُ وَهُوَ مَلَأُ
مَلٰٓئِكَتِهِ الْعُلٰى ۞ وَعَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَزَالَ اَلْسِنَتُكُمْ
رَطْبَةً مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ لِيُظِلَّكُمْ رَبُّكُمْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ
الْمُعَلّٰى ۞ اَيُّهَا الشُّبَّانُ هٰذَا وَقْتُ الْاِجْتِهَادِ فِي
الْعِبَادَةِ ۞ هٰذَا وَقْتُ السَّعْيِ فِي الطَّاعَةِ ۞ هٰذَا وَقْتُ
الْجُهْدِ فِي الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ الصُّغْرٰى
وَالْكُبْرٰى ۞ فَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ
اَنَّهُ ذَكَرَ مَنْ يُّظِلُّهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ
لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ وَعَدَّ مِنْهُمْ اِمَامًا عَادِلًا وَرَجُلَيْنِ
تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ تَفَرَّقَا ۞
وَمَنْ اَخْفٰى صَدَقَتَهُ حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ

اُسکے لیے سو برس کی عبادت لکھی جائیگی اور
بشارت سے فائز ہوگا۔ اور جو اُسکا شکر کریگا
خدا اپنی رحمت اور نعمت میں زیادتی کریگا
اور اُسکی بخششوں کو اُسکا شکر کریگا اور اُسکی
بدیوں کو نیکی سے بدل دیگا۔ اور جو اُسکو اپنے
دل میں یاد کریگا اُسکو خدا اپنے دل میں یاد کریگا
اور جو اُسکو مجمع میں یاد کریگا اُسکو وہ اُس سے
بہتر مجمع میں یاد کریگا اور وہ بلند فرشتوں کا
مجمع ہے۔ اور تمپر لازم ہے کہ تم اپنی زبانوں کو
خدا کی یاد سے تر رکھو تاکہ تمہارا رب تمکو اپنے
بلند عرش کے سایہ میں کرے۔ اے جوانو یہی
عبادت میں کوشش کا وقت ہے۔ یہی طاعت
میں کوشش کرنیکا زمانہ ہے۔ یہی نماز روزے
اور بڑے اور چھوٹے گناہوں کے اجتناب میں
کوشش کا وقت ہے۔ بتحقیق سید البشر سے
حدیث میں وارد ہوا ہے کہ آپنے اُن لوگوں کا ذکر کیا جنکو
خدا اُس دن اپنے عرش کے سایہ میں کریگا جسدن
سوا اُسکے سایہ کے کوئی اور سایہ نہوگا۔ اور اُن شخصوں
میں سے امام عادل کو گنا۔ اور اُن دو آدمیوں کو گنا
جنہوں نے خدا کے لیے محبت کی اور اسی میں جمع ہوئے
اور اسی میں جدا ہوئے اور جسنے مخفی صدقہ دیا
یہانتک کہ اسکے بائیں ہاتھ نے اسکو نہ جانا

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ٭ بِاَنَّ الْجَنَّةَ لَهُ الْمَاْوٰى ٭
فَعَلَيْكُمْ اَنْ تَشْكُرُوْهُ عَلٰى مِنَنِهٖ وَتَحْمَدُوْهُ عَلٰى
نِعَمِهِ الَّتِيْ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ٭ وَامْتَثِلُوْا اَوَامِرَهٗ
وَانْتَهُوْا عَمَّا زَجَرَ عَنْهُ وَنَهٰى ٭ وَلَا تَصْرِفُوْا
اَعْمَارَكُمْ فِى الْغَفَلَاتِ ٭ وَلَا تُضَيِّعُوْا اَنْفَاسَكُمْ
فِى اقْتِرَافِ السَّيِّئَاتِ ٭ فَمَنِ ارْتَكَبَ ذٰلِكَ
ضَلَّ وَطَغٰى ٭ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَاتَّبِعُوْا
سُنَّتَهٗ وَطَرِيْقَتَهٗ فَمَنْ تَرَكَ سُنَنَ نَبِيِّهٖ سَقَطَ وَ
هَلَكَ وَغَوٰى ٭ وَاِيَّاكُمْ مِّنِ اجْتِرَاحِ الْبِدْعَةِ
فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ تَهْوِيْ بِصَاحِبِهَا اِلَى
الظُّلُمَاتِ وَالدَّرَكَاتِ السُّفْلٰى ٭ وَتَضَرَّعُوْا اِلٰى
رَبِّكُمْ فِيْ كُلِّ بُكْرَةٍ وَّعَشِيَّةٍ ٭ وَارْفَعُوْا اَكُفَّ
السُّؤَالِ اِلَيْهِ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ٭ عَلٰى اَنْ يَّرْحَمَكُمْ
رَبُّكُمْ وَيُنَجِّيْكُمْ مِّنَ الْعُسْرٰى ٭ وَاَكْثِرُوا الْفِكْرَ
وَالشُّكْرَ وَالذِّكْرٰى ٭ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ خَلْقِهٖ سَاعَةً

اور نفس کو خواہش سے روکے۔ اس پاس کا
وعدہ کیا کہ جنت اوسکے لئے پناہ گاہ ہے۔
پس تمپر لازم ہے کہ تم اوسکے احسانوں پر
اوس کا شکر کرو اور اوسکی بے شمار اور ان گنت
نعمتوں پر اوس کا شکر کرو۔ اور اوس کے حکم
بجا لاؤ اور اوس چیز سے رکو جس سے اوس نے
منع کیا ہے۔ اور اپنی عمروں کو غفلت میں صرف
نہ کرو۔ اور برائیوں کے حاصل کرنے میں اپنی
سانسوں کو ضائع کرو۔ پس جو اس کا
مرتکب ہوگا وہ گمراہ و سرکش ہوگا۔ اور
خدا اور اوس کے رسول کی اطاعت کرو
اور آپ کی سنتوں اور طریقوں پر
عمل کرو۔ پس جو اپنے نبی کی سنتوں کو چھوڑیگا
وہ گر پڑے گا اور ہلاک ہو جائے گا
اور گمراہ ہو جائیگا۔ اور بچو تم بدعت سے کیونکہ
اسلئے کہ ہر بدعت گمراہی ہے جو
اپنے کرنے والے کو تاریکیوں اور اسفل
طبقات میں جھونک دیتی ہے۔ اور اپنے
پروردگار سے زاری کرو ہر صبح و شام
میں اور ہاتھوں کو اوسکے جانب زاری کیساتھ
اور خفیتًا بلند کرو۔ شاید تمہارا پروردگار
تمپر رحم کرے اور تنگی سے نجات دے اور فکر
اور شکر اور یاد کی زیادتی کرو۔ پس جو
اپنی خلق میں ایک گھنٹہ فکر کریگا

الخطبة الاولى للجمعة الرابعة من شوال

پہلا خطبہ شوال کے چوتھے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله على الذات جليل الصفات * رافع الدرجات خالق الارض والسموات * مسكن الارض بالجبال الشامخات * اشهد ان لا اله الا هو وحده لا شريك له شهادة تنجينا من الدركات * وان سيدنا محمدا عبده ورسوله سيد النفوس القادسات * صلى الله عليه وعلى اله وصحبه ما دارت الافلاك الدائرات * اما بعد فيا اصحاب العقول والدرايات * طهروا نفوسكم من الخصائل الخبيثات * ونقوا ابدانكم من السيئات * وحاسبوا انفسكم في العشايا والغداوات * فمن حاسب نفسه قبل ان يحاسب نجا من شدة الحساب يوم الحسرات * وما ادراكم ما يوم الحسرات * يوم تسكب فيه العبرات *

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تمام تعریف ثابت ہو اُس خدا کیلیے جو بزرگ ذات بزرگ صفات والا ہے جو بلند درجوں والا اور زمین اور آسمانوں کا پیدا کرنیوالا ہے جو زمین کو بلند پہاڑوں کے ذریعہ سے ٹھہرانیوالا ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو ہلاکتوں سے ہمکو نجات دے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول اور نفوس قدسیہ کے سردار ہیں خدا اُنپر اور اُنکی آل اور اُن کے اصحاب پر رحمت کرے جبتک گردش کرنیوالے آسمان گردش کرتے رہیں بعد حمد و نعت کے پس اے سمجھ اور عقلوں والوں۔ اپنے نفسوں کو خبیث عادتوں سے طاہر کرو اور اپنے بدنوں کو بدیوں سے پاک کرو اور اپنے نفسوں کا راتوں اور دنوں میں حساب کرو پس جو اپنے نفس کا قبل اسکے کہ حساب کیا جاوے حساب کریگا وہ حسرتوں کے دن حساب کی سختیوں سے نجات پا جائیگا۔ و کیا تم جانتے ہو کہ حسرتوں کا دن کیا ہے۔ وہ وہ دن ہے جس میں آنسو بہیں گے

فی یمینه ۞ ورجلاً دعته امرأة ذات
جمال ۞ فقال انی اخاف الرب ذا الجلال ۞
ورجلاً بکیٰ من خشیة الله فی الخلق ۞ وشابًا
نشأ فی عبادة ربه وخاف ربه الاعلیٰ ۞
ویا ایها الشیوخ قد مضیٰ ما مضیٰ ۞ وقرب
وقت الرحیل والفنا ۞ فاترکوا التغافل والتجاهل
والتساهل والتکاسل ۞ وتوبوا الی الله توبة
نصوحا ۞ وقولوا باجمعکم اللهم یا رحمٰن
یا منان یا من علی العرش استویٰ ۞ اغفر لنا ذنوبنا و
اسرافنا فی امرنا واهدنا وثبتنا علیٰ طرق الفلاح
والهدیٰ ۞ آمین ۞ یا رب العالمین ۞ اعوذ بالله
السمیع العلیم من الشیطان الرجیم ۞ واللیل
اذا یغشیٰ ۞ والنهار اذا تجلیٰ ۞ وما خلق الذکر
والانثیٰ ۞ ان سعیکم لشتیٰ ۞ فاما من اعطیٰ واتقیٰ
وصدق بالحسنیٰ ۞ فسنیسره للیسریٰ ۞

مسکو اپنے ہاتھ سے خرچ کیا اور اس شخص کو کہ جسکو
خوبصورت عورت نے بلایا پس اُس نے جواب دیا
بزرگ خدا سے ڈرتا ہوں اور اس شخص کو کہ روتا ہو خوف
میں خدا کے خوف سے ۔ دیا اور ایسے جوان کو
جو اپنے پروردگار کی عبادت میں پلا اور اپنے
بزرگ پروردگار سے خوف کیا ۔ اور اے بوڑھو
تحقیق کہ جو ہوا سو ہوا ۔ اور کوچ اور فنا کا وقت
قریب آگیا پس چھوڑ دو تم غفلت اور نادانی
اور تساہل اور کسل کو ۔ اور خدا سے خالص توبہ
کرو اور تم سب کہو ۔ اے خدا اے رحمٰن اے
منان اور اے وہ جو عرش پر ہے بخش ہمارے لیے
ہمارے گناہوں کو اور اپنے کام میں ہمارے
حد سے گزرنے کو اور ہمکو ہدایت کر اور ہمکو فلاح
اور ہدایت کے رستوں پر ثابت قدم رکھ آمین اے
تمام جہان کے پالنے والے ۔ پناہ مانگتا ہوں
میں سننے والے جاننے والے خدا سے ۔ ملعون
شیطان سے قسم رات کی جب کہ وہ ڈھانپ لے
اور قسم دن کی جبکہ وہ روشن ہو ۔ اور اُس چیز کی جسکو
خدا نے نر و مادہ پیدا کیا ہر آئینہ تمھاری کوشش
مختلف ہے لیکن جو دیوے اور ڈرے اور
سچائی کے ساتھ نیکی کرے پس عنقریب ہم
اُسکے لیے آسان کرینگے ۔

خُلِقَتْ لَكُمْ وَاَنْتُمْ خُلِقْتُمْ لِلْاٰخِرَةِ فَطُوْبٰى لِمَنْ تَزَوَّدَ
مِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ وَمِنْ حَيَاتِهٖ لِلْمَمَاتِ ۞ زُيِّنَ
لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَ
الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَاتِ ۞ فَمَنِ اغْتَرَّ بِزِيْنَةِ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَاتَّبَعَ الْهَوٰى وَنَسِيَ مَا اَمَرَهُ بِهٖ رَبُّهٗ وَ
نَهٰى وَقَعَ فِيْ حُفْرَةِ الضَّلَالَاتِ ۞ اَمَا تَعْلَمُوْنَ
اَنَّ الدُّنْيَا غَدَّارَةٌ مَكَّارَةٌ مَلْعُوْنٌ مَا فِيْهَا اِلَّا
ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا يُمَاثِلُهٗ مِنَ الطَّاعَاتِ ۞ اَمَا تَنْظُرُوْنَ
اِلٰى ذَهَابِ النَّاسِ مِنْهَا فَوْجًا بَعْدَ فَوْجٍ ۞ وَابْتِلَائِهِمْ
بِالْمَصَائِبِ مَوْجًا بَعْدَ مَوْجٍ ۞ لَا يَنْفَعُهُمْ مَالٌ
وَلَا قَرَابَةٌ وَلَا بَنُوْنَ وَلَا بَنَاتٌ ۞ يَذْهَبُ مَعَهُمْ
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ثَلٰثَةٌ اَلْمَالُ وَالْاَقَارِبُ وَالْاَعْمَالُ
فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهٗ وَاحِدٌ وَهُوَ الْاَعْمَالُ
الصَّالِحَاتُ اَوِ السَّيِّئَاتُ ۞ فَتَزَوَّدُوْا لِمَا سَيَعْرِضُ
لَكُمْ مِنْ سَفَرِ الْاٰخِرَةِ وَاَعِدُّوْا لَكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ

کیونکہ وہ تمہارے لیے پیدا کی گئی ہے اور تم آخرت کے لیے
پیدا کیے گئے ہو پس مبارک ہو اسکو جو اپنی
دنیا سے اپنی آخرت کیلیے اور اپنی زندگی سے
موت کیلیے توشہ جمع کرے ۞ آراستہ کی گئی ہے لوگوں کے
لیے خواہشوں کی محبت عورتوں سے بیٹوں سے اور
ڈھیروں کے ڈھیر سے پس جو ذلیل زندگی کی زینت سے دھوکے
میں آ گیا اور اسنے خواہش کی پیروی کی اور بھول
گیا اس چیز کو جسکا اسکو اسکے پروردگار نے حکم دیا
اور جس سے منع کیا تو وہ گمراہیوں کے گڑھے میں گر گیا
کیا تم لوگ نہیں جانتے کہ دنیا دھوکا دینے والی مکر کرنے
والی ہے اور ملعون ہے وہ چیز جو اسمیں ہے مگر خدا کا ذکر
اور اسکے مماثل جو طاعتیں ہیں کیا تم لوگ نہیں دیکھتے ہو
دنیا سے لوگوں کے جانیکو گروہ کے بعد گروہ اور انکی
مصیبتوں میں مبتلا ہونیکو موج موج کرکے نہیں
نفع دیتا ہے انکو مال نہ قرابت نہ لڑکے نہ لڑکیاں
انکے ساتھ قبروں تک تین چیزیں جاتی ہیں مال اور
اقارب اور اعمال پس دو چیزیں لوٹ آتی ہیں
ایک چیز انکے ساتھ باقی رہتی ہے اور وہ نیک
یا برے اعمال ہیں پس سامان سفر کرلو
اس چیز کیلیے جو عنقریب پیش آنیوالی ہے
سفر آخرت سے اور مہیا کرو تم اپنے لیے
وہ جو مہیا کرسکو اس چیز سے

وَتَتَزَلْزَلُ اَقْدَامُ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَنْ فِي السَّمٰوَاتِ ، وَيَدْنُو الشَّمْسُ مِنَ الرُّؤُوسِ ، وَيُحِيطُ بِهِمُ الْعَرَقُ مِنَ الْاَقْدَامِ اِلَى الرُّؤُوسِ ، فَمِنْ مُسْتَغْرِقٍ فِيهِ مِنَ الْقَدَمِ اِلَى الْخَاصِرَةِ ، وَمِنْ مُسْتَغْرِقٍ فِيهِ مِنَ الْقَدَمِ اِلَى التَّرْقُوَةِ ، وَمِنْ مُسْتَغْرِقٍ فِيهِ بِجَمِيعِ الْاَعْضَاءِ فَتَتَعَطَّلُ حَوَاسُّهُ الْمُدْرِكَاتُ ، يَوْمٌ يَشْتَدُّ عَلَى الْكُفَّارِ بَلَاءٌ اِلَى اَنْ يَقُولُوا رَبِّ اَرِحْنَا وَلَوْ اِلَى النَّارِ ، وَتَتَحَيَّرُ فِيهِ قُلُوبُ الْاَبْرَارِ ، لَا تَسْمَعُ فِيهِ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا مِنْ رَسُولٍ اِلَّا نَفْسِي نَفْسِي اِلَّا نَبِيَّنَا صَاحِبَ الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ، فَاِنَّهُ يَقُولُ اُمَّتِي اُمَّتِي وَيَسْتَشْفِعُ لِلْمُجْرِمِينَ وَالْعُصَاةِ ، فَطُوبٰى لِمَنِ اتَّبَعَ مِلَّتَهُ وَاتَّبَعَ سُنَّتَهُ ، وَلَزِمَ طَرِيقَتَهُ وَمَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ ، وَدَخَلَ فِي شَفَاعَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَصَلَتْ لَهُ النَّجَاةُ مِنَ الْمُوبِقَاتِ ، وَاعْلَمُوا اَنَّ الدُّنْيَا

اور اس دن لوگوں کے قدم جو زمین یا آسمانوں میں ہیں متزلزل ہونگے اور آفتاب سروں سے قریب ہو جائیگا اور لوگوں کو پسینہ قدموں سے لیکر سروں تک گھیر لیگا پس بہت سے قدم سے لیکر کمر تک پسینہ میں ڈوبے ہونگے اور بہت سے قدم سے لیکر ہنسلی تک پسینہ میں ڈوبے ہونگے اور بہتوں کے تمام اعضا پسینہ میں غرق ہونگے پس انکے ادراک کرنیوالے حواس معطل ہونگے۔ وہ وہ دن ہے جو کفار پر سخت ہوگا یہانتک کہ وہ کہینگے کہ اے پروردگار ہمکو راحت دے اگرچہ دوزخ ہی میں ہو۔ اور اس دن نیکوں کے قلوب متحیر ہونگے نہ سنوگے تم اس دن کسی نبی سے اور نہ کسی رسول سے مگر نفسی نفسی مگر ہمارے نشانیوں اور معجزات والے نبی سے کہ بیشک آپ امتی امتی کہینگے اور مجرموں اور گنہگاروں کی شفاعت کرینگے پس مبارک اسکو جو آپکے دین کی پیروی کرے اور آپکی سنتوں پر چلے اور آپکے طریقہ کو لازم کرے اور فطرت پر مرجائے۔ اور آپکی شفاعت میں داخل ہو اور اسکو ہلاک چیزوں سے نجات ملجائے۔ اور جانو تم لوگ کہ دنیا

وَلَا مِثْلَ لَهُ فِي الْحَوْلِ الْعَظِيمِ ۞ وَأَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَاحِبُ
الْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَالْفَضْلِ الْجَسِيمِ ۞ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى يَوْمِ النَّعِيمِ ۞
وَبَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْأَكْيَاسُ ۞ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
تَنَبَّهُوا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ ۞ وَالْزَمُوا بَدَلَ النَّوْمِ
الْيَقْظَةَ ۞ وَتَفَكَّرُوا فِيمَا مَضَى عَلَيْكُمْ وَمَا يَمْضِي ۞
وَتَذَكَّرُوا مَا سَبَقَكُمْ وَمَا يَأْتِي ۞ وَاجْتَهِدُوا فِي
الْعِبَادَةِ ۞ طَلَبًا لِلْحُسْنَى وَالزِّيَادَةِ ۞ فَطُوبَى لِمَنْ
جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۞ وَاجْتَهَدَ فِي
مَرْضَاتِ اللهِ بِغَايَةِ اجْتِهَادِهِ ۞ وَتَذَكَّرَ مَا مَضَى
وَمَا يَأْتِي ۞ وَتَبَصَّرَ فِيمَا أَتَى وَمَا يَمْضِي ۞ فَمَنْ
كَانَ أَهْلًا لِلسَّعَادَةِ ۞ فَسَنُيَسِّرُهُ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ ۞
وَعَلَيْكُمْ بِتَجَنُّبِ الْاِخْتِرَاعِ ۞ وَالتَّحَرُّزِ عَنِ
الْاِبْتِدَاعِ ۞ فَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَعِصْيَانُ الْمَوْلَى ۞

اور عظمت والی قوت میں اسکا کوئی مثل نہیں اور
اور گواہی دیتا ہوں میں تحقیق ہمارے سردار اور
مولا محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول اور
اچھے خلق اور بڑی فضیلت والے ہیں رحمت
کرے خدا ان پر اور انکی آل اور انکے اصحاب اور
ان لوگوں پر جو انکی پیروی کریں قیامت تک
اور بعد حمد و نعت کے پس اے عقلمندو جنوں
اور لوگوں کے جاگو تم غفلت کی نیند سے اور
لازم کرو تم نیند کے بدلے بیداری کو اور فکر کرو تم
اس چیز میں جو تم پر گذرا اور جو گذریگا اور یاد
کرو تم اس چیز کو جو تم سے پہلے ہوا اور جو آئیگا
اور کوشش کرو تم عبادت میں نیکی اور
زیادتی کے طلب کرنے کیلیے پس مبارک ہو
اس شخص کو جو خدا میں اپنے نفس سے بڑا جہاد کرے
اور جو خدا کی مرضی میں پوری کوشش کرے
اور یاد کرے اس چیز کو جو گذرا اور جو آئیگا
اور غور کرے اس چیز میں جو ہوا اور جو ہوگا پس
جو سعادت کا اہل ہے عنقریب آسان
کر دیا جائیگا وہ سعادت والوں کے عمل کیلیے
اور لازم کر لو تم بچنے اور اختراع سے بچنے کو
اور بدعت کرنے سے احتراز کو پس ہر
بدعت گمراہی اور مالک کی نافرمانی ہے

لِمَا يَبْقٰى مَعَكُمْ عِنْدَ السَّكَرَاتِ ۞ وَاَكْثِرُوْا مِنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَالدُّعَاءِ مِنْهُ وَالتَّضَرُّعِ اِلَيْهِ فَاِنَّهٗ
مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۞ وَقُوْلُوْا بَاسِطِيْ اَكُفِّ السُّؤَالِ
اِلٰى حَضْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۞ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوَاتِ ۞ اِغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا وَاَصْلِحْ حَالَنَا وَطَهِّرْ
بَالَنَا وَنَجِّنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْحَشْرِ وَالْحَسَرَاتِ ۞
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۞ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۞

جو تمہارے ساتھ سکرات کے وقت باقی
رہے۔ اور زیادتی کرو تم خدا کے ذکر اور دعا
اور زاری کی اسکے لیے کہ وہی دعاؤں کا قبول
کرنیوالا ہے۔ اور کہو تم سوال کے ہاتھوں کو
اسکی درگاہ کی جانب اُٹھا کر اے خدا
حاجتوں کے پورا کرنیوالے اے آسمانوں کے پیدا
کرنیوالے ہمکو بخشدے اور ہماری توبہ قبول کر
اور ہمارے حال کو درست کر اور ہمارے دل کو پاک
کر دے۔ اور ہمکو قبر کے عذاب اور حشر کے عذاب اور
حسرتوں سے نجات دے۔ پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے
جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے۔ اور وہ لوگ کہ
ایمان لائے اور نیک کام کیے وہ جنتوں کے باغوں میں ہیں

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ شَوَّالٍ

پہلا خطبہ شوال کے پانچویں جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ ۞ اَلرَّءُوْفِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۞
الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا وَفَضَّلَنَا بِالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞ اَحْمَدُهٗ
حَمْدًا كَثِيْرًا عَلٰى لُطْفِهِ الْعَمِيْمِ ۞ وَاَشْكُرُهٗ شُكْرًا كَثِيْرًا
عَلٰى اِحْسَانِهِ الْقَدِيْمِ ۞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا نِدَّ لَهٗ فِيْ مَلَكِهٖ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے
تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کیلئے جو برتر اور
کرم والا ہے مہربانی کرنیوالا پالنے والا اور رحم
کرنیوالا ہے۔ جسنے ہم پر احسان کیا اور ہمکو بڑے
فضل سے فضیلت دی۔ حمد کرتا ہوں میں اُسکی
بہت حمد اسکی عام مہربانی پر اور شکر کرتا ہوں میں
اسکا بڑا شکر اسکے قدیم احسان پر۔ گواہی دیتا ہوں میں
کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اسکی
بادشاہت میں اسکا کوئی شریک نہیں اور
اسکی ملک میں اسکا کوئی ہمسر نہیں۔

وَسُوْءِ الْحِسَابِ ۞ وَوَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِلْجُهْدِ فِي الْعِبَادَةِ وَذِكْرِ رَبِّ الْاَرْبَابِ ۞ وَقُوْلُوْا مِنْ خُلُوْصِ الْجَنَانِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ ۞ نَحْنُ عِبَادُكَ الْعُصَاةُ الْبُغَاةُ الْعُتَاةُ ۞ فَارْحَمْنَا وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْهِبَاتِ ۞ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۞	اور حساب کی برائی سے اور ہمکو اور تمکو عبادت میں کوشش کرنے اور پروردگاروں کے پروردگار کو یاد کرنے کی توفیق دے اور کہو تم لوگ خلوص قلب سے کہ اے اللہ اے منان اے رحمٰن ہم تیرے گنہگار باغی اور سرکش بندے ہیں ۞ پس ہم پر رحم کر اور ہمکو بخشدے اے عطیوں اور فضل والے۔ اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے۔ اے درجوں کے بلند کرنیوالے پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے ۞ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے جنتوں کے باغوں میں ہیں

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ

پہلا خطبہ ذی قعدہ کے پہلے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحَاطَ عِلْمُهٗ بِكُلِّ ذَرَّةٍ ۞ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ۞ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ وَاَعَزَّ مَكَانَهٗ ۞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَفَرَّدَ بِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَتَوَحَّدَ بِصَمَدِيَّتِهٖ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ ۞	شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلیے جسکا علم ہر ذرہ کو گھیرے ہوے ہے۔ جسکے علم سے ایک ذرہ برابر بھی نہیں پوشیدہ رہتا۔ پاک ہے وہ کسقدر بڑی ہے شان اسکی اور عزت والا ہے مرتبہ اسکا۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے وہ اپنی وحدانیت میں فرد ہے اور اپنی سرداری میں اکیلا ہے نہ کوئی اسکا ضد ہے اور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے

وكل ضلالة تهوي بصاحبها الى شر المهاوى ٭
وعليكم باداء اركان الاسلام ٭ فانها عمد
الاسلام ٭ من اتى بها بحقوقها وحدودها
نال خير الجزاء ٭ ومن تهاون فيها مال الى
شر الجزاء ٭ وعليكم بتصفية النفس من
الصفات المهلكة ٭ من الحسد والشح والكبر
والبغضة ٭ فان النفس لامارة بالسيئات ٭
ومنهمكة في المهلكات ٭ فمن خبثت نفسه
قبحت افعاله ٭ وساءت مصيرته وفسد ماله ٭ و
اكثروا من ذكر الله في كل صبح ومساء ٭ فذكره
شفاء من كل داء ٭ به ينجو المرء من كل
داهية دهماء ٭ وافة عمياء ٭ وهو الذي
ينجي الشيطان عن الانسان ٭ ويقرب الذاكر
الى الرحمن ٭ جعلنا الله واياكم ممن تاب
واناب ٭ وحفظنا الله واياكم من شدة المناقشة

اور ہر گمراہی لیجا کر گراتی ہے گمراہ کو بری جگہون کی جانب
لیجاتی ہے۔ اور لازم کر لو تم لوگ اپنے اوپر ارکان اسلام
کی ادائگی کو۔ اسلیئے کہ وہ اسلام کے کھنبے ہین
جو انکو انکے حدود اور انکے حقوق کیساتھ ادا کریگا
وہ بہتر بدلہ پائیگا۔ اور جو انمین سستی کریگا وہ
برے بدلے کے جانب مائل ہوگا۔ اور لازم کرو تم لوگ
اپنے اوپر صفات مہلک سے نفس کے پاک کرنے کو
حسد اور لالچ اور تکبر اور بغض سے اسلیئے کہ ہر آئینہ
نفس برائیون کا حکم دینے والا ہے۔ اور مہلکات
مین منہمک ہے پس جسکا نفس خبیث ہوجاتا
ہے اسکے افعال قبیح ہوجاتے ہین۔ اور اسکا
انجام برا ہوجاتا ہے اور اسکا مال بگڑ جاتا ہے۔
اور زیادتی کرو تم لوگ خدا کے ذکر کی ہر صبح اور
شام مین۔ پس اسکی یاد ہر بیماری سے شفا
ہے۔ اسی سے آدمی ہر سخت مصیبت سے
اور ہر سخت آفت سے نجات پاتا ہے
اور وہی شیطان کو انسان سے نجات
دلاتی ہے اور یاد کرنے والے کو خدا سے
قریب کرتی ہے۔ خدا ہمکو اور تم کو ان
لوگون مین سے کرے جنھون نے توبہ کی
اور قرب حاصل کیا۔ اور خدا ہمکو اور تمکو
محفوظ رکھے مناقشہ کی سختی

وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي اعْتَمَرَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ ؛ فَعَلَيْكُمْ أَنْ تَسْتَقْبِلُوهُ بِالْاِحْتِرَامِ ؛ وَتَجْتَنِبُوا فِيهِ الْآثَامَ ؛ وَجَاهِدُوا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْمِنْعَامِ ؛ لِيَكُونَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عُدَّةً ؛ وَتَحْصُلَ لَكُمُ النَّجَاةُ مِنَ الْعَذَابِ وَالشِّدَّةِ ؛ فِي يَوْمٍ عَبُوسٍ قَمْطَرِيرٍ طَوِيلِ الْمُدَّةِ ؛ فَمَنِ اجْتَهَدَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فِي الْعِبَادَاتِ وَالرِّيَاضَاتِ وَاجْتَنَبَ السَّيِّئَاتِ وَالْخَطِيئَاتِ ؛ فَازَ بِأَعْلَى الدَّرَجَةِ وَأَبْهَى الرُّتْبَةِ ؛ وَمَنْ تَكَاسَلَ فِيهِ عَنِ الطَّاعَاتِ ؛ وَانْهَمَكَ فِي قَضَاءِ الشَّهَوَاتِ ؛ نَالَ الْحَسْرَةَ وَالشِّدَّةَ ؛ بِاللّٰهِ عَلَيْكُمْ لَا تُضَيِّعُوا أَعْمَارَكُمْ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَلَا إِلَى أَمْوَالِكُمْ ؛ وَإِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ وَأَفْعَالِكُمْ ؛ فَيَقْبَلُ مِنْهَا مَا كَانَ لَهُ وَيَرُدُّ مَا كَانَ لِغَيْرِهِ ؛ وَدَخَلَ فِيهِ الرِّيَاءُ وَالسُّمْعَةُ ؛ أَلَا إِنَّ بَقَاءَ الدُّنْيَا

اور یہ وہ مہینہ ہے جسمیں نبی صلعم نے عمرہ کیے بعد دیگرے۔ پس تمپر لازم ہے کہ تم اس مہینہ کا احترام کیساتھ استقبال کرو + اور اس مہینہ میں گناہوں سے بچو + اور انعام کرنیوالے مالک کی فرمانبرداری میں کوشش کرو تاکہ یہ تمہارے لیے قیامت کے دن سرمایہ ہو جائے اور تمکو عذاب سے اور سختی سے نجات ملجائے سخت اور دراز مدت والے دن میں پس جو کوشش کریگا اس مہینہ میں عبادتوں اور ریاضتوں میں + اور بدیوں اور خطاؤں سے بچیگا + وہ بلند درجہ اور بہتر رتبہ سے نامور ہوگا + اور جو اس مہینہ میں طاعتوں سے کسل کریگا + اور خواہشوں کو پورا کرنے میں منہمک ہو جائیگا + وہ حسرت اور سختی پائیگا قسم خدا کی تمپر لازم ہے کہ تم اپنی عمروں کو ضائع نکرو اور اپنے عملوں کو باطل نکرو اسلیے کہ خدا تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہ دیکھیگا + اور جز این نیست کہ تمہارے عملوں اور افعال کو دیکھیگا + پس قبول کریگا ان عملوں میں سے وہ جو اسکیلیے ہے اور رد کر دیگا اسکو جو اسکے غیر کیلیے ہے اور جسمیں ریا کو دخل ہے آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق دنیا کی

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ ذُو الْفَضْلِ وَالْعِزَّةِ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً بَاقِيَةً بِبَقَاءِ الْمُدَّةِ ۔
اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ وَخُلَّانِيْ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ ۔
تَذَكَّرُوْا نِعَمَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مِّنْ حِيْنَ كُنْتُمْ فِي الْاَرْحَامِ
اَجِنَّةً ۔ فَاَلْبَسَكُمْ لِبَاسَ الْوُجُوْدِ وَخَلَعَ عَلَيْكُمْ
خِلْعَةَ الْقُدْرَةِ ۔ وَرَبَّاكُمْ مِّنْ عَهْدِ صِبَاكُمْ وَ
اَفَاضَ عَلَيْكُمْ سِجَالَ الْمِنَّةِ ۔ وَاَدَارَ عَلَيْكُمُ السِّنِيْنَ
وَالشُّهُوْرَ وَخَصَّ بَعْضَهَا بِالْقَدْرِ وَالْعِزَّةِ ۔ مِنَّةً
عَلَيْكُمْ لِتُقْبَلَ طَاعَاتُكُمْ وَتُجَابَ دَعَوَاتُكُمْ وَ
تُكَمَّلَ عِبَادَاتُكُمْ فَتَفُوْزُوْا بِدَارِ السَّلَامِ وَالْجَنَّةِ
اَلَا قَدْ مَضٰى شَهْرُ شَوَّالٍ ۔ اَوَّلُ اَشْهُرِ حَجِّ كَعْبَةِ
الرَّبِّ الْمُتَعَالِ ۔ وَاَظَلَّكُمْ ذُو الْقَعْدَةِ ۔ اَوَّلُ
الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ الْمُتَوَالِيَةِ ۔ وَهِيَ رَجَبُ الْفَرْدُ وَ
ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ ذُو الْفَضْلِ وَالرُّتْبَةِ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار
اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول
اور عزت اور فضیلت والے ہیں رحمت
کرے خدا اُنپر اور اُنکی آل اور اُنکے اصحاب پر
ایسی رحمت جو ہمیشہ باقی رہے ہمیشہ کیساتھ باقی
رہنے والی۔ بعد حمد و نعت کے اے میرے بھائیو اور
دوستو انسانوں اور جنوں سے۔ یاد کرو اللہ کی ان
نعمتوں کو جو تمہارے اوپر ہیں اسوقت سے جبکہ تم پیٹوں
میں تھے بچے پس اُسنے تمکو وجود کا لباس پہنایا
اور تمکو قدرت کا خلعت پہنایا۔ اور تمکو تمہارے بچپنے
سے پالا اور تمپر احسان کے ڈول ڈالے اور تمپر
سالوں اور مہینوں کو گردش کرایا اور اُنمیں سے
بعض کو عزت اور مرتبہ کیساتھ خاص کیا تمہارے
اوپر احسان کرکے تاکہ تمہاری طاعتیں قبول کیجائیں
اور تمہاری دعائیں مقبول ہوں اور تمہاری عبادتیں
کامل ہو جائیں پس تم امن کے گھر اور جنت سے کامیاب
ہو جاؤ۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق گذر گیا شوال کا
برتر پروردگار کے حج کے مہینوں میں سے پہلا مہینہ
اور تمپر ذیقعدہ نے سایہ کرلیا ہے جو پے در پے شہر حرام
میں سے سب سے پہلا مہینہ ہے اور وہ شہر حرام یہ ہیں
رجب ذوالقعدہ اور ذی الحجہ اور فضل و رتبہ والا محرم

اَلْخُطْبَةُ الْأُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لَكَ يَا خَالِقَ الْاَرْضِ وَالْاَفْلَاكِ، جَاعِلَ
الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْمَلَكِ، اَحْمَدُكَ حَمْدًا كَثِيْرًا
وَّاَشْكُرُكَ شُكْرًا جَمِيْلًا عَلٰى اَنْ حَسَّنْتَ خَلْقَنَا
وَخُلُقَنَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَدَبَّرْتَ
الْاُمُوْرَ مِنَ الْاَرْضِ اِلَى الْفَلَكِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَلَا
ضِدَّ وَلَا نِدَّ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا مَثِيْلَ لَكَ، وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
سَيِّدُ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ لَكَ، اَلْمُنَادٰى بِلِسَانِ الْحَالِ
وَالْمَقَالِ مِنْ كُلِّ مَخْلُوْقٍ فِي الْمَاضِيْ وَالْمُسْتَقْبَلِ
وَالْحَالِ قَدْ عَظَّمَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَجَّلَكَ، صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مَّا طَارَ
الطَّائِرُ وَسَارَ السَّائِرُ وَدَارَ الْفَلَكُ.

پہلا خطبہ ذیقعدہ کے دوسرے جمعہ کا

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
تمام تعریفیں تیرے لیے ہے اے آسمان اور زمین کے
پیدا کرنیوالے - اے انسانوں اور جنوں اور
فرشتوں کے بنانیوالے میں تیری بہت حمد کرتا ہوں
اور تیرا بہتر شکر کرتا ہوں اس بات پر کہ تو نے ہماری
پیدائش اور ہماری صورت کو اچھا بنایا اور
تو نے ہمکو اپنی مخلوقات میں افضل کیا اور تو نے
زمین سے لیکر آسمان تک تدبیر کی - گواہی
دیتا ہوں میں کہ تحقیق تیرے سوا کوئی معبود
نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں - اور
نہ کوئی ضد ہے اور نہ کوئی ہمسر ہے اور نہ کوئی
تیرا برابر ہے اور نہ کوئی تیرا مثل ہے - اور گواہی
دیتا ہوں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا
محمد صلعم تیرے بندے اور تیرے رسول اور اولاد آدم کے
سردار ہیں جنکو تو نے اپنے لیے چن لیا ہے - جو
زبان حال اور زبان مقال سے ہر مخلوق سے
ماضی اور مستقبل اور حال میں پکارے گئے ہیں انکو
خدا نے عظمت دی اور آپکو خدا نے بزرگ کیا -
رحمت کرے خدا انپر اور انکی آل اور انکے اصحاب پر اور
انکو جنہوں نے انکی اتباع کی جبتک پرندہ اڑتا رہے
اور چلنے والا چلتا رہے اور آسمان گھومتا رہے

لَيْسَ لَهٗ قَرَارٌ وَّلَا لَهٗ اِعْتِبَارٌ وَّاِنْ طَالَ الْعُمُرُ
وَالْمُدَّةُ ۞ اَلَا اِنَّ اَحْسَنَكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَّ
اَحْسَنُكُمْ اَعْمَالًا ۞ وَاَشْقَاكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَّ
اَخْبَثُكُمْ اَفْعَالًا ۞ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَاقَشُ فِي الْحِسَابِ
وَيُلْقٰى فِيْٓ اَصْنَافِ الْاَلَمِ وَالشِّدَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ
يَا رَحْمٰنُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا اللُّطْفِ وَالْعِزَّةِ ۞ اِغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ هَمٍّ
وَّغَمٍّ وَّذِلَّةٍ ۞ وَتَقَبَّلْ عِبَادَاتِنَا فَاجْعَلْهَا
لِبَقَآئِكَ عُدَّةً ۞ اٰمِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ فَمَا لَهُمْ عَنِ
التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۞ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ
الْاٰخِرَةَ ۞ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۞ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۞

بقا اسکو قرار نہیں اور نہ اسکا اعتبار ہے اگر
عمر اور مدت دراز ہو۔ آگاہ ہو جاؤ تحقیق
تم میں کا بہتر تم میں سے دراز عمر والا اور
بہتر عمل والا ہے ۞ اور تم میں کا بدبخت تم میں
سے دراز عمر والا اور خبیث افعال والا ہے
اور وہی وہ ہے جو حساب میں مناقشہ
کیا جائیگا اور جو سختی اور رنج کے اصناف
میں ڈالا جائیگا۔ اے اللہ اے رحمٰن
اے منان اے عزت اور مہربانی والے
ہمارے لئے ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے
عیبوں کو چھپا اور ہمکو ہر رنج اور ہر غم اور ہر ذلت
سے نجات دے۔ اور ہماری عبادتوں کو قبول کر اور
انکو اپنی بقا کے لئے سامان بنا آمین اے سب سے زیادہ
رحم کرنیوالے ۞ اور تمام تعریف ثابت ہے
بڑے پروردگار خدا کیلئے ۞ پناہ مانگتا ہوں
خدا سے ملعون شیطان سے ۞ پس کیا ہے
انکو کہ وہ نصیحت لینے سے روگرداں ہیں
گویا کہ وہ وحشی گدھے ہیں جو آدمیوں کی آواز سے
بھاگتے ہیں بلکہ ہر ایک انمیں سے یہی
چاہتا ہے کہ وہ کھلے ہوئے صحیفے دیا جائے
ہرگز نہیں بلکہ وہ نہیں ڈرتے ہیں آخرت سے
ہرگز نہیں تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو آدمی
چاہے نصیحت لے

فَاِنَّ عَنْ شِمَالِكَ وَيَمِيْنِكَ مَلَكًا يَكْتُبُ مَا تَفْعَلُ وَمَا
تَقُوْلُ وَيُرَاقِبُكَ فِيْ كُلِّ مَا تَجُوْلُ فِيْهِ وَتَعُوْلُ وَيُثْبِتُ
فِيْ دَفْتَرِهٖ كُلَّ مَا هُوَ عَلَيْكَ وَمَا هُوَ لَكَ ٭
وَادْعُ اللّٰهَ بِخُلُوْصِ الطَّوِيَّةِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ قَائِلًا
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ ٭ يَا مَنَّانُ يَا حَنَّانُ ٭ يَا مَنْ
يَعْلَمُ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمَا فَوْقَ الْفَلَكِ ٭
اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّهٗ
وَتَرْضَاهُ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ هَلَكَ ٭ اٰمِيْنَ ٭
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٭ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ٭
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٭ يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ
مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ
فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ٭

اسلیے کہ تیرے داہنے اور تیرے بائیں ایک
فرشتہ ہے جو لکھتا ہے وہ جو تو کرتا ہے اور جو تو
کہتا ہے ٭ اور نگرانی کرتا ہے وہ تیری ہر اُس
چیز میں جس میں تو گھومتا ہے اور صرف تو کرتا ہے
اور ثبت کرتا ہے وہ اپنے دفتر میں ہر وہ چیز جو کہ تجھ پر ہے
اور جو تیرے لیے ہے - اور دعا کر تو خدا سے خلوص
قصد اور صدق نیت سے کہتا ہوا کہ اے خدا
اے رحمٰن ٭ اے منان اے حنان ٭ اے وہ جو
اس چیز کو جانتا ہے جو تحت الثریٰ میں ہے اور اسکو
جو آسمان پر ہے - ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے
عیبوں کو چھپا اور ہمکو اس چیز کی توفیق دے جسکو دوست
رکھتا ہے اور جس سے تو راضی ہوتا ہے اور نہ کر تو ہمکو انہوں
میں سے جو ہلاک ہو گئے - آمین ٭ اے تمام جہانوں کے
پالنے والے ٭ پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے
خدا سے ملعون شیطان سے ٭ اے انسان تجھکو کس چیز نے
اپنے بزرگ پروردگار سے دھوکے میں ڈالدیا
جسنے تجھکو پیدا کیا پھر اسنے تجھکو برابر کیا پھر تجھکو
ٹھیک کیا جس صورت میں چاہا تجھکو ترکیب دیا

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ

پہلا خطبہ ذیقعدہ کی تیسری جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَلِيْمِ الْمَنَّانِ ٭ اَلْكَرِيْمِ الدَّيَّانِ ٭

تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کیلئے جو بردبار اور
احسان کرنیوالا ہے جو کریم اور دیان والا ہے

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ تَذَكَّرِ النِّعَمَ الْفَائِضَةَ عَلَيْكَ مِمَّنْ خَلَقَكَ وَعَدَلَكَ، حَيْثُ أَخْرَجَكَ مِنَ الْعَدَمِ إِلَى الْوُجُودِ، وَأَمْطَرَ عَلَيْكَ قَطَرَاتِ اللُّطْفِ وَالْجُودِ، وَفَضَّلَكَ عَلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ حَتَّى الْجِنِّ وَالْمَلَكِ، فَلَا تُضَيِّعْ أَوْقَاتَكَ النَّفِيسَةَ فِي ارْتِكَابِ الْأَعْمَالِ الْخَبِيثَةِ، وَاجْتَهِدْ فِي تَحْصِيلِ مَرْضَاةِ مَنْ رَبَّاكَ وَسَجَّلَكَ، وَعَلَيْكَ بِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَبِّكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً، فَإِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَهُوَ الْمُنْجِي مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَهَلَكَةٍ، وَلَازِمْ تَقْوَى اللّٰهِ وَطَاعَتَهُ فِي جَمِيعِ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ فَإِنَّهُ مَوْلَاكَ، وَتَجَنَّبِ الْمُهْلِكَاتِ الدَّنِيَّةَ وَالْمُسْقِطَاتِ الرَّدِيَّةَ، مِنَ الْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّنَافُسِ وَسَائِرِ الْآفَاتِ اللِّسَانِيَّةِ وَالْقَلْبِيَّةِ، فَإِنَّهَا تُوصِلُ الْمَرْءَ إِلَى دَارِ الْهَلَاكِ، وَرَاقِبْ مَوْلَاكَ فِي كُلِّ آنٍ، وَحَاسِبْ نَفْسَكَ فِي كُلِّ زَمَانٍ،

بعد حمد و نعت کے پس اے انسان یاد کر تو ان نعمتوں کو جو تجھپر اس ذات سے فیضان کی گئی ہیں جسنے تجھکو پیدا کیا اور تجھکو برابر کیا جبکہ تجھکو نیست سے ہست کیا، اور تجھپر مہربانی اور بخشش کے قطرے برسائے، اور تجھکو ہر مخلوق پر یہانتک کہ جن اور فرشتے پر بھی فضیلت دی پس تو اپنے نفیس وقتوں کو نہ ضائع کر خبیث اعمال کے ارتکاب میں اور اس ذات کی رضامندی میں کوشش کر جسنے تجھکو پالا اور تجھسے عہد کیا۔ اور لازم کر تو اپنے اوپر اپنے پروردگار کی یاد کی کثرت کو صبح اور شام، کیونکہ خدا کی یاد ہر بیماری سے شفا ہے، اور وہی ہر مصیبت اور سختی سے نجات دلانیوالی ہے۔ اور لازم کر تو خدا کے خوف اور اسکی اطاعت کو تمام حرکات اور سکنات میں کیونکہ یہی تیرے لیے ہے اور ذلیل مہلکات سے، بڑی گرانیوالی چیزوں سے بچ، غیبت اور چغلخوری اور بغض اور تنافس اور تمام زبانی اور قلبی آفتوں سے، اسلیے کہ یہ سب چیزیں انسان کو سخت سیاہی تک لیجاتی ہیں اور محاسبہ کر تو اپنے نفس کا ہر زمانہ میں

وَعَلَيْكُمْ بِاجْتِنَابِ الْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالسَّبِّ وَالْبُهْتَانِ
وَالْحَسَدِ وَالْبُغْضِ وَالتَّدَابُرِ وَسَائِرِ آفَاتِ الْقَلْبِ
وَاللِّسَانِ ؛ فَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَتَيْنِ إِذَا صَلَحَتَا صَلَحَ
الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتَا فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهُمَا
الْقَلْبُ وَاللِّسَانُ ؛ وَلَا تَكْفُرُوا بِنِعَمِ رَبِّكُمْ عَلَيْكُمْ
فَإِنَّ لَهُ نِعَمًا لَا تُعَدُّ وَلَا تُحَاطُ بِهَا وَهُوَ ذُو اللُّطْفِ
الْقَدِيمِ وَالْإِحْسَانِ ؛ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ؛
يَا أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ؛ تَفَكَّرُوا فِيمَا سَيَمُرُّ عَلَيْكُمْ فِي الْبَرْزَخِ
وَالْحَشْرِ مِنْ شَدَائِدِ الْأَهْوَالِ الَّتِي تَضْطَرِبُ فِيهَا
قُلُوبُ أَهْلِ الْعِرْفَانِ ؛ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا أَحَاطَتْ بِكُمْ
سَكَرَاتُ الْمَوْتِ وَشَدَائِدُ الْفَوْتِ ؛ وَحَضَرَتْكُمْ
مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ فِيمَا أَمَرَهُمْ
وَلَا يَرْحَمُونَ أَرْبَابَ الْخُسْرَانِ ؛ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا وَلَّى
عَنْكُمُ الْأَحْبَابُ وَالْأَصْحَابُ وَالْأَقْرَانُ ؛ وَتَرَكُوكُمْ
مُتَحَسِّرِينَ مُنْفَرِدِينَ فِي بَيْتِ الْوَحْشَةِ وَالدِّيدَانِ ؛

اور لازم کرو تم اپنے اوپر غیبت اور چغلخوری
اور گالی گلوج اور بہتان سے اجتناب کو
اور حسد اور بغض اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے
اور زبان اور قلب کی تمام آفتوں سے بچنے کو
اسلیے کہ جسم میں دو ٹکڑے ہیں جب وہ
درست ہو جاتے ہیں تو تمام جسم درست ہو جاتا
ہے اور جب وہ بگڑ جاتے ہیں تو تمام جسم بگڑ جاتا ہے
آگاہ ہو جاؤ کہ وہ دونوں قلب اور زبان ہیں
اور اپنے پروردگار کی اُن نعمتوں کی ناشکری
کرو جو تمپر ہیں اسلیے کہ اُسکی بیشمار اور بے احاطہ
نعمتیں ہیں اور وہ قدیم مہربانی و احسان والا ہے
پس تم دونوں اپنے پروردگار کی کون نعمتوں کو
جھٹلاتے ہو اے دونوں جنسوں فکر کرو تم
چیزوں میں جو عنقریب تمپر برزخ اور حشر میں گذریگا
ان سخت ہولوں سے جن میں عرفان والوں کے قلوب
مضطرب ہونگے کیا حال ہوگا تمھارا جب
تمکو سکرات موت اور فوت کی سختیاں گھیر لینگی
اور تمھارے پاس وہ سخت فرشتے آئینگے جو خدا
کے حکم میں نافرمانی نہیں کرتے اور نہ گھاٹے
والوں پر رحم کرتے ہیں کیا حال ہوگا تمھارا
جب تم سے دوست اور ساتھی اور ہمعصر منھ
پھیر لینگے اور تمکو حسرت کرتا ہوا اور وحشت
اور تاریکی کے گھر میں اکیلا چھوڑ دینگے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ وَمُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى
رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الْمُؤَيَّدُ بِالْحُجَجِ السَّاطِعَةِ وَالْبَرَاهِيْنِ الْقَاطِعَةِ
وَتَنْزِيْلِ الْفُرْقَانِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ مَا دَارَ النَّيِّرَانِ ، اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ
مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ، تَذَكَّرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
فِيْ كُلِّ اٰنٍ ، وَاشْكُرُوْهُ شُكْرًا بِصِدْقِ اللِّسَانِ
وَخُلُوْصِ الْجَنَانِ وَاِخْلَاصِ الْاَرْكَانِ ، وَاذْكُرُوْهُ
وَسَبِّحُوْهُ وَمَجِّدُوْهُ وَهَلِّلُوْهُ فَاِنَّ ذِكْرَهٗ شِفَآءٌ
مِّنْ كُلِّ طُغْيَانٍ ، وَحَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ
مَعَ الْجَمَاعَاتِ فَمَنْ ضَيَّعَ الصَّلٰوةَ حُشِرَ مَعَ فِرْعَوْنَ
وَهَامَانَ ، وَالْتَزِمُوْا اَرْكَانَ وَسَائِرَ عُمَدِ الْاِيْمَانِ ،
فَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ اَهْلِ الْكُفْرَانِ ؕ

بہت اور پاک اُسمیں مبارک اور ...
جسطور پر کہ وہ دوست رکھے اور ...
خدا راضی ہو گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ...
سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا ...
شریک نہیں ہر دن وہ ایک حال میں ہو ...
دیتا ہوں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے ...
محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول ...
روشن حجتوں و قاطع دلیلوں اور فرقان ...
اُتارنے کیساتھ ... خدا نے ... اور ...
اصحاب پر رحمت کرے جبتک آفتاب و ماہتاب ...
گھومتے رہیں ، بعد حمد و نعت کے اے بھا...
جنوں اور انسانوں میں سے یاد کرو تم ...
اُن نعمتوں کو جو تمپر ہیں ہر آن میں اور ...
اُسکا صدق لسان اور خلوص قلب اور ...
اخلاص کے ساتھ - اور یاد کرو تم اُ...
اور تسبیح کرو تم اُسکی اور بزرگ سمجھو ...
اُسکو اور تہلیل کرو تم اُسکی اسلئے ...
اُسکی یاد ہر سرکشی سے شفا ہے - ...
محافظت کرو تم نماز کی جماعتوں کے ...
پس جو نماز کو ضائع کر دیگا وہ فرعون ...
اور ہامان کیساتھ محشور ہوگا - اور ...
کرو تم ایمان کے تمام اصولوں کی ادا...
پس جو کفر کریگا پس تحقیق خدا کفر ...
بے پروا ہے

وَيَرْزُقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَتُنَجِّيهِ مِنْ دَرَكَاتِ النِّيرَانِ ۞ وَتُوَفِّقُوا بِخُلُوصِ الْجَنَانِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحْمٰنُ ۞ يَا حَلِيْمُ يَا مَنَّانُ ۞ اِرْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالْاِيْمَانِ ۞ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۞ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۞ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۞

اور اُسکو اس طریقہ سے رزق دیگا کہ نہ حساب کریگا۔ اور اُسکو دوزخ کے طبقون سے نجات دیگا۔ اور کہ تم خلوص قلب کے ساتھ کام کرو خدا اے کریم اے رحمان اے حلیم اے منان۔ ہمپر رحم کر اور ہم کو معاف کر اور ہم کو بخشدے اور ہمارا خاتمہ بہتری اور ایمان کے ساتھ کر۔ پناہ مانگتا ہون مین سننے والے جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے۔ خدا نے قرآن سکھایا۔ اُس نے انسان کو پیدا کیا اور اُسکو بیان سکھایا۔

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ

پہلا خطبہ ذیقعدہ کے چوتھے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَنَا وَدَبَّرَ اَمْرَنَا وَجَعَلَنَا مِنْ اَفْضَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ ۞ اَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَشْكُرُهُ شُكْرًا كَبِيْرًا عَلٰى نِعَمِهِ الْفَائِضَاتِ ۞ اَشْهَدُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا مَثِيْلَ لَهُ فِىْ تَدَابِيْرِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کے لیے جس نے ہمکو پیدا کیا اور ہمارے امور کی تدبیر کی اور ہمکو افضل مخلوقات میں سے کیا۔ حمد کرتا ہون مین اُسکی بہت حمد اور شکر کرتا ہون مین اُس کا بہت شکر اُسکی بہنے والی نعمتون پر۔ گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہین وہ اکیلا ہے نہ کوئی اُسکا شریک ہے اور نہ کوئی اُسکا مثل ہے آسمانون اور زمین کی تدبیرون مین اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول اور نشانیون اور معجزون والے ہین۔ خدا رحمت کرے اُن پر

كيف بكم اذا احضرتم ملكان فظّان غليظان
فيسألان عن ربكم وعن دينكم وعن عقيدتكم
في نبيكم فان اجبتم بالصواب نلتم المسرّة
التي لا تزول وان تزلزلتم في الجواب وقعتم
في نقصان . كيف بكم اذا احضرتم حضرة ربكم
الرحمن . ونوديتم يا معشر الجن والانس ان استطعتم
ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا
لا تنفذون الا بسلطان . كيف بكم اذا نوقشتم
في الحساب . وحوسبتم بكل نقير وقطمير
حسبما هو مثبت في الكتاب . وشهدت عليكم
اعضاؤكم والاركان . بما عملتم بالسر
والاعلان . الله الله عباد الله اتقوا الله واعبدوه
ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة والخسران .
وارحموا انفسكم وراقبوا قلوبكم ولا تهلكوا
اعضاءكم بالعصيان . فمن يتق الله يجعل له مخرجا

تم کیا حال ہوگا جب تمھارے پاس دو سخت مزاج
آئینگے پس وہ تم سے تمھارے رب اور تمھارے
دین اور تمھارے نبی میں تمھارے عقیدے سے سوال
کرینگے پس اگر تم ٹھیک جواب دوگے تو بہت بڑی خوشی
ہمیشہ رہنیوالی اور اگر تم جواب میں متزلزل ہوگے
تو نقصان میں پڑجاؤگے کیا حال ہوگا تمھارا
جب تم اپنے پروردگار رحمٰن کے سامنے حاضر ہوگے اور
پکارے جاؤگے کہ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تم آسمانوں
اور زمین کے کناروں سے بھاگ سکو تو بھاگ جاؤ نہ بھاگ سکوگے
تم مگر غلبہ کے ساتھ کیا حال ہوگا تمھارا جب تم
حساب میں مناقشہ کیے جاؤگے اور ہر ریزہ
اور شگاف پر موافق اسکے جو کتاب میں لکھا ہے
حساب کیے جاؤگے اور تمھارے خلاف تمھارے
اعضا اور ارکان گواہی دینگے اس چیز کی جو
تمنے خفیہ اور علی الاعلان کیا ہے ڈرو تم خدا
ڈرو تم خدا سے اے خدا کے بندو ڈرو تم
خدا سے اور عبادت کرو تم اسکی اور اپنے
ہاتھوں سے اپنے کو ہلاکت اور گھاٹے میں
نہ ڈالو اور رحم کرو تم اپنے نفسوں پر اور
نگرانی کرو تم اپنے قلبوں کی اور اپنے اعضا
کو نافرمانی سے نہ ہلاک کرو پس جو خدا سے
ڈریگا اسکے لیے خدا ایک نکلنے کی جگہ
بنادے گا۔

وَتَسَاقُطُ الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ . يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ . وَبَرَزُوْا فِيْهِ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ذِي الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ السَّابِغَاتِ . يَوْمَ
يَفِرُّ الْمَرْءُ فِيْهِ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ
وَبَنِيْهِ وَالْبَنَاتِ . يَوْمَ يُحَاسَبُ فِيْهِ كُلُّ امْرِئٍ
بِمَا كَسَبَ مِنَ الْاَعْمَالِ الْخَبِيْثَةِ وَالصَّالِحَاتِ .
فَمَا اَعْدَدْتُّمُ الْجَوَابَ . اِذَا احْضِرَ عِنْدَكُمُ الْكِتَابُ
وَسُئِلْتُمْ عَنْ عُمُرِكُمْ فِيْمَا اَفْنَيْتُمْ وَعَنْ مَالِكُمْ
مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبْتُمْ وَفِيْ اَيِّ وَجْهٍ صَرَفْتُمْ وَعَنْ
جَمِيْعِ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ . اَللّٰهَ اَللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ
اِتَّقُوا اللّٰهَ وَحَاسِبُوْا نُفُوْسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا
فِي الْعَرَصَاتِ . وَمُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا لِتَنَالُوْا
الْحَيٰوةَ الدَّائِمَةَ وَالْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ . وَقُوْلُوْا
مِنْ صَمِيْمِ الْقَلْبِ بَاسِطِيْنَ اَكُفَّ السُّؤَالِ اِلٰى مُجِيْبِ
الدَّعَوَاتِ . اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اور روشن ستارے گر پڑینگے جسدن زمین
دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیئے جائینگے
اور اُسدن اکیلے قہار اور بڑی والی نعمتون والے
خدا کیلیے ظاہر ہونگے جسدن مرد اپنے بھائی
اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور
اپنے بیٹون اور بیٹیون سے بھاگیگا جسدن
ہر مرد اُس چیز کا حساب کیا جائیگا جو اُسنے
کیا ہو خبیث اور نیک عمال سے پس کیا تم نے
جواب مہیا کر لیا ہو جبکہ تمھارے پاس کتاب
حاضر ہوئی اور تم سوال کیے جاؤگے اپنی عمر
سے کہ کس چیز مین تمنے فنا کی اور اپنے مال
سے کہ کہان سے تمنے کمایا اور کس طریقے
سے تم نے صرف کیا اور تمام حرکات و سکنات
سے پس ڈرو تم خدا سے ڈرو تم خدا سے ای خدا کے
بندون ڈرو تم خدا سے اور محاسبہ کرو تم اپنے
نفسون کا قبل اسکے کہ تم کشادہ زمینون مین حساب
کیے جاؤ اور مرو قبل اسکے کہ تم مرو تاکہ تم ہمیشہ
رہنے والی زندگی اور نیک باقی رہنے والی چیزون کو پاؤ
اور کہو تم خلوص قلب سے سوال کے ہاتھون کو دعا
کے قبول کرنیوالے کیطرف پھیلا کر ای اللہ ای حاجتون
کے پورا کرنیوالے ای درجون کے بلند کرنیوالے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مَا دَارَتِ الْكَوَاكِبُ
السَّابِعَاتُ ﴿ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا
رَبَّكُمْ وَوَحِّدُوْهُ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ ﴿
وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا فَاِنَّ الشِّرْكَ مِنْ اَعْظَمِ الْبَلِيَّاتِ ﴿
وَاجْتَنِبُوا السُّمْعَةَ وَالرِّيَاءَ فَاِنَّ الرِّيَاءَ شِرْكٌ
خَفِيٌّ وَّهُوَ مُبْطِلٌ لِّلْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ ﴿ وَعَلَيْكُمْ
بِاِقَامَةِ الْاَرْكَانِ وَحِفْظِ الْقَلْبِ وَاللِّسَانِ مِنَ
الذُّنُوْبِ الْمُهْلِكَاتِ ﴿ وَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ مِنِ
ارْتِكَابِ الْبِدْعَاتِ ﴿ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ
وَّكُلَّ ضَلَالَةٍ تَهْوِيْ بِصَاحِبِهَا اِلٰى اَسْفَلِ الدَّرَكَاتِ ﴿
وَالْعَمَلُ الْقَلِيْلُ فِيْ سُنَّةٍ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلٍ كَثِيْرٍ
فِيْ بِدْعَةٍ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تُهْلِكُ صَاحِبَهَا وَتُوْقِعُهٗ
فِي الْحَسَرَاتِ ﴿ وَعَلَيْكُمْ بِاِحْيَاءِ السُّنَنِ الْمَرْضِيَّةِ ﴿
وَاِجْرَاءِ الطُّرُقِ الشَّرْعِيَّةِ ﴿ مِنْ غَيْرِ خَوْفِ لَوْمَةِ
اللَّائِمَاتِ ﴿ وَتَذَكَّرُوْا يَوْمًا ثَقِيْلًا تَنْشَقُّ فِيْهِ السَّمٰوَاتُ

اور آل پر اور اصحاب پر اور ان لوگوں
پر جو انکی پیروی کریں جب تک تیرتے رہیں ستارے
... بعد حمد و نعت کے پس
اے لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو
اور اسکو ایک جانو اسلئے کہ توحید تمام طاعتوں
کی اصل ہے اور نہ شریک کرو تم اسکے ساتھ کسی
چیز کو اسلئے کہ شرک بڑی بلاؤں میں سے ہے اور
بچو تم ریاکاری سے اسلئے کہ ریا مخفی شرک ہے
اور وہ نیک عملوں کو برباد کرنیوالا ہے اور لازم کرو
اپنے اوپر ارکان کو قائم رکھنا اور دل اور زبان کو ہلاک کرنیوالے
گناہوں سے محفوظ رکھنے کو اور بچو تم پھر بچو تم بدعتوں
کے ارتکاب سے اسلئے کہ ہر بدعت گمراہی ہے اور
ہر گمراہی پہنچا دیتی ہے اپنے والے کو اسفل طبقوں میں
... تھوڑا عمل کسی سنت میں بہتر ہے بہت عمل سے
کسی بدعت میں اسلئے کہ بدعت اپنے کرنیوالے کو ہلاک کر دیتی ہے اور اسکو حسرتوں میں
ڈالتی ہے اور لازم کرو تم اپنے اوپر پسندیدہ سنتوں
کے زندہ کرنے کو اور شرعی طریقوں کے
جاری کرنے کو بغیر ملامت کرنے والوں کی
ملامت کے خوف کے۔ اور یاد کرو تم اُس
سخت دن کو جس دن آسمان پھٹ جا...

هُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَحَامِدِ أَطْيَبُ، وَنَشْكُرُهُ مُحَقِّقًا
بِصُنُوفِ الْأَدَبِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَلَا نِدَّ لَهُ وَهُوَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ أَقْرَبُ،
وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
الَّذِي خَتَمَ بِهِ النُّبُوَّةَ وَعَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمٰوَاتِ
وَعَلَى الْبُرَاقِ رَكِبَ، أَمَّا بَعْدُ يَا مَنْ يُطِيعُ اللّٰهَ وَ
رَسُولَهُ أَطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فِي مَا أَمَرَكَ بِهِ وَمَا نَهَاكَ
عَنْهُ تَجَنَّبْ، أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ جَلَّ جَلَالُهُ يَطَّلِعُ
عَلَى مَا تَفْعَلُهُ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ، وَلَا تُسْتَرُ عَنْهُ
جِنَايَةُ جَانِيهِ، وَهُوَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ أَقْرَبُ،
أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ عَلَيْكَ حَفَظَةً لَا يَذَرُونَكَ لَحْظَةً
وَلَا يَغْفُلُونَ لَمْحَةً وَكُلُّ ذٰلِكَ يُكْتَبُ، أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ
الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِ دَوَامٍ كُلُّ مَنْ يَأْتِي فِيهِ يَذْهَبُ
دَارُ الْمِحَنِ وَالْفِتَنِ دَارُ الْأَكْدَارِ وَالْحَزَنِ،
دَارُ الْمَكْرِ وَالْغَرَرِ، دَارُ الْهَمِّ وَالضَّرَرِ،

جو تمام حمدوں سے پاک ہے اور شکر کرتے ہیں ہم
اسکا ادب کے اقسام سے ثابت ہوا اور گواہی دیتے
ہیں ہم کہ کوئی اسکا شریک نہیں اور کوئی اسکا ہمسر
نہیں اور وہ رگ گلو سے نزدیک ہے پھر گواہی
دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بندے اسکے اور رسول ہیں جنپر ختم ہوا نبوت کا اور معراج کو
اسکے آسمانوں پر چڑھایا اور جو براق پر سوار
ہوئے بعد حمد و نعت کے اے وہ جو خدا اور اسکے رسول
کی اطاعت کرتا ہے اطاعت کر خدا اور اسکے رسول کی
جس چیز میں کہ انہوں نے تجھکو حکم دیا ہے اور بچ اس چیز سے
کہ تجھکو منع کیا ہے کیا تو نہیں جانتا کہ خدا بزرگ و برتر
اس چیز پر مطلع ہے جو تو کرتا ہے اسپر کوئی چھپی
رہنے والی چیز چھپی نہیں رہتی اور نہ اس سے کوئی گناہ
چھپا رہتا ہے اور وہ رگ گلو سے زیادہ قریب ہے
کیا تو نہیں جانتا کہ تجھپر حفاظت کرنیوالے فرشتے
مقرر ہیں جو تجھکو کوئی لحظہ نہیں چھوڑتے اور کوئی
لمحہ غافل نہیں ہوتے اور یہ سب لکھا جاتا ہے کیا تو
نہیں جانتا کہ دنیا ہمیشگی کا گھر نہیں ہے ہر شخص جو
یہاں آتا ہے وہ چلا جاتا ہے یہ مصیبتوں اور فتنوں کا گھر
ہے کدورتوں اور رنجوں کا گھر ہے مکر اور
دھوکہ کا مقام ہے غم اور ضرر کی جگہ ہے

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا كَاشِفَ الْمَكْرُوبَاتِ ۞ يَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّ إِذَا دَعَاهُ وَمُنْجِيَهُ مِنَ الْمِحَنِ وَالْفِتَنِ وَالْمُهْلِكَاتِ ۞ اِغْفِرْ لَنَا السَّيِّئَاتِ وَتَحَمَّلْ عَنَّا التَّبِعَاتِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا الْعِبَادَاتِ وَارْفَعْ لَنَا الدَّرَجَاتِ ۞ وَاكْتُبْ لَنَا بَرَاءَةً مِّنَ الدَّرَكَاتِ وَارْزُقْنَا النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي الْجَنَّاتِ الْعَالِيَاتِ ۞ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۞

اے بلاؤں کے رفع کرنے والے اے مصیبتوں کے دفع کرنے والے اے مضطر کے قبول کرنے والے جبکہ وہ دعا کرے اور اسکو رنجوں اور فتنوں اور ہلاکتوں سے نجات دینے والے ہمارے لیے برائیوں کو بخش دے اور اٹھا ہم سے تابع بدکو اور عبادتوں کو ہم سے قبول کر اور ہمارے لیے درجہ بلند کر اور ہمارے واسطے لکھ براءۃ دوزخ سے اور ہمکو تیرے کرم والے منہ کی جانب بلند بہشتوں میں دیکھنا نصیب کر پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے خدا سے مردود شیطان سے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے وہ جنتوں کے باغوں میں ہیں

الْخُطْبَةُ الْأُولَى لِلْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ

پہلا خطبہ ذیقعدہ کے پانچویں جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَنَزَّهَتْ ذَاتُهُ عَنْ مُشَابَهَةِ الْأَمْثَالِ وَإِلَيْهِ عُقُولُهُمْ لَهُ رَبٌّ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَا شَيْءَ مَا سِوَاهُ وَهُوَ مَحْبُوبُ الْعُرَفَاءِ لَا بِحِجَابٍ ۞ نَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کے لیے جس کی ذات امثال کی مشابہت سے منزہ ہے اور اسی کے جانب عقلیں انسان کی کھینچی جاتی ہیں اور نہیں ہے کوئی مگر وہی اسکے سوا کوئی شے نہیں ہے اور وہ عرفا کے قلوب بین بے حجاب ہے ہم حمد کرتے ہیں اسکی بہت عمدہ پاک اور مبارک حمد

فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا وَّبُرْهَانًا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ حُشِرَ
مَعَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُوْنَ فَالْاَمْرُ
عَلَيْهِ اَصْعَبُ ٭ وَلَا تَغْتَبْ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ٭
وَلَا تَكْذِبْ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ٭ فَمَنْ فَعَلَ
ذٰلِكَ نُوْقِشَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَهَلَكَ وَوَقَعَ فِي
النَّصَبِ ٭ وَاِنْ صَدَرَ مِنْكَ ذَنْبٌ فَعَجِّلْ بِالْاِسْتِغْفَارِ
وَالنَّدَامَةِ بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ وَدَوَامِ التَّوْبَةِ وَطَلَبِ
الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ صَغِيْرًا ٭ فَقَدْ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ طُوْبٰى
لِمَنْ وَجَدَ فِيْ صَحِيْفَتِهٖ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا ٭ وَلَا تُسَوِّفْ
فِي التَّوْبَةِ فَمَا اَدْرَاكَ اَنْ يَّسْرَعَ بِكَ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ
مُفَرِّقُ الْجَمْعِ وَالْجَمَاعَاتِ ٭ فَوَقَعْتَ فِيْ حَسَرَاتٍ
لَا يُرْجٰى خَلَاصُهَا وَهَمٍّ وَّغَمٍّ وَّنَصَبٍ ٭ وَاِنِّيْ
اُخَوِّفُكَ مِنْ يَّوْمِ السَّاعَةِ شَدِيْدِ الْاَهْوَالِ وَالْمُنَاقَشَةِ

پس جو پابندی محافظت کریگا انکی تو اسکے لیے ایک نور اور
ایک دلیل ہوگی قیامت کے دن اور جو پابندی محافظت
نکریگا وہ فرعون اور ہامان اور قارون کیساتھ محشور
ہوگا پس امر اسکے اوپر سخت ہوگا۔ اور غیبت
نکر کسی کی مسلمانوں میں سے اور جھوٹ باندھ کسی پر
ایمانداروں میں سے۔ پس جو ایسا کریگا وہ حساب کے
دن مناقشہ کیا جائیگا اور ہلاک ہوگا اور رنج اور
سختی میں پڑیگا۔ اور اگر تجھ سے کوئی گناہ صادر
ہو پس تو جلدی کر استغفار اور ندامت میں
حضوری قلب کے ساتھ اور دوام توبہ اور طلب
مغفرت میں اگرچہ گناہ صغیرہ ہی کیوں نہو
پس تحقیق فرمایا ہے نبی صلعم نے مبارک ہو
اسکو جو پاوے صحیفہ میں استغفار کثیر۔ اور دیر
درنگی کر تو توبہ میں پس کیا تو جانتا ہے کہ نہ جلدی
سے آپڑے گی تجھ پر لذتوں کی قطع کرنیوالی اور
جماعتوں کی متفرق کرنیوالی اور پڑ جائیگا تو ایسی
حسرتوں میں جنسے رہائی کی امید نہیں اور رنج
اور غم اور تعب میں۔ اور میں تجھکو ڈراتا ہوں
قیامت کے دن سے۔ مناقشہ اور سخت
ہولوں والے دن سے

دارٌ لا بقاءَ لها بل هو كنسجِ العنكبوتِ ما فيه
العقرب، فإن كنت تظنّ أنّك تخلد في الدنيا
وتدوم، فهو ظنٌّ فاسدٌ مذموم، وإن كنت
تظنّ أنّه لا يطّلع على ما تكتسبه الربُّ المعبود،
فهو ظنٌّ كاسدٌ مردود، فما هذه الجرأة على
أفما لقو المولى العجب منك كلّ العجب، تخالف
مولاك الذي ربّاك وتُقرّ بأنّه الربّ، أفهذا
شأن العبد مع مولاه، كلّا إنّ العبد من أطاع
مولاه، وترك متابعة هواه، وهاجر من
عاداه، وترك ما نهاه عنه واجتنب، أوصيك
بتقوى الله في السرّ والعلانية، فمن اتّقاه حقّ
تقاته لا يكون الأمر عليه أصعب، والزم عليك
أن لا تكن حمّالة الحطب، فإنّ من أفسد بين
الإخوة سيصلى نارًا ذات لهب، لا يغني عنه
ماله وما كسب، ولا تترك الصلوات مع الجماعات

بیجا گھر ہے جسکے لیے بقا نہیں بلکہ وہ مثل ...
جالے کے ہے جس میں بچھو نہیں ... پس اگر تو گمان ...
... ہمیشہ رہیگا پس یہ فاسد ...
گمان ہے بلکہ اگر تو یہ سمجھتا ہے کہ جو ...
... معبود اسکو مطلع نہیں ہے تو یہ بیکار اور مردود گمان
پس کیسی ہے یہ جرأت مالک کی مخالفت پر تعجب ...
تو مخالفت کرتا ہے اپنے اس مالک کی جس
تجھکو پالا اور اقرار کرتا ہے تو کہ وہ پروردگار ...
پس یہی بندے کی اپنے مالک کے ساتھ شان ...
ہرگز نہیں بندہ وہی ہے جو اپنے مالک کی فرمانبرداری
کرے ۔ اور اپنی خواہش کی پیروی کو چھوڑ دے
اور اس شخص کو چھوڑ دے جو مالک کا دشمن ...
اور اس چیز کو چھوڑ دے جس سے مالک نے منع کیا ...
ظاہر اور خفیہ خدا سے ڈرنے کی میں تجھکو وصیت کرتا ...
پس جو اس سے ڈرے جیسا ڈرنا چاہیئے اس پر سخت ...
اور لازم کرتا ہوں تجھ پر اس بات کو کہ تو ایندھن ...
لادنے والا ... جو بھائیوں کے درمیان فساد ...
وہ عنقریب شعلے والی آگ میں ڈالا جائیگا ...
بے پرواہ کریگا اسکو اسکا مال اور نہ وہ جو ...
کمایا اور نہ چھوڑ تو نمازوں کو جماعتوں کے ...

فَعَسٰی اَنْ یُّفَاجِئَكَ خُرُوْجُ الْاِمَامِ الْمَهْدِیِّ
وَیَتْلُوْهُ الدَّجَّالُ الْاَعْوَرُ الْاَكْذَبُ ؕ
مَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ ؕ وَمَا هٰذِهِ الْجُرْاَةُ ؕ
اَاَنْتَ مِنَ الْبَهَائِمِ ؕ اَمْ اَنْتَ نَائِمٌ ؕ هٰذَا
لَاَمْرٌ عَجَبٌ ؕ اِسْمَعِ الْكَلَامَ لَا كَمَا تَسْمَعُ
سَائِرَ الْكَلَامِ وَاَصْغِ اِلَيْهِ سَمْعَكَ بِالْقَلْبِ
الشَّهِيْدِ لَعَلَّ اللّٰهُ يَنْفَعُكَ بِهٖ وَيَجْعَلُكَ يَوْمَ
الْاَهْوَالِ فِی الْمَسَرَّةِ وَالطَّرَبِ ؕ اَللّٰهُمَّ
يَا مَنْ هُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ ؕ قَدِيْمٌ لَّا يَفُوْتُ ؕ
نَحْنُ عَبِيْدُكَ وَاَنْتَ مَوْلَانَا عَمِلْنَا سُوْءً
وَظَلَمْنَا فَارْحَمْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
ذَاتِ اللَّهَبِ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْكَرِيْمِ ؕ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ؕ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ؕ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ
مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ؕ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

پس قریب ہے کہ یکایک ظہور امام مہدی کا
ہو جائیگا اور اسکے پیچھے کانا اور جھوٹا
دجال نکلے گا کیسی یہ غفلت کیسی یہ
جرأت - کیا تو بہائم میں سے ہے یا تو سوتا
ہے یہ بہت عجیب امر ہے - سن تو بات کو
نہ اس طور پر کہ تو اور کلام سنتا ہے اور
کان لگا تو اس جانب گواہ قلب کے ساتھ
شاید خدا تجھکو اس سے نفع دے اور تجھکو
ہولوں کے دنوں میں خوشی اور سرور میں
کرے - اے خدا - وہ جو زندہ ہے نہ مریگا
اے قدیم جو نہ فوت ہوگا - ہم تیرے بندے
ہیں اور تو ہمارا مالک ہے ہم نے برائی کی
اور ظلم کیا پس تو ہم پر قیامت کے دن
رحم کر اور ہم کو شعلہ والی آگ سے
نجات دے - اور تمام تعریف ثابت ہے
کرم والے پروردگار خدا کے لیے - پناہ
مانگتا ہوں میں سننے والے جاننے والے
خدا سے ملعون شیطان سے - تحقیق ہم نے
انسان کو پیدا کیا اور ہم اسکو جانتے ہیں
جو اسکا دل وسوسہ کرتا ہے اور ہم اسکے قریب ہیں

يَوْمٌ تَشْهَدُ فِيهِ عَلَيْكَ أَعْضَاؤُكَ وَيُظَاهِرُهُمْ
مَعَكَ أَصْحَابُكَ وَيُغَايِرُ ضُعْفَكَ أَقْرَانُكَ أَلَا قَرُبَ
فَأَلَا قَرُبَ ۞ وَلَا تَظُنَّنْ بُعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
فَقَدِ انْتَشَرَتْ عَلَامَاتُ السَّاعَةِ فِي الْآفَاقِ
وَقَرُبَ قِيَامُ الْقِيَامَةِ وَاقْتَرَبَ ۞ صَارَ الْمَغْنَمُ
دُوَلًا ۞ وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا ۞ وَالزَّكٰوةُ مَغْرَمًا ۞
وَأَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ وَجَفَا أَبَاهُ وَشُرِبَتِ
الْخُمُورُ وَانْتَشَرَ سَمَاعُ الْغِنَاءِ مَعَ الْمَعَازِفِ
وَاتَّخَذَ النَّاسُ جُهَّالَهُمْ فُقَهَاءَ ۞ وَقُبِضَ الْعِلْمُ
بِمَوْتِ الْعُلَمَاءِ ۞ وَاعْتُقِدَتِ الْبِدْعَةُ سُنَّةً
وَالسُّنَّةُ بِدْعَةً وَلَعَنَ الْأَوَاخِرُ الْأَوَائِلَ ۞ وَكَثُرَتِ
الْحَوَادِثُ وَالْوَقَائِعُ وَالْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ ۞ وَتَعَاتَبَ
النَّاسُ بِالْأَلْسُنِ وَتَبَاغَضُوا بِالْقُلُوبِ ۞ وَارْتَفَعَ
الصِّدْقُ وَكَثُرَ الْكَذِبُ ۞ فَهَلْ بَقِيَ شَيْءٌ مِّنْ
عَلَامَاتِ السَّاعَةِ إِلَّا الدَّاهِيَةُ الْعُظْمٰى فَإِذًا لَّدَهْشَتُهُ وَالْعَطَبُ

وہ دن کہ جس میں تیرے خلاف تیرے
اعضاء گواہی دینگے اور تیرے ساتھ تیرے
ساتھی مدد کرینگے اور تجھ سے تیرے ہمسر رشک کرینگے
قریب ہے پھر قریب ہے اور نہ گمان کر تو اس دن کی
دوری کا بس تحقیق پھیل گئیں علامتیں قیامت کی
سب آفاق میں اور قریب ہو گیا قیام قیامت کا
غنیمت آپس میں گردش ہو گیا اور امانت غنیمت
ہو گئی اور زکوٰۃ قرض ہو گئی اور مرد اپنی بیوی
کی اطاعت کرنے لگا اور اپنے باپ پر ظلم کرنے لگا
اور شرابیں پی جانے لگیں اور منتشر ہو گیا
مع گانے بجانے کے گانے کا سننا۔ اور لوگوں نے اپنے
جاہلوں کو فقیہ بنا لیا اور علم کھینچ لیا گیا علماء
کے مرنے سے اور بدعت سنت قرار پا گئی
اور سنت بدعت اور پچھلے اگلوں کو لعنت
بھیجنے لگے اور حوادث اور واقعات اور
فتنے اور زلزلے زیادہ ہونے لگے اور
لوگ زبانوں پر دوستی کرنے لگے اور دلوں
میں بغض رکھنے لگے اور سچائی اٹھ گئی اور جھوٹ
کی زیادتی ہو گئی بس کیا کوئی شے قیامت کی علامتوں
میں سے باقی رہ گئی مگر سخت دہشت و ہلاکت

وَاَحْرَقُوا قُلُوبَنَا وَاَكْبَادَنَا، وَارْتَحَلُوا مِنْ مُدُنِهِمْ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ، اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ، وَوَصَلُوا
اِلَى مَكَّةَ وَطَافُوا الْبَيْتَ الْحَرَامَ، فِيهِ اٰيَاتٌ
بَيِّنَاتٌ مِنْهَا مَقَامُ اِبْرَاهَامَ، فَغُفِرَتْ ذُنُوبُهُمْ
وَاُجِيبَتْ لَهُمُ الدَّعَوَاتُ، وَمَا اَحْسَنَ
اَصْوَاتُهُمْ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا ذَا الْفَضْلِ
وَالْهِبَاتِ، فَنَادَاهُمْ مُنَادٍ قَدْ قُبِلَتْ طَاعَاتُكُمْ
وَحُطَّتْ سَيِّئَاتُكُمْ وَجُعِلْتُمْ كَيَوْمٍ وَلَدَتْكُمْ
الْاُمَّهَاتُ، فَيَا بُشْرٰى لَهُمْ رَضِيَ عَنْهُمْ رَبُّهُمْ
وَحَطَّ عَنْهُمْ وِزْرَهُمْ وَكُتِبَتْ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ
ذَهَبُوا حَامِلِينَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ وَ
يَرْجِعُوْنَ فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ بِالْبِشَارَاتِ
وَنَحْنُ وَاَنْتُمْ اِخْوَانِيْ قَدْ تَخَلَّفْنَا وَلَمْ يَحْصُلْ لَنَا

اور داغ دے دیا ہمارے دلوں اور جگروں کو اور کوچ کیا انہوں نے
اپنے شہروں کو چھوڑ کر ہر گہرے غار سے کوچ گیا
پرانے گھر کی جانب پس پہنچ گئے مکہ میں اور
انہوں نے طواف کیا بیت الحرام کا جس میں ظاہر
نشانیاں ہیں ان میں ایک نشانیوں میں سے مقام
ابراہیم ہے پس انکے گناہ بخش دیے گئے اور انکی
دعائیں قبول کی گئیں کس قدر بہتر ہیں انکی
آوازیں کہ حاضر ہوں میں اے خدا حاضر ہوں میں
حاضر ہوں میں تیرا کوئی شریک نہیں حاضر
ہوں میں تحقیق حمد اور نعمت اور بادشاہت تیرے
لیے ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے عطیوں اور فضل
والے پس پکارا انکو ایک پکارنے والے نے کہ تمہاری
طاعتیں قبول کی گئیں اور تمہاری برائیاں معاف
کر دی گئیں اور تم مثل اس دن کے کر دیے گئے کہ جنا
تمہاری ماؤں نے تمہیں پیدا کیا تھا پس خوشخبری
انکے لیے ہے کہ ان کا پروردگار راضی ہوا اور انکا بوجھ
ان سے دور کر دیا گیا اور انکے لیے درجے لکھے گئے وہ
اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے گئے اور
لوٹے وہ خوش اور خوش خبری دیے ہوئے بشارتوں کے
ساتھ اور ہم اور تم اے میرے بھائیو پیچھے رہ گئے اور ہمکو وہ
نہ حاصل ہوا۔

الخطبة الاولى للجمعة الاولى لذي الحجة

پہلا خطبہ ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اخرجنا الى النور من الظلمات ۔ وجعلنا مستحقين للجنات ۔ عفو غفور يعفو عن السيئات ۔ حكيم عليم يعلم باختلاج الجنين في بطون الامهات ۔ اشهد ان لا اله الا هو لا شريك له خلق الارض وصيرها سبع طبقات ۔ وخلق في كل ارض خلقا لا يعلمه الا هو ورفع السموات ۔ ونشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله الذي بعث بالحجج الواضحة والايات البينات ۔ فمن اطاعه ولازم سنته فاز بالدرجات ۔ اما بعد ايها الناس قد اظلتكم هذه الايام ايام الفضل والاحترام ايام الحج ونيل السعادات ۔ اصطفى الله عبادا ۔ تركوا اولادا واحفادا ۔

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

تمام تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے جس نے ہمکو تاریکی سے نور کیجانب نکالا اور کیا ہمکو مستحق جنتوں کا بہت درگذر کرنیوالا بخشنے والا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے حکمت والا جاننے والا ہے جانتا ہے جنین کی حرکت کو ماؤں کے پیٹوں میں ۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسکا کوئی شریک نہیں اسنے زمین کو پیدا کیا اور اسکے سات طبقے بنائے اور ہر زمین میں ایسی مخلوق پیدا کی کہ سوا اسکے کوئی نہیں جانتا اور آسمانوں کو اسنے بلند کیا اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں جو واضح حجتوں اور ظاہر آیتوں کے ساتھ مبعوث کئے گئے ہیں پس جو انکی اطاعت کریگا اور انکی سنت کا لازم کریگا وہ درجات سے فائز ہوگا بعد حمد نعت کے اے لوگو تمپر ان دنوں نے سایہ کرلیا ہے جو فضل و حرمت والے ہیں حج اور سعادتوں پانے کے دن ہیں خدا نے ایسے بندوں کو چن لیا جنھوں نے اولاد اور پوتوں کو چھوڑ دیا۔

يَصُومُ فِيهَا وَعَلَيْكُمْ بِصَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ هُوَ سَيِّدُ
الْأَيَّامِ يَوْمَ يَقُومُ الْحُجَّاجُ فِي عَرَفَاتٍ ٭ وَلَازِمُوا
تَكْبِيرَ التَّشْرِيقِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ
النَّحْرِ فَإِنَّهُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مَنْ صَلَّى بِالْجَمَاعَةِ الْمُسْتَحَبَّةِ
بِأَنْ تَقُولُوا اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ٭ وَاشْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالَى
بِأَنْ أَعَادَ عَلَيْكُمْ عَوَائِدَ الْإِحْسَانِ وَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ
بِأَنْوَاعِ التَّفَضُّلَاتِ ٭ تَذَكَّرُوا كَمْ مِنْ غَافِلٍ
كَانَ مَعَكُمْ فِي مِثْلِ هٰذِهِ الْأَيَّامِ فَخَطَفَ بِهِ
هَادِمُ اللَّذَّاتِ فَكَدَّرَ عَيْشَهُ وَأَلْحَقَ بِهِ
الْحَسْرَةَ وَفَرَّقَ الْجَمَاعَاتِ ٭ هَلْ مِنْ مُعْتَبِرٍ
يَعْتَبِرُ ٭ وَهَلْ مِنْ مُتَفَكِّرٍ يَتَفَكَّرُ ٭ وَهَلْ مِنْ
مُتَذَكِّرٍ يَتَذَكَّرُ ٭ وَهَلْ مِنْ مُتَيَقِّظٍ يَتَيَقَّظُ
مِنَ الْغَفَلَاتِ ٭ أَأَنْتُمْ تَظُنُّونَ أَنَّكُمْ خَالِدُونَ
أَمْ تَظُنُّونَ أَنَّكُمْ مَاكِثُونَ مَا أَدْرَاكُمْ

ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے اور لازم کو
پکڑو اور یوم عرفات کے روزہ رکھنے کو وہ
دنوں کا سردار ہے وہ دن کہ جس میں حاجی عرفات
میں کھڑے ہوتے ہیں اور لازم کرو تم اپنے اوپر تشریق کی
تکبیر کو یوم عرفہ کی فجر سے ایام نحر کے آخر تک اسلئے
کہ وہ ہر اس شخص پر واجب ہے جو مستحب جماعت کے ساتھ
نماز پڑھے اسطرح پر کہ کہو تم اللہ اکبر اللہ اکبر
لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ
الحمد اور شکر کرو تعالیٰ کا اس بات پر کہ اس نے
لوٹایا تم پر لوٹنے والے احسانوں کو اور تم پر انواع تفضل
سے فضل کیا یاد کرو تم کہ کسقدر غافل تمہارے
ساتھ ان دنوں میں تھے پس اچک لیگئی ان کو
لذتوں کو قطع کرنیوالی پس مکدر کردیا اس نے انکے
عیش کو اور لاحق ہوگئی انکو حسرت اور متفرق کردیا
اس نے جماعتوں کو کوئی عبرت لینے والا ہے جو عبرت لے اور
کوئی فکر کرنیوالا ہے جو سوچے اور کوئی نصیحت
لینے والا ہے جو نصیحت لے اور کوئی بیدار
ہونے والا ہے غفلتوں سے بیدار ہو کیا تم
گمان کرتے ہو کہ تم ہمیشہ رہو گے یا تم گمان
کرتے ہو کہ تم دیر تک رہو گے

مَا لَهُمْ وَبَقِيَ عَلَيْنَا مَا عَلَيْنَا وَفِي تَحْصِيلِ الطَّاعَاتِ
تَكَاسَلْنَا وَعَلَى ارْتِكَابِ الْخَطِيئَاتِ هَجَمْنَا وَ
حُرِمْنَا الْعَطِيَّاتِ ، فَلَا عَلَيْنَا اَنْ نُضَيِّعَ هٰذِهِ
الْاَوْقَاتَ الشَّرِيْفَةَ فَاِنَّ مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ
لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ فَعَلَيْنَا الْاِجْتِهَادُ فِي الْخَيْرَاتِ
هٰذِهِ الْاَيَّامُ الْعَشَرَةُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اَيَّامٌ مُّبَارَكَةٌ
مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ
تَعَالٰى مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْمُتَبَرِّكَةِ ، فَاللّٰهَ اللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِي الْمُخَالَفَاتِ ، هٰذِهِ
اَيَّامٌ قَدْ اَقْسَمَ اللّٰهُ بِهَا فِي كِتَابِهِ بِقَوْلِهِ وَالْفَجْرِ
وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ
هٰذِهِ اَيَّامُ التَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ ، هٰذِهِ اَيَّامُ
الذِّكْرِ وَالتَّبْجِيْلِ ، هٰذِهِ اَيَّامُ التَّكْبِيْرِ وَالدَّعَوَاتِ
صُوْمُوْا نَهَارَهَا وَقُوْمُوْا لَيَالِيَهَا فَقَدْ كَانَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ہو گئے ہیں ہمارے اور ہم پر وہ باقی رہا جو ہم پر تھا
طاعات کے حاصل کرنے میں ہم نے کاہلی کی
اور خطاؤں کے ارتکاب پر ہم نے ہجوم کیا اور
عطیوں سے ہم محروم کر دیئے گئے پس ہم کو نہ
چاہیے کہ ہم ان بزرگ اوقات کو ضائع کر دیں پس جو
حاصل نہ ہو سکے پورا نہ چھوڑا جائے پس لازم ہے ہم پر نیکیوں
میں کوشش کرنا۔ یہ دس دن ذی الحجہ کے مبارک
دن ہیں۔ کوئی ایسے دن نہیں جن میں عمل خدا
تعالیٰ کو محبوب ہو ان متبرک دنوں میں عمل کرنے سے
پس ڈرو تم خدا سے ڈرو اے بندگان خدا خدا تعالیٰ سے
مخالفتوں میں یہ وہ دن ہیں جن کی
خدا نے اپنی کتاب میں قسم کھائی ہے اپنے قول
سے قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی اور جفت
اور طاق کی اور رات کی جب چلے یہ تسبیح
و تہلیل کے دن ہیں یہ ذکر اور تعظیم کے دن
ہیں۔ یہ تکبیر اور دعاؤں کے دن ہیں روزہ
رکھو تم ان کے دنوں میں اور نماز پڑھو
ان کی راتوں میں پس تحقیق رسول اللہ
صلعم

الخطبة الاولی للجمعة الثانية من ذی الحجة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی بسط بساط الفضل فخلق الارض لا تجری علیه البحار ۝ وسهل لعباده الطريق الی البيت العتيق واعتقهم من النار ۝ هو الذی دار بحكمته الدوار ۝ والطير بصنعته طار ۝ كيف احمده وكيف لا احمده هو الاول والاخر والظاهر والباطن اولج النهار فی الليل واولج الليل فی النهار ۝ كيف اشكره وكيف لا اشكره خلق الجنة والنار ليجزی الذين اساؤا بما عملوا ويجزی الذين احسنوا بالحسنی وهو الغفور القهار ۝ اشهد ان لا اله الا هو وحده لا شريك له شهادة تدخلنا دار القرار ۝ ونشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله صاحب العز والوقار ۝ اما بعد ايها الحاضرون

پہلا خطبہ ذی الحج کے دوسرے جمعہ کا

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے تمام تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے جسنے فضل کا فرش بچھایا پس اوسنے زمین کو پیدا کیا اور اوس پر سمندروں کو بچھایا۔ اور اپنے بندوں کیلئے اپنے پرانے گھر کے راستہ کو سہل کر دیا اور اونکو دوزخ سے آزاد کر دیا۔ وہی ہے جسکی حکمت سے گردش کرنیوالا گھومتا ہے اور جسکی کاریگری سے پرندہ اڑتا ہے کیونکر میں اوسکی حمد کروں اور کیونکر اوسکی حمد نکروں وہی اول اور آخر اور ظاہر اور باطن ہے اوسنے دن کو رات میں داخل کیا اور رات کو دن میں۔ کیونکر میں اوسکا شکر کروں اور کیونکر میں اوسکا شکر نکروں اوسنے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا تاکہ اون لوگوں کو جنہوں نے برے کام کیے اونکی برائی کا بدلہ دے اور اون لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے اچھا بدلہ دے اور وہ بخشنے والا اور قہار ہے۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اوسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو ہمکو دار القرار میں داخل کرے۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اوسکے بندہ اور اوسکے رسول اور عزت اور وقار والے ہیں بعد حمد کے اے حاضرین

أَلَكُمْ فِي مِثْلِ هٰذَا الْعَامِ مِنَ الْأَحْيَاءِ أَمْ مِنَ
الْأَمْوَاتِ ۞ فَاغْتَنِمُوا الشَّبَابَ قَبْلَ الْهَرَمِ
وَالصِّحَّةَ قَبْلَ الْمَرَضِ وَالْغِنٰى قَبْلَ الْفَقْرِ وَالْحَيٰوةَ
قَبْلَ الْمَمَاتِ ۞ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ
وَاجْتَهِدُوا فِي ابْتِغَاءِ مَرْضَاتِهٖ وَسَارِعُوا
إِلَى الْبَرَكَاتِ ۞ وَقُولُوا رَافِعِي أَكُفِّ السُّؤَالِ
إِلٰى حَضْرَةِ الْمُتَعَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّ عِبَادَكَ قَدْ
وَصَلُوا إِلٰى بَلَدِكَ وَطَافُوا بَيْتَكَ وَنَحْنُ قَدْ
تَخَلَّفْنَا وَعَنِ الْاِجْتِهَادِ تَقَاعَدْنَا فَلَا تُخَيِّبْنَا
وَلَا تُقَنِّطْنَا وَأَشْرِكْنَا بِهِمْ فِي فَيَضَانِ الْعِنَايَاتِ ۞
وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلَوَاتٍ وَأَزْكٰى تَحِيَّاتٍ ۞ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ فِيْ رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۞

کیا تم جانتے ہو کہ تم آئندہ سال زندوں میں سے
ہو گے یا مردوں میں سے۔ پس غنیمت جانو جوانی کو
قبل بڑھاپے کے اور صحت کو قبل مرض کے
اور مالداری کو قبل فقیری کے اور زندگی کو قبل
موت کے۔ اور جہاد کرو خدا کی راہ میں پورا جہاد اور
کوشش کرو اس کی رضامندی حاصل کرنے
میں۔ اور جلدی کرو برکتوں کی جانب۔ اور کہو تم اٹھا کر
کے ہاتھ سوال کو برتر کی درگاہ کی جانب۔ اے اللہ
تحقیق تیرے بندے تیرے شہر تک پہنچ گئے اور طواف کیا
تیرے گھر کا اور ہم پیچھے رہ گئے اور کوشش
کرنے سے بیٹھ گئے۔ پس تو ہم کو ناکام نہ کر اور ہم کو نا امید
نہ کر اور ہم کو ان کے ساتھ شریک کر عنایتوں کے فیضان میں
اور ہم کو اپنے گھر کا حج اور اپنے نبی کی قبر کی
زیارت نصیب کر۔ ان نبی پر افضل
رحمتیں ہوں اور پاک سلام۔ اور تمام
تعریف ثابت ہے بڑے اور برتر خدا کے
لیے۔ پناہ مانگتا ہوں سننے والے جاننے والے
خدا سے ملعون شیطان سے۔ اور جو لوگ
جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے وہ بہشتوں
کے باغوں میں ہیں

ثُمَّ عَادَ اِلٰی مِنٰی فَنَحَرَ الضَّحَایَا وَقَرَّبَ الْھَدَایَا فَنُوْدِیَ
بِالْاَجْرِ الْجَزِیْلِ وَالْوِقَایَۃِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ۞
فَوَجَدَ رَاحَۃً فَوْقَ رَاحَۃٍ عِنْدَ حَلْقِ الرَّأْسِ
وَرَمْیِ الْجِمَارِ ۞ ثُمَّ لَمَّا قَصَدَ الرُّجُوْعَ وَطَافَ
طَوَافَ الْوَدَاعِ مَعَ التَّضَرُّعِ وَالْخُشُوْعِ صَرَفَ
عِنَانَ النُّوْقِ بِغَایَۃِ الشَّوْقِ وَالذَّوْقِ اِلٰی مَدِیْنَۃِ
النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ ۞ وَاَسْرَعَ فِی السَّیْرِ فَتَشَرَّفَ بِزِیَارَۃِ
قَبْرِ سَیِّدِ بَنِیْ عَدْنَانَ وَمُضَرَ وَنِزَارٍ ۞ وَصَلّٰی
وَسَلَّمَ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تُرْحَمُ الْکِبَارُ
وَالصِّغَارُ ۞ وَاَوْجَبَ لِنَفْسِہٖ شَفَاعَۃَ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ ۞
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ
زَارَنِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ ۞
وَوَرَدَ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ
لَہٗ شَفَاعَتِیْ ۞ وَوَرَدَ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ حَجَّ وَلَمْ
یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ ۞ فَیَا اِخْوَانِیْ وَخِلَّانِیْ ھٰذِہٖ بِشَارَۃٌ

پھر منا کی جانب لوٹے اور ذبح کرے اور ہدی
سے قربت حاصل کرے پس پکار دیا جاوے
بڑے اجر اور دوزخ کے عذاب سے بچ گیا
پس راحت کو یکے بعد دیگرے سرمنڈانے
اور رمی جمار کرنے کے وقت پائی پھر جب لوٹنے کا قصد کیا
اور طواف وداع زاری اور خشوع کے ساتھ
ادا کرے پس اونٹنیوں کی لگام کو نہایت شوق اور ذوق
کیساتھ نبی مختار کے شہر کی جانب پھیر دے۔ اور
چلنے میں جلدی کرے پس بنی عدنان اور
مضر اور نزار کے سردار کی قبر کی زیارت سے مشرف ہو
اور درود و سلام اوس ذات پر بھیجے جس پر درود
بھیجنے سے بڑے اور چھوٹے رحم کئے جاتے ہیں
اور اپنے لئے سید الابرار کی شفاعت کو واجب
کر دے۔ فرمایا ہے نبی صلعم نے کہ جس نے
میری زیارت کی بعد میری وفات کے پس گویا
کہ اوس نے میری زندگی میں میری زیارت کی
اور وارد ہوا ہے آپ سے کہ آپ نے فرمایا کہ جو میری
قبر کی زیارت کریگا اوسکے لئے میری شفاعت
واجب ہو جائیگی۔ اور آپ سے وارد ہوا ہے
کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری
زیارت نکی پس اوس نے مجھ پر ظلم کیا۔ پس
اے میرے بھائیو اور میرے دوستو یہ بشارت ہے

قَدْ حُرِمْتُمْ فِي هٰذَا الْعَامِ التَّشَرُّفَ بِحُضُوْرِ
حَضْرَةِ الْغَفَّارِ، أَمَا سَمِعْتُمْ قَوْلَهُ تَعَالٰى وَلِلّٰهِ
عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا
فَإِنْ كَفَرْتُمْ فَاللّٰهُ غَنِيٌّ عَنِ الْكُفَّارِ، وَاعْزِمُوْا
عَلَى الرَّحِيْلِ فِي الْعَامِ الْقَابِلِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لَكُمْ
وَيُجِيْرُكُمْ مِنْ دَرَكَاتِ النَّارِ، طُوْبٰى ثُمَّ طُوْبٰى
لِمَنْ قَطَعَ الْقِفَارَ، وَرَكِبَ السُّفُنَ وَسَارَ فِي الْبِحَارِ،
فَبَلَغَ الْبَلَدَ الْحَرَامَ وَتَضَرَّعَ عِنْدَ مِيْزَابِ الرَّحْمَةِ
وَطَافَ الْبَيْتَ وَلَازَمَ الْأَرْكَانَ وَالْأَسْتَارَ، وَخَفَّفَتْ
أَثْقَالَهُ عِنْدَ تَقْبِيْلِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ وَهُوَ يَشْهَدُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ بِالْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ، وَبَشَّرَ فِي مِنًى بِحُصُوْلِ
الْمُنٰى وَقَضَاءِ الْأَوْطَارِ، وَوَقَفَ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ
عَرَفَةَ وَكَبَّرَ وَلَبّٰى فَحَصَلَ لَهُ الْعِزُّ وَالْفَخَارُ، وَبَاتَ
بِالْمُزْدَلِفَةِ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ فَاسْتَحَقَّ فَضْلَ
ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَنَالَ حَظًّا مِنَ الْاِفْتِخَارِ،

تم اس سال میں بخشنے والے کی درگاہ میں حاضری کا
شرف پانے سے محروم رہے۔ کیا تمنے نہیں سنا
خدائے برتر کا قول کہ خدا ہی کیلئے واسطے لوگوں پر
حج بیت اللہ کا جو اس تک رستہ کی طاقت
رکھتا ہو پس اگر تم کفر کرو گے تو خدا کفار سے
بے پرواہ ہے۔ اور قصد کرو تم کوچ کا آئندہ
سال میں شاید خدا انکو بخشدیوے اور
انکو دوزخ کے طبقوں سے پناہ دیوے۔ پس
مبارک ہو اوسکو جو جنگلوں کو طے کرے اور
کشتیوں پر سوار ہوا اور سمندر میں گیا
پس بلد حرام میں پہونچ جاوے اور میزاب
رحمت کے پاس زاری کرے اور بیت اللہ
اور ارکان اور پردوں کا طواف کرے
اور اوسکے بوجھ حجر اسود کے چومنے کے وقت
کم کردیے جائیں اور قیامت کے دن حاجیوں
اور زائروں کی شہادت دے۔ اور منا میں
مرادوں کے حاصل ہونے اور قصد کے
پورے ہونے کی بشارت دیا جائے۔ اور عرفات
میں عرفہ کے دن ٹھہرے اور تکبیر اور لبیک کہے
اوسکو عزت اور فخر حاصل ہو اور رات بسر کرے مزدلفہ
میں مشعر حرام کے پاس رہے پس وہ جلال
بزرگی والے کے فضل کا مستحق ہو جائے
اور افتخار کے ایک حصہ کو پائے۔

وَعَنْ حَيَاتِكَ فِيْ مَا صَرَفْتَهٗ ؞ وَعَنْ قُعُوْدِكَ
عَنِ الْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ لِمَا فَعَلْتَهٗ ؞ فَتَأَمَّلْ
فِيْ جَوَابِكَ مَا تُجِيْبُ بِهٖ هُنَالِكَ وَتَفَكَّرْ
مَا تَقُوْلُ إِذَا نَاقَشَكَ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ؞
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ آهٌ عَلٰى عُمْرٍ ضَيَّعْنَاهُ ؞
آهٌ عَلٰى وَقْتٍ أَتْلَفْنَاهُ ؞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا عِبَادُكَ
الْمُجْرِمُوْنَ مُقِرُّوْنَ بِذُنُوْبِنَا مُعْتَرِفُوْنَ
بِعُيُوْبِنَا آمَنَّا بِنَبِيِّكَ وَلَمْ نَرَهٗ فَاغْفِرْ لَنَا
خَطَايَانَا وَذُنُوْبَنَا وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ
وَارْزُقْنَا زِيَارَةَ قَبْرِهٖ وَالْوَفَاةَ بِبَلَدِهٖ ؞
وَدُخُوْلَ دَارِ السُّرُوْرِ وَالْقَرَارِ ؞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؞ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ؞ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ
إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؞ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ؞

اور تیری زندگی سے کہ کس چیز میں تونے
اوسکو صرف کیا اور تیرے حج اور زیارت
سے بیٹھ رہنے سے کہ کیوں تونے ایسا کیا پ
سوچ تو اپنے جواب میں جو تو اوس وقت دیگا اور
غور کر تو اوس چیز میں جو تو کہیگا جب کہ تجھ سے بادشاہ
سوال کریگا افسوس افسوس آہ ہے اوس عمر پر جسکو ہمنے
ضائع کر دیا آہ ہے اوس وقت پر جسکو ہمنے تلف کر دیا
اے خدا ہم تیرے مجرم بندے ہیں اپنے گناہوں کا اقرار
کرتے ہیں اپنے عیبوں کا اعتراف کرتے ہیں ہم تیرے نبی پر
ایمان لائے ہیں حالانکہ ہمنے اونکو نہیں دیکھا پس
تو ہمارے لئے ہماری خطاؤں اور ہمارے گناہوں
کو بخشدے اور ہمسے آپ کی سنت پر عمل کرا اور ہمکو
آپ کے قبر کی زیارت اور آپ کے شہر میں
وفات اور سرور اور قرار کے گھر میں داخل ہونا
نصیب کر۔ اور تمام تعریف ثابت ہے بڑے اور
برتر خدا کیلئے + پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون
شیطان سے + کہدو کہ بجز اسکے نہیں ہے کہ میں
ڈرانیوالا ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود مگر
اکیلا اور قہار خدا۔ جو [illegible] پروردگار
اور اونکے درمیان [illegible]
اور غالب اور بخشنے والا ہے

قَدْ حَصَلَتْ لِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْحُسْنٰى وَ
أَنْتُمْ غَافِلُوْنَ نَائِمُوْنَ حَامِلُوا الْأَوْزَارِ ؛ إِلٰى
مَتٰى هٰذَا النَّوْمُ وَالرُّقَادُ ؛ إِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْغَفْلَةُ
وَالْفَسَادُ ؛ إِلٰى مَتٰى هٰذَا التَّكَاسُلُ عَنِ الطَّاعَاتِ ؛
إِلٰى مَتٰى هٰذَا الْقُعُوْدُ مَعَ الْاِسْتِطَاعَاتِ ؛ إِلٰى مَتٰى
هٰذَا الْجُمُوْدُ وَالْفِرَارُ ؛ عَجَبًا لَكَ يَا مِسْكِيْنُ
كَيْفَ تَسْتَأْنِسُ مَعَ السُّفَهَاءِ وَفِي الْقَبْرِ وَحْشَاتٌ
أَنَسِيْتَ سُؤَالَ الْمَلَكَيْنِ الْفَظَّيْنِ الْغَلِيْظَيْنِ
وَتَتَابُعَ الْبَلِيَّاتِ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ ؛ مَا حَالُكَ إِذَا
دَخَلْتَ بَيْتَ الْوَحْشَةِ وَالْغُرْبَةِ ؛ بَيْتَ التَّفَرُّدِ
وَالْوَحْدَةِ ؛ بَيْتَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحَسْرَةِ ؛
بَيْتَ النَّكَالِ وَالْوَبَالِ وَالظُّلْمَةِ ؛ ثُمَّ بُعِثْتَ
وَنُشِرْتَ وَحَضَرْتَ حَضْرَةَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
فَيَسْأَلُكَ عَنْ مَالِكَ فِيْمَا اكْتَسَبْتَهُ ؛ وَعَنْ
بَدَنِكَ فِيْمَا ضَيَّعْتَهُ ؛ وَعَنْ عُمُرِكَ فِيْ مَا أَفْنَيْتَهُ

جو ہمارے اون بھائیون کو حاصل
ہ؛ جو ہم سے نیکی مین سبقت لیگئے اور
اور سو رہے ہو ۔ اور بوجھون کو اٹھانے والے
کب تک ہے یہ نیند اور غنودگی
کب تک ہے یہ غفلت اور فساد
یہ کسل طاعتون سے ۔ کب تک
باوجود استطاعتون کے ۔ کب تک
جمود اور فرار تعجب ہے مسکین
مانوس ہوتا ہے تو ساتھ بیوقوفون کے
قبر مین وحشتین ہین ۔ کیا تو بھول گیا
سوال اور دار القرار مین پے درپے
کیا حال ہوگا جب تو وحشت اور
گھر مین داخل ہوگا ۔ تنہائی اور
گھر مین ۔ رنج اور غم اور حسرت کے گھر
عذاب اور وبال اور تاریکی کے گھر
پھر تو اٹھایا جائیگا اور حشر کیا جائیگا
اکیلے قہار کی درگاہ مین حاضر ہوگا
پس وہ تجھ سے تیرے مال کے بارے مین
کریگا کہ کہا نسے تو نے اوسے کمایا اور
تیرے بدن سے کہ کس چیز مین تو نے
اوسے ضائع کیا ۔ اور تیرے عمر سے
کہ کس چیز مین تو نے اوسے فنا کیا

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اُوْتِيَ
فَصْلَ الْخِطَابِ ۞ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اِعْلَمُوْا
اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ يَنْتَظِرُكُمْ مَا مِنْ يَّوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
اِلَّا وَهُوَ يَتَصَفَّحُ فِيْهِ وُجُوْهَكُمْ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُكُمْ
اَمَاتَكُمْ لَا تَظُنُّوْا اَنَّكُمْ لَا تَمُوْتُوْنَ ۞ وَلَا
تَتَوَهَّمُوْا اَنَّكُمْ تَدُوْمُوْنَ ۞ وَلَوْ كَانَ هٰذَا
لِاَحَدٍ لَكَانَ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ
مَّيِّتُوْنَ ۞ فَكُلُّ مَنْ عَلٰى بِسَاطِ الْاَرْضِ سَيُدْفَنُ
فِي التُّرَابِ ۞ مِنْهَا خَلَقَكُمْ وَفِيْهَا يُعِيْدُكُمْ وَ
مِنْهَا يُخْرِجُكُمْ لِلْحِسَابِ ۞ وَلَا تَغْتَرُّوْا بِالدُّنْيَا
الدَّنِيَّةِ فَظَاهِرُهَا زَيْنٌ وَّبَاطِنُهَا شَيْنٌ
دَارُ الْمِحَنِ وَالْفِتَنِ وَالْاَنْصَابِ ۞ كَعَجُوْزٍ تَزَيَّنَتْ
الْحُلِيَّ يَفْتَتِنُ بِهَا اَهْلُ الشَّبَابِ ۞ مَنِ اغْتَرَّ
بِحُسْنِهَا وَاَطَالَ اَمَلَهٗ وَنَسِيَ اَجَلَهٗ وَصَارَ

کہ تحقیق ہمارے سردار محمد صلعم اُسکے بندے
اور اُسکے رسول ہیں جنکو فصل خطاب دیا گیا
بعد حمد و نعت کے اے خدا کے بندوں جانو تم
کہ ملک الموت تمہارا انتظار کر رہا ہے نہیں ہے
کوئی دن اور کوئی رات مگر یہ کہ وہ دیکھتا ہو
اُسمیں تمہارے مونہوں کو پس جب تمہارا وقت آجاتا ہے
تو وہ تمکو مار ڈالتا ہے پس تم نہ گمان کرو کہ تم نہ مروگے
اور نہ گمان کرو کہ تم ہمیشہ رہوگے + اور اگر ایسا
کسی کیلئے ہوتا تو ہمیشہ ہوتا نبی صلعم کیلئے اور
تحقیق فرمایا ہے خدا نے پیغمبر سے کہ آپ واسطے
محمد صلعم ایک قسم کی میت ہیں اور لوگ دوسری
قسم کی میت ہیں + پس ہر وہ شخص جو روئے
زمین پر ہے عنقریب مٹی میں دفن کیا جائیگا
اُسی سے خدا نے تمکو پیدا کیا اور اُسی میں تمکو
پلٹائیگا اور اُسی سے پھر تمکو حساب کیلئے نکالیگا
اور نہ دھوکا کھاؤ تم ذلیل دنیا سے پس ظاہر اُسکا
زینت ہے اور باطن اُسکا عیب ہے وہ رنجوں اور
فتنوں اور سختیوں کا گھر ہے۔ وہ مثل ایسی بڑھیا کے ہے
جو زیور سے آراستہ ہوا اور جوان اُسپر مفتون ہوں
جو اُسکے حسن سے دہوکہ کھا جائیگا اور اپنی
امید کو دراز کریگا اور اپنی اجل کو بھول جائیگا

اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِلْجُمُعَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ پہلا خطبہ ذی الحجہ کے تیسرے جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰى عِبَادَهٗ اِلٰى طَرِيْقِ الْهِدَايَةِ وَفَتَحَ الْاَبْوَابَ ۞ فَاَرْسَلَ رُسُلًا وَّاَنْبِيَآءَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاِلٰى طَرِيْقِ الْحَقِّ دَاعِيْنَ وَخَلَقَ اُولِي الْاَلْبَابِ ۞ وَاصْطَفٰى مِنَ الْاَنْبِيَآءِ نَبِيَّنَا خَاتَمَ الرُّسُلِ فَمَنِ ادَّعَى النُّبُوَّةَ بَعْدَهٗ فَهُوَ الْكَذَّابُ ۞ وَجَعَلَهٗ اَفْضَلَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَلَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهٗ مُنْذُ كَانَ الزَّمَنُ وَلَا يَخْلُقُ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ ۞ وَاجْتَبٰى لَهُ الرُّفَقَآءَ وَالْوُزَرَآءَ وَالنُّجَبَآءَ وَالْخُلَفَآءَ وَالْاَصْحَابَ ۞ نَحْمَدُهٗ حَمْدًا يُّنْجِيْنَا مِنَ الْعَذَابِ ۞ وَنَشْكُرُهٗ شُكْرًا يُّسَهِّلُ لَنَا الْحِسَابَ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمَلِكُ الْوَهَّابُ ۞ وَنَشْهَدُ اَنَّ

ترجمہ۔ تمام تعریف ثابت ہے اُس خدا کیلئے جس نے اپنے بندوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا اور دروازے کھولے۔ پس اُس نے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور حق کے رستہ کی جانب بلانیوالے رسول اور نبیوں کو بھیجا۔ اور عقلمندوں کو پیدا کیا۔ اور نبیوں میں سے ہمارے نبی کو جو سب رسولوں کے ختم کرنیوالے ہیں چن لیا۔ پس جو آپکے بعد نبوت کا دعوے کرے وہ جھوٹا ہے اور آپکو مخلوقات میں افضل کیا اور آپ کا مثل آغاز زمانہ سے نہیں پیدا کیا اور نہ حساب کے دن تک پیدا کریگا۔ اور آپکے رفیقوں کو اور وزیروں کو اور شرفاء اور خلفاء اور اصحاب کو برگزیدہ کیا۔ حمد کرتے ہیں ہم اسکی ایسی حمد جو ہمکو عذاب سے نجات دے اور شکر کرتے ہیں ہم اُسکا ایسا شکر جو ہمارے لیے حساب کو سہل کر دے۔ اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ تحقیق اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں وہ بادشاہ اور عطا کرنیوالا ہے۔ اور گواہی دیتے ہیں

سَيِّدُ أَرْبَابِ الْحَيَاءِ الَّذِيْ مِنَ الْإِيْمَانِ ۞
تَوَقَّعَتِ الزَّلْزَلَةُ فِيْ أَمْرِ الْخِلَافَةِ وَفُتِحَ بِشَهَادَتِهِ
الْبَابُ ۞ وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ تُوُفِّيَ سَيِّدُنَا
سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ ۞ نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ قَبْرِهٖ وَسَمَّاهُ الْعَبْدَ الصَّالِحَ
وَمَعَ ذٰلِكَ قَدْ ضُمَّ فِي الْقَبْرِ ضَمَّةً تَفَرَّقَتْ
بِهَا أَضْلَاعُهُ ۞ وَضُغِطَ ضَغْطَةً بِانْكَسَرَتْ بِهَا
أَعْضَاؤُهُ ۞ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ نَجَا أَحَدٌ مِّنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا
سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ ۞ فَمَنْ أَنَا وَأَنْتَ يَا مِسْكِيْنُ ۞
كُلٌّ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۞ كَيْفَ حَالُكَ إِذَا دَخَلْتَ
الْقَبْرَ بَيْتَ الْوَحْشَاتِ ۞ دَارَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ
وَالْآفَاتِ ۞ يُنَادِيْ لِسَاكِنِهٖ أَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ
وَالْاِنْفِرَادِ ۞ أَنَا بَيْتُ النَّكَالِ وَالْوَبَالِ وَالْفَسَادِ ۞
رَوْضَةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ وَحُفْرَةٌ لِّأَرْبَابِ التَّبَابِ

جو سردار حیا والوں کے ہیں جو حیا ایمان سے ہے
جنکے بعد خلافت میں زلزلہ پڑ گیا اور انکی
شہادت سے دروازہ کھل گیا اور اسی
مہینے میں وفات ہوئی سردار ہمارے سعد بن معاذ کے
وفات کی۔ نبی صلعم انکی قبر میں اترے اور انکا
نام عبد صالح رکھا اور باوجود اسکے وہ
قبر میں اس طرح سے بھینچے گئے کہ جس سے
انکی پسلیاں جدا ہو گئیں اور اس طرح سے
دبائے گئے کہ جس سے انکے اعضا ٹوٹ
گئے۔ اور فرمایا ہے نبی صلعم نے کہ اگر کوئی ضغطہ
قبر سے نجات پاتا تو البتہ نجات پاتے
سعد بن معاذ۔ پس کون ہیں ہم اور تم
اے مسکین ہر شخص اپنے کیے کا رہن
رکھنے والا ہے۔ کیا حال ہوگا تیرا جب
تو قبر میں وحشتوں کے گھر میں رنج و غم اور
آفتوں کے گھر میں داخل ہوگا۔ وہ اپنے
ساکن کے لیے پکاریگی کہ میں تاریکی اور
تنہائی کا گھر ہوں۔ میں عذاب اور وبال
اور فساد کی جگہ ہوں میں فرمانبرداروں کے لیے
باغ ہوں اور ہلاکت والوں کے لیے گڑھا ہوں

مِنْ مُلَابِهَا فَهُوَ مِنَ الْكِلَابِ ۝ تَفَكَّرُوْا فِي
الْاَخْيَارِ ۝ وَانْظُرُوا الْاَخْبَارَ لِلْاَخْيَارِ ۝ كَيْفَ
يَذْهَبُوْنَ اِلٰى دَارِ الْاٰخِرَةِ فَرِيْقًا بَعْدَ فَرِيْقٍ
وَكُلٌّ مِّنْ خَلْقٍ سَالِكٌ عَلٰى هٰذَا الطَّرِيْقِ
فَمَا بَعْدَهٗ اِلَّا الْاَلَمُ وَالتَّعَبُ ۝ فَفِيْ مِثْلِ
هٰذَا الشَّهْرِ قَتَلَ اَبُوْ لُؤْلُؤَ سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنَ
الْخَطَّابِ ۝ اَلَّذِيْ كَانَ رَأْيُهٗ مُوَافِقًا لِّلْوَحْيِ
وَالْكِتَابِ ۝ كَانَ صَحَابِيًّا جَلِيْلَ الْقَدْرِ عَظِيْمَ
الشَّانِ ۝ فَخِيْمَ الْقَدْرِ جَلِيَّ الْبُرْهَانِ ۝ لَمَّا
وَلِيَ الْخِلَافَةَ بَكٰى بُكَاءً شَدِيْدًا ذَاكِرًا
حِسَابًا وَّوَعِيْدًا ۝ لَمْ يَسْلُكْ طَرِيْقًا اِلَّا فَرَّ
مِنْهُ الشَّيْطَانُ ۝ وَلَمْ يَرَ اَمْرًا اِلَّا نَزَلَ بِهٖ مَلَكُ
الرَّحْمٰنِ ۝ فَتَزَلْزَلَتِ الْاَرْضُ لِمَوْتِهٖ وَتَحَسَّرَ
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ بِفَوْتِهٖ اِلَّا الْكَافِرُ الْمُرْتَابُ ۝
وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ قُتِلَ سَيِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ۝

اور اُسکے طالبوں میں سے ہوجائیگا تو وہ
کتوں میں سے ہے - اور فکر کرو تم نیکوں میں
اور دیکھو نیکوں کی خبروں کو - کیونکر چلے گئے وہ
آخرت کے گھر میں یکے بعد دیگرے - اور ہر
وہ جو پیدا کیا گیا ہے اسی راہ پر چلنے والا ہے
پس نہیں ہے اسکے بعد مگر عذاب دکھ والا اور بیچ
مثل اس مہینے کے قتل کیا ابو لؤلؤ نے ہمارے سردار عمر رضی
ابن خطاب کو جنکی رائے وحی اور کتاب کے
موافق ہوتی تھی جو جلیل القدر عظیم الشان
بزرگ مرتبہ اور روشن دلیل والے صحابی تھے
جب آپ خلیفہ بنے گئے تو حساب اور
وعید کو یاد کرکے بہت روئے آپ کسی راہ
نہیں چلے مگر یہ کہ بھاگ گیا اس سے شیطان
اور آپ نے کسی امر کا خیال نہیں کیا
مگر اترا اُسکے ساتھ خدا کا فرشتہ - پس
زمین آپ کی موت سے متزلزل ہوگئی
اور تمام انسانوں اور جنوں نے سوا
شک کرنے والے کافر کے آپکی وفات پر
حسرت کی - اور اسی مہینہ میں ہمارے
سردار عثمان رضی ابن عفان قتل کیے گئے

الخطبة الاولى للجمعة الرابعة من ذي الحجة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله العلي الاعلى ، الذي خلق فسوّى ، والذي قدّر فهدى ، بسط لنا الارض ورفع السموات العلى ، سبحانه ما اعظم شانه واكرم مكانه يعلم ما فوق العرش وما تحت الثرى ، وان تجهر بالقول فانه يعلم السرّ واخفى ، اشهد ان لا اله الا هو له الاسماء الحسنى ، واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صاحب المقام المعلّى دنا فتدلّى فكان قاب قوسين او ادنى ، فاوحى ربه اليه ما اوحى ما كذب الفؤاد ما راى ، صلى الله عليه وعلى اله وصحبه اصحاب الدرجات العلى ، وبعد فيا ايها الانسان ما غرك بربك الكريم الذي خلق فسوّى ، وعدّل وركّب في اي صورة

پہلا خطبہ ذی الحجہ کے چوتھے جمعہ کا

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے حمد و تعریف ثابت ہے واسطے اللہ برتر کے جس نے پیدا کیا پھر برابر کیا، اور اندازہ کیا پھر راہ دکھائی ہمارے لیے زمین کو بچھایا اور بلند آسمانوں کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ بڑی ہے شان اس کی اور بزرگ ہے مرتبہ اس کا وہ جانتا ہے اس چیز کو جو عرش پر ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے اور اگر تو زور سے بات کہے گا پس بیشک جانتا ہے راز کو اور زیادہ مخفی چیز کو اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اسی کے لیے اسماء حسنیٰ ہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اس کے بندے اور اس کے رسول اور برتر مقام والے ہیں قریب ہوئے آپ پس لٹک گئے آپ پس ہو گئے دو کمانوں کا اتنا قریب یا اس سے بھی کم پس وحی کی آپ کے پروردگار نے جو وحی کی نہیں جھوٹ بولا دل اس چیز میں جو اس نے دیکھا رحمت کرے خدا ان پر اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر جو بلند درجوں والے ہیں اور بعد حمد و نعت کے پس اے انسان کس چیز نے بھلا دیا تجھ کو تیرے اس نیک پروردگار سے جس نے پیدا کیا پھر برابر کیا اور ٹھیک کیا اور مرکب کیا جس صورت میں

كَيْفَ حَالُكَ اِذَا جَاءَكَ الْمَلَكَانِ الْاَزْرَقَانِ
الْاَسْوَدَانِ السَّائِلَانِ مَنْ رَّبُّكَ وَمَا دِيْنُكَ
كَيْفَ حَالُكَ اِذَا بُعِثْتَ مِنَ الْقَبْرِ بَغْتَةً وَّ
اُحْضِرْتَ عِنْدَ الْمَلِيْكِ الْمُقْتَدِرِ لِلْحِسَابِ ۞
فَتَيَقَّظْ اَيُّهَا الْجَهُوْلُ ۞ عَسٰى اَنْ يُّفَاجِئَكَ
الرَّسُوْلُ ۞ وَيُلْقِيَكَ فِيْ حُفَرِ الْعَذَابِ ۞
اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَالرِّقَابِ ۞
ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَنَدِمْنَا فَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞ وَلَا تُنَاقِشْنَا بِذُنُوْبِنَا
وَهَبْ لَنَا مَا فَعَلْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْمَلِكُ
الْوَهَّابُ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ ۞
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ مَنْ عَمِلَ
سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞

کیسا حال ہوگا تیرا جب تیرے پاس دو فرشتے
ازرق آئینگے اور سوال کرینگے کہ تیرا پروردگار
کون ہے اور تیرا دین کیا ہے کیا حال ہوگا
جب قبر سے اٹھایا جائیگا اور مقتدر بادشاہ
پاس حساب کیلئے حاضر کیا جائیگا پس بیدار
ہو تو اے نادان۔ قریب ہے کہ تجھپر ملک
آپڑیگا اور تجھکو عذاب کے گڑھے میں ڈالیگا
اے خدا اے بادشاہت اور گردنوں کے مالک
ہمنے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور نادم ہوئے
ہمکو جنت میں بغیر حساب کے داخل کر
ہم سے ہمارے گناہوں میں مناقشہ نہ کر
ہمکو دیدے جو ہم نے کیا تحقیق تو ہی
دینے والا بادشاہ ہے اور تمام تعریف ثابت
مہربانی کرنیوالے اور رحمت کرنیوالے خدا
لیے۔ پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے ملعون
شیطان سے۔ جس نے برا کام کیا پس
بدلہ دیا جائیگا مگر اس کے مثل اور جو نیک
کریگا۔ نر یا مادہ سے اس حال میں کہ
مومن ہو پس وہ لوگ جنت میں داخل ہو
اور وہاں روزی دیے جائینگے بغیر حساب

وَحَاسَبَ نَفْسَهُ فِي كُلِّ زَمَانٍ، وَنَفَعَتْ لَهُ الذِّكْرٰى، فَطُوْبٰى لِمَنْ شَهِدَتْ لَهُ هٰذِهِ السَّنَةُ عِنْدَ رَبِّهَا بِالتَّقْوٰى، وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ لِمَنْ ضَيَّعَ أَيَّامَ السَّنَةِ وَشُهُوْرَهَا وَانْهَمَكَ فِي قَضَاءِ حَاجَاتِ النُّفُوْسِ وَفُجُوْرِهَا فَضَلَّ وَغَوٰى، يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَضٰى مَا مَضٰى فَاتْرُكُوْا فِيْمَا يَأْتِي الدَّعْوٰى، وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ مِمَّا مَضٰى وَاغْتَنِمُوْا شَبَابَكُمْ قَبْلَ هَرَمِكُمْ وَحَيَاتَكُمْ قَبْلَ مَوْتِكُمْ وَعَافِيَتَكُمْ قَبْلَ مَرَضِكُمْ وَغِنَاءَكُمْ قَبْلَ فَقْرِكُمْ وَلْيُحَاسِبْ كُلُّ امْرِئٍ نَفْسَهُ إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسٰى، وَتَفَكَّرُوْا فِيْمَا يَمُرُّ عَلَيْكُمْ عِنْدَ الْمَوْتِ وَبَعْدَهُ مِنَ الْكُرُوْبِ وَالْأَهْوَالِ الْكُبْرٰى، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا أُلْقِيَ عَلَيْكُمُ التُّرَابُ وَوَلّٰى عَنْكُمْ كُلُّ بَعِيْدٍ وَأَدْنٰى، فَبَقِيْتُمْ فِي بَيْتِ الْوَحْشَةِ مُنْفَرِدِيْنَ مُتَحَيِّرِيْنَ مُتَحَسِّرِيْنَ بَاكِيْنَ

اور اپنے نفس کا ہر زمانہ میں محاسبہ کرے اور اسکو نصیحت نفع دے پس مبارک ہو اسکو جسکے لیے یہ سال اپنے پروردگار کے پاس پرہیزگاری کی گواہی دے اور ہلاکت پھر ہلاکت ہو اس کے لیے جو اس سال کے دنوں اور مہینوں کو ضائع کرے اور نفسوں کی حاجتوں اور انکے گناہوں کے پورا کرنے میں منہمک رہے پس گمراہ ہو جائے اور گمراہ ہو جائے۔ اے لوگو جو ہوا سو ہوا اب چھوڑ دو تم اس میں جو آتا ہے دعویٰ کو اور استغفار کرو خدا سے اس چیز سے جو گذر گیا۔ اور غنیمت جانو تم اپنی جوانی کو قبل اپنے بڑھاپے کے اور اپنی زندگی کو قبل اپنی موت کے اور اپنی صحت کو قبل اپنے مرض کے اور اپنی مالداری کو قبل اپنی فقیری کے اور چاہیئے کہ ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرے جب صبح کرے اور جب شام کرے۔ اور فکر کرو تم اس چیز میں جو تم پر گذرے گا موت کے وقت میں اور اسکے بعد مصیبتوں اور بڑے ہولوں سے کیا حال ہوگا تمہارا جب تم پر مٹی ڈالی جاوے گی اور ہر قریب اور ہر دور تم سے منہ پھیر لیگا پس تم وحشت کے گھر میں تنہا حسرت کرتے ہوئے اور متحیر اور روتے ہوئے رہ جاؤ گے۔

مَا شَاءَ وَأَلْهَمَ النُّفُوْسَ فُجُوْرَهَا وَالتَّقْوٰى ۞ وَسَهَّلَ لَكَ الطَّرِيْقَ النَّجَاةِ الْعُلٰى ۞ فَبَعَثَ أَنْبِيَاءَ وَرُسُلًا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ بِالْمُعْجِزَاتِ وَالْآيَاتِ الْعُلٰى ۞ وَأَنْزَلَ عَلٰى نَبِيِّنَا سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ الْقُرْآنَ تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۞ عِبَادَ اللّٰهِ تَذَكَّرُوْا نِعَمَ اللّٰهِ وَتَفَكَّرُوْا فِيْ خَلْقِ اللّٰهِ وَلَازِمُوا التَّقْوٰى ۞ فَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَهُ الْمَأْوٰى ۞ أَلَا إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ قَدِ اسْتَأْذَنَ مِنْكُمُ الرَّحِيْلَ ۞ وَمَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلٌ ۞ وَبِرِحْلَتِهٖ تَرْحَلُ السَّنَةُ وَتَأْتِيْ عَلَيْكُمْ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ أُخْرٰى ۞ فَوَدِّعُوْهَا بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاسْتَقْبِلُوْهَا بِالْحُسْنٰى ۞ هَلْ مِنْكُمْ مَنِ اجْتَهَدَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ الذَّاهِبَةِ فِي الْعِبَادَاتِ وَالطَّاعَاتِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۞ هَلْ مِنْكُمْ مَنِ اسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ فِيْ كُلِّ آنٍ ۞

اس نے چاہا اور الہام کیا نفسوں کو ان کی بدکاری اور پرہیزگاری کا۔ اور سہل کر دیا تیرے لیے بلند نجات کے راستے کو۔ پس اس نے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے نبیوں اور رسولوں کو بلند نشانیوں اور معجزوں کے ساتھ بھیجا۔ اور ہمارے نبی پر جو تمام نبیوں کے سردار ہیں قرآن کو اس شخص کے لیے نصیحت کر کے نازل کیا جو خوف کرے۔ اے خدا کے بندو تم یاد کرو خدا کی نعمتوں کو اور فکر کرو تم خدا کی خلق میں اور لازم کرو تم پرہیزگاری کو۔ پس جو اپنے پروردگار کے مقام سے ڈریگا اور نفس کو روکے گا پس تحقیق جنت اسی کے لیے پناہ گاہ ہوگی۔ آگاہ ہو کر تحقیق یہ مبارک مہینہ تم سے اجازت چاہتا ہے کوچ کی۔ نہیں باقی رہا اس مہینہ سے مگر تھوڑا سا۔ اور اسی کے کوچ سے سال کوچ کر جائیگا اور تم پر نیا سال آئیگا پس تم اس سال کو نیک اعمال کے ساتھ رخصت کر دو اور دوسرے کا نیکی کے ساتھ استقبال کرو۔ کیا کوئی تم میں سے جو اس جانے والے برس میں عبادتوں اور طاعتوں میں کوشش کرے اور نفس کو خواہش سے روکے۔ کیا کوئی تم میں سے ایسا ہے جو اپنے پروردگار سے ہر آن میں استغفار کرے

الخطبة الأولى للجمعة الخامسة من ذي الحجة
پہلا خطبہ ذی الحجہ کے پانچویں جمعہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحمد لله العلي المسجود، الولي المحمود، أحمده حمدًا كثيرًا في كل قيام وقعود، وأشكره شكرًا كثيرًا في كل ركوع وسجود، أشهد أنه لا إله إلا هو وحده لا شريك له شهادة تنجينا من شدائد اليوم الموعود، وأشهد أن سيدنا ومولانا محمدًا عبده ورسوله صاحب الحوض المورود والمقام المحمود، صلى الله عليه وعلى آله وصحبه صلاة دائمة بدوام الملك المعبود، أما بعد فيا أيها الأكياس، من الجنة والناس، إن هذه السنة قد طلبت الرحيل منكم فتذهب عن قريب ولا تعود، وستظلكم سنة أخرى وهذه علامة قرب الأجل المحدود،

تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جو برتر اور مسجود ہے مددگار اور محمود ہے حمد کرتا ہوں میں اسکی بہت حمد ہر اٹھنے بیٹھنے میں اور شکر کرتا ہوں میں اسکا بہت شکر ہر رکوع اور سجدہ میں گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو ہمکو موعود دن کی سختیوں سے نجات دے۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے رسول اور حوض مورود اور مقام محمود والے ہیں رحمت کرے خدا انپر اور انکی آل اور انکے اصحاب پر ایسی رحمت جو معبود بادشاہ کے دوام کے ساتھ باقی رہے بعد حمد و نعت کے پس اے عقلمندو جنوں اور لوگوں سے تحقیق اس سال نے کوچ کرنا تم سے طلب کیا پس عنقریب وہ چلا جائیگا اور نہ پلٹیگا اور تمپر دوسرا نیا سال سایہ کریگا اور یہ محدود وقت کی نزدیکی کی علامت ہے۔

عَلٰى مَا صَدَرَ وَمَا مَضٰى ۝ وَابْتُلِيتُمْ بِسُؤَالِ الْمُنْكَرَيْنِ
وَالضَّغْطَةِ الَّتِيْ تَتَكَسَّرُ مِنْهَا عِظَامُ الثَّقَلَيْنِ ۝
وَاَحَاطَتْ بِكُمُ الظُّلْمَةُ وَالْوَحْشَةُ ۝ فَاِنَّ الْقَبْرَ
اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ ۝ فَمَنْ نَجَا مِنْ
شَدَائِدِهٖ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ وَمَنِ ابْتُلِيَ
فِيْهِ بِالْمِحْنَةِ فَمَا بَعْدَهٗ اِلَّا الْعُسْرٰى ۝ اَللّٰهَ اَللّٰهَ
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الْهَوٰى ۝ وَقُوْلُوْا
مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ وَخُلُوْصِ لِسَانِ الذِّكْرٰى ۝
اَللّٰهُمَّ اِنَّا عِبَادُكَ الْعُصَاةُ فَارْحَمْنَا وَعَافِنَا
وَوَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ
الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ طٰهٰ ۝ مَا اَنْزَلْنَا
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى

اس چیز پر جو گذرا اور جو صادر ہوا اور تم منکر نکیر کے سوال
میں مبتلا کیے جاؤ گے اور اس فشار میں جس سے
دونوں جنسوں کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں مبتلا کیے
جاؤ گے اور تمکو اندھیری اور وحشت گھیر لیگی
اسلیے کہ قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے
پس جو اسکی سختیوں سے نجات پا گیا پس ہم عنقریب
اس کے لیے آسانی کر دینگے اور جو اسمیں محنت کے
ساتھ آزمایا گیا پس نہیں ہے اسکے بعد مگر سختی
خدا سے ڈرو تم خدا سے ڈرو تم اے خدا کے بندو
خدا سے ڈرو تم اور بچو تم خواہش سے اور کہو تم
خلوص دل اور نصیحت لینے کی زبان کے خلوص سے
ایسا ذکر کہ اے خدا ہم تیرے گنہگار بندے ہیں پس
ہمپر تو رحم کر اور ہمکو امن دے اور ہمکو اس چیز کی
توفیق دے جسکو تو دوست رکھتا اور جس سے
تو راضی ہوتا ہے پناہ مانگتا ہوں میں سننے والے
جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے طٰہٰ
نہیں نازل کیا ہمنے قرآن کو تجھپر اسلیے کہ تو بدبخت
ہو مگر نصیحت اسکے لیے جو ڈرے اس ذات سے جسنے
بلند آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا خدا عرش پر بلند ہوا
اسی کے لیے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو
جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے

عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفِرُوهُ مِمَّا مَضٰى
وَتُوبُوا مِنَ الْجُحُودِ وَالشُّرُودِ ۞ فَمَنْ خَافَ
مَقَامَ رَبِّهٖ وَانْتَهٰى عَنْ اِطَاعَةِ نَفْسِهٖ فَهُوَ
مَحْمُودٌ وَّمَسْعُودٌ ۞ وَمَنِ انْهَمَكَ فِيْ قَضَاءِ
شَهَوَاتِ نَفْسِهٖ وَاجْتَهَدَ فِيْ مُخَالَفَةِ رَبِّهٖ
فَهُوَ مَطْرُودٌ وَّمَرْدُودٌ ۞ وَادْعُوا اللّٰهَ
فِيْ كُلِّ قِيَامٍ وَّقُعُودٍ ۞ وَرُكُوعٍ وَّسُجُودٍ ۞
قَائِلِيْنَ اللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ يَا وَدُودُ ۞
يَا مَنَّانُ يَا مَعْبُودُ ۞ اِغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
وَتَجَاوَزْ عَنَّا وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۞
وَاجْعَلْنَا مَعَ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُودٍ
وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۞ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ
الْبُرُوجِ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۞ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ ۞
قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُودِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۞

اے خدا کے بندو ڈرو تم خدا سے اور
استغفار کرو تم اُس چیز سے جو گذرا
اور توبہ کرو تم انکار اور ملوثیت سے
پس جو اپنے پروردگار کے مقام سے ڈرا
اور اپنے نفس کی اطاعت سے رکا تو وہ محمود
اور مسعود ہے۔ اور جو اپنے نفس کی خواہشوں
کے پورا کرنے میں منہمک ہو گیا اور اپنے
پروردگار کی مخالفت میں کوشش کی تو
وہ بھگایا ہوا اور مردود ہے اور دعا کرو تم لوگ
خدا سے ہر اُٹھنے اور بیٹھنے میں۔ اور رکوع اور
سجود میں۔ کہتے ہوئے کہ اے خدا اے رحمن اے
ودود اے منان اے معبود ہمکو بخشدے اور ہماری
توبہ قبول کر اور ہم سے درگذر کر اور ہم کو
ایندھن والی دوزخ سے نجات دے اور
ہمکو اصحاب طرف داہنی میں آراستہ درختوں کے
بیچ اور بیر ستہ درختوں میں کر۔ پناہ مانگتا ہوں میں
سننے والے جاننے والے خدا سے ملعون شیطان سے
قسم ہے برجوں والے آسمانوں اور بیقرار دن کی
اور گواہ اور مشہود کی۔ قتل کیے گئے
اخدود والے اور قسم ہے ایندھن والی دوزخ کی

اعتبروا بمن مضى من الآباء والجدود ؛
وبمن تشيطن في الدنيا كفرعون وشداد
وهامان ونمرود ، وبمن تسلط مع العدل
وإقامة الحدود ، أفناهم مر الزمان
وكر الدوران وما حفظتهم من الفناء
العساكر والجنود ، فصاروا كأعجاز نخل
خاوية ، هل ترى لهم من باقية ، إلا
الأعمال الفالحة والرسوم الصالحة ، وفي
المنجية لصاحبها من النار ذات الوقود
فتفكروا في فناء العالم وتزودوا للسفر
الآخرة حيث لا تنفع الأولاد ولا الأجداد
ولا الأموال والنقود ، وسيمر عليكم
ما مر على من قبلكم ويرد عليكم الفناء كما ورد
على من سلفكم ولا تنفعكم إلا الباقيات
الصالحات في اليوم المشهود ، فالله الله

نصیحت لو تم بزرگ لوگوں سے جو گذر گئے
اپنے باپ دادوں سے اور ان لوگوں سے
جنھوں نے شیطنت کی دنیا میں مثل فرعون
اور ہامان اور نمرود کے اور ان لوگوں سے
جنھوں نے عدل اور اقامت حدود کے ساتھ دنیا
میں سلطنت کی انکو زمانے کے گذرنے اور زمانہ کی
گردش نے فنا کر دیا اور انکو لشکر فنا ہونے سے
نہ بچا سکے پس ہو گئے وہ سب مثل بے
بیخ کی کھجور کے تنوں کے کیا تم انکا کوئی
نشان دیکھتے ہو سوا فلاح دینے والے اعمال اور
نیک نشانوں کے اور وہی اپنے کرنیوالے
کی ایندھن والی دوزخ سے نجات دینے والیاں ہیں
پس فکر کرو تم لوگ عالم کے فنا ہونے میں اور توشہ
جمع کرو تم لوگ سفر آخرت کیلئے جہاں نہ اولاد
نفع دیگی اور نہ دادے اور نہ مال اور نہ نقود
اور عنقریب تم پر وہ گذریگا جو تمھارے پیشتر
والوں پر گذرا اور تم پر فنا آئیگی جیسا کہ تمھارے
قبل والوں پر آئی اور نہ نفع دینگے تمکو مگر نیک
اور باقی رہنے والی چیزیں مقررہ دن میں
پس ڈرو تم خدا سے ڈرو تم خدا سے

مَقْبُولَةٌ مُضَاعَفَةٌ سَبْعِيْنَ ضِعْفًا عَلَى الْعِبَادَةِ فِي
سَائِرِ الْأَيَّامِ السَّبْعَةِ ، وَلِلّٰهِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَلَيْلَتِهَا
عُتَقَاءُ مِنَ النِّيْرَانِ وَفِيْهِ سَاعَةٌ مَا مِنْ دَاعٍ
دَعَا اللّٰهَ فِيْهَا إِلَّا أَجَابَ دُعَاءَهُ وَنَجَّاهُ مِنَ
الْخُسْرَانِ ، وَعَلَيْكُمْ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ
عَلٰى سَيِّدِ الْأَنَامِ فِي سَيِّدِ الْأَيَّامِ ، فَإِنَّهَا مُنْجِيَةٌ
مِنَ الْمِحَنِ ، وَدَافِعَةٌ لِلْفِتَنِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ، وَ
أَزْوَاجِهٖ وَبَنَاتِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ لَاسِيَّمَا عَلٰى أَفْضَلِ
الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ ، رَفِيْقِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِ
إِلَى الْخَيْرَاتِ بِالتَّحْقِيْقِ ، سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ
الصِّدِّيْقِ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ
وَالْمِحْرَابِ ، اَلنَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ، سَيِّدِنَا
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، وَعَلٰى جَامِعِ
الْقُرْاٰنِ ، سَيِّدِ أَرْبَابِ الْحَيَاءِ وَالْعِرْفَانِ ، سَيِّدِنَا

مقبول ہے اور باقی سات دنوں میں عبادت کرنے
سے ستر گنا زیادہ کیجاتی ہے اور خدا ہی کیلیے
اس دن اور اس دن کی رات میں دوزخ سے
آزاد کردہ غلام ہیں اور اسی دن میں وہ گھڑی
بھی ہے جسمیں کوئی دعا مانگنے والا دعا نہیں مانگتا
مگر کہ اسکی دعا مقبول ہوتی ہے اور اسکو گھاٹے
سے نجات دلاتی ہے اور لازم کرو تم اپنے اوپر
درود و سلام بھیجنا سید الانام پر بزرگ
دنوں میں کیونکہ یہ محنتوں سے نجات دلانے
والا ہے اور فتنوں کو دفع کرنیوالا ہے اے خدا
درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلعم اور
انکے آل اور اصحاب پر اور آپکی بیبیوں اور آپکی
لڑکیوں اور آپکی تابعین پر خصوصاً اُس شخص پر جو
بعد نبیوں کے تمام بشر پر افضل ہے جو انبیا کے سردار کا
رفیق ہے اور بالتحقیق نیکیوں کی جانب سبقت
کرنیوالے ہیں ہمارے سردار ابی بکر عبداللہ صدیق رضی
خدا اُن سے راضی ہو اور اُس شخص پر جو منبر
و محراب کا زینت دینے والا ہے حق اور ثواب کیساتھ
بولنے والا ہے ہمارے سردار عمر بن خطاب ہیں خدا اُنسے
راضی ہو اور اُس شخص پر جو قرآن کو جمع کرنیوالا ہے
جو حیا اور عرفان کا سردار ہے ہمارے سردار

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِجُمَعِ شَوَّالٍ وَّذِي الْقَعْدَةِ وَذِي الْحِجَّةِ

دوسرا خطبہ شوال اور ذیقعدہ اور ذی الحجہ کے جمعوں کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ ذِي الْفَضْلِ الْجَسِيْمِ
وَاللُّطْفِ الْعَمِيْمِ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُدْخِلُنَا دَارَ النَّعِيْمِ ۞
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ اَرْبَابِ التَّبْجِيْلِ وَالتَّكْرِيْمِ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِي الْعِزِّ وَالتَّعْظِيْمِ ۞ اَمَّا بَعْدُ
عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى سَائِرِ
الْاَيَّامِ ۞ وَيُلَقَّبُ بِسَيِّدِ الْاَيَّامِ ۞ فِيْهِ وُلِدَ سَيِّدُنَا
اٰدَمُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۞ وَفِيْهِ
هُبِطَ اِلَى الْاَرْضِ مِنَ الْجَنَّةِ ۞ وَفِيْهِ طَارَ رُوْحُهُ
الْمُعَلَّى اِلَى الْجَنَّةِ ۞ وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ الْكُبْرٰى
وَيُجَازٰى كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ مِنَ السَّيِّئَاتِ
وَالْحُسْنٰى ۞ فَاَكْثِرُوْا فِيْهِ مِنَ الْعِبَادَةِ ۞ فَاِنَّهَا فِيْهِ

شروع کرتا ہوں بیچ نام خدا کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
تمام تعریف ثابت ہیں بہت بلند اور بڑے خدا کے لیے۔
جو بڑی فضل اور علم مہربانی والا ہے اور گواہی
دیتا ہوں کہ بہ تحقیق سوائے اُس کے کوئی معبود نہیں
وہ اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو
ہمیں جنت میں داخل کرے اور گواہی دیتا ہوں میں
کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم بندے
اور اُسکے رسول اور بزرگوں کے سردار ہیں
رحمت کرے خدا اُن پر اور اُن کی آل اور
اصحاب پر جو عزت اور عظمت والے ہیں بعد حمد و
نعت کے اے خدا کے بندو یہ عید کا دن ہے اسکو خدا نے
تمام دنوں پر فضیلت دی ہے اور یہ دنوں کے سردار کا
لقب ہے اسی دن میں ہمارے سردار آدم علیہ السلام پیدا ہوئے
اور اسی دن وہ جنت سے زمین پر بھیجے گئے اور اسی دن
اُنکی روح جنت میں اڑ گئی اور اسی دن قیامت کبریٰ
قائم ہوگی اور ہر شخص جو اُسنے کیا ہے بدلہ دیا جائیگا
برائیوں اور نیکیوں کا پس اس دن میں تم عبادت کی
زیادتی کرو کیونکہ عبادت اس روز کی۔

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ	اور ناکام کر اس کو جو ہمارے سردار محمد صلعم کے
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْ اَهْلَ الْاِسْلَامِ	دین کو ناکام کرے ۞ خدایا مسلمانوں کو شوکت
شَوْكَةً وَنُصْرَةً ۞ وَفَرِّقْ جَمْعَ الْكَفَرَةِ اللِّئَامِ الْبَاغِيَةِ	اور نصرت نصیب کر اور بدبخت اور باغی اور
الْفَجَرَةِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ ۞ اَعُوْذُ	فاجر کافروں کی جماعتوں کو متفرق کر دے
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ	اور تمام تعریف ثابت ہے رحم کرنیوالے پروردگار
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَ	خدا کیلئے پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے مطرود
يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ	شیطان سے تحقیق خدا عدل اور احسان اور
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ	ذوی القربیٰ کو دینے کا حکم کرتا ہے اور فحش اور
يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى	برائی اور سرکشی سے روکتا ہے تمکو نصیحت کرتا ہے
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَقْوٰى وَاَكْبَرُ ۞	شاید تم نصیحت یاد کرو تم خدا کو وہ تمکو یاد کریگا اور دعا مانگو اس سے وہ قبول کریگا اور خدا سے بزرگی یاد اعلیٰ اور اولیٰ اور عزت والی اور بزرگ اور اہم اور اتم اور قوی اور بزرگی والا

الْخُطْبَةُ الْاُوْلٰى لِيَوْمِ عِيْدِ الْفِطْرِ — پہلا خطبہ عید الفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے

سلہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سلہ [illegible]

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ وَعَلٰى اَبِي
الْمَنَاقِبِ ۔ بَابِ مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ ... سَيِّدِ
اَرْبَابِ الْمَنَاصِبِ ۔ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ وَعَلٰى بَضْعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَيِّدَتِنَا
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ۔ وَعَلٰى سِبْطَيْهِ
النَّيِّرَيْنِ ۔ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ ۔ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا
الْعَبَّاسِ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔ وَعَلٰى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَعَنَّا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ
اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنْ جَامِعِ هٰذِهِ الْخُطَبِ الْمُذَكِّرَةِ
وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ
مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

... بن عفان پر خدا ان سے راضی ہووے
... شخص ... بلند مناقب اور شہر علم کا
... دروازہ ہے اور جو بڑے سرداروں کا سردار
... ہمارے سردار علی بن ابی طالب پر خدا
ان سے راضی ہو اور رسول خدا صلعم کے جگر پارہ
پر خدا ان سے راضی ہو اور آپکے دونون روشن
نواسون پر ہمارے سردار حسن اور ہمارے سردار
حسین پر خدا ان سے راضی ہو اور آپکے
دونون چچاؤن پر جو دونون کے نزدیک
بزرگ ہین ہمارے سردار حمزہ اور ہمارے
سردار عباس پر خدا ان دونون سے راضی
اور تمام بقیہ عشرہ مبشرہ پر خدا ان سبسے
اور ہم سے دنیا اور آخرت مین راضی ہو اے
خدا ایمان دار مردون اور ایماندار عورتون
اور مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کو
زندون اور مردون سے بخشدے اے خدا ان
نصیحت دلانیوالے خطبون کے جمع کرنیوالے
کو معاف کر اور اسکو دنیا اور آخرت کی بہتری
نصیب کر اے خدا اس شخص کی مدد کر جو ہمارے
سردار محمد صلعم کے دین کی مدد کرے

لَا أَشْكُرُهُ عَلَىٰ مَا أَعَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدَ الْإِحْسَانِ وَ
أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِيَوْمِ الْعِيدِ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالتَّمْجِيدُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَى الْخَلْقَ إِلَى الصِّرَاطِ
الْمُسْتَقِيمِ ، وَأَخْرَجَهُمْ مِنْ حُفْرَةِ النَّارِ إِلَىٰ
دَارِ النَّعِيمِ ، وَتَكَفَّلَ لِشَفَاعَةِ الْعُصَاةِ يَوْمَ الْوَعِيدِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَائِمَةً
لَا تَنْقَطِعُ وَلَا تَبِيدُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالتَّمْجِيدُ
وَبَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْأَكْيَاسُ ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
قَدْ أَظَلَّكُمْ يَوْمُ الْعِيدِ ، يَوْمُ الْفِطْرِ مِنَ الصِّيَامِ
وَالتَّوْبَةِ مِنَ الْآثَامِ ، يَوْمُ السُّرُورِ وَالْفَرْحَةِ
وَالْإِنَابَةِ ، تَتَنَزَّلُ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ مِنَ
السَّمٰوَاتِ لِمُعَايَنَةِ عِبَادَاتِ الْعَبِيدِ ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ

شکر کرتا ہوں اُس چیز پر کہ اُس نے ہم پر احسان کی
شکل کو لوٹایا اور ہم پر عید کے دن سے نعمت کی
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر ۔ للہ الحمد والتمجید
اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق ہمارے سردار
اور ہمارے مولا محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے
رسول ہیں جنھوں نے سیدھے راستہ کی خلق کو ہدایت
کی اور انکو دوزخ کے گڑھے سے نکال کر جنت
میں داخل کیا اور وعید کے دن گنہگاروں کی
شفاعت کے متکفل ہوئے خدا اُنپر اور اُنکی
آل پر ایسی رحمت کرے جو ہمیشہ رہے نہ منقطع ہو
اور نہ زائل ہو ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر
لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ
الحمد والتمجید اور بعد حمد و نعت کے پس
اے عقلمند و جنوں اور انسانوں سے تحقیق سایہ
کر لیا ہے تمپر عید کے دن نے روزوں کے افطار
اور گناہوں سے توبہ کرنیکے دن نے سرور اور
فرحت اور توبہ کے دن نے اُترتے ہیں اس میں
رحمت کے ملائکہ آسمانوں سے بندوں کی عبادتوں
کو دیکھنے کے لیے پس ڈرو تم خدا سے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْاَكْبَرُ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الْعَلِيِّ الْمَجِيْدِ ۞ اَلْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ ۞ ذِي اللُّطْفِ
وَالْجُوْدِ فِي الْقَدِيْمِ وَالْجَدِيْدِ ۞ اَشْهَدُ اَنَّهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ
اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالتَّمْجِيْدُ ۞ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَعَزَّنَا
بِشَهْرِ رَمَضَانَ ۞ شَهْرِ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ
شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۞ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
مَنْ صَامَ وَقَامَ فِيْ اَيَّامِهٖ وَلَيَالِيْهِ اِسْتَحَقَّ
الثَّوَابَ الْمَزِيْدَ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالتَّمْجِيْدُ
سُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ وَعَدَ لِلصَّائِمِيْنَ
وَالْقَائِمِيْنَ النَّجَاةَ مِنْ مَّهَالِكِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ
قَائِلًا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۞ كَيْفَ اَشْكُرُهٗ وَكَيْفَ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اور وہ برتر اور بزرگ ہے۔
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جو بزرگ
اور بہتر ہے۔ جو مالک اور حمید ہے جو مہربانی
اور بخشش والا ہے قدیم اور جدید میں گواہی
دیتا ہوں میں کہ تحقیق اسکے سوا کوئی معبود نہیں
وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور وہ
رگ گلو سے زیادہ قریب ہے۔ اللہ اکبر
اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
اللہ اکبر وللہ الحمد والتمجید۔ پاک ہے
وہ ذات جس نے ہمکو رمضان کے مہینہ سے
عزت دی جو رحمت اور مغفرت کا مہینہ ہے
جو ایسا مہینہ ہے جس میں لیلۃ القدر ہے
جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ جو روزہ رکھیگا اور
جو اسکے دن اور رات میں نماز پڑھیگا وہ
مزید ثواب کا مستحق ہوگا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر
لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد
والتمجید۔ پاک ہے وہ کسقدر بڑی ہے شان
اسکی اسنے روزہ داروں اور نماز پڑھنے والوں سے
یوم وعید کی ہلاکتوں سے نجات کا وعدہ کیا ہے کہتے
ہوئے کہ ہمارے پاس زیادتی ہے۔ کیونکر میں
اسکا شکر کروں اور کیونکر

جَبْرًا لِلنُّقْصَانِ وَقَعَ فِي صِيَامِ رَمَضَانَ بِارْتِكَابِ
مَا يُبْغِضُ الرَّحْمٰنَ وَيُنَشِّطُ الشَّيْطَانَ الْمَرِيدَ ؞
وَشُكْرًا عَلٰى بَقَاءِ الْأَنْفُسِ وَشُهُودِهَا يَوْمَ الْعِيدِ ؞
وَذٰلِكَ عَنْ نَفْسِهٖ وَإِنْ لَمْ يَصُمْ لِعُذْرٍ وَمَمَالِيكِهٖ
وَأَوْلَادِهِ الصِّغَارِ لَا عَنْ زَوْجَتِهٖ وَوَالِدَيْهِ وَ
أَوْلَادِهِ الْكِبَارِ ؞ وَمَنْ تَطَوَّعَ عَنْهُمْ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهٗ
وَنَافِعٌ يَوْمَ الْهَمِّ الشَّدِيدِ ؞ وَمِقْدَارُهَا نِصْفُ
صَاعٍ مِنْ حِنْطَةٍ أَوْ دَقِيقِهَا أَوْ سَوِيقِهَا أَوْ صَاعٌ
مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ زَبِيبٍ ؞ وَيُجْزِي أَدَاءُ
قِيمَتِهٖ لِلتَّيْسِيرِ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَأَصْحَابِ الْفَقْرِ
الشَّدِيدِ ؞ وَوَقْتُهَا مَا قَبْلَ الْغُدُوِّ إِلَى الْمُصَلّٰى
وَيَجُوزُ التَّقْدِيمُ وَالتَّأْخِيرُ عَلَى الْقَوْلِ السَّدِيدِ ؞
أَيُّهَا الْإِخْوَانُ لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيدَ
وَأَكَلَ الثَّرِيدَ ؞ وَضَرْبَ الطَّبْلِ وَالْمَزَامِيرِ
مِمَّا نَهٰى عَنْهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ الْمَجِيدُ ؞ وَأَهْرَقَ فِي قَضَاءِ

اس کمی کو رمضان کے روزون مین جو واقع ہوا
بوجہ ان چیزون کے ارتکاب کے کہ جو ناخوش کرتی
ہین خدا کو اور خوش کرتے ہین مردود شیطان کو
اور شکر ہے کہ نفس رکھے باقی رہنے پر اور انکے
عید کے دن کو دیکھنے پر ۔ اور صدقہ فطر انکے
نفس سے ہوگا گو وہ روزہ نہ رکھا ہو اور
اسکے غلامون اور چھوٹی اولاد کی طرف سے
نہ اسکی بیوی اور ماں باپ اور بڑی اولاد کی
جانب سے ۔ اور جس شخص نے نفلاً ادا کیا
انکی جانب سے پس یہ اچھا ہوا اسکے لیے
اور نفع دیگا سخت غم کے دن ۔ اور اسکی
مقدار نصف صاع ہی گیہون سے یا اسکے آٹے
سے یا اسکے ستو سے یا ایک صاع کھجور یا
جو یا منقے ۔ اور کافی ہے ادا کر دینا اسکی قیمت کا
مسکینوں پر آسانی کیلیے اور سخت محتاجی والون پر
اور اسکا وقت صبح سے مصلے جانے تک ہے اور
جائز ہی تقدیم و تاخیر صحیح قول پر ای بھائیون عید
اسکے لیے نہین ہے جو نیا پہنے اور ثرید کھائے
اور ڈھول اور مزامیر بجائے کہ جس سے روکا ہے خدا
اور اسکے بزرگ رسول نے اور پورا کرنے پینے

وَاجْتَهِدُوا فِي الْعِبَادَةِ طَلَبًا لِلْحُسْنٰى وَالزِّيَادَةِ
وَتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ قَدِيمٍ وَجَدِيدٍ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالتَّمْجِيدُ وَاعْلَمُوا أَنَّهُ
شُرِعَ لَكُمْ فِي هٰذَا الْيَوْمِ الْاِغْتِسَالُ وَالسِّوَاكُ
وَلُبْسُ أَحْسَنِ الثِّيَابِ وَالتَّطَيُّبُ وَأَكْلُ التَّمَرَاتِ
صَبَاحًا أَوْ أَيِّ حُلْوٍ كَانَ بَعْدَ أَنْ كَانَ وِتْرًا
وَالتَّكْبِيرُ إِلَى الْمُصَلّٰى رَاجِلًا وَالتَّكْبِيرُ فِي الطَّرِيقِ
سِرًّا وَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فِي هٰذَا الْيَوْمِ
أَدَاءَ رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ زَوَائِدَ وَيُسْتَحَبُّ
فِيمَا بَيْنَهَا التَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَوَقْتُهَا
مِنِ ارْتِفَاعِ الشَّمْسِ مِنْ حِينَ تَزُولُ وَقْتُ
الْكَرَاهَةِ إِلٰى زَوَالِ الشَّمْسِ وَأَوْجَبَ عَلَيْكُمْ
أَدَاءَ صَدَقَةِ الْفِطْرِ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ مُكَلَّفٍ حُرٍّ
مَالِكٍ قَدْرَ النِّصَابِ فَاضِلًا عَنْ حَوَائِجِهِ الْأَصْلِيَّةِ

اور کوشش کرو تم عبادت میں نیکی اور زیادتی کے طلب کرنے کیلیے۔ اور توبہ کرو تم خدا سے ہر نئے و پرانے گناہ سے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد والتمجید اور جانو تم کہ اس دن میں تمہارے لیے مشروع کیا گیا ہے نہانا اور مسواک کرنا اور اچھے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا اور کھجور کھانا صبح سویرے یا کسی میٹھی چیز کا کھانا طاق طاق اور مصلی کی جانب پیدل سویرے جانا اور راستہ میں دھیرے دھیرے تکبیر کہنا۔ اور خدا نے واجب کیا ہے اس دن میں تم پر دو رکعتوں کا چھ زائد تکبیروں کے ساتھ ادا کرنا اور ان تکبیروں کے درمیان تسبیح اور تکبیر اور تحمید کرنا مستحب ہے اور اس نماز کا وقت ارتفاع شمس جب سے کہ کراہت کا وقت زائل ہو جاتا ہے زوال شمس تک ہے اور واجب کیا ہے تم پر صدقہ فطر ادا کرنا ہر مکلف آزاد مسلمان پر بقدر نصاب فاضل ان کے حوائج ضروریہ سے

وَ وَيْلٌ لِّمَنْ ضَيَّعَ عُمْرَهُ فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْمُتَبَرَّكَةِ
وَاللَّيَالِي الْمُتَشَرَّفَةِ وَصَارَ غَيْرَ سَعِيْدٍ ۞ يَا مَعْشَرَ
الْمُسْلِمِيْنَ إِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِّنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّ
خَلَفًا مِّنْ كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ ثِقُوْا وَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا
وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِهِ إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُوْرُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْحَمِيْدُ ۞ أَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا
وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَأَطْلُبُ
لَهُمُ الْعَفْوَ وَالثَّوَابَ الْمَزِيْدَ ۞ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ
نَفْسُهُ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۞

اور ہلاکت ہے واسطے اس شخص کے جس نے ضائع کی عمر اپنی بیچ
ان دنوں بابرکت کے اور راتوں بزرگ کے اور ہوگیا
بدبخت ہوگیا۔ اے مسلمانوں کے گروہ تحقیق
نزدیک خدا کے پاس ہر مصیبت سے تسلی ہے
اور عوض ہے ہر فوت شدہ کا پس خدا ہی پر بھروسہ رکھو
اور اسی پر توکل کرو اور اس سے
مغفرت چاہو اور رحمت سے نا امید مت ہو
تحقیق وہی بخشنے والا احسان کرنے والا توبہ قبول کرنے والا
تعریف کیا گیا ہے کہتا ہوں میں بات اپنی اور مغفرت چاہتا ہوں
خدا سے اپنے لیے اور تمہارے لیے اور تمام مسلمان
مردوں اور تمام مسلمان عورتوں کے لیے زندہ
اور مردوں سے اور طلب کرتا ہوں میں انکے لیے
عفو اور مزید ثواب کو پناہ مانگتا ہوں میں
ساتھ خدا کے سننے والے جاننے والے سے ملعون شیطان
سے۔ اور تحقیق پیدا کیا ہم نے انسان کو اور
جانتے ہیں ہم جو اسکا دل وسوسہ ڈالتا ہے
اور ہم زیادہ قریب ہیں اسکی جانب رگ گلو سے

[illegible]

اَلْخُطْبَةُ الْأُوْلٰى لِيَوْمِ عِيْدِ الْأَضْحٰى

پہلا خطبہ عید الاضحی کے دن کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

شهوات نفسه واتبع الشيطان الشريد ۔
انما العيد لمن خاف مقام ربه الاعلى ۔ و
نهى النفس عن الهوى ولازم التقوى ۔ وتفكر
في ما تفعل وما يريد ۔ ليس العيد لمن نسي
العقبى واثر الدنيا واشتغل باسباب المسرة
المضلة كاشتغال فرعون والوليد ۔ انما العيد
لمن هجر ما نهى عنه ورسوله وتدبر
في ما يمضي عليه في البرزخ ويوم الوعيد ۔
عجبا للمسكين كيف يفرح ولا يدري اهو ممن
يشهد له رمضان بالخير او يشهد عليه بالشر
عند ربه الحميد ۔ يا ليت شعري من المحروم
منا فنعزيه ومن المقبول منا فنهنيه ونبشره
بانه سعيد ۔ فطوبى لمن صام ايام رمضان
وقام لياليه مع الاخلاص وتجنب الارجاس
وكان له قلب مطهر من الانجاس والسمع الشهيد

اپنے نفس کی شہوتوں کے اور سرکش شیطان
کی پیروی کرنے میں منہمک ہو جائے ۔ عید تو بس
اسی کے لیے ہے جو اپنے پروردگار کے بلند مقام
سے ڈرے اور نفس کو خواہش سے روکے اور
پرہیزگاری کو لازم کرے اور اس چیز میں فکر
کرے جو وہ کریگا اور جو وہ ارادہ کریگا ۔ نہیں ہے عید
اسکے لیے جو عقبیٰ کو بھول جائے اور دنیا کو مقدم کر لیا
اور گمراہ کر دینے والی مسرت کے اسباب میں
فرعون و ولید کے مشغول ہو جانے جیسا مشغول
ہو جائے، عید تو اسی کے لیے ہے جو خدا اور اسکے رسول کے
منہیات کو چھوڑ دے اور غور کرے اس چیز میں جو
اس پر برزخ اور وعید کے دن میں گذرے گا ۔
تعجب ہے مسکین پر کہ کیسے خوش ہوتا ہے کیا
ان لوگوں میں سے ہے جسکی بہتری کی رمضان گواہی دیگا
یا جسکے شر کی وہ اپنے بزرگ پروردگار کے پاس گواہی
دیگا کاش میں جانتا کہ ہم میں سے محروم کون ہے کہ ہم
تعزیت کریں اور کون ہم میں سے مقبول ہے کہ ہم اسکو
مبارکباد دیں اور اسکو اس بات کی خوشخبری دیں کہ وہ
سعید ہے پس مبارک ہو اسکو جس نے رمضان کے دنوں میں
روزہ رکھا اور اسکی راتوں میں اخلاص کے ساتھ نماز
پڑھی اور وہ ناپاکیوں سے بچا اور اسکے لیے ایسا قلب
ہو جو نجاستوں سے پاک ہو اور گواہ کان ہوں ۔

بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ، سُبْحَانَهُ مَا أَعْظَمَ شَانَهُ وَضَعَ
لِلنَّاسِ أَوَّلَ بَيْتٍ وَّجَعَلَهُ مُبَارَكًا وَّجَعَلَ الْأَفْئِدَةَ
تَهْوِيْ إِلَيْهِ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ، أَحْمَدُهُ حَمْدًا جَمِيْلًا وَّ
أَشْكُرُهُ شُكْرًا جَلِيْلًا عَلٰى أَنْ أَدَارَ عَلَيْنَا أَيَّامًا
مُّتَبَرِّكَةً ذَوِي الرُّتْبَةِ وَالْقَدْرِ ، أَيَّامُ الْعَشْرِ
خِتَامُهَا يَوْمُ النَّحْرِ ، وَهِيَ الَّتِيْ أَقْسَمَ اللّٰهُ بِهَا
فِي الْقُرْاٰنِ ، كَيْفَ أَحْمَدُهُ وَكَيْفَ لَا أَحْمَدُهُ
عَلٰى أَنْ أَعَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدَ الْإِحْسَانِ ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
بِالسِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ، أَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ ،
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَ الرَّحْمٰنِ ، فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ، أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ،

والاعلان ہی خدا کے لیے ہے پاک ہے وہ کیسی بڑی شان ہے
اسکی لوگونکے لیے پہلا گھر بنایا اور اسکو مبارک
بنایا اور کیا دلون کو کہ وہ میلان کرتے ہین
اسکی جانب ہر زمانہ مین۔ اللہ اکبر
اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
اللہ اکبر اور خدا ہی کیلیے حمد ہے علی الاعلان
اور خفیہ حمد کرتا ہون مین اسکی بہتر حمد اور
شکر کرتا ہون مین اسکا بزرگ شکر اس بات پر
کہ اسنے ہمپر متبرک اور مرتبہ والے دنون کو
گردش کرایا جنکا ختم یوم النحر پر ہے اور یہ وہ
دن ہین جنکی خدا نے قرآن مین قسم کھائی ہے۔
کیونکر مین اسکی حمد کرون اور کیونکر اسکی حمد نکرون
اس بات پر کہ اسنے ہمپر لوٹنے والے احسانونکو
لوٹایا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ
الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر۔ اور
خدا ہی کیلیے حمد ہے علی الاعلان اور خفیہ۔
گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق اسکے سوا کوئی
معبود نہین وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک
نہین ہر دن وہ ایک حال مین ہے ہر شئے
ہلاک ہونے والی ہے سوا خدا کی ذات کے
پس اپنے پروردگار کی کن نعمتون کو تم
جھٹلاؤگے۔ اے دونون جنسون

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ
اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِىْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ، وَشَرَّفَهٗ
عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْجَانِّ ، وَخَصَّهٗ فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ بِمَزِيْدِ اللُّطْفِ وَالْاِحْسَانِ ، اَللهُ اَكْبَرُ
اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ، سُبْحَانَ الَّذِىْ
جَعَلَ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَجَعَلَ
الْحَرَمَ اَمْنًا لَّهُمْ مِّنْ كُلِّ شَرٍّ وَّطُغْيَانٍ ، اَللهُ اَكْبَرُ
اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ، سُبْحَانَ الَّذِىْ
جَعَلَ الْحَجَّ مُطَهِّرًا مِّنَ الذُّنُوْبِ ، وَدَافِعًا لِّلْكُرُوْبِ ،
وَوَعَدَ لِلْحُجَّاجِ وَالْمُعْتَمِرِيْنَ بِدَارِ الْجِنَانِ ، اَللهُ اَكْبَرُ
اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر
اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے خفیہ اور علی الاعلان
تمام تعریف ثابت ہے اس خدا کیلئے جس نے
انسان کو پیدا کیا اور اسکو بیان سکھایا اور
اسکو فرشتوں اور جنوں پر شرف بخشا اور
دنیا اور آخرت میں مزید مہربانی اور احسان
سے اسکو خاص کیا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر
لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر
اور خدا ہی کیلئے حمد ہے علی الاعلان اور خفیہ
پاک ہے وہ جس نے کعبہ کو بیت الحرام لوگوں کی
قیام گاہ بنایا اور حرم کو ان کے لیے امن
دینے والا کردیا ہر برائی اور سرکشی سے
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر اور خدا ہی
کے لیے حمد ہے علی الاعلان اور خفیہ
پاک ہے وہ جس نے حج کو تمام گناہوں سے پاک
کرنیوالا اور مصیبتوں کا دفع کرنیوالا بنایا
اور عمرہ والوں اور حاجیوں سے جنت کا وعدہ کیا۔
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر اور خدا ہی کیلئے
حمد ہے۔

وَرَكِبُوا السُّفُنَ فِي الْبِحَارِ، وَتَرَكُوا الْأَوْلَادَ
وَالْأَحْبَابَ وَالْأَحْفَادَ وَالْأَصْحَابَ وَالْأَوْطَانَ
شَوْقًا إِلَى كَعْبَةِ الرَّحْمٰنِ، فَطَافُوا بِهَا طَوَافًا
تَنَجَّوْا بِهِ مِنَ النِّيرَانِ، وَحَصَلَتْ لَهُمُ الْمُنٰى
بِالْوُصُولِ إِلَى مِنًى، وَنَالُوا الدَّرَجَاتِ بِوُقُوفِ
عَرَفَاتٍ، وَبَاهٰى بِهِمْ رَبُّهُمْ فَرَضُوا عَنْهُ وَرَضِيَ
عَنْهُمْ، وَأَسْبَلَ عَلَيْهِمْ سِجَالَ الْغُفْرَانِ، وَحِيْنَ
أَتَمُّوا الْمَنَاسِكَ غُفِرَتْ ذُنُوبُهُمْ وَسُتِرَتْ
عُيُوبُهُمْ وَحُطَّتْ عَنْهُمْ تَبِعَاتُهُمْ وَرُفِعَتْ
دَرَجَاتُهُمْ وَكُتِبَتْ لَهُمُ النَّجَاةُ مِنَ النِّيرَانِ،
أَيُّهَا الْمُتَخَلِّفُونَ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ
فَإِنَّهُ حَلِيمٌ كَرِيمٌ رَحِيمٌ مَنَّانٌ، فَتُوبُوا إِلَيْهِ
وَاسْتَغْفِرُوهُ مِنْ كُلِّ عِصْيَانٍ، وَبَادِرُوا فِي
أَدَاءِ مَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ أَدَاءِ
رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ، وَإِتْمَامِ تَضْحِيَةِ الْحَيَوَانِ،

اور کشتیوں پر سمندروں میں سوار ہوئے اور
اولاد اور دوستوں اور پوتوں اور ساتھیوں
اور وطنوں کو کعبۃ اللہ کے شوق میں چھوڑ دیا
پس انہوں نے طواف کیا اسکا ایسا طواف جس سے
وہ دوزخ سے آزاد کر دیے گئے اور انکی مرادیں
منا میں پہنچنے سے حاصل ہو گئیں اور
انہوں نے عرفات میں ٹھہرنے سے درجوں کو
پا لیا۔ اور فخر کیا ان سے انکے پروردگار نے
پس راضی ہو گئے وہ خدا سے اور وہ ان سے
راضی ہو گیا اور بہائی انکے اوپر مغفرت کے
ڈول اور جب انہوں نے مناسک کو پورا کر لیا تو
انکے گناہ بخش دیے گئے اور انکے عیب چھپا
دیے گئے اور ان سے انکی برائیاں رائگاں کر دی
گئیں اور انکے درجے بلند کر دیے گئے اور انکے لیے
دوزخ سے نجات لکھ دی گئی اے پیچھے رہجانے والو
ناامید نہ ہو تم لوگ خدا کی رحمت سے اسلیے کہ وہ بردبار
کریم رحم والا اور احسان کرنیوالا ہے پس توبہ
کرو تم اس سے اور استغفار کرو اس سے ہر نافرمانی سے
اور سبقت کرو تم اس چیز کی ادائی میں جسکو خدا نے
تمپر فرض کیا ہے آجکے دن ادا کرنے سے دو رکعتوں کو
چھ اللہ اکبر کہنے کے ساتھ پھر جانور کے ذبح کرنے سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ۔
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ اَهْلِ الْبَوَادِيْ وَالْعُمْرَانِ ۔
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ
بِاِحْسَانٍ ۔ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
لَا سِيَّمَا سَيِّدِنَا اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ وَسَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ۔ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْاِخْوَانِ
وَالْخِلَّانِ ۔ اُشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى نَعْمَائِهِ السَّابِغَةِ
وَاٰلَائِهِ الْكَامِلَةِ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ ۔ وَاذْكُرُوْهُ
صَبَاحًا وَّمَسَآءً فَاِنَّ ذِكْرَهٗ اَمَانٌ اَيُّ اَمَانٍ ۔
وَتَحَسَّرُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ مِّنَ الْحُضُوْرِ بِحَضْرَةِ
بَيْتِ الرَّحْمٰنِ ۔ طُوْبٰى لِلَّذِيْنَ قَطَعُوا الْقِفَارَ ۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اور خدا ہی کیلیے حمد ہے علی الاعلان اور خفیہ۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اُسکے بندے اور اُسکے رسول، اور شہریوں اور بدویوں کے سردار ہیں سلامت کرے اللہ اُنپر اور انکی آل اور اُنکے اصحاب پر اور اُن لوگوں پر جو انکی نیکی کے ساتھ پیروی کریں۔ اور تمام نبیوں اور رسولوں پر خصوصًا ہمارے سردار اسمٰعیل ذبیح اللہ اور ہمارے سردار ابراہیم خلیل اللہ پر۔ اللہ اکبر واللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر اور خدا ہی کیلیے حمد ہے علی الاعلان اور خفیہ۔ بعد حمد و نعت کے اے بھائیو اور دوستوں کے گروہوں شکر کرو تم خدا کا اُسکی پہنچی ہوئی نعمتوں اور اُسکی کامل نعمتوں پر ہر زمانہ میں اور یاد کرو تم اُسکو صبح و شام اسلیے کہ یاد اُسکی پوری امان ہے۔ اور حسرت کرو تم اُس چیز پر جو تم سے فوت ہو گیا حضوری سے بیت اللہ کے۔ مبارک ہو اُنکو جنہوں نے جنگل طے کیے

مِنْ عَهْدِ آدَمَ إِلَىٰ قِيَامِ يَوْمِ الْإِحْسَانِ ۞ وَقَدْ
وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ بَنِي عَدْنَانَ ۞ إِنَّ اللّٰهَ
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ
مِنْ دَمِ الْحَيَوَانِ ۞ فَسَمِّنُوا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا
عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ وَمُوصِلَةٌ إِلَى دَارِ الْجِنَانِ
وَعَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فَإِنَّهَا
أَرْبَحُ بِضَاعَةٍ وَهِيَ الْمُنْجِيَةُ مِنْ كُلِّ نُقْصَانٍ
وَخُسْرَانٍ ۞ وَادْعُوا اللّٰهَ بِخُلُوصِ الْجَنَانِ ۞ قَائِلِينَ
اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ يَا حَنَّانُ يَا دَيَّانُ ۞
اِرْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَنَجِّنَا مِنْ
عَذَابِ النِّيرَانِ ۞ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ اَلرَّحْمٰنُ ۞
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۞ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۞ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۞
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۞ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
يَسْجُدَانِ ۞ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۞

آپ کے عہد سے یوم احسان تک
اور وارد ہوا ہے حدیث میں بنی عدنان کے
سردار سے کہ خدا تمام گناہ بخشدیتا ہے
پہلے قطرہ کے بدلے میں جو ٹپکتا ہے جانور کے خون سے
پس فربہ کرو تم اپنی قربانیوں کو کیونکہ وہ صراط پر
تمہاری سواریاں ہیں اور جنت تک
پہنچانے والی ہیں۔ اور لازم کرو تم خدا کی
پرہیزگاری کو باطن میں اور علانیہ
اسلئے کہ یہ زیادہ نفع والی پونجی ہے اور
نقصان اور گھاٹے سے بچانے والی ہے
اور دعا کرو تم خدا سے خلوص قلب سے
کہتے ہوئے کہ اے خدا اے رحمن اے
منان اے حنان اے دیان۔ ہمپر رحم کر
اور ہمکو امن دے اور ہمکو معاف کر
اور ہمکو بخشدے اور ہمکو دوزخ کے
عذاب سے نجات دے۔ پناہ مانگتا
ہوں میں سننے والے جاننے والے
خدا سے ملعون شیطان سے ۔ خدا نے قرآن
پڑھنا سکھایا۔ انسان کو پیدا کیا۔
اوسنے اوسکو بیان سکھایا۔ آفتاب
اور ماہتاب ایک ہی حساب میں ہیں
اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں
اور آسمان کو اوسنے بلند کیا اور
میزان کو قائم کیا۔

وَهِيَ وَاجِبَةٌ عَلَىٰ كُلِّ حُرٍّ مُسْلِمٍ مُكَلَّفٍ مِّنَ الشَّاةِ
الَّتِيْ مَضٰى عَلَيْهَا حَوْلٌ اَوْ مِنَ الْاِبِلِ الَّتِيْ مَضٰى عَلَيْهَا
خَمْسُ سِنِيْنَ اَوْ مِنَ الْبَقَرِ الَّذِيْ مَضٰى عَلَيْهِ حَوْلَانِ
وَلَا تُجْزِي الْعَجْفَاءُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ وَالْعَرْجَاءُ الَّتِيْ
لَا تَمْشِيْ وَغَيْرُهُمَا مِمَّا فِيْهِ نُقْصَانٌ ؕ بِحَيْثُ
يُؤَدِّيْ اِلَى نَقْصِ الْاَثْمَانِ وَهٰذِهٖ سُنَّةُ خَلِيْلِ
الرَّحْمٰنِ ، عَلٰى مَا تَلَا عَلَيْنَا رَبُّنَا قِصَّتَهٗ فِي الْقُرْاٰنِ
فَاِنَّ ابْنَهٗ لَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ اِنِّيْ
اَرٰى اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ، قَالَ
يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
مِنْ اَهْلِ الصَّبْرِ وَالْاِذْعَانِ ؕ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ
لِلْجَبِيْنِ ؕ تَزَلْزَلَتْ سُكَّانُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ
وَضَجَّتِ الْمَلٰئِكَةُ بِالدُّعَاءِ حَضْرَةَ الرَّحْمٰنِ
فَنَادٰى خَلِيْلَهٗ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا وَفَدٰى ابْنَهٗ
بِكَبْشٍ عَظِيْمٍ ذِيْ رُتْبَةٍ عُلْيَا ، فَصَارَ ذٰلِكَ سُنَّةً

اور یہی قربانی واجب ہے ہر آزاد و مسلمان
مکلف پر اُس بکری سے جس پر ایک سال گذر
گیا اُس اونٹ سے جس پر پانچ برس
اُس گائے سے جس پر دو برس گذرے ہوں
اور نہ کفایت کریگا ایسا لاغر جانور کہ وہ نہ فربہ
ہو اور نہ ایسا لنگڑا جانور جو نہ چل سکے اور ان
دونوں کے علاوہ اُس چیز سے جس میں نقصان ہو
اس طریقہ پر کہ وہ کمی قیمت کا باعث ہو اور یہ سنت
ہے خلیل اللہ کی اس بنا پر کہ ذکر کیا ہے ہمارے
پروردگار نے اُنکا قصہ قرآن میں پس تحقیق کہ
جب اُنکے بیٹے کیساتھ دوڑ دھوپ کی عمر ہو گئی تو کہا
اے میرے پیارے بیٹے میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ
میں تجھکو ذبح کر رہا ہوں پس غور کرو تم جو تم سمجھو
تو کہا اُنہوں نے اے میرے باپ کیجیے وہ جسکا آپ
حکم دیئے گئے ہیں عنقریب آپ پائینگے مجھکو اگر خدا
چاہا صابر و باایمان والوں میں سے پس جبکہ دونوں
نے جھکا دیا اور باپ نے بیٹے کو منہ کے بل گرا
تو آسمان اور زمین والے لرز گئے اور گڑگڑا کر دعا کرنے لگے
فرشتے خدا کی درگاہ میں پس پکارا اُسنے اپنے خلیل کو کہ
خواب کو سچ کر دکھلایا اور فدیہ دیا اُنکے بیٹے کا ایک بڑا
والا اور بلند مرتبہ والا مینڈھے سے پس ہو گئی یہ سنت

وَمَلَآئِكَةِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۞ صَلٰوةً دَآئِمَةً
لِّدَوَامِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ۞ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ
مِنَ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ ۞ اُشْكُرُوا اللهَ عَلٰى نِعَمِهِ الْفَائِضَةِ
وَمِنَنِهِ السَّابِغَةِ ۞ حَيْثُ اَعَادَ عَلَيْكُمْ عَوَائِدَ
اللُّطْفِ وَالْمِنَنِ ۞ وَاَمَرَّ عَلَيْكُمْ هٰذَا الْيَوْمَ الْاَزْهَرَ ۞
يَوْمٌ تُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ ۞ وَتُكْشَفُ فِيْهِ الْكُرُوْبُ
وَتُقْبَلُ فِيْهِ الْعِبَادَاتُ ۞ وَتُحَطُّ فِيْهِ السَّيِّئَاتُ ۞
فَيَالَهُ مِنْ فَضْلٍ اَنْوَرَ ۞ فَاَكْثِرُوْا فِيْهِ مِنَ الطَّاعَةِ
وَالْاِنَابَةِ ۞ وَاجْتَهِدُوْا فِيْهِ فِي الْعِبَادَةِ وَالْاِصَابَةِ
لِتَفُوْزُوْا بِجَنَّاتٍ وَّنَهَرٍ ۞ وَاَكْثِرُوْا فِيْهِ الصَّلٰوةَ
وَالسَّلَامَ عَلٰى سَيِّدِ الْبَشَرِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَرِ ۞ فَاِنَّ
صَلَاتَكُمْ مَّعْرُوْضَةٌ لَّدَيْهِ وَمَقْبُوْلَةٌ لَّدَيْهِ وَشَافِعَةٌ
فِي الْحَشْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَاَنْعِمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلَآئِكَةِ
وَالْاَنْبِيَآءِ ذَوِى الْمَقَامِ الْاَشْهَرِ ۞ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آسمانوں اور زمینوں کے فرشتوں
ایسی رحمت جو آفتاب و ماہتاب کیساتھ
ہمیشہ رہنے والی ہو۔ پس اے حاضرین
جن و بشر سے شکر کرو تم خدا کا اوس کی
بہتی والی نعمتوں اور اوس کی کامل احسانوں کا
جب کہ لوٹایا تمپر لوٹنے والی مہربانی اور
احسان کو۔ اور لایا تمپر اس
روشن دن کو۔ یہ وہ دن ہے جس میں
گناہ بخشے جاتے ہیں اور سختیاں
دفع کیجاتی ہیں اور عبادتیں قبول
کیجاتی ہیں اور برائیاں زائل کیجاتی
ہیں پس کسقدر روشن فضل ہے
پس زیادتی کرو تم اس دن طاعت
اور تقرب کی اور کوشش کرو تم
عبادت اور ٹھیک راہ چلنے میں
تاکہ تم جنتوں اور نہروں سے فائز ہو
اور زیادتی کرو تم اس دن درود
اور سلام کی بشر کے سردار پر اور
اونکی پاک آل پر۔ اسلئے کہ تمہاری
صلوۃ اونپر پیش کیجاتی ہے اور اونکے
پاس مقبول ہے اور وہ حشر کے دن
شفاعت کرنے والی ہے۔ اے اللہ درود
و سلام اور برکت بھیج اور انعام کر ہمارے
سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اور تمام
فرشتوں اور مشہور مقام والے نبیوں پر اور ہمارے سردار کی

الخطبة الثانية ليوم عيد الفطر ويوم الاضحى

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْاَكْبَرُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَدَبَّرَهٗ
وَاَحْكَمَ نَظْمَ الْعَالَمِ وَقَدَّرَهٗ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔
سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ
وَبِاَحْسَنِ الصُّوَرِ صَوَّرَهٗ وَجَعَلَهٗ اَشْرَفَ
الْمَخْلُوْقَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْمَحْشَرِ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً
تُنْجِيْنَا مِنْ حَسَرَاتِ يَوْمِ الْعَرْضِ الْاَكْبَرِ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَاحِبُ الْفَضْلِ الْاَبْهَرِ وَالْعِزِّ الْاَنْوَرِ ۔ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۔

دوسرا خطبہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد اور وہ بلند
اور بہت بڑا ہے۔ تمام تعریف ثابت ہے اوس
خدا کیلئے جس نے مخلوق کو پیدا کیا اور
تدبیر کی۔ اور عالم کے نظام کو مستحکم کیا
اور اندازہ کیا۔ خدا بڑا ہے۔ پاک ہے وہ
جس نے انسان کو پیدا کیا اور اوسکو
بیان سکھایا اور اچھی صورتوں سے
اوسکو مصور کیا اور اوسکو دنیا
اور محشر میں اشرف المخلوقات بنایا
گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اوسکے
سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے
اوسکا کوئی شریک نہیں ایسی
گواہی جو ہمکو بڑی پیشی کے دن کی
حسرتوں سے نجات دے۔ خدا بڑا ہے
اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق ہمارے
سردار اور ہمارے مولا محمد صلعم اوسکے
بندے اور اوسکے رسول ہیں ظاہر
فضل اور روشن عزت والے ہیں
رحمت کرے خدا اونپر اور اون کی
آل اور اون کے اصحاب پر
اور تمام نبیوں اور رسولوں

رضي الله عنها وأسكنها في البيت الأنور * وعلى سائر
أزواج النبي أمهات المؤمنين * وبناته وأبنائه
الطاهرين * رضي الله عنهم وخصهم بمزيد
اللطف والشرف الأكبر * وعلى عميه المعظمين
عند الجن والبشر * سيدنا حمزة وسيدنا العباس
المطهرين من الدنس والأرجاس * رضي عنهما
الولي الأكبر * وعلى سائر المهاجرين والأنصار *
وأصحابه الأخيار * وعلى من تبعهم بإحسان إلى
يوم العرض الأكبر * اللهم اغفر للمؤمنين و
المؤمنات * والمسلمين والمسلمات الأحياء منهم
والأموات * الأكبر منهم والأصغر * اللهم أيد الإسلام
بالسلطان العادل قاطع أعناق من أشرك
وابتدع وكفر * وانصر من نصر دين الإسلام الأزهر
واخذل من خذل الدين المنور * اللهم سامح عن
مؤلف هذه الخطب لمذكرة وارزقه خيرا عظيما

خدا ان سے راضی ہو اور انکو منور
گھر میں جگہ دے۔ اور نبی کی تمام بیبیوں پر
جو ایمان والوں کی مائیں ہیں اور آپ کے
پاک بیٹے بیٹیوں پر خدا ان سب سے راضی ہو
اور انکو مزید مہربانی اور بہت بزرگی سے
خاص کرے۔ اور آپ کے دونوں چچا پر
جو جن و بشر کے نزدیک بزرگ ہیں۔
ہمارے سردار حمزہ اور ہمارے سردار
عباس پر جو پاک ہیں عیب اور نجاستوں
سے راضی ہو ان دونوں سے مالک بڑا
اور تمام مہاجرین اور انصار اور آپ کے
نیک اصحاب پر اور ان لوگوں پر جو انکی
نیکی کیساتھ پیروی کریں بڑی پیشی کے دن تک
اے خدا بخش دے تو تمام ایماندار مردوں
اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور
مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اور مردوں کو اور
چھوٹوں اور بڑوں کو۔ اے خدا تائید کر تو
اسلام کی ایسے سلطان عادل سے جو
مشرکوں اور بدعتیوں اور کافروں کی
گردنوں کو کاٹنے والا ہو۔ اور مدد کر تو اس
شخص کی جو روشن دین اسلام کی مدد کرے
ناکام کر تو اسکو جو منور دین کو ناکام کرے
اے خدا ان نصیحت دلانیوالے خطبوں کے
مؤلف سے درگذر کر اور نصیب کر اسکو بڑی بہتری

مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ وَانْقَادَ الشَّرْعَ الْاَطْهَرَ ؛
لَا سِيَّمَا عَلٰى رَفِيْقِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ فِي الْغَارِ ؛ وَصَاحِبِهٖ
فِي الْاَسْفَارِ ؛ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ الصِّدِّيْقِ
الْاَكْبَرِ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَرْضَاهُ فِي الْمَحْشَرِ ؛ وَعَلٰى
قَامِعِ اَسَاسِ الْكُفْرِ وَالْاِلْحَادِ ؛ قَالِعِ بُنْيَانِ الشِّرْكِ
وَالْفَسَادِ ؛ سَيِّدِنَا عُمَرَ ؛ فَازَ بِالْحَظِّ الْاَوْفَرِ ؛ وَعَلٰى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ؛ رَفِيْعِ الْمَكَانِ صَاحِبِ الْحَيَاۤءِ الَّذِيْ هُوَ
شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ ؛ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ
ذِي النُّوْرَيْنِ الْاَنْوَرِ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَخَذَلَ اَعْدَاۤءَهٗ
فِي الْمَحْشَرِ ؛ وَعَلٰى بَابِ مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ النَّبَوِيِّ ؛
ذِي الْفَضْلِ الْجَلِيِّ وَالْخَفِيِّ ؛ سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْحَيْدَرِ ؛
كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَطَهَّرَ ؛ وَعَلَى السِّبْطَيْنِ النَّيِّرَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ ؛ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا
الْحُسَيْنِ ؛ رَضِيَ عَنْهُمَا الْعَلِيُّ الْاَكْبَرُ ؛ وَعَلٰى اُمِّهِمَا
السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ فِي الدُّنْيَا وَالْمَحْشَرِ

وسلم کی آل پر اور ان کے اصحاب پر
اور ان لوگوں پر جو ان کی اتباع کریں
اور پاک شرع کی پیروی کریں خصوصاً
جو نبی مختار کے غار میں رفیق اور سفروں میں
ان کے ساتھی تھے ہمارے سردار ابوبکر عبد اللہ
صدیق اکبر پر۔ خدا ان سے راضی ہو اور
ان کو حشر میں راضی کرے اور ان پر جو کفر
اور الحاد کی بنیاد کو منہدم کرنے والے اور شرک اور
فساد کی جڑ کو اکھیڑنے والے ہیں ہمارے
سردار عمر پر۔ فائز ہوں وہ کامل نصیبہ
اور ان پر جو قرآن کے جمع کرنے والے بلند
مرتبہ والے اور ایسی حیا والے ہیں جو ایمان کا
جزو ہے ہمارے سردار عثمان بن عفان پر جو
روشن نور والے ہیں خدا ان سے راضی ہو
اور ان کے دشمنوں کو حشر میں ناکام کرے۔ اور ان پر جو
علم نبوی کے شہر کے دروازہ ہیں اور جلی و خفی
فضل والے ہیں ہمارے سردار علی حیدر پر خدا
ان کی ذات کو بزرگی دے اور ان کو پاک کرے اور
دونوں روشن سید شہید نواسوں ہمارے سردار
حسن اور ہمارے سردار حسین پر راضی ہو ان
دونوں سے خدا بزرگ و برتر۔ اور ان دونوں کی ماں
سیدہ فاطمہ زہرا پر دنیا اور حشر میں

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ
خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ
نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ
الْاَرْحَامَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۔ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ۔ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ
فَوْزًا عَظِيْمًا ۔ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَمْرَ اللّٰهِ يَجْرِيْ
اِلٰى قَضَآئِهٖ وَقَضَآؤُهٗ يَجْرِيْ اِلٰى قَدَرٍ ۔ وَلِكُلِّ
قَدَرٍ اَجَلٌ وَّلِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ
يُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ وَاِنَّ جَمْعَنَا هٰذَا مِمَّا قَدَّرَ اللّٰهُ

اور وہ شخص جسکو خدا نے گمراہ کیا اسکا کوئی ہدایت
کرنیوالا نہیں ۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق
نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اکیلا ہے اسکا کوئی
شریک نہیں ۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق
ہمارے سردار محمد صلعم اسکے بندے اور اسکے
رسول ہیں ۔ اے لوگوں ڈرو اپنے پروردگار
سے جسنے تمکو پیدا کیا ایک نفس سے اور پیدا کیا
اس سے اسکے جوڑے کو اور نکالا ان دونوں سے
بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے
ذریعے سے اور رحموں کے بابت باہم سوال کرتے ہو تحقیق
خدا تم پر نگہبان ہے ۔ اے وہ لوگوں جو ایمان
لائے ہو ڈرو خدا سے پوری طور سے اور
مت مرو تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو ۔ اے
وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ڈرو خدا سے اور
کہو سنجیدہ بات جو درست کرے تمہارے لیے
تمہارے کاموں کو اور بخشے تمہارے لیے تمہارے
گناہوں کو اور جسنے اطاعت کی خدا کی اور
اسکے رسول کی پس وہ پائیگا بڑا مرتبہ ۔ اے
لوگوں تحقیق کہ خدا کا حکم جاری ہوتا ہے اسکی
قضا کیجانب اور اسکا حکم جاری ہوتا ہے
اسکے اندازہ کیجانب ۔ اور ہر اندازہ کیلیے
ایک وقت ہے اور ہر وقت کیلیے ایک لکھا ہے
اور مٹاتا ہے اور ثابت رکھتا ہے خدا جو
چاہتا ہے اور اسکے پاس اصل کتاب
ہے ۔ اور تحقیق کہ ہمارا جمع ہونا ان چیزوں میں سے
ہے جسکو خدا نے مقرر کیا ۔

فی الدنیا والبرزخ والمحشر، ونجنا من الفزع الاکبر. اذکروا اللہ یذکرکم وادعوہ یستجب لکم ولذکر اللہ تعالیٰ اولیٰ واعلیٰ واعز واجل واتم واہم واقویٰ واکبر

دنیا اور برزخ اور حشر میں اور اس کو اور ہم کو بڑے خوف سے نجات دے۔ یاد کرو تم خدا کو وہ یاد کرے گا تم کو اور دعا کرو تم اس سے وہ قبول کرے گا اور البتہ ذکر خدا کا بہت بڑا اور اعلیٰ اور عزیز تر اور بزرگ تر اور تمام اور اہم اور قوی اور بڑا ہے

خطبۃ النکاح

نکاح کا خطبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبحان الذی خلقنا من نفس واحدۃ بقدرتہ الکاملۃ، وجعل المصاہرۃ سببا للکثرۃ الامم وبقائہا ما دامت الدنیا الفانیۃ، ودبر امرنا واحکم نظمنا وشرع لنا احکاما تصلحنا فی الدنیا والآخرۃ، وبعث علینا رسلا مبشرین ومنذرین وجعلنا من امۃ سیدہم وافضلہم صاحب الآیات الباہرۃ. الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا پاک ہے وہ جس نے ہم کو ایک نفس سے اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیا۔ اور ازدواج کو قوموں کی کثرت اور ان کی بقا کا سبب بنایا جب تک دنیا فانی باقی رہے اور تدبیر کی ہمارے کاموں کی اور مستحکم کیا ہمارے انتظام کو اور مقرر کیا ہمارے لیے ایسے احکام جو ہمارے لیے دنیا اور آخرت میں کارآمد ہیں اور بھیجے ہم پر بشارت دینے اور ڈرانے والے رسول اور کیا ہم کو سردار اور افضل کی امت سے جو روشن نشانیوں والا ہے ہیں۔ تمام تعریف ثابت ہے خدا کے لیے ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے استغفار کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر توکل کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کی نفسوں کی شرارتوں اور اپنے برے اعمال سے جس کو ہدایت کرے پس نہیں ہے کوئی گمراہ کرنے والا اس کا

وَسَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَسَيِّدَتِنَا سَارَةَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ ❊ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ
سَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدَتِنَا صَفُوْرَاءَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَ
عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ❊ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا
كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبَيْنَ سَيِّدَتِنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ❊ اَللّٰهُمَّ
اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ وَّسَيِّدَتِنَا
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اٰمِيْنَ ❊ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ ❊ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاضِرِيْنَ ❊ وَلِاَهْلِ
هٰذَا الْمَجْلِسِ كُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ ❊ وَنَجِّنَا مِنَ الْعَذَابِ
الْمُهِيْنِ ❊ فِى الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ ❊ وَارْزُقْ مُؤَلِّفَ
هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ كَالدُّرِّ الثَّمِيْنِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ
الدِّيْنِ ❊ اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور حوا کے ہمارے نبی اور
ان دونوں پر صلوۃ وسلام ۔ اے
خدا الفت پیدا کر ان دونوں مین
جیسا کہ الفت پیدا کی تونے ہمارے سردار ابراہیم
اور سارا کے درمیان ہمارے نبی اور ان دونوں پر
درود اور سلام ہو ۔ اے خدا الفت پیدا کر
ان دونوں مین جیسا کہ الفت پیدا کی تونے
ہمارے سردار موسیٰ اور صفورا کے درمیان ہمارے
نبی اور ان دونوں پر صلوۃ اور سلام ہو
اے خدا الفت پیدا کر ان دونوں کے درمیان
جیسا کہ تونے الفت پیدا کی ہمارے سردار محمد صلعم
اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ۔ اے خدا
الفت پیدا کر ان دونوں مین جیسا کہ الفت پیدا کی
تونے ہمارے سردار علی اور فاطمہ زہرا کے درمیان
آمین ۔ اے تمام جہانونکے پالنے والے ۔ اے اللہ
حاضرین کو بخشدے اور اس مجلس کے
تمام لوگونکو ۔ اور نجات دے ہمکو سخت عذاب سے
دنیا اور دین مین ۔ اور عطا کر قیمتی موتی
کے مثل ان کلمات کے جمع کرنیوالے کو دنیا
اور دین کی بہترائی قبول کر اپنی
رحمت سے اے رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

وَأَذِنَ فِيهِ إِقَامَةً لِلسُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ وَالشَّرِيعَةِ الْقَدِيمَةِ فَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَوَرَدَ عَنْهُ تَنَاكَحُوا تَكَاثَرُوا فَإِنِّي أُبَاهِي بِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَبْتَغِي رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ وَأَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُبَاهِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور اس نکاح کو جو سنت نبوی اور شریعت قدیمہ کے قائم کرنے کیلئے ہیں تحقیق وارد ہوا ہے حدیث میں سید البشر سے کہ نکاح میری سنت ہے پس جس نے روگردانی کی میری سنت سے پس وہ نہیں ہے مجھ سے اور اسی سے وارد ہوا ہے کہ نکاح کرو اور زیادہ ہو کیونکہ میں فخر کرونگا تمہاری … پس ہم چاہتے ہیں خدا سے یہ کہ کرے ہم کو ان لوگوں میں جو اطاعت کرتے ہیں اسکی اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں اسکی خوشی کی اور بچتے ہیں اسکی ناخوشی سے پس ہم ساتھ اسکے ہیں اور اسکے لیے ہیں اور یہ کرے ہم کو ان لوگوں میں سے جن پر فخر کریں نبی صلعم قیامت کے دن۔

بعد از خواندن این خطبہ ایجاب و قبول از شوہر و عروس کنانیدہ این دعا بخواند

اس خطبہ کو پڑھ کر شوہر اور زوجہ سے ایجاب و قبول کرا کر اس دعا کو پڑھے

اَلدُّعَاءُ بَعْدَ الْإِيجَابِ وَالْقَبُولِ

ایجاب اور قبول کے بعد کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا بِالْخَيْرِ وَأَخْرَجَ مِنْكُمَا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مَحْفُوظًا مِنْ كُلِّ ضَيْمٍ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا آدَمَ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا
برکت کرے خدا تمہارے لیے اور برکت کرے خدا تم پر اور جمع کرے تم دونوں کو بہتری کے ساتھ اور نکالے تم سے بہت اچھے اور مبارک محفوظ … اے خدا الفت پیدا کر ان دونوں کے درمیان جیسا کہ الفت پیدا کی تو نے درمیان ہمارے سردار آدم

خاتمة الطبع

... لله الذی قصرت عن رویته ابصار الناظرین وعجزت عن نعته اوهام الواصلین
بتدیع بقدرته الخلق ابتداعا واخترعهم علی مشیته اختراعا ، ونشهد ان
لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله الذی هو موجب ایجاد المکونات
صاحب الخیرات والکرامات هو الذی هدانا وبه اهتدینا وتلی علینا
ایات الله ونزکنا وان کنا من قبل لفی ضلال مبین ونصلی ونسلم علی
من اعلی صوته بنداء التوحید حین ملکان زمام العالم بید الشیطان
الشرید وجاء عندنا بالمیزان والفرقان الذی لا یاتیه الباطل
من بین یدیه ولا من خلفه تنزیل من حکیم حمید ۔ وان کنا من قبله
لمن الغافلین وعلی آله واصحابه الذین تادبوا باٰدابه ۔ وتخلقوا باخلاقه
ویستنوا بسنته وهدوا بهدیه فلنعم ما اقتفوا ولنعم ما اهتدوا
فقال صلی الله علیه وسلم خیر القرون قرنی ثم یلونهم ثم یلونهم
اما بعد فیا ایها الناظرون بشری لکم وایها القارئون طوبی لکم
ان هذه مجموعة خطب مذکرة ونصائح مبشرة کانها درر مکنونة
وغرر مصوفة وزهر منثورة واقمار منورة ما رأت الا یام جمالها
ونورها وما شهدت الا فهام وجوها صفائها فجاءت بحمد الله
کما تروق بها النواظر وتجلو بها البصائر قد تقامرت عن مدحه

لقد تم تاليف هذه الخطب باجمعها يوم
الاربعاء الثالث من جمادى الاخرة سنة ۱۳۰۳ ثلث
من المائة الثالثة بعد الالف من الهجرة النبوية
على صاحبها افضل الصلوات وازكى تحية وارجو
ممن قرأها وانتفع بها ان يدعو لي بالمغفرة
التامة والرحمة العامة ان ربنا بالاجابة جدير
وعلى كل شيء قدير وقد كنت الفت بعضها
في العشرة الاخيرة من المائة الثالثة عشر حين
كنت خطيبا واماما ببعض مساجد بلدتنا
لكهنؤ ثم وقعت الطفرات في تاليفها لعوائق
عارضة وعلائق شائقة ولما اصر جمع من الاخوان
على اتمامها توجهت الى اكمالها تقبل الله مني
هذا التاليف وسائر تاليفاتي وجعلها ذريعة
لنجاتي وزادا حسنا لسفر اخرتي ومحا بها عن
دفاتر سيئاتي آمين يا ارحم الراحمين

پوری ہو گئی ان تمام خطبوں کی تالیف بدھ کے
بتاریخ ۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳ھ کو اس نبی
والی پر افضل صلوٰۃ اور پاک تر سلام ہو
اور میں امید کرتا ہوں اُن لوگوں سے جو
اسکو پڑھیں اور اس سے نفع اٹھاویں
یہ کہ میرے لیے پوری مغفرت اور عام رحمت
کی دعا کریں تحقیق ہمارا پروردگار قبول
کرنے کے لائق ہے اور ہر شے پر قدرت رکھنے والا
اور میں نے بعض خطبوں کی تالیف کی تھی اخیری
عشرہ میں سنہ ۱۳۰۰ھ کے جبکہ میں خطیب اور
امام تھا اپنے شہر لکھنؤ کی بعض مسجدوں کا پھر
دیر ہوئی انکی تالیف میں عارضی موانع
اور دلکش علاقوں کی وجہ سے اور
جبکہ اصرار کیا بھائیوں کی ایک جماعت نے
اسکے تمام کرنے پر تو میں متوجہ ہوا اسکے
پورا کرنے کی جانب قبول کرے خدا میری اس
تالیف اور تمام تالیفات کو اور کرے
اسکو وسیلہ میری نجات کا اور بہتر توشہ
میری آخرت کے سفر کے لیے اور مٹا دیوے
اس سے میرے دفتروں کو میرے گناہوں کے
قبول کر اے بخشندہ بخشندگان

... ... ستطابت بسمعها الاذان وتقرت به الاذهان كيف لا وقد
حوته خطب ... العالم الاجل القدوة الفهامة عمدة العلماء
فريد عصره وحيد دهره الجامع ... ... بشتات
... ت والشمائل البالغ فى الاقران و لا مثال ... مثير ... العلم
الموصوف بالاخلاق المرضية والمعروف بالاوصاف المستحسنة ...
فخر البررة الالمعى اللوذعى مولانا مولوى الحاج صاحب البركات
ابو الحسنات **محمد عبد الحى** ... تيسيرا على الخطباء
خطب الجمعة لكل جمعة خطبة جديدة ... خمس خطب ... جمعة
تقع فى شهر جمعة خامسة ولف الخطبة ... كل ثلثة اشهر ...
لان فى الجديد لذة - وضم معها خطبتى العيدين وخطبة للنكاح ذلك
منة على الخطباء ليتركوا التزام خطبة واحدة فان الخطبة شرعت للت...
فلابد من تجديده كما هو الماثور عن النبى صلى الله عليه وسلم وا...
وقد استتب طبعها طبعة رابعة مع الترجمة بامر مولانا المولوى ...
المفتى **محمد يوسف** فى المطبع المعروف بالمطبع اليوسفى وذلك فى
شعبان المعظم سنة ثلث وثلثين بعد الف وثلث مائة من الهجرة ال...
وانا العبد الراجى رحمة ربه القوى المترجم محمد ابو النصر ابن بنت المؤلف
اللهم اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين